الاحدارض واعبالوال

المنافي المنطق

شيخ الحديث حضرت مولانا زكرياً

تسهيل • عنوانات • تشريح

مولانا محمد ذاكرعزيز مدظله

احمداك يلمي

_ تَى شَخِد 22- علامله البّال رو دُلا مور _ 6374594 6

الامتدال في مراجب الرجال معروف به اسمالا محمى سب اسمست

جس میں معنزت شخ الحدیث نے علام کرام اور مشارکے و بزرگوں کے درمیان اختلاقات کے مختلف موالوں کے تعیم جمایات قر آن و صدیت کی روشن میں تحریر قرما کیں جیں۔

الف

شخ الحديث حضرة مولانامحمدز كريا كاندهلويٌّ 0

> عنوانات بتشریح بشهیل دهه وی عنده دها

مولا نامحد ذ ا کرعز میزنامش جاسدانشر نیالامور

احرا كيذمي

كحي مسجد 22- علامه اقبال روز لا بورفون: 8374594

عرض ناشر

حطرت من الدين كا اكثر كما يكل المواكمة بين شائع بونى رق ادرى اور بودى بين - ان على عمد سے ايك كما ب " الاعتدال في مراتب الرجال" بعى ب جوك " اسلام سياست" كے عام سے شهور ہے -

موجودہ زبانداور حالات کے اعتبارے بہت بہترین اورائے موضوع پر بالکل منفرو کتاب ہے۔ اس سے تل کی اس کناپ کو بعض اداروں نے شاکع کیا۔ لیکن ہے کتاب اپنی شایان شائع نہ ہوگی کی اعتبار ہے اس میں کی رہی این تمام کیوں کو دور کرنے کی بھری کوشش کی گئی ہے۔

الحدوث جارے اوارے "احدا كيدى كى سجد 22- علاسر اتبال روز الا مور"كى جيد يوشش رى بے كروماني اكارين على دويرندكى كتب كواكتائى بيتر انداز يك لوكول

ك بالقول تك كانجاك -

ای کیای کتاب" اسلامی سیاست" میں جن چیزول کا خاص طور پرخیاں دکھا

مکیاہے وہ یے تیں۔

1- - تمام مشکل الفاظ کے معانی بین القوسین بیں فکھ دیتے گئے بین تا کہ عوام الناس بھی یوری طرح فائد وافعا تھیں۔

2- قمام دیتی اور چید والفاظ کی تھمل وضاحت اور تسبیل کروی ہے تا کہ تماہ یہ ماہم تن جائے : وزیلیٹی جماعت کے احزب بھی اسے فائد والفائشیں۔

3- - شام اہم مقامات مرعوانات قائم کردیئے ہیں تا کہ برمضمون واضح ہو جائے اور ہر ہر موان کا جواب مداجدا ہو وائے ۔

4- نَ كَهِيوْرُ كَمَا بِينَهُ كُرانُي كَيْ ہِيءَ كُرُوا وْ بِ نَظْرِيْنَ جَائِدَ ـ

5- سمایت ادرسر تزیزا کردیے تاکہ برمرے افراد فائدہ حاصل کر عیس ۔

6- كاغذىمرەلكاياكىيائ كرمزىدىغانى بىدابوسكىد

ج. - جند بندى جن سلاقي كرواني كل بينا كرمضيطي جن اضاف جو-

محمرناصرعارف

فاهل به معاهر فیرلا بود مدر کنندیک واحداکذی

تحى مجد 22- علامه اقبال دوالا بودنون: 6374594

منح	عنوان	مز	عنوان			
۳.	آئیں کے افغانی واقعاد کی چند تظیری		علاء كاكا بن كالقلاف أيك دور			
۲r	بده (يؤلف) کي ابتدائي تربيت	4	كاخلاص كيمنافي تبي			
70	المنتن للبه كاو تحرى ترجيح	İ	اختلاف علاء کی مورت جس تم کا			
FO	معرب مدنئ كاعلو ثان	4	الإرم كياجات			
	اطلب کے لئے سامت وفیرہ بھی حد	4	مفلس منظل کون ہے؟			
٣1	لينائم چاکل ہے	1+	تأل عة ول كوير كفت كا ضابط			
	ما لب علم کے لئے افتیاد اور استاذ کا	16	شدے اختاف کے درجاعت			
F 1	احترام ضرور کی ہے	۱F	احتر مؤلف كاتمنا			
۳1	طلب علم جن سومن کی فوشا مه	10	من عاوي في وليو الخ الحديث			
44	طلب علم کے لئے دس اُموراہم میں	14	البك بينا غضو أكانوا يتعفون			
٣٦	جہاد کی تعریف اور اس کے ضنائل	14	مَنْ تَهَاوَّ نَ بِالْأَدَابِ الْ			
٥٢	و کِن کُورُ مِمالِن بنائے کی ترخیب	ſΛ	الل الغير براغزاض			
۵۵	فَإِنَّ الْمُعَبِّثُ لِا أَزِّحُنَّا قَطَعَ (الربت)	14	الل الذبحى انتام محى لينة بي			
۲۵		7-	اللَّ الله ع محبت أوو مديث ألَّ عُوعُ			
٥٨	معديب وبالإك بالنن اساب	**	فاتل محبت مؤممن كاحسياد			
41	ادكان اسلام عن مصنع كي مثاليل	۳۳	ود مخصول کے درمیان مامرکی صورت			
* 1	محربات پرجرات		من چزر اب مشال کے لئے اس			
ግጦ	معامل برمصائب کی احادیث	F۳	ك مال و ما عليه برهبود شرود ك ب			
۷٢	انغاق والجيار		معرات سابہ کرائم کی آئیں ک			
۳,	شربیت بر عمل مرض کا علان ہے		لزائین کے بارے می معزت ممر			
	طاعات وعباداسه لملاح دارين كا	rφ	بن ميدانعزيز كالمضبور مقول			
20	سبب بیں اور اس کے چند واقعات		مدایت اور کرائل کے اغتباد سے امور			
	حدیث بادشاہوں کے دل اللہ کے	77	کی تھی مسیس ہیں			
۷۲	بالمعرض جي		A. A. M. A. M. A. M. A. M. A. M. A. M.			
	اللہ کے رامنی پڑ ناراض موشے کی		مِيَّامِكُ النَّانِ فِي عَلَم مِلْ جَامَا بِهِ			
۷٨	اللباعث م		معيم اور مدم عليم بند ك وارك			
۸-	ائے احال عامائم ہوتے ہیں	r•	عى الأوك دوالك الك الريد			

119	املمانول کی آیرویزی بدترین مود		کفار ونیا کل باوجود بدا مخالیون کے
			خوشحان کيون بين: اهڪال و جواب
174	I V~ · * • // I		دنيا جي معلمانون پرشداند و مصائب
171		*"	گیمنت میکند. داد میران
(TP	اسرا بيرواناك سرشد ثهاب الخشعر	4.5	ونیا کیا قد رابشہ کے مزد کیک
	مرا بیرونائے مرشد ٹھاب الخ شعر کان ؟ نکو، دل، ہر ایک کے متعلق احتیا الاکا تھ		طاعث: بلا کی موکن کے ساتھ
ift	احتيا لأكافكم	44	وابسته بين
	اختلاف رائے كامورت مي خود فرض		آیات و اعادیث دنیا کے مقعوم
100	قرار دینا خت ومه داری ہے		
Ira	الميبت اور ببتان ممسازق		مسلمانون كماترقي كاسعياراور بلاؤن
	اندان بر بروفت خفیه مولیس الله کی	95	ے ایخ کا واحد عفات
IFY	المرأف مصملان		معدیق انجبرا کی خت نکیر کافر سردار کا
174	1 ~~ 3 ~		مركات كرادات ش
:PA	مديث تجاملت كالأراجر		معزت عرض كي سعبه معزت ووسيدة
179		47	کو ملک شام کے سفر میں
	عقیدہ کی خرافی مل کی خرائی ہے بہت	92	مخزت اور ذالت كايدار
ITT	زیادو تخت ہے	9.4	قول کودیکمو قائل کو نه دیکمو کا مطلب
	الماء ومشارع كرحق عن سب وعثم		ویُن کے اِیمنام عمل اسلاف کے
1	أبيشد المناجلة أباب		ا حالات اور مجرا مدودل کے واقعات
	ديانة فيمايين العهد و بين الله	1-0	حفرت فمرك امريشكر كولفيهية
:rr	معالمه كا ورست جونا كائي ب	164	آ فرت وونيا پرتر في وي كي وايات
	عديث ورعقول في سعائل كر		طاحت پر مدو کے دعرے اور محمنڈ پر
(T'A	بانج ين مفت القيار شراء	ŀΛ	نتصايات
	انتہا (عاد) من اللہ کے ونی میں ارر		محابه كرام جحروات اور خلمات مل
II Y	النا كالية اوم يخت وميدين		زراؤما عامور يرتعبيه
112	0 4 4 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 -	HF	بعديث: الماالافيال إلغيات
	سمي عاكم كے قول كى ترديد كب ك		تجس اور نبیت ہے پیا اور
(170	। — भूर	(I 4	مسلمانوں کے میب کیا پرود پوتی
	دين كي خرورت كا احماس اور علام		ایک مرد مومن کا احزام اللہ کے
IC.	وین کی شان دمثال	112	فزو یک بیت اللہ سے زیادہ ہے
		Ļ	

	علاه فلابركي موافقت من معزبت مجدد		ویا کے ہرکام بیں الم فن عی کی
AYI	الف تاني كارشادات		طرف د جرح کیاج تا ہے
	سنت کے ابتمام شرامعرت عمر ان	٦٣١	زیان کے ماہر منافق سے خطرہ
141	حبدلعزيز كالبك ابم عط		وین کے شعبوں کا الگ کٹ جمامتیں
128	الحلال قبل والحرام بين (الحديث)		كغرك ارزال كااعتروش
146	_ v - v v - v		ممل کے لئے مرف قرآن کا فی تیں
	مسائل على علاء كالافساد من اور		المحل اليواجان مول ہے۔ محالہ کراغ کی دین م چکی کا عال ادر
144	مونب مہارت ہے		المحابركرام أبادين بربحل كأونارار
	بدر کے تید اول کے بادے عمل محابہ	141	ترک ملوة بر نفرے نوے
129	کااخلا <u>ل</u> کااخلال		حنور الترام كاليعلدن مات وال
	معرت سار نيوري أورمواا بالحجمه يعجي		
	ماحب كالمير مسائل بمي اخلاف		1 - 1 - 2
iAA	محابہ کرام کے اختر ف کی چد مٹالیں		وَالَّيِ ادِمِهِ فَ وَكَمَالًا مِنْ اور تَجَمَّرُ عَلَى وَوَ استِنَا مِنْ مِنْ
Ì	حقرت صن بفری کے ساتھ دو کروہ		متعلَّ الكه الكه يز ب وين
IA9	كاالك الك فرزعن	ı	
141	النداف كي برتوع يدمهر فبيمر	Pt•	مشائخ سلوک در علام کی شان میدا ہے
۱۹۲	مقائد ہمی اضلاف کمرائل ہے	-	بغیم فود مل کے دوسروں کو امر
197	ظالبات قرأن اور آمه معنی ا		بالعروف كي إجازت
192	جھڑو کے بئے کیا علوم ضروری ہیں '		
141	مند زخن مدينون شي وجوه ترزع مند زخن مدينون شي وجوه ترزع		ا اسلاف کے مقابلہ جمل مثال کا دفت کو ا افغار دور است میں میں
149	دین کے لئے تین محص آلمت ہیں۔ اس مار اس مرا		نظر میں نہ لانا خنہ محروی ہے
	یک افکال کر شرعیات علی بمیش		خياركم في الجاهلية خيار كم
199	ے اختلاف جانآ تاہے		غي الاسلام (افديث)
F •F			قیامت کے دان 15 وقت کی
r•r	حضور اقدی مارشیم تعلیم فعلی سے کئے گئے معہ مدحہ	l (J.	جوابدي لازم هو کي (الديت) د مار مورز نه سري (الديت)
rer	مبعوث تھے سحابہ کراغ کے زائدت کے چنونمونے		دُ الْي اوهاف كا اثر اور مديري: ائرُد من التراث الش
	علیہ حرام کے حراقات کے جنوبونے غیر سلموں کے ساتد معالبہ کا بر او	14"	س انتریش منوم دیدید کا مخصیل بدر مجوری مجسنا
r+4			على الأيمان عمل بعد القران عمل المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلم
1-4	بها يحق سراء ترق وعيت	′′′′	علامتن أورعلاد سومكا فرق

بمماشدا دلمن الرجم

مزيز كرامي قدرستهم الذفعاقي

ہیں۔ تمبرا : حطرت قانوی بیٹے اور مطرت مدنی بیٹ بیٹ وجود اولوں کے تعلق اور اہل شہر این کے ان شدید اختابات کیوں ہے؟ کیا مخلصوں اور دینداروں میں بھی ایسا اختیاف ہو: ہے یہ ہوسکتا ہے؟

غیرا : ﴿ تِيرِ سِيزَدِيكَ وَكَ ثِلَ بِرَ بِي دُواكَ مُسَاكُ عِن تِيرِكَ مَع دائدَ ہِدِ؟ ﴿ غِمِرا : ﴿ مِينَ كِيا كُرنا جِ سِيعَ أَلِيا مِرْدِينَا جِائِعَا؟ وَكُلِي شَرِيكَ كُولَ فِينَ مِومًا ؟

غمرج: - معمان جنوبوت جاريج بين، تران كوك كرا جاستا؟

غیر ۱۵ - افراش آج کل زیده کام کر رق جی وقعش این افراض کے چیچے جل رہا ہے۔ غیر ۱۱ - علام کا اقراع کا آگرا کیا جارہا ہے، ہے تکاف سب اشتم کیا جاتا ہے۔

نمبرے: علماء کے ختااف سے بہت نقصان کی رہے۔

تمبرد سے محالے معظم (بڑے) امور یہ بین اور یہ موالات اکثر و بیشتر تحریز ا تحریز ا ہوتے دہیتے ہیں۔ اس کے بیل اسپنے پرایٹان خیالات ان امور کے متعلق کی قدر تنصیل سے مکستا ہوں۔ بھی رہنیں کہتا کہ جو میں لکور ہا ہوں بھی کل ہے، ہاں یہ ضرور کہتا ہوں کہ میر سے ناقص شیاعات صور بالا کے متعلق حسب ڈکیل ہیں۔ واقعام عنداللہ یہ

موال فبران معزت تعانوی رسد اور حضرت مدل رفيد عن ياوجود ووثون ع تعلق اورانل الله بون كاتا شديد عملاف كون ب

علما ، كا آپس كا : ختلاف ايك دوسرے كے اخلاص كے منافى مبيس

سلط میں کے جماعت میں اختاف کا جونا کوئی ستید اور دھوار چیز تمیں ہے۔
جمیشہ سے اختاف ہوتا جا آب ہے اور بہیشہ رہ کا ۔ کوئی میں السکی چیز سے پریشان ہو
تو بید (اس پر جرائی) تمیں ، گرم جیسے بحضار علی سناسیت و کھے الے کا اس سے ستجب
ہونے ہور اس مرح میں قربونے کی کوئی ہوئی ہیں۔ علی قواس چیز جس اتنا شعندا ہوں کہ
کوئیشن مکتار شواں میں مدینے کے اس تی کی لیم افٹہ ہوئی ہے اور دہا ہو تھی تھت
ہوتی ہے۔ ان دی جا ہوگا اس مسئر میں قال اور م کا بیا خرب ہے اور قال کا ایر ہے۔
مرج پر کہنا نہ باتا ہوگا آب مسئر میں قال اور م کا بیا خرب ہے اور قال کا ایر ہے۔
مالی ہے ہوائی ہوگا تو جمیل ہوئی شمل ہیں آ جائے گا کہ ان سب حضرات بین اللہ
مائیم و رحم اللہ تو گا تو جمیل ہوئی شمل ہیں آ جائے گا کہ ان سب حضرات بین اللہ
مائیم و رحم اللہ تو گی تو تعین ہوئی تھیں ہیں ہوئی اللہ کا ایک تو ہے کہ ایک دیا ہے۔
مائیل نے موز تو جی تو ایک تو شعید ہے کہ لیگ جی شرکت مسئوائوں کے لئے مقید ہے کا گرئیں میں
حضرت کی دائے ہے ہو کہ دائی جی شرکت مسئوائوں کے لئے مقید ہے کا گرئیں میں
معنز (خصان دو) ہے ، دوسرے معنزت کی دائے اس کے بیکس ہے۔

ا فتناف علماء کی صورت میں کس کا انتہاع کیا جائے آپ جو محض خود اہل الرائے (محفقہ) ہے، حالات کو دیکیا ہے اور سجھتا ہے، قواعد شرعیہ (شریعت کے احکام) سے و قف ہے، اس کو جائے کہ جس کو وہاکا (افساف .) عن م المحتاج ال كو القيار كرد . و قود اتخا الحوليس دهناه ال أو الفساف .) عن م المحتاج ال كو القيار كرد . و قود اتخا الحوليس دهناه ال أو المحتاك كرد و المحتاك كرد و المحتاك كرد و المحتاك كرد و المحتاك كرد المحتاك كالمحتاك كرد المحتاك كالمحتاك كرد المحتاك كالمحتاك كالمحتال محتاك كالمحتال محتاك كالمحتال محتاك كالمحتال محتاك كالمحتال محتاك كالمحتال محتاك كالمحتال محتال محتال محتاك كالمحتال محتال محتال محتاك كالمحتال محتال محتال محتال محتاك كالمحتال محتال محتاك كالمحتال محتال محتاك كالمحتال محتال محتاك كالمحتاك كالمحتال محتاك كالمحتاك كالمحتال محتاك كالمحتال محتاك كالمحتال محتاك كالمحتال محتاك كالمحتال محتاك كالمحتال محتاك كالمحتاك كالمحتال محتاك كالمحتال محتاك كالمحتاك كالمحتال محتال محتاك كالمحتال محتاك كالمحتاك
بن رہا ہے اور جمرم بن رہا ہے۔ حدیث شریف شری وارد ہے:

مَا تَمُكُونَ الْمُقَلِّسَ لِيَكُمُ قُلْنَا مَنْ لاَ مَالَ لَهُ قَالَ لَيْشَ بِدَالِكَ وَلكِنُهُ الَّذِي يَأْتِيلُ يُوْمَ الْقِينَةِ بِحَسَنَاتِ وَ يَأْتِيلُ قَلْمَ خَلَمَ خَلَا وَ شَعَمَ خَلَا وَ اَحْدُ مَالَ طَلَاق لَيْسَ هَنَاكَ جَيَّالًا وَ لاَ جَرْهُمُ لَيُعْطَوْنَ مِنْ حَسَنَاتِهِ وَ لاَ قَلِي فَيُؤْخَذُ مِنْ سَيَالِهِمْ فَيْطُرُخُ عَلَيْهِ (حَجَ الوَاكِر)

مفلس حقیقی کون ہے

حضور ہن تھیں ہے ایک مرتب محاب ہو تھے ہے دریافت فرمایا کہ مفلس تم لوگ کس کو سکھتے ہو؟ محاب ہو تھیں ہے ایک مرتب محاب ہو تھے ہو تا محاب ہو تھیں ہے بھر حصاب ہو تھیں ہے بھر حصاب اور تعاون کے باس مال نہ ہور حضور اقد میں التی بات کے دن بہت کی تھیاں مفلس و قصل ہے ہو قیامت کے دن بہت کا تھا تھا ہو کہ کو ایس کے دن بہت تھا ہو کی کو ایس کے مراہ ہے اور کی کو ایس کی برقلم کیا تھا۔ کیامت عمل دو بید بیر آو ہے ہی تھیں، اس لیے ان مفام کے بات جس اس کے ان کے ان مفام کے بات جس اس کے ان کے ان مفام کے بدلے جس اس کھی مال قطر کی بیا تھا اور اس کے ان کو بات کو برا کرتا ہو اور جب اس کھی کی تیاں شم ہوجا کی گو بہر حال آن کے اور ان کی بیا تھا ہوں کہ بیا تھا ہوں کے بیا کہ ان کی بیا تھا ہوں کی بیات کے بیات کی بیات کی بیات کی بیات کی بیات کے بیات کی بیات

مجھے تجب ہوتا ہے کہ اللہ والول کی تو خیرے کی جاتی ہے۔ ان کو یُرا بھلا کہا جاتا ہے اور فسال (برے لوگ) اور کفار کی تعریفی کی جاتی ہیں۔ ملائکہ حدیث میں دارد ہے: باف مُدِعَ الْفَاسِقُ خَصِبَ الرَّبُ وَ الْفَافِقُ لُهُ الْفُولُولُ (سَكُلُولُ وَ الْرَبِ) (جب خاس کی مدر کی جاتی ہے تو حق شال شانہ نارائی ہوتے ہیں اور عرش تحراف (بلنے) ملک کی تعریف شد کی جائے۔ بید مسئلل ای جگہ پر ہے کہ مسلم محف کی تعریف شد کی جائے۔ بید مسئلل ای جگہ پر ہے کہ سے مسلم محف کی تعریف شد کی جائے۔ بید مسئلل ای جگہ پر ہے کہ سے معرف کی تعریف شد کی جائے۔ بید مسئلل ای جگہ بر ہے کہ سے معرف کی تعریف کی حد تک اور کی تو الدے تعدید اللہ کی حد تک اور کی تو الدے تعدید اللہ کی جائے۔

ناجاز ہے۔ میری غرض ہیں ہے کہ اللہ والوں کو ہُرا نہ کیا جائے۔ کی کی ظاف شرتُ تحریف نہ کی جائے۔ میں ہو چیتا ہوں کہ اگر ہے بھی صبیح کرایا جائے کہ کن ایک جانب خلطی ہے تو کیا وہ کا حصاب ہے کہ ان کے سارے دیل کمالات ہے آتھ میں، پھرڈ (بند) کی جا کیں رشر بعب مطہرہ نے ہم لوگوں کو ایک ایک جز ادرا کیک ایک چیز کی تعلیم دی ہے۔ ہمرلوگ باوجوہ او عائے نہ وہیت (دیل کی اس آسانی) کے اس کی م واو تھیں کرتے اور دوسری تو ہی ان زتری اصوبوں بچکل کر رہی ہیں اور بر حد رہی ہیں اور ہم

قائل ہے قول کو پر کھنے کا ضابطہ

من و جمرا تنبی کرت ہوں کہ کی ایک جانب تلقی ہے اور وہ الیکی کھی تنطق ہے کہ تم اس کو فول کر می گیس کتے ۔ نہ کرو ، کون مجبور کرتا ہے۔ لیکن ان بارہ میں صفرت مدہ و منظری وسیس مزامتے دکھو۔ بشول نے ایک صفایقہ بیان فرمایا ہے اور القد ان پر رمانے کرے ، کسی قدر نشیس بات کی ہے۔ ارشاد قرمائے جی:

وَ أَحَوْرُكُمْ رَبُعَةَ الْحَكِيْمِ الْإِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَقُولُ كَلِيمَةَ الطَّلَالَةَ عَلَى السَّانِ الْحَكِيمِ وَ قَدْ يَقُولُ الْمُنَافِقُ كَلِيمَةَ الْحَقِ قَلْتُ لَمَعَافِرُهُ مَا يَشْرِقِيقُ رَجِمَكَ اللَّهُ الْ الْحَكِيْمِ قَدْ يَقُولُ كَلِيمَةُ الصَّلَاقِ وَ انَّ الْمُنَافِقُ قَدْ يَقُولُ كَلِيمَةُ الْحَقِيَّ قَالَ يَلَى إِجْلَيْتِ مِنْ كَلاَمُ الْحَكِلْمِ الْمُشْتِهُولَ ابَ الْجِيُ يَقَالُ لَهَا مَا هَذَهِ وَ لاَ يَشْرِيكُ فَلِكَ عَنْهُ قَالَهُ لَعَلَمُ الْحَكِلْمِ الْمُشْتِهُ الْحَقُ إِذَا سَمِعْتُهُ اللَّ عَلَى الْحَقُ لَوْلًا.

(می جہیں تھی مرکی کئی (خطلی) ہے ذواتا موں کرشیطان بھی ہی ہی ہا سے مکیم کی زبان ہے کہ دیا ہے اور بھی منافق بھی تی بات کہ دونا ہے۔ شاگرد نے عرض کیا اللہ آپ پر رحم کرے، جب ایسا ہے تی تھے کس طرح معلوم بھوگا کہ تی کیا ہے اور تمران کیا ہے۔ ارشاد قربایا کہ بال تھیم کن ایک باتول ہے پر بیز کرد، جن کے تعلق یہ کہا جاتے ، یہ کیا بھرگا؟ یہ کیے کہ دیا؟ اور اس کا خیال رکھنا کر تقیم کی ہے ، ٹیس تھے اس سے روگرواں (بدگن) نہ کر دیں در بہت مکن ہے کہ وہ رجون کرکے) اب خور کرد کہ معرب معاد بالموسة ال مالطداد فعيدت عمد كنة اجم امور ارشاد قراد ين الي.

ا کی درج ہا ہے۔ کئے دالا تھیم نیس ۔ بمی منائن بھی تق یا ہے کہ دیتا ہے۔ اس لئے تھن کے بات کی کی ان کراس کا سکند نداوتا چاہئے۔ ہماری عادت یہ ہے کہ ایک نقر ایک کی کئی یا سفون کی کا پر عارف زا اس کے سنتھ ہوگئے۔ ساتویں آسان پر اس کو پہنچا دیا۔ بکد اس سے براہ کریے ہے کہ آیک فیض کے معلق جمیں معلوم ہے کہ او بدوین ہے ، فوت ہے ، گر بات اماری مرضی کے موافق کیدہ با ہے تو اس کو آتا ہا کا دیدار ہو بت کریں گے کہ معاد افذ (افذ کی ہوء) نبوت کے قریب مہنچا دیں گے۔ پھر اس کی کوئی بات الی دائے کے خلاف سیس کے تو اس کو تحت بھڑ کی (زیمین کی تھے) میں مہنے دیں بات الی دائے کے خلاف سیس کے تو اس کو تحت بھڑ کی (زیمین کی تھے) میں میں ہے۔ اورش موا

• نظرت معاذ ہو ہونے دوسری بات بیفر افی ہے کہ علیم ہے ہمی کی (تعلی) کی معزت معاذ ہوہ نے دوسری بات بیفر افی ہے کہ علیم ہو ہا ہا ہے بات ہو جاتی ہے۔ اس لئے تعلق ایک اور یہ نے کی اجب نے برحت تعرف ہوں کی ما است کا پورے فور د بعق (فکر) ہے مطابعہ کرنا چاہئے۔ اگر وہ اکثر و بیشتر اسور شرا شریعت مطبرہ کا شخ لا فی کی ما است کا بادر دی ہے تو کی الداود ہے تو بیشتر اسور شرا شریعت مطبرہ کا شخ تا ہے۔ اگر وہ اکثر و بیشتر اسور شرا شریعت مطبرہ کا شخ تا ہے۔ کا افتال ایس کے معلقہ کی اختیار نے معلوم ہوتو اس بات کو نہ نیز چاہئے۔ لیمن اس کی دیجہ ہے اس تھیم ہے علیمہ کی اختیار نہ کرتا چاہئے۔ کی اختیار نہ کی جاتے اس کے معزف معاذ بیشر کے ارشاد کا ۔ تفسیل عمل فور ہو ہوتے اس کا میں جاتے ہے۔ ہے ادمال ہے دعزے معاذ بیشر کے ارشاد کا ۔ تفسیل عمل فور ہو ہوں کہ بیت سے می کوئی تشریع ہوئے اس کی بعد بہت می مجونے کی ہوئی ہے۔

اب موجود اسورت کوجانج ادارا طرز علی کیا ہے؟ ایک بات اپنے و بھن عمل میں گئے۔ سمجھ لی رہیں علی معمولی کی بات ہو، کئی بی جوہ کی چیز ہو۔ پھر کمی کا معمون کمی کی تقریر اس کے موافق و کھوں یاس فی آواس کی تعریفوں کے بل با عدہ دیے جاتے ہیں۔ اس کوسرا باب تا ہے۔ اس کی جاد ہے جا حارے کی جاتی ہے۔ اس عمل جو نما ف شرقی واقع

ہا تی بول، ان کومعولی مجما جاتا ہے جوسب سے زیاد دیخت بی ہے۔ لیتی ہاہے تو بيقا كدجويات في بان كوحل كما جائد، جو علد بان كو علد كما جائد يا كم الأكم سكوت كيا جائ يكن بهار اطرز عل يدبي كدام فعمل كي حايت بي ان شرى امورى كوسرے مصافر (4 كار) ما ديا جاتا ، بي، جن كى دو طاف ورزى كرنا ہے۔ جن كى اسلام کے اہم ترین رکن جس کوسٹنلووں احادیث علی تفرو اسلام کا اقبار جایا حمیا ہے، لین فراز واس کے متعلق مجی ایسے الفاظ حاری زبان وقع سے فیلتے ہیں، جن کی نقل سے مجی کوفت سے محض اس وجہ سے کہ جارا محدوج فراز قبیس برعماء فراز کے ساتھ الخفاف كايرناؤ كياجاتا بيدائ كالمعتمد (خال) الراياجاتا بيداس كم بالقائل ا الرصى كى كونى معمولى كاليات الى واست كے طاف من لى بار يكي في تو اس كا بر الل عيب ہے۔ جو وہ تعلی خوبیاں اس شرو میں، وہ بھی سراسر غدمت (برال) کے قاتل مجھی جاتی یں۔ مالانک شرع اور معل واقع کے فاویک ہر چرا کا ایک مرتب ہے، جس سے نے مختانا عاسة شير حالاً عن أكرم واحمامًا بأك ارثار ب: أنولُو الناسُ مَناوَلَهُ مَ كُذَا فِي المَعَامِع (يولية معلم والى داؤوعن عائشه وفي ورقم لا بالصحد) لوكول كوأن ك مرتبه على ركما كرو (يعنى ندمرتيد ي ماة زعماة زعماة) ويكن بم لوكول كاعام برتادً أن كل يد ہے کہ ہر چیز میں افراط و تقریط (دین کی باتوں عل کی یا زیادتی) ہے، اعتدال (ورمیان) کاذکر قائیں۔

شدت اختلاف کے درجات

علادہ از ہیں اگر بھی بان بھی لوں کہ ان حضرات بھی شدید اختلاف ہے تو بید بھی کھ نیٹے کی بات ہے کہ الل جی بھی شدید اختلاف کا ہو جا؟ نہ معصب (نتسان دہ) ہے نہ شریعت کے خلاف۔ بلکہ جب کی امر بھی اہل جی کے زور کی اختلاف ہوگا تو جمی ورجا کا دہ امر اور وہ اختلاف ہوگا ، ای درجہ کی آس شی شدے بھی ہوگا۔ مثال کے طور یہ مجمو کہ ایک آمر کو کوئی تھن فرض مجتنا ہے، دومرا حرام کہنا ہے۔ یہ ایک تھی داجب مجتنا ہے، دومرا کمراہ تحرکی ، تو اس میں آبک میں جالف منازعت تر دید (سخت ترین دد) ضروری ہے۔ بھی چیز ہے جس نے صحابہ کرام برشم کو آبل میں میں قال تک پر جيود كيار او داؤد شريف على ايك صديد هيد ايك صحافي بن ترفر مات بيل كه وتر داود مشريف على ايك صديد هيد ايك صحافي بن ترفر مات بيل كه وتر داوب هيد ومرس عمالي براتر جن كي تحقيق اس كه ظاف هيد وه فرمات بين المحذب " (جموت بولا) و كوملاء اس ارشاد كي محافي كي شان على جون كي تحقيق شركوني في حيد اس ليح الركمي ومرجل كي تحقيق شركوني المنظم المن جن المن كي توبيد بهم كوملي في كركما جاسبت صديت كي كاليول على المنظم ول الني بيل كي اوريد معرات البينة والنام والور وهور على الله عمد ومريك كي كاليول على المنظم ول المنظم ال

ترجمدا "خردارا كى فض كوامريق سينے سالوكوں كى جيب (خوف و فرر) و روك "

حضرت الوسعيد بزشوال حديث كفل فرما كر روف كا اور ارشاد فرما كر بہت سے

منظمة مُنكوا فَلْمُنْوَرَةُ بِنَدِهِ فَإِنْ لَمْ بَسَنَعِنَعُ فَيلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ بَسَنَعِنَعُ فَيفَلَهِ وَ

المُناكِ الصَّفَعَ الْإِنْ اللهِ وَالله اللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ ا

احتر وكف كي تمنا

البت بدمیرا بھی دل جاہتاہے اور تمثا ودعا ہے کہ مسلمان خصوصا اپنے اکا ہر آیک نظریہ پر شغل ہو جا کیں۔ اگر چہ اس میں تنگی ضرور ہو جائے گی کہ انتظاف کی وسعت ج تی رہے گی اکین اور بہت کی معنزق (انتصافات) سے ظامی ہی ہو جائے گی۔ گر اس کی صورت نہ ہے کہ چرفر آن دوسرے کے اگا پر کوسب وشتم کرے نہ ہے کہ ان کے غیرواقعی (غیریقینی) حیوب پھیلائے کہ اس شین نکی پر یاد کھنا والازم، بنجائے گئی کے صرف نشعان ہے نہ جواوگ اس شین جٹلائیں وہ آئی اکرم میٹیا کے ان ارشادات پر بھی ٹور کر میں: فیکنی الشاؤ میں بطائیان و کا گفان و کا آفیکنائی و کا آبلیکی: کے دوسری صدیری شی ہے جہاب الشاؤ میں فیکنونی و فیالگ تحقق کے

بلکدائ کی صورت ہیں ہے کہ محمدار اور کے لوگ جو طالات ہے ہی واقف ہول اور افل علم ہی ہوں کہ ہوں اور افل علم ہی ہول کہ جو سالات ہے ہی واقف ہول اور افل علم ہی ہول کہ جو اس کے حرق درجہ بھو سیس متحل (خرم) حرف ان ہی ہول اور ان کی سیس افتا ہ افتا کی دفت ہیں اختا ہی رفع ہو جائے گا۔ اور جو بیدنہ کر سکتے ہوں وہ اللہ کو معدود سیمیں اور ان کی تقلیم (کی) ہم مرک طرب سے افتوں کریں سیس کی گالی و بنا میں موسوں کو ہی جا ترفیق نے اگرم مائٹ کا کی حدیث کو ایمی خل کیا ہے کہ سیاٹ المنافر میں فائٹ فیل کے معدیث کو معرف کو معرف میں اور ان کی حدیث کو معرف میں سیاٹ المنافر میں فیسٹون (موس) کو محلوث مید افتار میں معدیث کو معرف عمدان میں سلمل معدیث کو معرف عمدان میں سلمل معدیث کو معرف عمدان میں سلمل معدیث کو معرف عمدان میں معدیث کو معرف کو معرف کے معدیث کو معرف کا معدیث کو معرف کی معدیث کو معرف کا معدیث کو معرف کا معدیث کو معرف کی معدیث کو معرف کی معدیث کو کو معدیث کو

ے موکن روّ طعنے باز ہوتا ہے۔ ندائشت باز ۔ زیفش کو ہوتا ہے نہ ہوگا۔ عج سوس کا کا ل وینافتش ہے اوراس کا کُس زائل کنوکی بات ہے۔

سے اے وہ لوگو جوز ہان نے اسالام کے دی جو اور تمہازے ولوں تک ایجان ٹیمل پہنچا ہے، تم لوگ مسلم لوں کو اڈیٹ نے پہنچا یا کرد اور ان کو عاد شدولا یا کرو یہ ان کے تعییب کے در بیے نہ جوا کرد ۔ جو عنجی ایسین مسلمان بھائی کے تعییب کے در بید وہنا ہے، ایک تعالیٰ شاندا کی کے ترب کے در بید جو جاتے جی ۔ اور اللہ جن جا الریش کے تعییب کے در بید جو جا تھی، اس کو یہ وہ کے اعدر سے جمی قرموا فر کا دیجے جیں ۔

ین العمان اور معزیت جایر (جامع العیفر) است مینیں بلقد دود اکابر محاب برخم نے تقل کیا ہے۔ پھر چہ جانیک اولیاء الڈکو گالیاں دیتا، برا بھا: کہاں شمالیا ہی کچھ مگاڑیا ہے کیا کا کیا نقصان ہے۔

من عادي لي وليا الخ والماء

تي وكرم الغيام ارشاد ب كرالله جن جاراية ارشاد فرمات بين: مَنْ عَاهِ عَلَى إلَيْ وَلِيًّا فَفَلَد الْمُنْتُلُمُ وَالْمُعَرِّبِ. (مَثَلُون و عَارى وقيره) جِوْفَق مير سيكي ول عدد في ر کے میری خرف سے اس کو اطان جنگ برتم خود مجداد کر اللہ جال جلالہ سے از ال سر کے دنیا بی کون مخض فلاح یاسکا ہے اور آخرے کا تو یو چمنا بن کیا ہے۔ اور ب معمون کی حدیثوں میں مختلف الفاظ سے تعلی کیا گیا ہے جس سے معلوم ہو؟ ہے کہ نی اکرم ما اُرام علقف اوقات می محقف الفاظ سے اس پر سنند (کئی سے) فرای ہے۔ چنا تیدافعاظ بالا حطرت ابو بررره وزائد کی روایت سے بخاری شریف عمر نقل کے محت جي - ال كے علاوہ بيده ايت حضرت ما تشار حضرت ميموند، حضرت معاذ، حضرت الني، حعرت ابو المام، وبهب بن معيد رضى الشاعم، اجعين سنة بحي تقل كي من سبه بعض روایتیں میں دارد ہے کہ بس محض نے میرے کمی ولی کوستایا، وہ میرے ساتھ لڑائی پر آخر آیا۔ ایک حدیث میں آیا ہے، جومیرے کی ولیٰ کی المائٹ کرتا ہے وہ میرے ساتھ عقابلہ کے لئے سامنے آتا ہے۔ (فتح الباري) معرت مر وائر ایک مرحبہ مجد بوي ش تھر بیا۔ لائے تو ویکھا کہ حضرت معاذین جمل براہر حضور افغان ملا مربع کی قبر مبارک کے قريب بيشے رور ہے جيں۔ حضرت عمر بوٹر نے جريافت كيا: ساؤ كول رور ہے ہو؟ عرض کیا کہ میں نے اس (پاک) قبر دائے ایک بات کی تھی اس کی وجہ ے رو دیا ہوں (مبادا میں کئی جاتا ہو جاؤں)۔ میں نے آب الٹری کو یہ ہوئے سنا تقا کے تھوڑ اسا دکھلاوا بھی نٹرک ہے اور جو تحص اللہ سے کی وق کے ساتھ انھنی کرتا ے، وہ اللہ کے ساتھ لڑائی کے لئے مقابلہ کرتا ہے۔ (ماکم متعدک) ایک حدیث عن آیا ہے جمنور الڈی ایٹ ہم نے ارشا و فرمایہ کہ حضرت جرنکل ہونوں نے ہشر بل جالا ے نقل کیا ہے کہ یو محص مير ے کي ولي كي ابات كرتا ہے، وہ محص سے لائے ك لئے

مقابلہ میں آتا ہے۔ تیں اپنے اولیاء کی حابت میں ایسانا داخل ہوتا ہوں، جیسے خفینا ک (خصہ والا) شیر۔ (درمنشور) ک

کتا تھے۔ اور چرا کی معاملہ ہے۔ اللہ تعالی ہے جس کی لا ان ہودا اس کا ہملا ممکانہ کہاں۔ اور چرا کر کے معادلہ ہے۔ اللہ تعالی ہے۔ جس کی لا ان ہودا اس کا ہملا کان آگھ ہے کہ وہ ہے۔ کہاں آگھ ہے کہ وہ اس کا محادلہ ہے۔ کہاں آگھ ہے کہ وہ نے دائی ہے کان آگھ ہے اسرحال فتم ہوئے دائی ہے اور اس نوع کے نقسان سے قوبہ کی امید ہے۔ لیکن شد بخواست کوئی دی نقسان کوئی ممنا ہو جائے قو کی ہو۔ اگر نے کہا ہے کہ منا ہوں شرک کوئی ممنا ہو جائے قو کی ہو۔ اگر نے کہا ہے کہ منا ہوں شرک کوئی ممنا موجود کی ہوں اس منا ہو، جس کے کرتے والے کواف جس شائد نے اپنے ساتھ الزان سے تعیر ممان کے اور سود کھانے کے اکر فتی تعالی شرند نے ان دونوں کو اپنے ساتھ بڑگ ہے۔ اس منا ہوں کہ اس سے معنوم ہوا کہ ان دونوں کا گردہ بہت می ذیود ہونا کہ ان دونوں کا گردہ بہت می ذیود ہونا کہ ان دونوں کا گردہ بہت می ذیود ہونا کہ ان دونوں کا گردہ بہت می دیود ہونا کہ ان دونوں کی آئی ہے منا ہونے کہ ان ان ہونے کہ ان ہونے کی ان کہ ہونے کہ ان کہ ہونے کی کہ ہونے کہ کہ کہ ہونے کہ کہ خوات کر کی کرا انداز ہونے کی انداز ہونے کی کہ کرا ہونے کی انداز ہونے کی کرا ہونے کی انداز ہونے کی کرا ہونے کی کرا انداز ہونے کی کرا ہونے کی کہ کرا ہونے کی کرنے کہ کرا ہونے کی کرا ہونے کرا ہونے کی کرا ہونے کی کرا ہونے کرنے کرا ہونے کرا ہونے کرا ہونے کرا ہونے کرا ہونے کرنے کرا ہونے کرا ہونے کرنے کرا ہونے

منظ ہمر نے جامع الاصول میں لکھا ہے۔ ان حقرات موقیہ یہ انکار کرنا ہوسات کے تعلیم ہوں اور بدعت کے قرائے والے اور اللہ علی اور کل اور کل سے تعلیم ہوں اور بدعت کے قرائے والے اور اس اور معارف والسراد کے حال ہوں اور برقائل ہے اور برقائل ہوں اس سے بدی تحقیم اس بارہ میں وارہ ہوئی ہے اور بدی خطرفاک چیز ہے۔ بیال بیات کی علامت ہے کہ دل میں اللہ جل جائی ہوئے کا در سات ہوئے کے اور اس اللہ کے اس سے بھارت ہوئے کا در ساق اللہ کا اعرافیہ ہے۔ اس سے بعد ہم موق نے بہت مولی ہوئے اس میں کی بھال میں میں ہے۔ اس سے بعد مولی ہے۔ اس سے بعد ہے۔ اس سے بعد ہے۔ اس سے ب

ال معرب ويب مدوايت يك على في معرف واؤد كا قاب (زير) عن الفرال بالا الديل الديل الديل المال الديل الديل الديل ا الرشاود يحداث كريرى الرشاد ومان كالم ب جوهن الرياك كا ول كا المن كرنا بود عجد ساسعة للديل والمان كرنا بود عجد

میں اپنے سے تعلق رکھے والو با کو فاص طور سے متابہ کرتا ہوں اور کرج ، وہنا ہوں کہ وہ اللہ والوں سے آ دا بھی ول میں کوورٹ ٹارٹیس اور نہ بھو سے تعلق ٹارٹیس سے برا والد صاحب نورانند مرکد و بھی جیٹر اس کی تصویرت سے تاکیوٹر ویا کرتے تھے

تغيرآ بيكريمه فالك بماغضؤ وكانوا يغتذون

مَنُ تُهَاوُن بِا**لْادَ**ابِ رَنَّ

چنا نید کها جا تا ہے۔ من تبغاوں مالاداب خوتیت بعوامای المستنّة و من تبغاون بالمستنّة خوقیت بعوامای المستنّة و من تبغاون بالفراتص خوقی بهدومان الفراتص و من تبغاون بالفراتص خوقی بهدومان المعفوفة در المحتمل شریعت سے آواب و فقیف اور مکا اور تعیف ایمت ایمان که سے تروی کا عذاب و یا م تا ہے۔ اور چافرائش کو بالا کھتا ہے، اس اور جافرائش کو بالا کھتا ہے، اس اور جافرائش کو بالا کھتا ہے، و معرفت کی تروی شریعت کی حوی شریعت کی حقیات ہے۔ ورجافرائش کو بالا کھتا ہے، و معرفت کی محمولی شریعت ہے۔ ورجافرائش کو بالا کھتا ہے۔ ورجافرائش کی بات ہے۔ شریعت کے محمولی سے بالا ہوتا ہے۔ اور ایمان ہات ہے۔ شریعت کے محمولی

ة واب كوبعي التخفاف (بديكار) اورخنول مجدكر فيموز اخيس جاسية كدان سلسلدك بر کڑی اینے سے اور کی دولت سے محروی کا سیب بلتی ہے۔ جہ جانکہ الل اللہ کے احترام کوج اہم ؟ داب میں بے۔اور جب آواب کے ساتھ استخفاف کا سلسلہ فراکش کے استخلاف اور منجا (آخر) میں مفریک پہنیائے والا ہوا تم عی سوچو کے کتا تعلم اک معاملہ ہے۔لوگ معمولی آ داب اور معمولی مخناعوں کو بلکا مجھو کر الا بروائی کرتے ہیں لیکن بیٹیں کھنے کردین کا ہر ہر تھ مکھ این آئیں میں مرحبط (طاہوا) ہے کہ ہر کڑی دومرے کے ساتھ وابت ہے۔ حضور ساٹھ کا اوشاد ہے کہ جو توسم کی برعث کو اختیار کرتی ہے ، الله عِل شاندائيك منت ان سعائف لينغ فيل جو قيامت تنك ان كى طرف تين لوقيّار (منظوة شريف) حضور واليوم اوشاد ب كديب الله عل شاند كل مخف ك بلاك فرمانے کا ارادہ کرتے ہیں تو سب سے پہلے اس سے حیا اور شرم کو زائل کر دیتے ہیں اور جب وہ ہے شرم بن جاتا ہے تو اس کو دیکھے گا، وہ خصیارہ اورلوگوں کی ڈکاہ بشن میٹوش بن جائے گا اور جب اس حالت کو کھی جائے گا تو اس سے امات زاکل ہو جائے کی اور وہ خاتن (خیانت کرنے والا) بن جائے گا اور عی الاعلان خیانت کرنے ملے گا اور جب اس مالت كوتي بنائ كاتوان كردل سے دست فكال لى بنائے كى اور وہ الوق پر شفقت نے کرے کا اور جب اس درجہ پر تی جائے گا تو لوگوں کے بہال مردود (زَيْلِ) اور لمون بن جائے گا اور جب اس درید بر بینی جائے گا تو ٹو دیکھے گا کہ اسلام کی رسی اس کے مگلے سے نکل جائے گی (لیخی کافرین جائے گا) (جامع الصغیر)

نی دکرم طاقیاتا الرشاد ہے: جو فقس کسی مسلمان کو اذبیت (شکیف) پیٹھا تا ہے، وہ مجھ کو اذبیت پیٹھا تا ہے۔ اور جو مجھ کو اذبیت پیٹھا تا ہے، وہ اللہ تھائی کو اذبیت پیٹھا تا ہے (جاس الصغیر) کئی شخت ہائت ہے کہ جب عام مسلمالوں کا بیستم ہے تو اللہ والوں کو اذبیت پیٹھانا، جو هیتی معملوں میں مسلمان میں ،کھٹا شخت ہوگا۔

الل الله براعتراض

علامہ شعرائی طبقات کبرتی میں کیستے ہیں کہ امام او تراب بھٹی جو مشارکے صوفیہ میں جنء یہ فرمائے ہیں کہ بدب کمی فحق کا دل اللہ جل شاند سے اعراض کے ساتھ ماؤی (پیت کرنے والا) ہوجاتا ہے والل اللہ پر احرّ اصّ کرنا اس کا دیکی اور ماقی من جاتا ہے۔ چینی چھٹس اللہ تعالی سے ہاؤی ہوجاتا ہے وووائل اللہ پر احرّ اصْ کرنے کا حُرَّر (کے دریے) اوجاتا ہے۔

ميلق انمد لمعند يكال برد عل خدا فیابر که برده کس درد م الا الحمن شاذ في جواكا يرصو فيه اورمع بورا مُرتضوف شي جي. قرمات جي كرانله والول كوجفز الولوكول كرساته بيشر سے امثا (انتمان) رہتا ہے۔ ان مل سے بعش لوگ الميد بوت بين، جوادليا وكا احتفادتو ظاهر كرت بين ليكن خاص خاص الله والول کی نسبت به که کرا شاد کرتے ہیں کر رول کیے ہو بکتے ہیں۔ مالانکہ جرفض خودہ لایت ، ے ناواقٹ ہے، وہ کیمے کمی کی ولایت (یزرگی) کا اٹار کرسکا ہے۔ مجع نے آئے مثل کران اسہاب کومنعمل فکر فرمایا ہے چوسٹارگئے پرا انکاد کا وَدید بینے ہیں۔ پجملہ ان کے يہ بھی ذکر فر اوے کہ بھٹی مشارم و کول کی نگاہ سے اس بجہ سے مستور ہوتے ہیں کہ وہ أمراء اوراغلياء عدف عل جل إي اوران اوكول كواس اعتراض كاموق ما ب كداكريد الذكر ول ووق تيمول كر ساته كوف من بين كراهم وموادث من مشنول وقي لیکن ووسترش اگر این و این کی حفاظت کرنا تو بدیمی فور کرنا کر بدامراه من طنه والا محض افی ذات کے لئے ل رہا ہے ایک ویل فرش اور ویل منفت کے لئے یا سلمانوں کی می برود کے لئے اور اُن ہے می معرت (خصان) کے رفع کرنے کے لے ل رہا ہے۔ حالاتکہ بسانوقات الی مصالح کی بنام ران لوگوں سے مانا واجب ہو جانا ہے اوران سے طیحدگی احتیار کرناح ام بن جاتا ہے (طبقات)

الل الله مجمى انقام بهي ليت بين اوراس كي مصلحت

یماں ایک اور بات ہی تھولو کہ الل انڈیسن مرتبہ اسید کا ایما کینے والے ۔۔ انقام نے لینے ایس اور یہ بیز فاہر زوں کے لئے قباب کا سب من جاتی ہے۔ وہ تھے ہیں کہ برلوگ بھی موام کی فرع جذبات ہے مشتل ہوجاتے ہیں۔ مالا کا پیش اوقات بیدی مسلمت برخی ہوتا ہے۔۔

حفرت مردا علم جائن جابات نے اپنے مکا تیب میں کھا ہے کہ ایک مرتبہ

(معفرت مجدوصا حب کے والد) بیٹے عبدالاسد کی شان عمی کی عرب نے سمبنائی کی۔ انہوں نے مبروسکوٹ فر والا۔ اسٹ میں ویکھا کہ غیرمت الحجا ہوئی اتفام عمل ہے۔ فیلا نے فوزا ایک فیم سے جو اس وقت موجود تف کہا کہ اس مورٹ کے ایک تھیٹر وارے۔ اس کورود (یو انجیب معلوم) ہوا۔ اوھروہ فوٹ کر کرمر گئی۔ اس حم کے واقعات مشارکی کے حالات میں کثرت سے ملے بیل اور میں پہنے لکھ چکا جول کہ عرب نزویک تو اس فوج کی مزاکس ویڈ مصیبت عمل اتفا ہے بہت کیل ہے۔

حضرت ملی علی خواص جو مشہور اولیاء میں جیں، فرمائے جیں کدائے آپ کو اس بی سے نہایت محفوظ رکھنا کہ کئی ایسے محص کی بات پر کان دھر د جو عظامیا مشارکی صوفیہ پر (بلاکسی شرقی دید کے) احتراض کرتا ہو کہ اس کی دید سے تم القد جمل شاند کی نگاہ مخاطب ہے کر جاؤ کے ادراللہ کی ناراضی اور ضعہ کے مزاوار ہوئے ۔ (طبقات کبرنی)

منتی ایوالنوارس شاہ بن شجاع کر انی فرائے ہیں کر اولیاء اللہ کی مجت سے زیادہ افغنل کوئی عوادت میں ہے کہ ان کی مجت اللہ جل شانہ کی مجت کی علامت ہے (زاریہ البساتین) اس لئے تمییں خاص طور سے تعیمت کرتا ہوں کہ اللہ والوں سے بنتی مجت اور تعلق بھیا کر سکوءاس میں ذرائی شکرتا۔ امید ہے کہ جری میدھیں تھول کر سے۔ تعیمت کوئی کون جانان کہ از جان دوست تر داری

جائان سادت مند پد عیر دانا را

الل الله من محبت اور حديث ألْمُوءُ مَعَ مَنْ أَحَبُّ

خود تی اکرم بن تیاکا ارشاد ہے جو متعدد احادیث میں دارد ہوا ہے کہ آدی کا تیار اور تشر ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے، جن سے وہ محبت رکھتا ہے۔ ایک سحانی بوطر نے حضور اقد کی باتھ کا سے دریافت کیا کہ ایک فخص ایک جماعت سے محبت رکھتا ہے لیکن (اعمال کے اعتبار سے یا ملاقات کے انتہار ہے) ان تک فیص بھٹے میٹ رکھتا ہے۔ نے ارشاد فریایا کہ آدئی آئیس لوگوں میں شاز ہوتا ہے، جن سے محبت رکھتا ہے۔

دوسری مدید میں ہے، ایک محالی نے دریافت کیا: یا رسول الله: قیامت کب آستہ کی رحضور مل تراسف دریافت فرمایا کرنز نے قیامت کے داسلے کیا ایاد کرر کھا ہے: دست ورواس مردال زن والدير مردال نزل والدير مركد با فرح تعيد چدهم از طوفائش الله الله يه بحثم از طوفائش الله الله يه بحث بيدا كرسكو، دراني نه كريا اور ب وي لوكول يه بعنا بحي مكن بود احتراز كريا اور به وي الوكول يه بعنا بحي مكن بود احتراز كريا اور بهتر بهم الشي الرواس) كى مثال الرجع من كى يه جو مقلد والا بوكداكر اي يه مقل نه بحل في ي مثال الرحض كى ي به خرب بحثى كا وهو تحقد والا بوكد (الركوني ينظري وغيره كركي قو) بدن جلا و ي كي يا كيز يه جاو ي كي ادر اكر ينظري وغيره كركي قو) بدن جلا و ي كي يا كيز يه جلا و ي كي ادر (اكر يزكارى نه بحل الاستان الركوني ينظري وغيره كركي قو) بدن جلا و ي كي يا كيز يه جلا و ي كي ادر (اكر يزكارى نه بحل الاستان كي يا يان كا وجوال اور يُ تو ي يني كي بي بخارى، حلا و ي يا يكر بي بيادي ،

ا معترت القمان ميم كي اسية بينية كالصحت ب كريد جالي كي دوئ شي مجى رفيت مدكرا كديو ... العلق معدده الني وكون كوترى فقاد عن المها محصر في ادر محيم كي نارالتي كو بلانه كين كرده اس بيد عي تحد سعافران كرية الكير (درمنزور) عاص ١٩٢٢

صفرت القران علیم کی نفیعت ہے کہ بیٹا؛ علماء کی کبل ش بیٹا کر اس ہے تو بعدائی کو بینچے کا اور اُن پر رحمت نازل ہوگی تو تو اس میں شریک ہوگا۔ اور نے وال کی صحبت میں بھی نہ بیٹھنا کہ اس ہے بعلائی کی تو تع نہیں ، اور کی واقت ان پر کوئی آ فت نازل ہوئی تو تو بھی شریک ہو جائے گا۔ (در منشور ن ھامی ۱۹۲) ای لئے ٹری صحبت کے اثرات ہے بہت احر اذرکرنا جائے اور اللّٰہ والوں کی محبت اور آن کے ہاں بیٹھنے کو اکٹر جھینا ہی ہے۔ ان کی محبت نیک افرال کی ترقی کا سب بوتی ہے۔ البتہ جیسے ہر چڑ میں احلی وقعی کا انتیاز کیا جاتا ہے ، جی اور جھوٹ کو برکھا (منظوم کیا) جاتا ہے ، بیاں میں املی وقعی کا انتیاز کیا جاتا ہے ، جی اور جھوٹ کو برکھا (منظوم کیا) جاتا ہے ، بیاں

ليل به جرد سخ شد بايد واو ومست

اے بیا المیں کا دم روعے ہست

قابل صحبت مؤمن كالمعيار

مفالط ہے آرے کو جھنا بھے کر چش جانا زیادہ نقصان دہ ہے، اور اس کا معیاد شریعت مقدر کا قمل ہے کہ جس مختص کے مقائد دوست جوں، شرک و بدعت علی جنانا نہ ہو، تماز، روزہ اور شریعت کے سب احکام کا پابٹد ہو، وہ نیک ہے۔ شریعت کے خلاف جل کر کوئی مختص کیے نہیں ہوسکتا۔ بی اگرم ٹرٹماناکا ادشاد ہے کرتم میں سے کوئی فقص اس وقت تک موسی نیس ہوسکتا، جب تک اس کی خواہش اس چیز کے تاریخ نہ بن جائے جس کو ش لے کرتا یا ہوں۔ (منظرہ)

صفور الله س فائد) کا ادشاد ہے کہ "تم جی بہتر میں لوگ وہ جیں، جن کی صورت و کی کر اعد کی باد تازہ ہوتی ہو۔ جن کی بات ہے تم میں ترقی ہوتی ہو۔ جن کے قمل کو و کی کر آخرے کی رغبت پیدا ہوتی ہو۔" (جامع السفیرورقم لہ بالسجة)

اس لئے محبت اور تعلق و کھے کے لئے بیٹر داقو ضروری ہے کہ اس کے دبی حالات معلوم ہوں اور شریعت کے موافق اس کا ہوء تعلق ہو جائے۔ لیکن ہس مخص کا حال معلوم میں ، نہ بیمعلوم کے دو شریعت کے موافق ہے یا خالف ، اس سے تعلق نہ رکھنا چاہئے۔ البیتہ محض کی سائی باتوں ہے اس پر کوئی تھم لگا دبنا یا بُرو بھول کہنا ہے جا (نللہ) سبے ۔ حضرت انس ورشد فرماتے ہیں کہ جھے سے صفور اقدس الشائی نے ارشاد قرمایا کہ بیٹ اگراتو اس پر قادر ہو کہ تیرے دل جس کمی کی طرف سے کیند ند ہوتو اس کو اعتباد کر۔ یہ ایمر کی سنت ہے ادر جو بیر بی سنت کو پیند کرتا ہے، وہ جھ سے مجت رکھتا ہے ور جو جھ سے محبت رکھتا ہے، وہ بسنت جس میرا رکتی اور ساتھی ہے۔ (مکتو ۃ)

> سوال فبراا : جرے فزویک کون کی ج ہے اور ان ساکن عمل تیری کیا دائے ہے؟

میرے خیال شربتہا ہے ہوال اور قدرتھیں (بے کار) ہے کہ جا اب کے قافل می نہ تھا۔ اللہ کے زندے! تاثق مونا ہونا کہ ان معترات کا طر وضل ، زبد وتعق تی، دیا نہ و تھر، اللہ کا خوف، اللہ سے تعلق ، و فی اہلتی ہی، دینی تصاب (کٹنی کرٹا) کون می جیز ایک ہے جس کے باشک (ایک طرف) میں بھی اسپ کو دی دوں۔ ایک صورت میں میر اسٹ بامیرے تم عمل ہو ہات ہے کہ ان اکار میں می کر (فیصل) کراں۔

دو مخصول کے درمیان محا کمد کی صورت

سنوا دو ترمیول کے درمیان کا کہ جب بی ہوسکتا ہے جب کا کہ کرنے والا اس جس کا کہ کرنے والا اس جس کا کہ کرنے والا اس جس کا کہ کرنے کی پوری الجیت رکھتا ہوا وہ پھر ورفول کی ورق ہو ک سے اور شخے کے بعد ان کے گام کا وزیر ہے ہے ہوا بالنے اور اس ساری جمیعتات کے بعد پھر ویکھے کہ کس کی بات وزئی ہے ۔ پھر ہوا ہا الجوب اور اس ساری جمیعتات کے بعد پھر ویکھے کہ کس کی بات وزئی ہے۔ پھر کا واس سے بھر کہ جی کہ کس کی بات وزئی ہے۔ بھر کھی کہ کس کی بات وزئی ہے کہ بھر کہ اور اگر بغرات ہے ہم کا ان معمول ہو گئے اور ایران کی مجافظ ہے تو پھر کیا ہو کی بات تو پھر کیا ہو گئے اور اگر بغرات ہے کہ میں اور اگر بغراض می ان ان معمول ہو کہ بہ ان کو گھر کیا ہو گئے اور کریا ہے کہ بھر کھی ہو جا بھر اس معمول کی وشیار ہی گھر ویا اور ان لوگوں پر تنظیم شروع کر و سے نہا ہو گئے والے اور ان لوگوں پر تنظیم شروع کر و سے بہ معمول کی وشیار ہی گھر ویا اور ان لوگوں پر تنظیم شروع کر و سے بی جو معمول کی وشیار ہی گھر ویا اور ان لوگوں پر تنظیم شروع کر و سے بی جو معمول کی وشیار ہی گھر ویا اور ان لوگوں پر تنظیم شروع کر و سے بی جو معمول کی وشیار ہی گھر ویا اور ان لوگوں پر تنظیم شروع کر و سے بی جو معمول کی وشیار ہی گھر ویا اور ان لوگوں پر تنظیم شروع کر و ہے ہیں۔

سمی چز پراب کشائی کے لئے اس کے مالد و ماعلیہ پرعیور ضروری ہے

بھیتہ یاد رکھور کم کی میں تفلید کرنے اور دو کرنے کے دائیے اس کی بات کی مقیقت اس کے داکل کی قوت معلوم ہونا متروری ہے۔ ہے الجائی جمالت ہے کہ بغیر و عدمجھے انٹ شاپ (ادھر آھر کی) ماکھنا شروع کردے۔ ہم لوگوں کی شاں اس بندر کی ک ہے ك أبك اورك كي كره كيل عند الفالي ادر اين أب كو بنماري كيف الكرر أي اكرم الثيرة في عليات قيامت شراعهات كل فاق وأى موايه محك والوفر وإلى (برزي دائے كا الى رائے كوسب ہے اميما مجھنا) جس كا أَ جَلَ عَبُورِ عَلَى اَوْجِهِ اللَّهِ (عمل طور بر) اور باہے۔ برخلی سکا محتاہے، تیجمن ایکرے بیست کہ ج بیری محت سماآ ميا بودي ت بيد واب ول بوا يك يها جواء عام كي ادبر (حقد). غورتو كروكه معنزت اقدس مكيم لارة ءوم لله فلال بركانة والمعاهدين فارغ التعميل عالم فاصل ہوئے۔ اس ئے بعد ہے آئ مصل واتک روس کہ رہی ہ جالی ایڈو ، قال الرسول: استفاده و افاده بالمني مين اشهاك (مشغول جونا). بياله غب صدى سنة زیادہ زبانہ فقہ اور اصول قرآ ک اور حدیث کے قمار وخوش اور افہام و تقیم بٹس کڑر محیار جس مبارک ہتی کا اتا وسیح وقت علوم کے قدیر ٹیل گزرا ہو، نکات قبر آند اور وقا کُ تعیبہ (دین کے معکل سائل) میں آتیا یہ سائز ری ہوران کی نظر ایکی چیز ہے جس کو ہے دھڑک برآ دی انو اور علوٰ کہ دے۔

ای طرح امیرالبند معترت مدنی ۱۳۱۱ مدی فارخ التحمیل ہوئے اور سن تحدیکا سارا زیاند ارس و قد دیس مارا زیاند معترت نظر کی اور سالیا سال معترت نظر بیند استانیا سال معترت نظر بیند استانیا سال معترت نظر بیند امیر میرا باطنب می مهارت ماسل کی اور نیاد اکثر معد بیای من ظراور قید و بند بهند امیرون بهند کے تجریات می گزرار بیاب بستان ایک آن کی و نظروں کا مقابد کرنے سالیا اس بعد دھز کے این بیرا دور (عام تم کا محتمل) ان کی و نظر کی تفاید کی مقابد کا مقابد کرنے سالیا اور بیاب میں مقابد کرنے سالیا دھز کے این بیرون کے ذول شروع کرد سے ادر پار الحقومی بھی جیسا کتا و نظر جو اس کا مقابد کی دید بیرا شدی کا مصابل ہوں میں تو جب

میری ایک تھیجت بہت فور سے ستو۔ جیشہ ایک پیڑوں پر لیب کشائی کر وجس کے بورے اللہ ووقعصوں کے درمیان جی کا کر اللہ علی معلومات) ہو۔ ووقعصوں کے درمیان جی کا کر جب اللہ واللہ کی اور اول سے آخر تک تعمل معلومات) ہو۔ دلائن پر میور اول سے آخر تک تعمل معلومات) ہورے دلائن پر میور ہو۔ البشہ کی اشری منصوص کے خلاف کوئی قبل معتبر ہیں۔ بلکہ فتھا وسلف کے منصوص اقوال کے فلاف بھی مقلد کے لئے کوئی مخبر کئیں۔ بیکن جب اسلف کے منصوص اقوال کے فلاف بھی مقلد کے لئے کوئی مخبر کئیں۔ بیکن جب اسسلا استباعہ سے تعمل رکھتا ہوں تصوص شرعیہ جرایک کے ماتھ جوئی موہاں جدی سے ذکل درمیتو الت کر کے فرز: می کری جلد کی ایک حق برات اور میں جدی ہوں کہ افل حق براتا کا کرکے فرز: میں بھی جلد کی ایک حق بہت اور وقتر اور تدر سے بود لب کشائی (کوئی فیصلہ) کرنا۔ بیان کرنا ہوں کے ماتھ کرے کرنا۔

حضرات معجابہ کرا مروہری ہیں کی لڑا ئیول کے بارے بیل حضرت عمر بن عبدالعزیر کامشیور مقولہ

جی کہوں گا کہ دہاں نب کشائی ہے نیخ والے بھی معزے مربی عبدالعور یہ ہیں ، جو جلیل القدر تاہی ہیں۔ عفرے تعر اور معزے موٹی طل مینا وطبیا المنان مکا تصدر مصبور و معروف ہے۔ قرآن پاک جی مفصل نذکور ہے۔ معدد اعادیت میں نبی اکرم ہائیا کا ارشاد وارد ہواہے کہ اللہ جل شاند صفرے موٹی (طل بہا وطبیا مسئزہ ولئن م) پر دم فر مائیں اگر و مکوے کر ہے تو اور بھی بچائیات صفرے تعشرے کاریاموں کے معلوم ہوتے۔

ہدایت اور محرائی کے اعتبار سے امور کی تمن الشمیں ہیں

حضور الدک من شخاتها ارشاد ہے کہ حضرت مینی جدہ کا حقولہ ہے کہ امور تین طرق کے ہوتے ہیں۔ ایک موہ جن کا اُشد (ہدایت) ہونا کلا ہوا ہو، ان کا اجاح کرو۔ وہرے وہ امور ہیں جن کو کمرائل ہونا کلا ہوا ہو، ان ہے اجتناب کرو۔ تیسر ہے دہ ہیں جن میں اختلاف ہو، اُن کوائن کے عالم کے حوالہ کرد۔ (رواہ اطبر الّی درجالہ موثر تو اِن کذا فی جن افرواکہ) حضور الدّی مائی کا ارشاد ہے کہ جو گفتی نو کی دینے برزیادہ بری (بلد باز) ہے، دوجہم پر زیادہ جری ہے۔ (داری) حضرت عبداللہ بن مسعود بہتے ارشاد فرائے ہیں کہ جو تحض ہراستا کا جاب دے دہ بحق ہے۔ (داری)

مقسود یہ ہے کہ دہیت ہے استقاد نفول مدیمی کے جائے ہیں۔ جیدا کہ آ بیکل عام دستور ہے کہ دہنتاہ ہے استقاد نفول مدیمی کو رسو (زلیل) کرنا کمی کے خات دستور ہے کہ دہنتاہ ہے۔ نفو استفاد ہے۔ اس لئے اس چیز ہیں بہت اصلا طرحے کام لیما جا ہے۔ نیم بہت احتیاں میں استعاد ہی ہوتا ہے۔ اس کی صورت عمی خواہ تو او لئو گی دیا بھی جرفت ہے۔ اس میں اور دووا ہے، جس کا حاصل ہے ہے۔ کی طال کھلا ہوا ہے۔ اس دووں کے دومیاں ہمیت سے مشتبہ اسور ہیں، جن عمی احتیار ہمل کرنا جا ہے۔ اس کے جال ایک جزئیات ہیں آئیں، جس میں احتیار ہمل کرنا جا ہے۔ اس کے جال ایک جزئیات ہیں آئیں، جیدار احتیار کرنا جا ہے۔

إِذَا وُسِّدَ الْآمُوُ إِلَىٰ غَيْرِ أَهْلِهِ .الدين

كَيْ كَرِيم النَّهُ إِلَا ارشاد ب: إذَا وُسِنة الآشُرُ إلى خَنْرِ مُعْلِم فَانْفَظِرُوا السَّاعَة .

جب اسرر نا الول كي برد ك بها تي قو قيامت كا انتقار كرد (اشاد برداية النقاري) ال قبل سه بها كل المراح كردي. ال قبل سه بها كل الروح كردي. يزود و النقط بها التي تعلق المراح كردي. يزود و الله بي سه كل المراح كردي. يزود و در الله بي التي كردا مي الماحة في من بل المراح كرد الله بي الماحة في من بل المراح كردا الله بي المراح كردا الله بي المراح كردا الله بي المراح كردا الله بي المراح الله بي الله بي المراح الله بي الله بي المراح الله المراح الله بي المراح الله بي المراح الله المراح الله المراح الله المراح الله بي المراح الله المراح المراح المراح الله المراح المر

مقاصد کے اختلاف سے تکم بدل جاتا ہے

ال من حسب تواحد شرعید آلا کمؤؤ بنقاصدها والفیل المؤاجدة يُنطقت بالمؤجلة يُنطقة و المنحوفة باعتبار ما فحصد لله (متعد كا اعتبار به الموركا اعتبار به على المنجدة في المنجدة في المنجدة في المنجدة عن المنجدة في ال

ترزمه و کھاکر نا مدیث کا آزید و کھاکر ٹاری جاری کرنے سنگاتو اس سے زیادہ جو بی کیا ہوگا۔ انہیں آواعد کے تحت میں موجود و اختلاف بھی ہے کہ ایک مشترک مقصد کینی اسلام کی اور مسلمانوں کی منقصت اور ان کومعترت و بی ہے جھا: وونوں حضرات کا مشترک مقصد ہے اور ہونا مجی شروری ہے کہ اوٹی سیاسلمان بھی اس کو کو ارائیس کرسک كراساام وباستلانون كو يكونقصالنا ينجي يبائينداول والتداويمش علاء كمتعلق وس تقم کی بدئونگی کی جائے یہ تنتی بخت تعلقی ٹوگی۔ اس کے بعد اس مقصد کے معمول کے واقت وہ راستے جی اور ووٹول خفرات سے خالی تین جی اور این میں کی کونھی اٹکار نہیں ہے۔ اب زیر جے مخدصرت بدرہ جاتا ہے کہ کس خرایتہ میں معترت زیادہ ہے سمی میں تم ہے۔ کون کی تھرت و تل فحل (تطبیف برداشتہ سکے قابل) ہے، کون ک معفرت نا قائل برداشت ہے۔ کونا سا انتصال عام ہے در کول سا خاص ہے۔ اس ک امثال بعینیان دوڑر نیوروں کی ہے جن کوشٹا کیکر مدجانا ہے اور موٹروں کو ان کے را متوں رہے کے جاتا ہے جہن تک دمدیش خرود میں انبروں کا ملنا بھی بیٹی ہے، خطرات بھی لاڑی جیں۔لیکن اختکاف اس کا ہے کہ کون ما ایرنداستہ ہے کہ جس کا خطرات کم جیں اور کون مائیلا ہے جس جی فعلرات زیادہ بین ۔کول ہے ماہتے م جی کر چکئی جائے کا غندتھن ہے اور کمی دائے ہے جائے ہے دندل بیں کچنس کر راستہ میں ا سے بعش بیائے کا فعلرہ ہے کہ نہ بائے رفتن نہ جانے اندن (نہ جا سکے شارک سکے) کا معداق بن جائے کی راستہ ٹی برقطرہ ہے کہ کوئی مقای محومت قافر کر ایا کر فار کر لے کہ نہ واپل آئے وے نہ آئے جائے دے۔ اٹنی صورت بھی اگر دو ؤر: ٹیوروں میں رامتا کے بارہ میں افتاد ف ہو اور ہم ایک سکٹارٹو یک آیک راستاج ے مانے میں منول منسود کے گانی جانے کا ظاہر تن ہو اور دوسرے میں تطرو مینی اور تعلی ہوتو اس میں کیا تو الزام ہے ڈ مائیوروں پر اور کیا ذشہ داری ہے ہیں کی کہ جس راسته بر ۱۰ کے جانا ہائے ہیں اس میں کوئی خطرہ قیمیں نے منزل مقصود تک میٹینا ملینی ہے۔ ایس مالت میں تم می موچوکہ جوڈرائیورراسٹوں کے فطرنت کی اصلاح کیا فکر شن بدل اون رات الله موج مي تجميع جائة يون، قائد كوكس المرح منزر تعمود تك يَهُيُوا كَبِي، ووه قابل شَكْرُ أَزُ ارى بين يا كالل قدمت وشام (ليني ان كو دُلِيل كر؟) بير _

تقتیم اور عدم تقتیم ہندے بارے میں اکابر کے دوالگ انگ نظریئے

تحمین معلوم ہے کہ بندوستان کی دونظر ہے تقریع کیاں بن سے بھل دہ برا بیل۔ ایک یہ کہ مسمان اقلیت میں بیل۔ اُن کو بندوستان میں سابی جدہ جید دوسری اقوام کے ساتھ ٹل کر کرنا منروری ہے ورند اکثر بیت کے خلاف رو کر کسی می کا مشم (کوشش کا خاکمہ) ہونا مشکل ہے، کو اس اتحاد میں کچھ آسانے (چیٹم پیٹی) بھی کرنا پڑے۔ ودہرانظریہ یہ ہے کہ بنود کی جیکہ نظری ہے ان کے ساتھ کھنے میں منصد تک پڑنچ ہے تھی تیں بہت ہے د بی اور دنیاوی خصابات برداشت کرنے پڑیں کے اور متصد سیک پنچنا میٹن نیمیں۔ الی صورت میں مسلمانوں کو اپنی معبورہ مستقل جدوجہد کرنا مشرودی ہے۔

میرے اکار ان نظر اول عمل بیشہ مختف رہے ہیں اور اب تک جی ۔ وہوں نظر ہے : آلی اپنی جگد جی ۔ وہوں نظر ہے : آلی اپنی جگد ہوا ہے۔ انہوں نظر ہے : آلی اپنی جگد ہوا ہے۔ انہوں صورت میں کیا مزود ہیں کیا مزود ہیں معادت میں نقصان کم جو اپنی اکار است ہو جگ مرود علی اور اپنی نقصان کم جو اس کو اختیاد کرے اور اپنی دوستوں کو بھی ضرود مطاورہ ہے کہ اس است ہو جاتا مغید و مناسب ہے وہ وولوں کے علاوہ کوئی تیسرا واست بین جین تین میں مشکل ہوتا اس کا اضابا کرتی راست ہیں جاتا ہے والا جمراہ اور مجمد ہو کوئی راستا ہے جاتا ہے والا جمراہ ہو۔ مجمد عرب ہے کہ جم لوگ و واس کے اور بھر اور اس کا اور بھر

الیے اوگوں کی شان میں ممت خیاں اور بے ادبیاں شروع کر دیتے ہیں جن کو ہم اپنا
منتدا اپنا رہبر می مانتے ہیں اور جی قوم کے مقتران کا بیان اور جو ہم لوگ اپنی
مورت میں ہم مرف ان اکار ای کی شان میں گھتا اور کیتے ہیں قو مقتر ہیں کا حال خود ظاہر ہے۔ ایک
مورت میں ہم مرف ان اکار ای کی شان میں گھتا کی تیں کرتے بلکہ اپنی باالمیت اور
معمالوں کی شایان شان تھے ہیں۔ کس قدر الحوی کی بات ہے کہ جوادسا فیہ جیلہ کی
معمالوں کی شایان شان تھے، وہ آئ دوسرے لوگ افتیار کرد ہے ہیں اور مسلمان آن
کو چھوڑ تے جاتے ہیں۔ آئ دوسری قوموں میں ہادجو شدیدا تھا فات کے آئی می
احد ہے وہ الدر قبال اور در بردہ بلک کو دوسرے کی رائے کی باوجود خوافت کے وقعت (قدر)
ہے۔ وہ الدر قبال ہے۔ ایک کو دوسرے کی رائے کی باوجود خوافت کے وقعت (قدر)
ہے۔ وہ الدر قبال اور در بردہ بلک کی ادامان مخل متورے بھی آئیں میں کو لیتے ہیں اور
ہے۔ وہ الدر قبال میں خود ادار تقدمان ہوجائے ، اداری بدنامی ہوجائے ، مرد فی تو بین و تذکیل کے در ہے
رہیں۔ گواس میں خود ادار تقدمان ہوجائے ، اداری بدنامی ہوجائے ، مرد فی تو بین و تذکیل کے در ہے
رہیں۔ گواس میں خود ادار تقدمان ہوجائے ، اداری بدنامی ہوجائے ، مرد فی تو بین و تذکیل کے در ہیں۔
رہیں۔ گواس میں خود ادار تقدمان ہوجائے ، اداری بدنامی ہوجائے ، اگر دئی شدندا دہب

آپس کے اتفاق واتحاد کی چند خاندانی نظیریں

اک مدی کا تقد ہے اور دایاداروں کا دائد ہے۔ کیا آ جکل دیندار کیل نے والے

یمی ایسا کرتے میں یا کر مجھے میں۔ کیا ا**نہا** ہونا کہ ہم لوگوں کی مسائل جائے تخریب (کوشش عبائے اختلاف) کے تقبیر میں قرق ہوتیں۔

> حال نبراً: بمين كيا كرنا بيا بهيغ، كيا هر ربنا بيا بينا؟ تُو كبين شريك كيون تين بونا؟

مردہتا تو بقند کی بات نہیں ہے۔ موت کا ایک وقت تھین ہے۔ وہ ندائی ہے

پہلے آسکتی ہے شہ طوفر ہوسکتی ہے۔ اور فواکنی حرام ہے کدائی ہے وہا کے ساتھ

آخرت بھی جاہ ہے۔ ایسے میمردہ الفاظ زبان سے نکالنا بھی شہ ہائیں۔ دنیا کی زندگی

بہت تھوڑی ہے۔ آوئ کو اس شراکوئی وین کا کام حرد، حل کرنا جاہئے اور اسمل ہیہ ہے

کہ حرف وین می کے لئے آوئ چیا کیا گیا ہے۔ اگر آوئ وین کے کسی کام شی نہ

تقیق اس میں اور جو پایول میں کیا فرق ہے۔ کس کھانے پینے میں تو حوالات ہم سے

یوسے ہوئے ہیں۔

بیر حال این موال کے دو جزیں۔ ایک میری ذات کے متعلق وہر؛ تہارے متعلق۔ اور بیدو مراج دونوع کوشامل ہے۔ ایک طب کے متعلق، دومراعوام کے۔ اس لحاظ سے تین جزیدل کے ہوگئے۔

• بری قالت کے متعلق یہ کی ہے کہ بھی جی اور اس کی توشش کرے ہوں کہ کیں بھی جی اور اس کی توشش کرے ہوں کہ کیں بھی شریک شدہ وں ۔ گر بھی اس کو فرنی تیں بھتا بلکہ اپنا ضعف اور اپنی ہاہلیت بھتا ہوں ۔ اس لئے یہ چر تاملی القال کی تقال ہوں ، جر بھی برا ہے ، بھی بھتا ہوں کہ کئے کہ رہا ہے ۔ اس بھی زیادہ وقس میری طبی وحشت کو بھی ہے ۔ برخش کا ابتدائی نفو والی کی تقریباً فطرت بن جانا ہے ۔ اس فی ایور ہے ، وہ اس کی تقریباً فطرت بن جانا ہے ۔ اس فی بعد ہے اور ان کی تقریباً فطرت بن جانا ہے ۔ اس فید ہے اکا یہ کی خواجش بھی مہا کر قریبا کا ابتدائی اور انداز میں ہے دیں اور دینیات کے ساتھ والدت کیا جائے اگر وی کا ابتدائی این کی طبیعت بن جائے ۔ اس فید ہے ساتھ والدت کی جر بھی میں کہ مراح کی جر بھی کر اور دو اور دور اندی میں ہی جر بھی کی اور عال کی اور بھی کی خر بھی کی اور میں کی جر بھی کی انداز کا حکم کردا دور دور اندی ہی جر بھی ہو جاتا ہے ، بھی تیں ہو جاتا ہے ، بھی کھی ہو جاتا ہے ۔ اس کی جر بھی ہو کہ ہو کہ بھی ہو جاتا ہے ، بھی کھی ہو جاتا ہے ۔ اس کی جر بھی ہو کھی ہو جاتا ہے ، بھی کھی ہو جاتا ہے ۔ بھی کھی ہو جاتا ہے ۔ بھی ہو جاتا ہے ۔ بھی کھی ہو جاتا ہے ۔ بھی
اس كو بيد ك لئ نماز كل مولى ب

بنده (مؤلف) کی ابتدائی تربیت

مثال کے طور پر ایک قضہ کھتا ہوں کہ ایک مرتبہ پر انہا جہتا عدر میں ہے کی

الے اضالہا او تقریباً جہا ہو تک بھے دومرا جوتا قریبا نے کی شرورت ٹیں ہوئی۔ کیک اس

عدت میں تصفید در سرے یا جرقدم نکالنے کی او بت بی ٹیس آئی۔ ور ر بی کی مجد میں

جد بیتا خوا دو مدر سے بیت الحکاء میں آیک دو جوتے جو کی کے ٹرانے ہو جاتے

جد بیتا خوا دو مدر سے بیت الحکاء میں آیک دو جوتے جو کی کے ٹرانے ہو جاتے

میں، وہ فال دیتا ہے، جواب تک محی ومتور ہے۔ اس بیر سے بھی کی خرورت ہوئی۔ اس

داستے میں عدر سے درواؤہ سے دتو باجرات مرکنا ہا اند جوتے کی مرودت ہوئی۔ اس

مرکنا میں مورت ہوئی۔ اس

مرکنا میں مورت ہوئی۔ اس کا انہائی مجابور ہے۔ حق کراہے میں می دیادہ میں اگر تھا

بوں اور کرہ کی ذکھر میں میں میں اور اس کی ہائیت بھی اس میں زیادہ فعف اور مکون

ہوتا ہے کہ اندر کی زنیر تھی ہو۔ ہملا ایدا دعق محتم کیا کہیں شریک ہو۔ جلس بلوس کی ضعومیت نیس ہے۔ جمعے تقریات جمل بھی شرکت سے وحشت ہوتی ہے۔ ہر تو را کے مجمعوں کی شرکت میرے لئے دقت (پریشائی) کا سب ہے۔ تنس واقع و اس راہ مجمن انہ ماج کی ٹیری کریٹی انہال و پر ہداشتد انرآشیال مارا

اس کے علاوہ ایک عارضہ یہ فی آ کیا کہ جلسوں جی مقرر کی حضرات تقاریم
کے زور جی ایسے او نیچ آو نیچ افظافر ما دیتے جی کدان پر سکوت شرعا حشکل معلوم جونا
ہے اور پولئے ہے احتماد کی تیج وسیح (حد بزی) ہوئی ہے اور جلسے جس گزیز پیدا ہوئی
ہے۔ معزات مقرر بن کی تقریری جب مؤثر ہوئی ہے، جب وہ جوش جی ان کئی بھی
کہ جا کیں۔ اور جھ جیے واکی کو جر ہیز پر سرسوی کدیے کہنا جائز تھا یا تیں۔ آن فیق فر آٹ فیق فکٹیف فکھیں۔

پندسال ہوئے آیک جاسی بھال مہاد ہوری عمی ترکت کی توبت آئی۔ مقرد صاحب نے آئی۔ مقرد ما حب نے آئی۔ ہوری جومزی علی ترکت کی توبت آئی۔ مقرد رہا گیا، فوزا توک وہا۔ انہوں نے کرائی سے قبول کرایا اور کردیا کہ رہا تا کہ بسر الما ساحب ہور قربات ہیں۔ اس کے جو چر پھراور کردیا۔ حفرت موان ااحر کی صاحب مرحم بھی شریک مہاد ہے ہوں فوراللہ مرفوہ کے صاحبزا وہ موانا تا خیل الرض صاحب مرحم بھی شریک جلسہ ہے، وہ بارہ انہوں نے توک ویا۔ وہ صاحب امجما امجا فرما کرآ ہے جل وہیں۔ تعروی ور بارہ آئیک گھرا دیا۔ مقرد صاحب کو تاریخ کے ایک دیا۔ مقرد صاحب کو کرائی وہ ہے۔ اس کہ تقریب کو ساحب کو اس کے انہوں نے تول بارہ کا کہ تاریخ کے کہ آپ لوگ یہ جا ہے تا گئیل کہ شراک دیا۔ مقرد طاحب کو انہوں کے انہوں کے تاریخ کے انہوں کو گئیل کہ شراک دیا۔ مقرد کا دو گا کہ انہوں کے انہوں کو گئیل کہ شراک کہ انہوں کے انہوں کو گئیل کو گئیل کہ تاریخ کا دو گئیل کہ تاریخ کی دو گئیل مقرد کا دو گئیل کو گئیل

ای کے قریب قریب اور بھی چند واقعات آو خود بھے بیش آ نظیم این کہ جلسوں عمل ان مقرد میں معفرات نے آ ہے۔ ایسے الفاظ استعمال فرمائے کہ ان کو صدود عمل رکھنا ان کی تاویل کرنا مشکل ہے۔ اس لئے اکثر جلسوں میں شرکت سے اراکٹا ہے۔

متنق عليه كار خير كي ترجيح

تیمری بات بہ ہے کہ پش بش کام پی لگ رہا ہوں، اس کا مرامر دین اور مشتق علیہ کاو فیر ہو: کی ہے۔ ضا کرے کہ پیٹھنٹ شفیفٹ بی الحیوۃ اللہ آن و شخم بنخسٹیڈی انٹیٹ فیٹھیٹڈن شنٹ اور گڑٹ صابع اللہ بی صابع واق النخوخ و رُٹ فائع فیلس فائم من فیلیم الا السنفیز کے وائی میں مدور تھے اپنی جا عمالیوں سے بدا میں شرود سے کہ شخف ناخت والمجنگ منتقبت پیشال والمک عالم فقا

لے بیسورہ کیف سکے انجر دکورٹا کی ایک آیت کا کلنا ہے۔ پوری آبت کا ترجہ یہ ہوا۔ محد طاقیق آپ کیتے کیا ہم تم کواشے لوگ خاکمی جماعات کے مطابق سے اعتبارے بالکل خدرہ میں ہیں۔ یہ وہ گاگ بیس جن کی دنیا ہی کری کرائی عملت میں گئی گزدی ہوئی اوروہ اس خیال ہیں ہیں کہ وہ اچھا کام کردے ہیں۔

کے بیا کیک مدیدے ہے۔ معنود مل گانگا وٹرا فرمانے ہیں کر بہت سے موڈ ہ دیکھندا سے ہیں جن کو دوڈ ہے بچر چوکا دینے کے کوئی کئے محکمہ کاو بہت سے دات کو حادث کرنے واسل اپنے ہیں بھی کودات کارعیادت نکل کھڑے و بیٹے ہے جاگئے کے مواک کی فائد دیکل ۔

فِیْلُ نَدِینَ جائے لیکن کوا نفنطُوا مِن وَحَمَدِ اللّٰہِ کے جرومر پر لگ د باہوں۔ مُرکام بھینا مرامر فیر ہے اور الل مِن بھی ہے کی کوئٹی اس کے فیر ہوئے بھی قرودینے

بنده حضرت مدني من حرص كهال كرسكما سے اور حضرت كا علوشان ا کی صورت شماکی دامرے مشخلہ ش گفتا اس کے ترین کا نیٹنی حب ہے ۔ ٹوگ كيتے بين كر آخر صرت مدنى كى دونوں كام كرتے بيں۔ يس كين بوق مي شك کرتے ہیں محرمجے اس میں حفزت پرنی کی فرص کرنا مراس حافقہ ہے۔ ہما، جس محض کے بیمان سفر معفر برابر ہو، ون راست بکیال ہو۔ نداس کو دا حت کی مفرورت ، وند لکان (تشكاوت) باس بكشها موروس كى كوفى كى حرص كرسكها بيد ان كا تويده رب كرجهاز ے سفر شروع کریں اور کرا تی ہے اُمر کرسید ہے دوشب وروز ریل بی گزار کریا نج بيج صبح ربو بنديتينين ادر جير بيج بخاري شريف كاستن يز هاد ين، جير ك ان آخري سفرٹ میں ویش آیا ہے۔ دومسلسل جدرہ دن تک ردزان کی سومیل کا مفرکریں اور کئی گی تقریرین کردین ، جیبا کومنز شنه سال به ارابهی دوایک بری کا قصر ہے که سبار نیور میں میرت برایک بغنہ دارتغربر کا معدہ ایک جلس میں کر گزرے بھے۔ کی میبینہ تک ہر ہفتہ شب کی گاڑی ہے آیا، عشاہ کے بعد ہے ایک ہیج تک تفریر کرنا اور تین بیج بلا کمی کے جائے اُٹھ کرریل پر تل ویا اور مع کومیق پڑھانا، بس مسل تین جارماند تقریر فرمانا ۔ اس کے بالمفائل میری حالت ہے کہ میرا ملعبائے ستر اکثر دیلی ہوتا ہے۔ جائے سے ایک دن پہلے سے مہم بوٹا ہول کہ سر ور پٹی ہوگیا ہے۔ اور واہمی کے دو تیمنا ون جند تک مفر کا خیار اور تقب و تکان (بریشانی اور تعکاوٹ) رہتا ہے کہ سبق میں وتجعی تین ہوتی۔ چایف میں ایستگی شیس ہوتی۔ اس کے طاوہ حضرت مدنی کی ابتدائی عادی عدیده منوره چرد برسول ایک جافشتانی ہے گزر بکی ہے کہ بعض زمانوں بیس مسلسل ل ير أن كالك أيدة عا كالراب جوروز الما يخ رأرة كالرون عما ب حراد ورب ب (عمد الأولية) أب ان من كهد يج كرا عربرك بندو بينيون في (عمد د كرك) الميدان زیادتیاں کی جی بتر خدا کی رحت ہے دامید ند ہو۔ پالیقین کل تقرفی شاند کا اول کو افر ہے ور اسين فنل سے) يكن دي ك دوتر يوس ي بختے والياررم والے ين .

تم الجمن مجعة بيل ظوت بي كيول نديو

قر المي حالت عمل ان كي حرال كرك عمل خريب كهال رادول كا _ محصة حرات كيمو كي المحل المول كا _ محصة الحرات يكو كي حمل بن بالمي من المي بالمي ما المي بالمي كوفي المي بالمي بالمي بالمي بالمي بالمي بالمي بالمي بالمي بالمي كوفي المي بالمي ب

طلبہ کے لئے سیاست وغیرہ میں مصد لیماسم قاتل ہے دور ج طلب کے مثل ہے۔ عماقہ طلبہ کی برقم کی عمل شرکت کوان کے لئے م

لے بیٹرآئن پاکساکی ایک آیت کی طرف اشارہ ہے ہو مورۃ مزاں کے پہلے دکوئے ہیں وارد ہوتی وَاذْ نَجِ اسْمَ وَبِحَکُ وَ مُنْفَلُ اِلَّهِ وَجُونُوْ (مَعْمِ الْدَى الْآئِم) كَالْمُدُّى الْمَالِ كَالْمَاد مب كانام فِيْرِ وَبِنَ اور مب سے نشان سے منتقل كرئے ای کی طرف متوبر ہیں۔ عج بیرم فی کی ایک فرب انتقل ہے آئس کا مطلب ہے ہے كرنگڑا (نقل) آؤ کی اور طاقتور (کھوڑے) کی رائی کہے جل مکا ہے۔

جارے اکا ہر اور اُٹاہر کے اگاہ ، جیشہ م سلوک ان کی جان رہا ہے اور کو یا علی
مشغلہ کے ساتھ ان معزات کے یہ ں بیسلہ بھی مجدو نا یُلفک کے قین ہے ، ہا اور
ہے ، مگر خلق نمن شاہد سب کے سب قاطیۂ طلب کو رہمت سے الکار علی فرہائے دیے۔
حالانکہ ان حضرات کے یہاں ہے جز کتا ضروری مجماعیاتا ہے مگر طالب علم کے ای کو مجلی
منائی مجمعے رہے ۔

 پھر ان کی اجہا تی زندگی ، ایک داراهایہ میں ان کا بھوٹی قیام ، چیس کھنٹہ کا ساتھ اس کی بھر کھنٹہ کا ساتھ اس کی بھر کی ایک ہوئے ہیں گھنٹہ کا ساتھ اس مختا کی بھر ان ہوئے ہیں ہی بھر ان میں جو بھر ان کے ساتھ اس کی ساتھ ہیں جو انھا ہے ہیں جو کے ہے۔

میر محض تخیلات نیمی واقعات ہیں ہوآئے دن گزرتے ہیں اور تم لوگ ان کو بطلقے ہیں۔ اختلاف رائے عام طبقہ میں ہی ہوتا ہے۔ ان ہیں اختلافات اور نزاعات ہی ہوتے ہیں۔ اگر ووا کٹر وقی ہوتے ہیں۔ ان کے اجھافات مو ان مخصوص وقت کے ساتھ ہوتے ہیں، جلستم ہوا اسب اپنا آپ اس کے اختران لوگوں کا ہی گر ہے۔ سی جلس خانہ چوہیں کھنے کے جاتی قیام (ایک ساتھ رہنا)۔ ایک صورت ہی سعوی سا اختلاف بھی شروع ہوتا ہے قو وہ میٹول نشوونما (پرورش) باتا ہے۔ بیر تو طباء کا اپنا

● کیا مدر مین کی مدرسہ کے بھی ایک میال کے بیں۔ وہ جد اوھر بیں قودہ ہوار اوھر بیں قودہ ہوار اوھر بیں قودہ ہوار اوھر۔ اسان بین معاصرے کے بحثیں بھڑ اسان بین معاصرے کے بحثیں بھڑ ہوائی بین، ان پر تعمر سد ہوئے ہیں، دائے زیاں ہوئی ہیں۔ اپنے ہم میان اوگواں کی تحریفی ہوئی ہیں۔ وہروں پر تعقید ہوئی ہے، تحریفی ہوئی ہیں۔ وہروں پر تعقید ہوئی ہے، تحریفی ازاری ہوئی ہیں۔

🕙 ایک قدم اور آ کے چار بھاعت کے سب طلبا و مدرل کے ہم خیال کیس ہو سال

میدا اوقات بیدا ہوتا ہے کہ بن کی دو تعریف کر رہاہے، دو اکثر طلیا ، کی نکاہ ش تقید کے اللہ اللہ علی تقید کے الل سے اور جن کی مدت تعلیط (خط عالم) کر دیا ہے، طلب و اکثر کیل تو مدت ہائ کے حالی ہیں۔ اس کا متبید کیا ہوتا ہے؟ وہ مدر کی ان طلبہ کی نگاہ جس ہے وقعت ہوتا ہے۔ کی حالی اللہ علی استحصاب بھا ہے اور جب طلبہ کے تخیلات مدر کی کھرف سے میدیوں سے آغلی انتخاع معلوم۔

طالب علم کے لئے انعتباد اور استاذ کا احتر ام ضروری ہے

 کرنے سے کا قراد جاتا ہے۔ ایسم یا گل ر۔ از خدا خواجیم ٹونیش ادب ہے ادب محروم کشت از خشل رب ۔ ادب محروم کشت از خشل رب

امراف جل شاندے اوب کی تو نین باہتے میں کرے اوب اللہ سے تعمل سے محروم ہوہ

ادب تا میست از فنل الله بند پرم برا بر جا کدخاها

لین ادب، مثل خداوندگا کا ایک زیردست تائ ہے۔ ال کوسر پر رکھ کر جہال ہو ہے میلے جاؤ۔ اور بیش تو مشہور ہے تھا، وا ادب باضیب ہے ادب بے تعییب۔

الم مدیدالدین شرازی فرماتے میں کدش نے مشار کے سنا ہے ہو محض ہے اللہ اور اگرام بہت کونا ہے اللہ اور اگرام بہت کرنا ہے اور کہ اور اگرام بہت کرنا ہے اور اگرام بہت کرنا ہے اور این کی خدمت کرنا ہے گا۔ اور این کی خدمت کرنا ہے گا۔ الم مشمل الائم مطوائی کا قصد مشہور ہے کہ دو کسی خرورت سے کسی گاؤں میں انگر ایف الم مشمل الائم مطوائی کا قصد مشہور ہے کہ دو کسی خرورت سے کسی گاؤں میں انگر ایف کے دو اس جنتے شاگر دیتے وہ استاد کی خبرین کرزیادت کے لئے حاضر ہوئے ۔ مگر کا فیان کی اور استاد نے در اور است کیا۔ کا میں انہوں نے در اور کست کیا۔ انہوں نے والدہ کی کسی خروری خدمت بھال نے کا عذر کیا۔ می خراج کے در ان کسی میں دو اس بھال ہے کا عذر کیا۔ می خراج کردو تی میں وصف ہوا۔

و چے بھی نام طور ہے مشہور ہے کہ والدین کی قدمت رزق بھی نہاوتی کا سیب
ہوتی ہے اور اساتڈ و کی خدمت علم بھی ترقی کا۔ افترض یہ بالکل ہے شدہ اس ہے۔
کین ہمارا جوطرز قمل ہے، وہ سب کو معلوم ہے کہ جب شاگر دوں اور استاد کا سیا ی
خلاف ہوتا ہے تو اس پر فقرہ بازی جستیں دعیب جوئی وغیرہ بھی انتظا ہوتا ہے، جو اُن
کے لئے تر مان (محروی) کا جب بن جاتا ہے۔ بیرا تو تجریب ہوئی وغیرہ میں انتظا ہوتا ہے، جو اُن
طلبہ بھی جولوگ طافر بعضی میں اساتذہ کی مار کھاتے ہیں، وہ کافی ترقیاں حاصل
کرتے ہیں۔ اُو شیخ اُو تے عہدوں پر کانچے ہیں۔ جس قرض ہے وہ طم حاصل کیا تھا وہ
نفع ہور سے طور پر حاصل ہوتا ہے۔ اور جواس زمانہ بھی استاد دل کے ساتھ تو تو سے دیج

علم بھی جوراس کا کمال اس وقت تک جونا تی ٹیکی اور اس کا لفع سامس بی ٹیل ہونا، جسب تک کر اس فن سے اسائڈہ کا ادب نہ کرے، چہ جا بیکر ان سے خانف کرے۔ • کتاب اوب الدنیا والدین شی لکھا ہے کہ طالب علم کے لئے استادی خوالد اور اس کے سامنے مذکل (ذکیل بنا) خروری ہے۔ اگر ان دونوں چے دن کو اعتبار کرے گا۔ فضح کمانے کا اور دونوں کو چھوڑ دے گاتھ خروم رہےگا۔

صدید: طلب علم میں مومن کی خوشاد کے بیان میں

حقود النَّيَّةِ سِنْقَلَ كِيا بِ كَدَمُلْبِ عَلَم كَ سواكمي فِيزَ عَمَ خُوثُلُد كَرَمَا موكن كَ شان میں ہے۔ صفرت این مباس فرماتے میں کہ ش طائب ہونے کے وقت و لیل بط تھا، اس لئے مطلوب ہونے کے وقت مزیز بنار ایعن مکیسوں کا قول نقل کیا ہے کہ جو طلب علم کی تعوزی می ذارند کو برواشت کل کرتا ، بیشه جهل کی ذارند میں رہتا ہے۔ 🕏 اس کے بعد کا حشر اور بھی خزاب اور تکلیف دہ موتا ہے کہ اب مدس کی ذات بحق مناظره بن جاتی ہے۔ موافقین کے نزد یک وہ فرشتہ ہے۔ اس کی برخلطی صواب ب-اس كا برقل جت ب- عافين كردد يك وهددسه عى ركع ك قائل ميل وہ برجانے کے قال بیں۔ نداس کی استعداد کام کی ہے نداس کی تقریر بجد عل آتی ہے۔اس کی برخوبی کا بل نفرت ہے۔اس کا برهن قابل ملامت ہے۔اس کے مثالب وسعائب (كيال اورميب) طاش ك جات ين اور يخ كل الح و جوف افتراء ك جائة ين -ان كامنظم خريقت يرو بكندوك جاتاب-كياب واقعات اليدي چر کمی واقف سے اوجمل ہول یا مدارس سے تعلق رکھے والے ان سے الکار کرویں۔ 🗗 عمل سال بنی کا ایک واقد ایک درمه کا فکمتا جول کر ایک جمرو کے چھر طلبہ عمل کمانا کمائے ہوئے یہ بحث ہل بڑی کراکٹریت کا فیصل برحال میں قائل جست ہے یا تهيل - اوّل مختلو مولي ، بجر مناظر و مواء بجر محادل موار اي بيلس على معنها يهوا كرايك جاتب سے لکڑی چلی اور وہمری جانب سے جرنا چلا۔ مداری ش کون محمان ایدا ہے چ ان کے ساتھ بعراد (سایہ) کی طرح ہرودت ساتھ رہے۔ کون ہرودت بع میں کھندان کے پاس میٹنا دیے کہ ان کی بر مختلکو کوستا رہے اور مدود سے تجاوز نہ کرتے وہے۔

🚯 ای طرح ابھی چھ روز کا ایک مرسر کا واقعہ ہے کہ ایک جلسے میں چھ طلبہ کی شرکت ہوئی۔ بعد میں جلسہ کی کارگز اری ہے رائے زنی ہوئی۔ مجر مباحثہ ہوا۔ دو فریق من مكة الأل اقال وحمكيان رجين آخرايك ون ويك فريق في ووسر عفريق ك اليك أوى كوجره على بقد كرك ال قدر ماره كدفريب الموت كرديا. بيرة عددن ك وافغات میں، قرضی افسائے (من گفرت) نیں) ادر احتمالات مطلبہ نیس میرا۔ 🖨 اس کے بعد رہمی تم رطلب ہے کہ طلباہ کو جن اولیاء نے اہل مدارس کے سرد کیا ے. أن كى فرض تعليم سے اور مرف تعليم . أن عمل سے أكثر و يشتر اليے إلى ج باوجود يك فور تحريكات ماشره ك حامي اور ساكى اين ديكن أن س وكركبا جائ ك صاجزادہ آئے ای میں مشغول میں تو وہ اس کی عکایت کرتے میں اور اس تم سے تعلوط ا كثرت بي يختلين يك باس موسول دوت رجع بين - بورز بافي مجي وه ترجة و ريته ہیں کہ میاست ہارے کمر کی چیز ہے۔ چھ روز ہادے ساتھ رہ کر اس سے کانی مناسبت بيدا اوسكى ب-اس وقت بمصرف استعداد (صلاحيت)علوم عاج بي-ان ع بعد اس ردید کے معرف کا موال ہے جوعلم کے نام ہے لیا جاتا ہے اور وسينه والمصرف علم مك مضفله كي ديد سه وسية جي - اكريد بهت سے هنزات ايسے بھی ہیں جو ساتی مشاغل میں صرف کرنے کے فلاف ٹیس، نیکن بہت ہے ایسے بھی ہیں جن کو اگر یہ معلوم ہوجائے کہ ہے رہ بیبہ نظال کام عمل فرج ہوگا اور اس دعیفہ کے یائے والے طلب کا یہ مشخلہ ہوگا تو الکی صورت عمد وہ برگز کوارا ندکری۔ بلکہ ایمن حمزات تو بہشر طامکی لگا دیتے ہیں کہ ایسے طلبہ کواس میں ہے دینے کی اجازت نہیں ے ۔ و کیا محرالی صورت میں برا متباط کا مقبعے تھیں ہے کردہ ہے کواس کے معرف ش نہیں تا ہے ہ واضاط ہے فرق کیا جائے .. مدیمین اس ش مفیاط کر سکتے ہیں کہ وہ اگراہا وقت ایسے کا مول میں فرج کریں تو شرقی قواعد کے ماتحت وجرے وقت سے

کے چھر امور میں نے مثال سے طور پر کھے ہیں، فور کرو معے تو اور زیادہ کام کی مختائش یاد معے۔

اس کی عاد فی کرویں۔ لیکن کیا طب بھی اس میں احتیاط کر سکتے جیں؟ یا اگر کر کھتے ہیں تو

كرت بحل بين؟

طلب علم کے لئے دس اُمور بہت اہم ہیں

انام فرائی نے احیاء العلوم شن تکھا ہے کہ طلب علم کے لئے بہت ہے آواب اور شرائط ہیں ، ان جم بلد ایک بیجی ہے کہ شرائط ہیں ، ان جم بلد ایک بیجی ہے کہ اپنے آپ کوئل ہیں ، ان جم بلد ایک بیجی ہے کہ اپنے آپ کوئل ہیں ، ان کے جملہ ایک بیجی ہے کہ حوصل کر ہے تاکہ فاقی خرور بات مشغول نہ بنا کیں کہ تعکقات ہیں شاخ کا میں فائین بی فی اللہ بار جمل میں فائین بی فی دالے ہوتے ہیں اور اللہ جل شائد کا ارشاد ہے شا جَعَلَ اللّهَ بُو جُل بِنَ فَلْنَیْن بی فی حضور ہے کہ خال شائد کا ارشاد ہے شا جَعَلَ اللّهَ بُو جُل بِنَ فَلْنَیْن بی فی مشہور ہے کہ طم اس وقت بھی تھے کہ اپنا تھوڑا سا حصر بھی ندرے گا، جب تک کرا واپنے آپ کہ جو دل مختف میں بالی کی طرح ہے ، جس کی ڈول بی جو دل مختف کہ بی مشخول رہے ، وہ کھیت کی اس بالی کی طرح ہے ، جس کی ڈول بی بوگی نہ بوگی نہ بات کی در سے اور مراوح میلا جائے گا اور بھی دھر بیائی کا جوابان کر اُڑ جائے کے اس می تو اس بی میں جو در ہوگی نہ بو کی نہ بو سے کے اس می تو اس بی کی جو دل بی اس کے دوار ہے کہ دھر بیائی کا جوابان کر اُڑ جائے کے اس می تو اس بی کی جو در بیائی کا جوابان کر اُڑ جائے گا در بھی دھر بیائی کا جوابان کر اُڑ جائے گا دور بھی دھر بیائی کا جوابان کر اُڑ جائے گا دور بھی دھر ان بی کی جوابان کر اُڑ جائے گا دور بھی اُس کے دور اس میں میں بیائی کا جوابان کر اُڑ جائے گا دور بھی دھر اُس بی کی دور اس میں کر اُڑ جائے گا دور بھی دھر اُس بیائی کی جوابان کر اُڑ جائے گا دور بھی دیا ہوا ہی کر اُس کے دور کر اُس کی دور کی

اس سب کے بعد مجھائی چیز کے اعتراف سے بھی اٹکارٹیم ہے کہ طلبا ، کی ہے کو جماعت مقاصد کی کامیابی کے لئے بہترین جماعت ہے، لیکن سوجودہ ماحول ش مغیاد (ٹکالیف) خالب ہیں اور جلب سنعت سے وضح مطرت ہیں مقدم ہوتا ہے۔ اس لئے ماحول کی تبدیل تک میر چیز میرے نزد یک خطرناک ہے۔ البتہ اگر ان کے حدود میں دینے کی کوئی صورت ہیں اور سکتے ہوتا تر ہے۔

تیرا بزو فیرطلب کے معلق ہے۔ جولوگ دین کے کیا خاص کام بی منہک نہیں ہیں، ان کو یقیقا انہاک کے ساتھ شریک ہونا چاہئے۔ لیکن دیانت کے ساتھ اور اس دیا ت کے ساتھ جس کو وکل اللہ کے ساتے ہیں کرشیس ۔ وہ ان کے اعمال ناسے میں جلی اللم سے تصلی جا ہیں۔ جہاو دین کا اہم ترین شہر ہے۔ اس لیے ہروہ چیز جو اعلاء کلمہ اللہ کی معین و مددگار ہو، یقیناً مغید اور ضروری ہے۔ نہی اکرم جا تھیا کا رشاد ہے کہ ایک دن کی اسلامی مرحد کی حفاظت میں ملے رہنا سادی دنیا ہے اور وزیا میں جو کچھ ہے، سب سے افعال ہے۔ اور اللہ کے داستے ہیں مجل کو چانا پاشام کو چانا وزیا اور وزیا کی تمام چیزوں سے افغل ہے۔ دومری مدیث میں دارد ہے کہ ایک دن رات کا رباط (یعنی اسلامی سرمد کی مقاطعت میں مشتولی) ایک باہ کے (نظی) روزوں سے افغال ہے اور تمام میدند کی شب بیداری سے افغال ہے۔ اور اس طالت میں کی کی موت آ جائے تو معدالہ جارہ ہے کہ دومری معدالہ جارہ ہے کہ دومری معدالہ جارہ ہے کہ جو تعمل کی موت میں ہے کہ جو تعمل کی معدالہ میں ہے کہ جو تعمل کی موت میں ہے کہ جو تعمل کا دومری اور ہے گا در اس کا در آج میں کا در آج کے اور اس کورز آج مطابع اور ہے کا دومری کے اور اس کورز آج مطابع دومری کی اور اس کا در آج میں میں ہوگا ہوتا رہے کا دومری کے دومری کی اور اس کورز آج مطابع دومری کی اور اس کورز آج مطابع دومری کی اور اس کا در آج کے دومری کی اور اس کا در آج کے دومری کی
ایک مردر حفرت ابه جریده زجر کمی ایمی بی جگه کفرے تھے سمی نے یوجہا ک اً ب كان كفرت بيره؟ أب في فرايا كدمي في دمول الشري تين سه سنا ب كرالله کے مائے ٹی تھوڑی در کورے رہنا جر اسود کے باس قب اقدر میں جا محت رہنے (اورعبادت كرن) سے انعل ب- إيك مديث من آيا ہے كدال فضم كى ايك تماز وومرول کی و مج سوتمازوں سے اُنعش ہے اور اس محفی کا ایک روبید دوسرول کے سات سورد پر سے افتل ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ بہترین محمل دوآ وی میں ۔ ایک وہ جس کے اس مجھ جانور ہون (ک دو ذرید من ش بول) ان کا حق اوا کتا ہو اور اسے رب کی عبادت میں مشتول ہو۔ دوسرا دو مختص جو محوزے کی ایک پکڑے ہوئے اللہ کے بشنون کو ذراتا ہواور دوائ کو ڈرائے رہے ہوں۔ (ف) پینے فض کے بارے میں جافرون کا ہو: قبد کی ہے۔متعود ہے ہے کہ معمول مراد قات کا میر سب ہواور مبادت میں بروقت معنول دے۔ ای طرح دوسری جانے کوڈا ٹیرٹیس ے۔ چونک اس زماند میں جہاد محموز ہے ہی ہر تمو یا ہوتا تھا، اس لئے اس کو ارشاد فرمایا ۔ متعمود یہ ہے كرالله كر الممول كو مراوب كرتا مو وخواد كي طريقة سے مور بهت كي حديثول على بير مفهون دارد ہے کہ دوآ تھیں ایک ہیں جن کوجہتم کی آگ نبیمی چھونکتے۔ ایک وہ آگھ بوالله كراسة عن جاكى وروومرى وه آكه جوالله كرور سيكى وت رولى مور

ایک مرتبہ تی آئرم مانتیائے ارشاد فرمایا کہ میں تھیمیں یہ بناؤں کرالیانہ القدر سے انتقل کون می دات ہے۔ وہ رات ہے جس میں (دین کی تفاعت کے لئے) کمی خطرہ کی جگہ کوئی محتمل جامعے ۔ آن کو یہ بھی ہمینہ نہ ہو کہ اپنے اہل وحیال کی طرف میج سالم

اوے سکا ہے یافتی۔ ایک صدید على ہے كد قیامت ك دان برآ كوروف والى يوكى ور ا كل جونا جائزي (طلا ماعرم كورول وفيره) ، بندري ووادر دوآ كل يو الذكراسة على جاكى بواوروه أكحدص سدائيكمى كرمرك بماريمي أنوكا قعرہ اللہ کے توف سے مکا ہو۔ ایک مدیث على ارتباد ہے كہ جو بھى اللہ كے داستة يش چي خرج کرنا ہے، وہ سات سو ورج تو اب يا تا ہے۔ ايک حديث يش ہے، جو محض، سمی عبابد کی اعالت کرے وہ بھی مجاہد ہے آور جو اس کے وال وعیال کی خبر کیری كريد وو أي جابد ب- ايك مديث على ب، جوكى عام كى امانت كري ياكى تر ضوار کی بدوکر ہے، ایڈ جل شانداس کوالیے دن اپنی رهت کے سابی جمی رکھیں ھے، جس دن أن كے مواكمي كا سايد ند موكد ايك مديث على ہے، كيابي مبادك ب دا فقع جر جاد ش بعی اللہ کے ذکر کی کشرت رکھے کداس کو برکل برستر برار تکیال کئی میں اور برنیکی وس کنا تواب رکھی ہے۔ اور اللہ عمل شائد کے بہال جو خاص انعام اوگا ور مزید براد_ایک مدید ش آیا ہے کہ جو تھی اللہ کے فوف سے رویا ہوود اس وقت تك جنم عن أيل جاسكا، جب تك كدود مد منول عن والي ندو (مراويد ي كداك كا جتم من جاءً عال (المكن) ب) أورجس وك كرسوداخ عن الله كراسة كا خيار مميا بوراس جي جنيم كي أص كا وحوال مجي نيس جا سكتا_ ايك مديث شي أياب ك جن قدموں پر اللہ کے داستے کا خبار بڑا ہے، ان کوجہم کی آ حمہ نیس چھوکتی۔ ایک مديث على آيا ب كريس جروي الذكرات كاخبار جااب ال مكر جنم كي آك كا وحوال نیس می سکا۔ ایک مدیث علی آیا ہے کرجس محفق کے کوئی زقم اللہ کے راست عن آیا ہے، اس پر قیاست کے دن عبدول کی مرکی ہوئی ہوگی اور دو زخم زعفران کے . رنگ کی طرح چکتا ہوا ہوگا اور اس على سے فوشوادد میک ملک کی کا آئے گی، جس ے برقض پیان نے کا کربیز فرائد کے داستے میں فائے۔

ایک مرج حضور وقدی بازی آمایک قافد کے ساتھ تھر بیٹ لے جا رہے تھے۔اس تافلہ جس ایک فوجوان تھا جو داستہ سے فی کر علیدہ چل رہا تھا۔ حضور ماڑی آمنے اس سے دریافت کیا کہ تم علیمہ کیوں جا رہے ہو؟ اس نے حرض کیا کہ خوار کی وجہ سے۔ حضور ماٹھ بنے ارشاد قرمایا کہ اس خوار سے بیچنے کی ضرور سے کئیں۔ یہ آیاست کے دن مفئل کے دینے (کوئے) بینے گا۔ ایک حدیث علی ہے کہ جو فض اللہ کے راستہ عمل ایک تیر جلائے ،خواہ وہ فٹان پر لکھ یانہ کے اس کوایک غلام آ زاد کرنے کا ثواب ہے۔ ان کے علاوہ پیشکروں امادیت اس کے قواب و ترغیب اور چھوڈ دینے کی وحید عمل وارد ہوئی ہیں۔

جہاد کی تعریف اور اس کے فعناکل

اور جہاو ہر وہ کوشش ہے جو اسلام کے غلیہ اور کفار کی حدافت کے لئے کی مبات ہے۔ لئے کی مبات ہے۔ اور جہاو ہر وہ کوشش ہے جو اسلام کے غلیہ اور کفار کی حدافت کے سائٹ ہے۔ بیائے ہائے ہائے ہائے ہائے ہائے ہائے۔ ایک مبات کا خرائی ہے۔ کہ اضال جہاد قالم پاوشاہ کے سائٹ کا خرائی ہنا ہے۔ حالا نکہ خلائم پاوشاہ کے لئے کا خروہ منرور کوئیں بلکہ مسلمان یا دشاہ اگر خالم ہوتو وہ بھی اس علی واضل ہے۔ البتہ بڑی شرط بی ہے کہ ساری جدد جد کا مقدر اسلام کی تو ہے۔ اس کی رفعت اسلام کی تو ہے۔ اس کی رفعت اسلام کی تو ہے۔

ے) یا مجمد مال ودولت کانے کی غرض سے جاد کرتا ہے تو ای حالت پر اٹھایا جائے گا۔ بات مدے کرچس نیت سے تیرانسل ہوگا ،ای حالت پر تیرا مشر ہوگا۔ ایک حدیث می ارشاد ہے کہ جہاد کرنے والے دو طرح کے اوتے جی ۔ ایک قود و محص بے ج صرف الله کی رضا کا طالب ہے۔ اہام کی اطاعت کرے۔ اٹی پیندیوہ چیز کو خرج کروے۔ ساتھی ہے ترمی کا برتاؤ کرے اور فساد ہے ڈور دے ۔ اس مخص کا سونا جا گنا سب پھرٹونب دور ایر کا باعث ہے۔ دوسرا و مخص ہے جو تفاخر اور دیا کاری اور شوت کے لئے سب بچوکرتا ہے۔ اہام کی نافر انی کرتا ہے۔ فعاد علی شرکت کرتا ہے۔ وہ منتن برایر سرار بھی نہیں لوقا۔ معنی منتا تواب ہوناء اس سے زیادہ مماہ کالیا۔ اس بارے على بھى مبت ك احلايت وارد بوكى بين-اس كندية وولين شرط ب كدجو بك کیا جائے وہ خالص اللہ کی رضاء اس کے دمین کی جمایت اور حق کا بول بالا ہونے کی غرض ہے کیا جائے۔ اس کے بعد الل الرائے اور تج پر کار وین داراتو کول کی رائے سے جرسی بھی اس ارادہ سے موگی وہ اجر سے انشاء اللہ خالی تہ ہوگی ۔ اس بھی شک تیس کہ اخلامی اور اللہ کے لئے ہوئے کی برکام می ضرورت ہے۔ چنائید پہنے بیا صدیث شریف گزریکل ہے کہ قیامت کے وان سب سے پہلے جولوگ بلائے جا کی ہے ، ان م ایک ضبید ہوگا۔ اس کو بلا کرانلہ جل جلالہ کی جو تعتیں دنیا ہم، اس پر کی گئی تھیں ، یاد ولائي جائين گي_اور جب وه ان تعتول كا اقرار كرے كا اور ياد كرے كا كروائل كي قدرانعالات الله بل جلال ك وزياش جي رموع تقة الى ي يو جما جائ كاكم الله كي النائعتون شن كميا كاركزاري كيد وه مرض كرے كاكدي في تيري راه ش جالنا وےدی کر (یکی سب سے زیادہ تجوب چڑھی) تھم ہوگا کر جوٹ ہے . بیاس لئے کیا حميا تما تاكدتوك كبين بزا برور تعدر بيناني جومتعود قعاءه ماصل بويها-اورلوكول ــــ کہ لیا کہ برا جری (طاقتور) ہے میزا بیادر ہے۔اس کے بعد اس وُقعم کیا جائے گا کہ جہتم میں وال دیا جائے ۔ مجرویک عالم بدیا جائے گا۔ اس کو بھی ای طرح اللہ جل شائد ك انعابات احمانات وودات جاكي هم اوريوها جائ كاكان نتول كاكيات اوا كياروه كيم كا: تيراهم سيكمة أورادكول كوسكمايات تيرب باك كلام كو بارها (اور یزهانی)۔ ارشاد ہوگا کہ جموٹ ہے۔ بیسب اس کے کیا تمیا تھا ؟ کہلوگ کہیں ہوا جنگے عالم ہے۔ بڑا قاری ہے۔ چنانچہ بوققعود تقاوہ حامل ہو چکا اور لوگول نے کہ لیا۔ اس کے بعد اس کو بھی تھم ہوگا کہ جنم میں لے جائے۔ اس کے بعد ایک الدار بلا با جائے گا۔ اس ہے اس مرح اللہ کی تعتوں کو بادولا کر چرچھا جائے گا۔ او کیے گا کہ میں نے کوئی بھی خیر کی جگدائی تیں چھوڑی ہمی میں قریح کرنا آپ کو پیند ہو اور میں نے آپ کے لئے اس میں فرج نہ کیا ہو۔ ادشاد ہوگا کہ جموت ہے۔ بیسب بھواس لئے کیا میں تھا تا کہ لوگ کین بوا تی ہے ویوا کر جم ہے۔ چنانچ کیا جا چکا اور مقصود حاص ہوگیا۔ پھر اس کو بھی جنم میں ڈوالے تھے جو بوا کر جم ہے۔ چنانچ کیا جا چکا اور مقصود حاص ہوگیا۔ پھر

الل فتم سے مضابین الدویت علی بکٹرت موجود بہا۔ اس لئے اللہ کے واسطے اور فالعن الله ك واسط يوس كي توجري كام من ضرورت ب محربعش كام الي بوت یں جن شی شرع ور فرونرد کے اسباب زیادہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ ای طرح سے ر فعدی افراش کے حصول کا داعیہ توی موجاتا ہے : مر بس چے ش بھٹی شہرت کے امباب قوی ہوئے ایں واسے على اجتماع سے اس می احتیاط کی خرورت دروش موجانی يب چنگ يهال بر برلدم م تفاخرو بردان همين (جوخوبسورت معلوم بو) و زنده باد الک چیزیں میں ، جو قلوب کو اوم کھنجنے والی تیل۔ اس لئے اہم اور سب ہے اہم چیز مکی ے کدائی حاعد کرتے ہوئے چوفی بھی ای سی شرکت کر سک معدے سے دین کے فروغ کا سبب بن سکے، اسلام کی تفاقیت کا ذر چہ بن سکے، اسلام کوفطرہ سے بها مح اكفارك نتصال عداسهم اورسلمانول كو بهاسك، كذرك غليكوراك مكر، اس کے مرامر تیر ہونے میں کھے اٹار ہو مکتا ہے۔ کون اید ہوسکتا ہے جو اس کو پیند نہ کرتا ہو یا اس کے دل میں اس کا ولولہ پیدا نہ ہوتا ہو۔ اور جولوگ کسی معذوری سے خود عريك يل موسكة وو اخلاص عدي مكرف والول كي اعانت عنوسم ارتم در في ند کریں۔ حضور سی بی کا دران ہے کہ جو فیش اللہ سے راستہ عن خرج کرنے کے سے میکھ بھیج اور خود این گھر دے ۔ اس گو ایک ورائم (روپیہ) کے بدر میں سامت موروپیدکا اجر مركا اور جو فود بھي شريك موراس كوئي روپيسات براركا اجر لے كا_(مشكوة) وي لئے جماوم ممنی وغوی مجوری یا شرمی عذر سے خود شرکت نہ کرسکیں، دوائی وسعت کے موافق کام کرینے والوں کی امانت مالی، بدنی تکمی ہے دولینے نہ کریں کم اقدر اللہ جن

شاته کا فطف و انعام ہے کداس نے معذورین رسعد، کمزوراور ناز پرورو و الجنوں بل برورش بائے والے) لوگوں کے لئے بھی شیر کے دروازے بھرنیں کے ایس بلکہ ہر میادت می شرکت کا درداز و کول رکھا ہے۔ ہم لوگ جنے بھانے کری اور برجاوب جايات كوآ وُ بنا كيل الركا لوَ ذكر الكِين وَاللَّهُ الْمُتَوَفِقُ لِمُنا يُعِبُ وَ يُوْصَىٰ. ال سلسلہ میں رہی واضح کردینا ضروری ہے کہ جہاد مرف آل دالمال بن کا نام ٹین ہے۔ کو وه اس كا الخلي فرو يه يكد جروه سعى جواعلا عكامة الشراور اسلام كي قوت وغليد كم لية موءوہ سب بی جادیمی واقل ہے۔ ای لئے تی اکرم مائٹیا نے طالم بادشاہ کے ساستے ين بات كدوية كوافلل جاءار شاوفرايا يدافدا جرسى بعي بس سلدي موكى وه مب بی جاد کے تحت می داغل ہے۔ تھر یہاں ایک چیز پر عبر بھی ضروری ہے کہ ج معرات اس سلسلد ك اعرو سلك إن وويقية ايك الم وفي امر مي منهك (في ہوئے) ہیں۔ تکربھتی حضرات اس ٹی ای قدر خلو کرتے ہیں کہ وہ اس شخص کو جو کمی شری وجرے یا واتی عذرے شریک نیس موتاء الیا سب وشم کرتے بی کر مجرنداس کی كوكى عبادت كالل التفات دائق ہے ندكوكَ خولي كالل اعتبا (قائل الزين) _ فالل و كا يراق معمولي لفظ ب، الى كوجبتى اوركا فرتك كيفي س ياك نيس كرت ، مالا تكداكريد قرض عين موجب بحي اس كابيا حدر جموز في والا أيك كبيره كناه كا مرتكب موكا ، كافراس وفت بھی ٹییں موسکا اور بلائمی شرمی جمت کے ایک مسلمان کو کافر کہنا جنا سخت رین جرم ب، وہ ظاہر ہے۔ نی اگرم واٹھ کا ارشاد ہے کہ انعان کی بڑ تین چڑی اوس جن میں ے ایک بدیک سی کام محکی کمی مناه کی وجدے تعفیرت کرنا۔ (مفتور) دوسری مدیث میں آیا ہے کہ بوقت کی کوفائق یا کافر کے اور ووقت ایسانہ موتو وہ کلہ کہتے والے جی کی خرف لوث جانا ہے۔ ایک مدیث عل ہے کہ چوفنس کی کوکاخر یا اللہ کا وشن کمدکر يكار معاوروه اليان موقور ككر كية والدخ كي طرف لوشا بد (مكافرة) يعي اس كاوبال اس مریز تا ہے۔ بعض لوگ ایباظلم کرتے ہیں کہ بعض لوگوں کے حفلق خصہ میں کہ جاتے میں کہ فان فیم کی مجمی معاتی تھیں ہوتھی۔ اس کی بھی بعث نیوں ہوسکی۔ مجھے ے صدر نے ہے کہ دیکھہ میں نے بھٹ ال علم کی زبان سے بھی ساہے۔ بی اکرم واٹیج كا ارشاد يه كرايك ففي في يركبه ويا كدوالله خدائ تعالى فلال فحص كى بركر ملغرت شرکزیں ہے۔ اللہ تعالیٰ شاند نے فرایا: یہ کون فخص ہے جو ہرے متعلق فتم کھا تا ہے کہ فلال کی مغفرت نہ کروں گا۔ جس نے اس کی مغفرے کردی اور (اس فتم کھانے والے کو ادشاوقرمایا کر کامنے ہے کمل کو افل کرویو۔

ایک دوسری حدیث میں آیا ہے کہ ٹی اسرائل میں دوآ دی تھے۔ ایک بڑا عابد دوسرا گل میں دوآ دی تھے۔ ایک بڑا عابد دوسرا گل میں دوآ دی تھے۔ ایک بڑا عابد جنتا و بھا تو اس کا میار کا بھار دوسرا گل کا دوسرا گل گل گل معظم میں ایک معلق کے دونوں کوسوت آئی اور اللہ بھی جائل کے دریار میں حاضری ہوئی۔ عابد کو ارشاد بادی ہوا، کیا تو میری علا کے دوکے دیکو ارشاد دوا کرتو میری دست معلق ارشاد ہوا کہ تو میری دوست سے جنت میں داخل ہو جائے اور اس عابد کے متعلق ارشاد ہوا کہ اس کو جنم میں داخل کے دیار کے اس کے اس کے دیار کے متعلق ارشاد ہوا کہ اس کو جنم میں داخل ہو دائے اس کے دیار دونیا دونوں میں کو ضائع کردیار (جمع الفوائد)

ہے بلک عنامہ شائی نے اس کی تصریح کی ہے کہ فرائش نماز کا اپنے اوقات پر اہتمام کرنا بلا ترود (بغیر شک کے) جہاد ہے اضل ہے۔ اس لئے کہ جہاد کی تعنیات ایمان اور نماز میں کے قائم کرنے کے واسطے ہے اور نماز خود معسود ہے۔ (شائی) اس لئے اس جس کوہنی کرنے والوں کا نماز روزہ وغیرہ تو ہے کار کہد بتایا اس بہطون کرنا حدود ہے جہاد ہے۔ ٹی اگر موٹری کی خدمت جس ایک مسامب جہاد بھی شرکت کی ایت ہے ماش جوئے بہت مشور مرتبی نے دریافت فرمانی کہ جہاد ہی والدین زعمہ جہاد ہی آنہوں نے خوش کیا کہ زعمہ جس معشور موٹری نے ادشاد فرمانے کہ وائیس جاؤ اور وقی کی ایمنی طرح خدمت کرد (مقتل ق)

ایک مدیت میں آیہ ہے کہ ایک سمانی نے عرض کیا: یا رسول انڈ امیرانام فلال غزوہ علی لکھا سیاسیہ اور میری بوی ج کوجاری ہے۔ حضور موقع) نے ارشاد خر مایا کہ جاؤیوں کے ساتھ ج کو کوفار (مقلونا ہراویہ انجھن)

یک حدیث بیل آیا ہے ایک سمانی خدمتِ الدی شن حاضر ہوئے اور عرض کیا الدی جیاد بیل حدیث بیل آیا ہے ایک سمانی خدمتِ الدی تشریع حاضر ہوئے اور عرض کیا گیا ہوں۔ حضور التی ہم ہے اس بی مشورہ لیتا ہوں۔ حضور التی ہم ہے اس بی مشورہ لیتا ہوں۔ حضور التی ہم ہے اس بی مشورہ التی ہی ہوئی ہے اس بی مشور التی ہم ہے فرمانی کہ اللہ کے مراح میں بیل کے قدموں بیل جنت ہے۔ (مقلوہ) ایک بدوی حاضر خدمت ہوئے اور جبرت کے بارہ بیل جنت ہے۔ (مقلوہ) مشتقبار (مسئلہ عموم) کیا۔ حضور التی ہی ارشاد قربالیا کہ اجرت کا معالمہ سخت ہے۔ مشہور التی ہی بیاں جی حضور التی ہی بیاں جی حضور التی ہی بیل اور کرتا ہوں۔ حضور التی ہی بیل ایک جی مشتقبال دیو۔ الفد جمل حضور التی ہی ہی الی مشتقبال دیو۔ الفد جمل حضور التی ہی ہی التی ہی مشتقبال دیو۔ الفد جمل حضور التی ہی ہی التی ہی مشتقبال دیو۔ الفد جمل مثانی ہی دوران ہی مشتقبال دیو۔ الفد جمل مثانی ہی دوران ہی مشتقبال دیو۔ الفد جمل مثانی ہی دوران ہی مشتقبال دیو۔ الفد جمل مثانی کی دوران کی دوران کی ہی ہی۔ (ابو داؤہ)

توخی بینکووں واقعات اور احادیث یک جی کر جس جی آگ ارم مؤیجا نے جیگی بہاد کے مقابلہ میں دوسرے تیک اعمال کو ترجیح دی ہے۔ بھر حکی جہاد کا او کیا ڈکر۔ اگر چ بعض وقعی ضرورتوں اور خاص خاص معلمتوں کی وجہے ایسا بھی اوا ہے کہ جہاد ک انہیت سب سے یو حد کی ہے۔ حتی کہ فراوو خندق میں خود تی اگرم الائج بڑی ایک یا ایک ے زیاوہ نمازیں تھنا ہوئی ہیں رمحر بہ کلیٹیں کہ جہ و کے مقابلہ عمل کوئی تیک عمل معتبر علی تیمل ، پاکٹسوس جب کہ کسی عذر کی ویہ ہے ہو۔

ایک مرتبہ صفور اقدی مائی بلیک فرادہ میں تطریف نے جارہ بھے۔ داستہ میں افران کے جارہ بھے۔ داستہ میں انرٹاد فرما پاکستر کی جو استہ میں انرٹاد فرما پاکستر کی گوئی ہے۔ اور میں کہتم ہتا اراستہ بھی بیلے ہواور جو کیکو فرق کیا ہے ، اس سے کو آب میں دولوگ بھی شریک ہیں جو مدینہ میں دولوگ بھی شریک ہیں جو مدینہ میں دولوگ بھی شریک ہوئے ہیں۔ حالیہ بھر کی دولوگ ہوں میں موجود ہیں۔ حضور مہتر ہے ہم ہا۔ فرمایا: اس کے کردہ عذر ادر مجدول کی دور سے شریک ہوئے۔ اور ایک کردہ عذر ادر مجدول کی دور سے شریک ہوئے۔ اور داؤد ر

اس مغمون کے نظائر بھی کثرت ہے مدیث کی گڑایوں علی موجود ہیں۔اس کے عداوہ ایک صدیث کی گڑایوں علی موجود ہیں۔اس کے عداوہ ایک صدیث علی ارشاد ہے (اور اس اس ایک حدیث بیار عمومی ہوئے کی ایک ان ایک کی حالت میں کہا گڑا تھا کہ واسمت کی حالت علی کہا کہ ان انتظام کے واسمت علی حالت علی کہا کہ نا تھا۔ کہ حالت علی کہا کہنا تھا۔ (منتخل تا ورفید الفاری)

الیک صدیت شرا ہے جب ؟ وی جار ہوجاتا ہے اور وہ پہلے ہے کمی نیک کام شرک شغول دیتا تھا تو اس فرشد کوجراس کے نیک اعمال کھینے پر شھین تھا دینا کم ہوتا ہے کہ جوشل ہے کیا کرج تھا داس کا تو اب اس کوشا رہے۔ (مقلوم)

ایک صدیت میں ہے جب کوئی ناجائز کام کیا جاتا ہے تو جو محص کمی مجوری ہے۔ اس میں شریک ہے اور وہ اس کو پیند کین کرتا ایکن مجبوزا و بان موجود ہے، وہ تھر کیا اختبار ہے ایسا ہے کویا شریک ہی جس اور جو محض اس میں موجود تیں ہے جین اس کو پیند کرنا ہے، وہ ایسا ہے گویال میں شریک ہے۔ (سکتونا)

الیک حدیث قریب ہی آ رہی ہے، جس میں تی آ کرم ماڑھ بانے اوشاد قرایا ہے کہ اگر اپنے مجو نے بچل کی امانت کے سلسہ عمل کلا ہے تو وہ مجی اللہ کے داستہ میں ہے۔ اور اگر بوڑھے والدین کی عدد کے لئے لکا ہے تو وہ مجی اللہ کے داستہ علی ہے۔

ایک مرتبہ تی اکرم ماٹھیا معفرت عیداللہ میں فابٹ ہوٹندگی عیادت کے لیے تشریف سے میک ۔ دہال جاکردیکھا کدوہ بھپ جاپ پڑے ہیں۔ آ دوز دی، وہ اس پر بھی ند ہو کے رحمتوں ماٹھ بڑے آبا الجابہ وَ اِنّا الجابہ وَ اَجِعُونَ پِرُ حالاد ارشاد فرمان کے ہم تمیارے ، رہے میں مغلوب ہو مجے۔ (لیخی تمہاری موت جو تقدیری اس تفاء عالب آ منی) جورش مد کلام من کر میرمجو کش که وفات موجکی سیمه این لئے روئے کلیس- آن کی صاحبزاوی ۔ بغمول کے لیے شام کیا: شماق یہ دمید کردی تھی کرتم شہید ہوکر جاتا محے اس لئے کہ جہاوش جانے کا سامان تیارد کھا ہوا ہے۔ حضور ماہیم نے قربایا کہ ان كوان كى تبت كالبروواب موكيار اورتم شباوت كس ييز كومحن مو؟

انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کے راستہ عمل آل ہوجائے کو۔

حضور ما فیزاے فرویا کولل سے مادوہ سات مشیس شہادت کی اور بھی ہیں۔ جو ماحون ش مرے دہ بھی شہید ہے ۔ جو بانی می فرق ہوکر مرے دہ بھی شہید ہے۔ جو ذات الحب (موند) می سرے دوہ بھی شہید ہے۔ یوم طون ہوا اس کی مخلف تھیریں کی مخل جں پیش نے اس کی استقام ہے کی ہے، بیش نے اسمال سے پیش نے قوتی کیا ب اور بعض نے پید کی ہر باری) وہ بھی شبید ہے۔ جو آمل ش بل كر مرجات وہ بھی شہید ہے۔ جو (حمیت یاد بوار وغیرہ کے بیٹیے) وب کر مرجائے وہ بھی شہید ہے۔ حورت اگر بچہ پیدا ہونے میں مرجائے وہ بھی فہید ہے۔ (مؤطالمام مالک)

الك مديث شرة يا ب كر بعب النوك بني مد موض كيا ك هبيد مونا الله ك راستہ یک آل ہونے کو محصے بیں قوصنور ٹائیا سے فر لیا کدائی طرح تو میری است کے عبيد بهت كم ره جاتي سحر ال ك بعد إن انواع كوذكر فرمايا - ان ك علاده سائع کے قریب اقسام موت کی الی بیل بین میں شمادت کا ورج تھیب ہو نے کی بشارت اصاویت میں آئی ہے اور ال کو اوج المسا مک کی دوسری جلد میں اس ناکارہ فے می کیا ہے۔ تعجب ہے کہ انشہ تعالی اور اس کا سی رسول تو اسب محدید ماہیم کے فضائل اور ان کی خوبيول على تراقيات ك اسباب بم بخيا كمي الدامت اس دهت كونك كراء مر عنض جر تمي وني مشغله جي لكا جواب بتعليم جور تمينة جور جهاد جور سنوك موروه اسية سلسلہ کے علاوہ واقی سب کولٹو، بے کار، وقت کی اضاعت، حتی کے تحراع کیا ہے بھی نہ جیکئے۔ ویس اسلام جو ہرنوع سے تہارت سیل تھاء اس کومشکل بتایا جاتا ہے اور ویلی ترقی کے بلا تعداد الاوب کواس ایک باب می محسر کیا جاتا ہے جس پر وہ خود مل و ب جیں اور اس کے علاوہ بغیرمب الواب کو کو یا دین سے خارج کیا جاتا ہے۔

وین کوآ سان بنانے کی ترغیب

حضور الدّن مایٹریا کا برشاد ہے کہ دین (نہایت) مہل ہے اور ہو اس میں تعدّ و کتا ہے بمغلوب ہوتا ہے۔ ایک سید سے سید سے اور قریب قریب سیلے چلوا اور لوگوں کو (نیک عمال پر) بنا دیمی دا۔ (نفاری شریف)

ایک صدیت بی ادشاد ریم که سجانت پیدا کرد و شکلات پیدا نه کرد ر لوگول کو تشکین (خوشخری) دو فقرت ندولاؤ (در منور)

صاحب بھیمنہ النفوس تکھنے ہیں کہ حزت ابو کر صدیق پڑھونے لیک مرتبہ حفور القدل الذي سے سوال كيا كر آب كى جرے ساتھ سيوت موت إلى صنور النيئ في ارشاد فرمايا كرمتن سے ساتھ لين احكام شرعيد بي عشل سے ساتھ مل كيا جائے۔ آئ کے دوسری مدید عل آیا ہے کہ قیامت شیامتل کے موافق بدلہ ویا باے گا۔ (جمع) آب نے عرض کیا کر مثل کی ذر داری کون کرسکا ہے۔ (کہ بر فض عمل اور مجھ کے اعتبار سے ایک دوسرے سے تم والی موتا ہے) معنور بالموہ سے ارشاد فرمایا کرمنش کی کوئی انجامیں ہے۔لیکن جو محض اللہ کی حلال کی موٹی چنے وں کو ملال سمجے اور اللہ کی جرام کی جوئی چیزوں کوجرام جائے وہ عاقل ہے۔ اگر اس کے بعد (وین يك) اور كوشش كري تو ده عايد بداور اكر اور زياده كوشش كري تو ده جواد (جواغرو) ہے۔ ایس اگر کوئی محفق عماوت میں وصفی کرنے والا ہو اور نیک کامول میں جوائمروی کرنے والا ہولیکن الی عمل اس کونہ ہو جواللہ کی علال فرمائی جوئی چیز وں کے احیاع پر اور حرام کی ہوئی چیزوں سے رُ کنے ہم بہنجادے تو ایسے علی لوگ میں جن کی کوششیں و نیا س شائع میں اور وہ یہ بھتے ہیں کہ ہم اچھا کام کرد ہے ہیں۔ اس لئے خوب بھد لین ما ہے کہ مس چز کوشر نیت نے ملال کرد کھا ہے، بس کوحرام مجھنا ویی ہے مقلی ہے۔ اس المرح وین کے ابواب میں منتق کرنا یا ان میں اپی طرف سے اصلاح کرنا منتل کیا بات لیں ہے۔ صاحب ہی کہتے ہیں: ای خرج بھرکوئی فحش اسے لئس ہے اس کا مطالبه كرے كدوه قدام عراوة ل كو جرطريق سے كمال ير يہنجائے ، وه ووطرح سے مفلوب جوگا۔ ایک اس وجہ سے کہ وہ کمال تک وکتیجے سے جائز ہوگا۔ ٹی اکرم ٹائٹی کا ارش و ہے:

إِنَّ الْمُنْبُثُ لِا أَوْضًا فَطَعَ وَ لاَ ظَهْرًا أَبْقيَ. (لِين سواري كووهكاتُ والاءايها كرت مامن عَلَي الورد بواري كويها كردكما)

درس اس وبرے کر بیش ادقات بلکہ اکثر ادقات مخلف الواح میادات کا بہک دفت ادبی ع موقا اور اس صورت علی آدی ایک بن کو ادا کرسکتا ہے۔ صاحب بھیجمہ نے جس مدیت کے کلوے کو ذکر کیا ہے بر مخلف محاب بڑتی ہے مقل کی گئی ہے۔ علامہ حادی نے اوادیت مشہورہ میں اس کا ذکر کیا ہے۔ لیکن محد قین نے اس میں کلام مجل کیا ہے۔

فَإِنَّ الْمُنْبَثُ لاَ أَزْهُا قَطَعَ (الديد)

منام رات کی عیادت کفی اہم ہے ہے۔ لیمن چونکہ بعاصت کی نماز اس سے زیادہ مؤکد ہے، اس لئے دھزت مروز نے اس کوڑ کے دی۔ اور بھی بہت می روایات اس معمون کی موید (تائید کرتی) میں کر احکام شرعیہ عمل بھی ہر بینز کا ایک درجہ ہے کہ اس سے شکھٹا تا بیا ہے نہ بوصانا۔

صرف اینے عی کام کووین کا کام سجھناغلطی ہے

محن اس وج ے كرام ايك كام على كي دوئ جي إحاد يودويك ايك كام اہم ہے باقی سادی عمادات یرہ دوسرے سادے دی کاموں یر بانی مجر دیا تخت ناانسانی ہے۔ میرامتعود بیکل کراس کی ترغیب نددی جائے یا دوسروں کواس طرف متوجد تركيا جائے۔ برامتعمود يرب كداس من اتنا غلوت كيا جائے جومدود عيم تجاوز ہوجائے کرشاس کے مقابلہ میں کوئی فرض رہے شواجب، ندھزو ہے شامقرت رہو لوگ اس کے سلسلہ نئی نسلک نہ ہوئ وہ جنمی بنا دیے جا تیں، وہ سے ایمان اور کافروں میں شار کر ایے جائی، بینے کہ بہت کا تقریبوں اور تحریبوں ش و یکسا جاتا ے۔ اور بہت زیاوہ تعجب کی بات ہے ہے کہ بعض اوشیح ورسے کے اکار اور و مدوار حعرات کی زبان سے بھی ایسے افغانکش ماتے ہیں۔ صنود اقدس مانٹیکا ارشاد سے کہ چوفض کسی کے بارے میں ایسی بات کوشائع کرے، جس سے وہ قری ہے تو 📆 تعالی شانہ اس کو قیامت کے دن جہم میں مکھلائیں مے، بہاں تک کر ایل بات کو بھا الابت کرے۔ (درمنٹور) کیسلانے کا مطلب یہ ہے کہ جنم کی آگ بیں ڈال ویں ہے کہ اس كابدن ليو بيب بن كر بملكا ديكا اور بنب مك افي بات كوسها البيت زكر عا اس وقت تک فطفے کا حق ند ہوگا۔ اور فاہر بہر کہ جب الی بات کی ہے جو دوسرے میں موجود ہی تیل ہے تو اس اُو جا کیے تابت کرسکا ہے۔الی صورت میں محرای کی مریائی کی طرف توجه کرمائ سے می جس برجونا الزام نگایا تھا کہ باوہ ساف کردے یا القدجل جلالداسينه لطف ساس كومعاوضه والمرراضي فرما تعي مدورته التي تيكيال النا کے حوالہ کریں اور نیکیاں اسینے باس نہ ہول تو ان کی برائیاں اسے سر دھیں۔ جومورے میمی ہو بیر مال عدامت (نشر مندگی) تنی بخت ہوگی کہ آج جن کومب وشتم کیا جارہا ہے كل ان كرما من ولكل موة يزع كار

وال جرام: مسلمان جاو موتے جارہے ہیں، آخر ان کو کیا کرنا جا ہے؟

يستح بكرمسلمان برنوع مد رينان بن- الفرادي مشكات ستفل تميرسد

ہوئے ہیں اور اچھا کی تظرات علیمدہ واس محیر ہیں۔ لیکن بہ سوال کہ ان کو کیا کرنا چاہتے ، ایک عالمی محدد ارسلمان کے تلم ہے محل مودب تیجب ہے، چہ جا تیک کو ڈی عظم سکے للم ہے۔ اسلام دہ غرب ہے جس کے تعلق اللہ جل طلاحہ نے اپنے پاک کام جس محیل کا اعلان فرمایا ہے اور اس احسان اور فعت کے بودا کرد ہے کا تمغہ مطافر مایا ہے۔ اور ان برارے الفاظ ہے ارشاوفر مایا ہے:

اَلْهُوْوَا اَلْحُمَلَتُ لَكُمْ وَيُسْكُمْ وَ اَلْمَعْتُ عَلَيْكُمْ بِعُمْتِي وَ وَحِيثُ لَكُمْ الإسلامَ وَيَنَا (مودة ما كده راً) "آرَة على في تبارك لئ دين كال كرديا اور (اس يحيل سے) ثم بر انها العام بودا كرديا۔ اور على اس بات سے توثى بول (اور اس كو بهت كرتا بول) كرتمادا دين (اور ذرب) اسلام بو (يعنى فرمب اسلام تبادے لئے جھے بهنديده سے اور كين تبادا فروب ہے ؟"

كيا ي ميارك تمذ ب كتامرور (فوش وفرم) عادية والا المياذ ب- اليحمل وين كرواليداد، ايسكال فربب كرورواس عي بريشان مول كرسلمان كياكري-الله یاک نے اور اس کے عجے رسول موٹیائے وین کی یادیا کی کوئی میں بدی سے بدی اور چوٹی سے محوثی شرورت اور یات ایک باتی نہیں محودی میں کے معلق صاف اور كطے يوئ اللاظ عن احكام نديال قروادينة جون - ان كے منافع اور نقسا تات نديتا وسے ہوں۔ اور بھرمب محمرف زہائی تنتین اور کالی تعلیم ٹیس ہے بلکہ اللہ کے سے ومول مائزیم اور دمول کی فریقتہ جماعت نے ان سب کوعلی جامد پیٹا کرہ ان برحمل كرك اس كا تجريد مى كراوا بيد الفرض دين دونياكى بهيود مجى رسول ك الزاح ي ين معمر ومحصر يدير جب بم لوك رسول والثيار ك اجاع كو وقيا فوجيت (ب وقوال) اور اس کی ستوں پر مر مفتے کو تل نظری مجیں تو آخرے کا جو مثر و نے والا ب ده ظاہر ہے اور دنیا کا جو مور ہاہے دہ آ محمول سے دیکورہ ای اگرم واٹھ ماکا ایک ا بك و كت وسكون سحاب كرام وتم اور محدثين عظام عضيم كي هيل آن كمايول على مخلوظ ہے۔ ایک خرف ال کوسائے دکھوہ ووسر کی طرف امت کے حالات کوسائے ركو_صنور الأرباكي ايك اليك سنت ويده والسنز (جان بوجدك وفيري اور برأت سنت میوزی جاری ہے۔ اور صرف بی تبیں بلکہ اس کا مقابلہ کیا جا رہا ہے۔ اس کی طرف

متوب آرتے والوں کو احتی اور وین کا نام کھ متایا ہو رہا ہے۔ کیا ہی ظلم عقیم کی کوئی حد ہے اور اٹنگی صورت میں مسلمانوں کو پریٹائی کی شکاعت کرنے کا کیا سند ہے اور تقریروں تحریوں میں اس شور پانے کا کیا حق ہے کہ مسلمان جاہ ہوگئے ۔ '' نجے بریا است از یا است

مصائب وبدایا کے باطنی سیاب

الله على جادل في صاف اور كلط بوت الغالة على ارشاد فره ديد و هنا أصابة كلم من شهر تنبؤ في الصابة كلم المن المنتفظة على المنتفظة على المنتفظة و المنا أنسل المنتفظة المنتفظة و المنتفظة
اس حتم نے مضامی کام پاک میں وہ باز جگر کیس بین وی جگر وی جگر ارو ہیں۔ مکل المراق میں المراق میں المراق الم

ے کی مناه کی وب سے جوتا ہے۔

صفرت الاموكا والخرفرائع إلى كرني كريم الأواب الشافر مالا بها كركى بده كوكن رخم يداس سي محى كم درجه كى كوك يترجو النياق به ودكى الى على الموقى الركت سي مي تي بها بها محمدت عموان من صعين والدك بدن عمى كوكى الكيف في الوك عيادت كرفي آخرة الدرافسوس كرف الكرار ماياد افسوس كى كيابات بركس كان الموس كى كيابات بركس كان المحد سيريات التي التي برا التي كان المحدد بريات والتي آئى برا

معرت شماک فرائے ہیں کہ جو محص قرآن پاک پڑھ کر بھول جاتا ہے وہ کی عمال بدولت ہوتا ہے۔ پھر بھی آیت طاحت فرمائی اور فرمائے گے کہ قرآن شریف کو بھول جانے سے بڑھ کر صیبت اور کیا ہو بھی ہے۔ حضرت اساء ورشن حضرت صدیق اکم روش کی صاحبز اول کے سرشل ورد ہوا تو سر پر ہاتھ رکھ کر فرمائے لگیس کہ میرے مما ہوں کی جدے ہے۔ (وزمنور) (ائن کشر)

آیک دوسرے کو تھی کرتے میں اور بری باتوں سے روکے وجود دیتی تعالی شائر تم پر اپنا عذاب سلط کردیں ہے۔ بعض احادی شی ان کے بعد اورشا ہے کہ اس وقت اگر دعا میں بھی کی جا کیں گی و آبول نہ بول گی۔ ایک حدیث میں ہے کہ جس جا مت میں کوئی تاجا رُبات جاری ہو اور وہ مناحت اس کے دوکت پر قادر مواور شدو کے تو مرف سے کہ بلے حق تعالیٰ منافہ اس بھا مت کوئی عذاب میں جا فرما ویں گے۔ ایک حدیث میں ہے کہ حق اللہ منافہ اس بھا وی سے دیکھی ہوئے گئی دوار کو ایک موت کی آبادی کے حدیث میں ہوئے گئی ہوئے کی ہوئے کی ہوئے کہ ایک میں بھا تو ما ہوئے کہ بھی ہوئے کی ہوئے کی ہوئے کی ہوئے کی ہوئے کی ہوئے کی ہوئے کہ بھی ہوئے کہ بھی ہوئے کہ ہوئے کہ اس کی چیشاتی پر علی تھی برا کہ معالی ہوئے ہوئے دیکھی ہی ہوئے دوئے دیکھی ہی میں میں بالم بالم والم دوئے دوئے دیکھی کرنے ورض میں بالم بالم والم دوئے دوئے دیکھی کرنے ورض کے ایکھی کرنے کی موٹ دیکھی کرنے دوئے دیکھی کرنے دیکھی کرنے دوئے دیکھی کرنے دیکھی کرنے دیکھی کرنے دیکھی کرنے دیکھی کرنے دوئے دیکھی کرنے دیکھی کرنے دوئے دیکھی کرنے دوئے دیکھی کرنے دیکھ

ال حمركي اورسينكوون احاديث في أكرم الشيئات انتقول بين جن كالعاط ومثوار ب كدان يل ناجائز كامول كود كوكركم الآم غسدادرر في تدبوت يروميدي وادر جوكي یں۔ لینی ان کے روکے بر اگر تدرت ت بوق کم ہے کم روجہ ان کو دیکو کر رہے ہوا شروری ہے۔ اب ہم وگ اپنے عال ت کووٹول تھم کے ارشاد سے برج کی لیس کد کس فقدر معاصی اور مخناہوں بش ہروفت خواجتا رہتے ہیں اور سابقہ آبات واحدیث کی بیناء پر کننے حواوث اور مذاب ہم پر مسلط ہونا چائیں اور اس کے ساتھ دی ایسے انزال کو چھوڑ کر اللہ کی کتنی نافر مانیاں ہوئے ہوئے و کیھتے جین اور پھر کتنا اضطراب اور بے پیٹی ہم کو ان کے دیکھنے ہے ہوتی ہے۔ ایک حالت میں کیا تو ہم لوگوں کی دعا تمیں تحول ا وال اور کیا حاری برینانیال وور جول را بیاتو الله کی رحمت اور نبی اکرم ما تریم کی طرف نسبت اوران کی متبول دعاؤں کی ج کت ہے کہ سب کے سب ہلاک تبیں ہوجائے۔ الماري ها، عنديدين كرير معميت هارت يهان قائل فريت و دوير بدر في ترقي كا راستہ ہے اور ہر کفریات مکتے والا روٹن خیال ہے۔ اور س برکوئی مجنع کلیر کروے یا کرنا ج ہے وہ مرون زولی ہے، کٹ طلاہے، ونیا کے حالات سے اور ضروریات زبانہ ہے بع ترب مالل بعد ترقى كارتمن بعد ترقى كدر مندى روز بدا كالف والاسعاد بهیں نفاوت رواز کیا است: مکحار

اركان املام عن مدامنت كي مثالين

یہ تو کی ارشادات ہے۔ اب مثال کے طور پر چند از گیات کو بھی ویکھتے جاؤ۔
خرب اسلام میں ایمان کے بعد سب ہے ایم درجہ غاز کا ہے۔ بہت ی اسادی میں ایمان کے بعد سب ہے اسلام اور کنر کا انتیاز کی انتیاز کو تا یہ حمل کے ایک کئیے دیئی اور دیندی تقسانات میں اان کو کھر طور پر میں ایس ایک کئیے دیئی اور دیندی تقسانات میں اان کو کھر طور پر میں ایس ایسادہ کی شرورت میں ۔ لیکن میں ایسی مسلمان میں ہوا ہے اسلام کرتے میں اور اس سے بن مدکر ہے کہ من کے ایک ایسیام کرتے میں اور اس سے بن مدکر ہے کہ من کی بیال تیں ہے۔ کی قریب سلمان کو کو کا جاسک ہے کہ کی کی بیال تیں ہے۔ کی قریب سلمان کو کا جاسک ہے۔ کی تو ب سلمان کو کا جاسک ہے۔

محرمات برجرأت

جن لوگوں کی جیب میں بیار پہنے جی یہ کوئی معمولی می موست یا ریاست ان کوئی ابولی ہے۔ کسی کی جوئی ہے۔ کسی کی جوئی ہے کہ ان کو تعمیر کر سکے۔ کیا جمکن کر ان کی جائی ہے رگاہ تک اس اس موبعذ کے بھوڑ کے اس کے بار کسی کر ان کے بھر کر ایک بھی کھرائی بارے جی ان سے کہا جائے۔ اور اب تو اس سے بھی ہزید کر ایک فیش و کئے کی جوٹ می المامان کہتا ہے کہ خمار کوئی خوار کا در کار اس کی حدث سرائی کی جائی ہے ۔ وہ عنا حد ہے۔ اس کے خلاف ہو کا در کار اس وسکون) ہے۔ وہ تت کی ضرورت کو تجھے والا ہے۔ اس کے خلاف ہو آ وہ افران کی دو گئی ہے ، وہ رکھت کا ار م ہے ، جو تر مسلحت ہے۔ اس کے خلاف ہو آ وہ افران کے وجو گئی کر نے وائل ہے ، وہ رکھت کا ار م ہے ، جو تر مسلحت ہے۔ اس کے خلاف ہو گئی کی کر کے موبول کی خرورت سے واقت ہے۔ اس کے خلاف کی انہو چیز خدا کے موبول کر کے وائل ہے ۔ یہ واقعات ہوں اور پھر بی ہے۔ اس ہو افران ہی ہم ہر ہر ہو ہو گئی کر اسے حالات بھی ہم ہر ہر ہو ہو گئی مسلمان اپنے او پر مصائب اور موارت کی شکا ہے کر ہیں۔ ایسے حالات بھی ہم ہر ہر ہو ہو گئی ہو گئی ہو اور جو ہو ہیں۔ اور ہو اور ہو ہو ہو ہیں۔ اور ہو اور ہو ہو ہو ہو ہیں جس کے ہم اپنے اقبال ہے مستحق ہیں۔ اور ہو ہو ہو ہیں ہو ہو ہو ہیں۔ اور ہو ہو ہو ہیں جس کے ہم اپنے اقبال ہے مستحق ہیں۔ اور ہو ہو ہو ہیں ہو ہو ہو ہیں۔

یہ آبک رکن ہوا اب اسلام کے باتی ارکان روز ورز کو ڈو ٹی جی ہے گئی ایک کر سفاد دادر عالم پر ایک نگاہ زال کر س کا حشر و کھی دکران ارکان پر کمل کر ہے والے گئے جیسا۔ اب دوسری جانب محرمات شن ایک نہایت معمولی می چیز شراب کو دکھی تو کر گئے اسلام کی حالیت کے والو یداد اور ترقی اسلام پر سر شنے والے ایسے جی جو کس جراکت اور سے حیاتی ہے تھلم کھامی الاعلان ہیئے جیں۔

شراب کا بیان: قرس شریف شریار بادان پر عبیه فرمانی می به ادر ساف لفقوں میں ال کے چھوڑنے کا عم فرمایا ہے۔ ای کرم مائی کے شراب کے پینے والے پرافتت کی ہے، اس کے بائے والے پرافت ان ہے، اس کے بوائے والے پر اعت كى بالساك ين والعالم العندكى به فريات والعرامت كى بالا کر کے جانے والے برامنت کی ہے اور جس کے باس نے جانی جائے اس برامنت کی ے وال کو بھ کرائ کی قبت کھائے والے پراحت کی ہے۔ ووسری عدیت ایل ہے، حضور مرجم برنے او ٹناز قربلیا کہ حیرے یا مناحضرت جرنکل دیور آئے اور فربلیا کہ اے عجمہ (طرائم)) ہے شک اللہ نے شراب مع حنت فریائی ہے اور اس کے بنانے والے پر اور والع والع يراورون ك ييع والعير والفوكر عيد عاد والوريس ك مال کے جاتی جائے اس براوران کے جینے والے براوران کے بالے والے براور پارات والے پر (یحل کوئی ایس طازم وغیرہ کے درید سے دومر سے کو پاواے قو آتا ينونة والا موالور للازم بلاف و لا) ما كم ف ان دونون مدينون كوي يتايا بداب خور کرنے کی چ_نے ہے کہ اس ایک شراب کی بدولت کتے آوی میں جواقہ کی لعنت ش واعل اوست بيل وال كرمول كي لعنت على واعل اوست بيل بداب الوركروجي الوكول يرالله ي ك أورال كاوه رسول جو اصت ير مب عدد يادو شفقت إن مهريا في كرف والا تعاه ۾ جروات امت کي فارح و کام إلي تن منيک (معروف) ربتا تعا، دونول لعن كرت بول ان لوكول كاكيا حشر موكا اورجو باوجود قدرت كان يرسكوت (خاموتي اعتبار) کریں چیزند کریں اوی کون ہے چھادور ہیں۔اس کے جدد آتی حالت کو دیکھو که تغییر در مُنارکو تی تغییر کرنے و فاراس تعل کو برا سمنے والا ہوتو وہ تک نُفر ہے ، خنگ ملا ے۔ تما اکرم ماٹورا کا ارشاد ہے کہ انتراب ہے بچے روم پر برانی کی گئی ہے۔ اوب لوگ برائين كاستقل (بند) مردازه الها باته سه كمولين ، كر برائيول كى شكايت كين كرين - جب ايك سع ادر كي خر دين داك في فراديا كداس دردازه كو كولو كي قال جي فكل كي بم خود دردازه كو لي بين دوروه بي الكي ب قوداد يلاكرة بين - اس به وق فى كى عديمى ب -

سوا کا بیان: ای طرح مود بی کے سند کو دکھ لو۔ اللہ تعالی اور اس کے سے رسول ملافیام کے ارشاوات کو اوّل خور کرو کہ اللہ جل جلالہ نے کس زور ہے اس کے حَمَنَ قرآن إك بي حجيداور ممانعت فرالي حي كدائي طرف سيداود اسيخ رسول کی طرف سے ان اوگوں کو اطلان چنگ فرما دیا ہے جوسود کو شھیوڑ ہے۔ چنا نجے ارشاد ے: فَإِنْ ثُمُّ مُفَعِّلُوا فَأَذُنُوا بِحَوْبِ مِنْ طَلَّهِ وَ رَسُولِهِ (مورة بِعُره ١٣٨) بَيْنِ الر تم اب کرد (لینی مود کا بلای رو برج زار کوک کے ذیر ہے نہ چیوڑ دد) تو اشتہار س لو جگ کا اللہ کی طرف سے اور ای کے رسول وائن ای طرف سے در چونک زمان جالیت میں مود کے معاملات موتے تھے اس لئے بہتم نازل ہوا کہ جن کا سود کا روبیرلوگوں کے دمد باتی ب، وه بحی اب برگر دصول شکری چرجانکداد مرتوسود لی - احادیث عی نہاہے کثرت سے اس م وجیدیں کی جی رکی مدینوں میں اس حتم کے ارشادات مجی وارد ہوئے ہیں کدمود کے حتر باب (کناہ کے) ہیں ،جن میں سے کم ورجہ ایہا ہے جیسا كرائي مال سے كوئى زا كرے- اور بازين سود (كے عم عن ب) مسلمان كى آ برور یا کرار ایک مدیث ش ب اید کتابول سے اسینا کو بھا کا جن کی مغفرت نیس ہے، ان جی ہے سود بھی ہے۔ جو مخص سود کھاتا ہے وہ قیامت کے دان میدان حشر من يا كلون كى طرح موكا متعدد صديقان عن آيا ب كرتي كريم والنياف ويلين دالے پر مود دیے والے پر مودک ردیے کی کمائل دینے والوں پر مود کا معاملہ لکھنے داملے بالعنت كى بيد بس مردمول الله وائد العنت كري اس كاكيا حشر موكا -

ائیک مدیدے تھی ہے کہ جس توم تک ذناکاری اور سود تواری شاقع (عام) ہوجائے اس توم نے اللہ کے عداب کے داستے اپنے کو تیاد کرایا ہے۔ ان اوشادات کو ذہن تھین کرنے کے بعد اب آ جکل کے معاملات کوشری تواعد سے جانچ (دیکھو)۔ کتے معاملات ایسے ہیں جن عمل سودی لین دین تھم کھٹا ہوتا ہے۔ اور اس سے ہوے کر ہے کہ سودکو جا کر نتایا جاتا ہے۔ اس کے جواز پروس کے لکھے جاتے ہیں۔ کوئی تر یہ اس کے خلاف آ افراد کا نتایا ہے ہی ہوئے ہی افرامات لگا ہے جاتے ہیں۔ سرکا مقابلہ کیا جاتا ہے اور اس کی کوشش کی جاتی ہے کہ اس کی بات در تی جائے۔ ہیں رائی۔ موارک اور قبل طوری ہیں نے ذکر کی ہیں۔ ان کے علاوہ بقیدا دکا مشرور کوئم خودہ کھا اور جنتے اسور نہ کرنے کے بول کے مناج کر بول کے جمام ہوں سگ وال پر جرائت و ب جنتے اسور نہ کرنے کے بول کے مناج کر بول کے جمام ہوں سگ وال پر جرائت و ب باکی اور آن میں تبذیب کرتے ہے سے محکم کھلا وجوا ہے جوا اول کو اور پر جوائن والا میں روکنے والا کوئی سلے گائیس اور جمر کی جگہ کوئی ایک آ دے پرانے خول والا سے کا تو اس کا جو حشر بور ہا ہوگا و داخر کی الفتس ہے۔ ان خصوصی شاول کے بعد اجماق طور پر کیا جو حشر بور ہا ہوگا و داخر کی الفتس ہے۔ ان خصوصی شاول کے بعد اجماق طور پر لوگوں کی پر جانوں موادے و مصائب ہارے خود اسکے بچے دو تے ہیں واس میں کسی کا تھے تھوں ہے۔

اگر کی آنرم تالیخ کو مسلمان جا آتھے جی تو ان کو یہ بات انگی طرح بھی بینا بہاہتے کہ حضور مائٹی نے جس تھم کے اعمال پر جس قسم کے مذاب اور پر بیٹانیاں کا مرتب ہونا ادشاد قرایا ہے وہ ہو کر رہن گے۔ اگرام ان سے چا جا میٹی تو آف آن اعمال کو چھوڑ وزیں۔ ہم لوگ آگ۔ ہیں کو جا کمی اور شور کیا کمی کہ جل کے جس کے ہ اس سے کیافا کدا۔ ان احد یک گوٹور سے مطالعہ کرواور کھڑے ہے کہ کھیا کرو۔

معاصى برمصائب كى احاديث

عَنَ عَلِي بَرَّرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَنَهِ وَسَلَمَ الْاَقْعَلْتُ أَسِّنَى خَمْسَنَ عَشَوَةً خَصَلَةً حَلَّى بِهَا الْبَلاّءُ قِلْلَ وَ مَا هِنَى يَا وَسُوْلَ اللَّهِ فَا إِلَّا كَانَ لَمْشَامُ وَوْلاً وَالْمُنَافَةُ مَفْسًا وَ الرَّكُوةُ مَفْرَمًا وَ اطَاعَ الرَّجُلُ وَوْجَعَهُ وَ عَلَّ أَمَّة وَ مَنَّ صَعِيقَةً وَ جَفَا آمَاهُ وَارْفَقَتِ الاَصْوَاتُ فِي الْمَسَاجِدِ وَ كَانَ وَعِيْمَ الْقَوْمِ أَوْلَهُمْ وَ أَكُونَ وَشَرِيْتِ الْمُحْمُولُ وَ لَيِسَ الْحَرِيْلُ الْمُؤْمِنُولُ وَ لَيِسَ الْحَرِيْلُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَالْمُواوَاتُ وَ لَيْنَ الْحَرِيْلُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلَوْلُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَهُ إِلّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَا لَهُ اللّهُ وَلَا لَاللّهُ اللّهُ فَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا ذَابِكَ رَبُحُهُ حَمْرًا اللهِ تَحْسُفُهُ الْوَ مَسْحًا. وَ عَنْ أَمِى مُحَمَّرُهُ مِنْ قَالَ قَالَ وَسُولُ وَسُولُ وَ عَنْ أَمِى مُحَمَّرُهُ وَالْأَكُوا الْعَمْانَةُ مَفْتُمَا وَالْوَكُوا مَفْرَمُا وَتُعْلِم وَسُولُ اللّهِ مِنْ أَمُهُ وَ أَدْمِى صَدِيقُهُ وَالْعَمَى آلَا أَوْ وَلَيْمَانَةُ مَفْتُمَا وَالْمُوكُوا مَفْرَمُ وَتُعْلِم لِللّهِ وَالْعَمْونَ اللّهُ وَعَلّمُ الْمُومِ عَلَيْهُ فَاللّهُ وَاللّمَانِ وَعَيْمُ الْمُومِ وَعَلَيْهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَا اللّهُ وَعَلّمُ اللّهُ وَعَلّمُ اللّهُ وَعَلّمُ اللّهُ وَعَلّمُ اللّهُ وَاللّمَانِ وَعَلّمُ اللّهُ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ و

وَ ذَكُوْهُمَهُ فِي الْهِمَّكُوا لِمَوْالِهِ وَ فَكُوْ صَاحِبُ الإِضَاعَةِ حَدِيثَ عَلِيَّ عِلْمَ عِلَمَّ يِأَهُولَ مَنْهُمَا وَ فِي مَجْمَعِ الوَّوْالِدِ مِنْ حَدِيْثِ عَوْفٍ بِمَحْوِهِ وَ فِيْهِ وَقَعَدَتِ الْحُمَلاَنُ عَلَى الْمَنَامِ وَالْجَدِّ الْقُوالِ مَوْالِمِيْرِ.

② دوستوں اور یاروں ہے بھی کا برتاؤ کیا جائے اور ہاپ کے ساتھ تھم کا برتاؤ کیا جائے اور ہاپ کے ساتھ تھم کا برتاؤ کیا جائے ۔
جائے ہی سیجہ وں بھی شور وشغب ہوئے گئے ﴿ رَوْ بِلِ (کینے) لوگ توم کے وَرِ رَوْ بِلِ) وَ کَ کَ اَکْ مِنْ مِنْ عَلَمُونا وَ بِینَ وَ اِکْرام اِس بعیہ ہے کیا جائے کراس کے تر ہے کھوظ رہیں (بین (بینی وہ اگرام کے قابل تیس محراس بعیہ ہے اس کا اعزاز کیا جائے کہ دہ کمی معیہت بھی دو بالکا کردے) ﴿ فَرْ بِ رَاحْ الله عادِن) فِي جائے۔

﴿ (مرو) رمینی مباس پہنیں ﴿ مُونِ وَالبال (وُولْمِیاں کھیلال وقیرہ) مہیا کی جائیں ﴿ بَاجِ عِلْتَ ہِ مِنْ ﴿ كَدِهَام طور الله النقال كے جائيں ﴾ است كے پہلے لؤكوں كو (محابِ تاليين اور الد جندين كو) داكميا بات والنف كوك اس وقت سرخ أخرى اور ذعن على وضل جائے اور صورتمی منع جوجائے (س حم ك

عذابول) کا انظار کریں۔

دوسری حدیث علی ہے کہ جب بیت المائی کا مال ذائی دالت کن جائے اور است کن جائے اور المائے کا مال ذائی دولت کی جائے اور اسلے نہ المائٹ کو بال فیرست مجھا جائے اور زکوۃ تادان میں جائے اور علم کو وین کے دار بلے نہ سیکھا جائے) جو گ دائی جائے ہوا ہے ہوا ہو گہرہ کے لئے سیکھا جائے) جو گ دہا ہو ہو ہو ہو اور بائی ہی خوری ہو سیم وال کی نافر مائی ، یاروں سے قرب ہوا در بائی سے دوری ہو سیم ول میں شور وشخیب ہونے کے ذائل آور ہا ہے تھا کی اعراز کیا جائے ، گانے والیاں اور بائے تھا کھا جائے اور استعمال کے جا کی در اور زلز اور زمین میں وشنس جائے اور صورت من ہوجائے اور اس سے تیم رہ سے کا انتظار کریں۔ میسری حدیث میں ان دونوں کے قریب قریب قریب آسان سے بھر یہ ہونا ہے اور سام کے کہ مر بیج مشہول سے تیم ان دونوں کے قریب قریب تر یب

فا کھو: ئي اکرم ماڻيم نے جن امورکو تارکيا ہے ان جي ہے کوئي جي ايسا ہے جو اس زمانہ جي نہاہت شدومہ (زور) ہے شائع نيس ہے۔ ايک ايک جر کوان (بزا و عل ہے لواور دنیا کے حال ت پرنظر کرونو پرمعلوم ہوگا کہ سادی دنیا ای علی جہلا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عبال بوائی فربات ہیں کہ جم آؤم شی خیا نت کا غلبہ ہوگا اللہ اس آؤم شی خیا نت کا غلبہ ہوگا اللہ اس آؤم سے داوں شی دشمنوں کا خوف ذال دیں کے اور جس آوم شی فرمان کا کی سکوت ہوگی۔ اور جہ تداعت ناپ اول ایمی کی سکوت ہوگی۔ اور جہ تداعت ناپ اول ایمی کی سکوت ہوگی۔ اور جہ تداعت ناپ اول ایمی کی میں آئی کی سکرت کی سکوت ہوئی ہوئی۔ اور جہ بھا ہوئی سے اللہ جل شانہ کی دیمی کی سکرت ایک میں جوالا ہوئی ہوئی قراح ہیں کہ صفود اللہ بھا ہوئی اور ارشاد فرایا: اے مہاج یک کے حضود بھا ہوئی ہوئی اور ارشاد فرایا: اے مہاج یک کی حضود بھا ہوئی ہوئی اور ارشاد فرایا: اے مہاج یک کی اس بھا ہوئی گا ہو جا کے جو خوا نہ کرے کرتم ان میں جا ہو جا کی جو خوا نہ کرے کرتم ہیں فاحش ان میں جا ہوئی گا ہوئی گا ہوئی اور اور گا اور اور گا اور اور شاور کی گا گا ہوئی گا گا ہوئی کا دور اور گا اور دھندت اور اور نامی بھی کی جا پہلے کی در تا وی کی اور کی گا گا ہوئی کا دور کی در پہلے کی در تا وی کی اور کی تا تا ہوں گی ۔ اور دھندت اور اور کی در پہلے کی در تا وی کا در کی در تا وی کی در تال کی کی در تا وی کی در تا وی کی در تالوں کی کی در تالوں کی کی در تا وی کا در کی در تالوں ہوئی کی در تالوں کی کی در تالوں کی در تا

ایک صدید یک بی اکرم سائی کا ارشاد تقل کیا گیا ہے۔ کہ اس آمت میں ایک صدید است کو کھانے پینے اور اپولا بھی مشغول ہوگی اور گئی کو بندر اور سورکی صورتوں میں تبدیل ہوجے کی۔ اور بھی لوگوں کو زعن میں وشش جانے کا عذاب ہوگا۔ اور بھی لوگوں کو زعن میں وشش جانے کا عذاب ہوگا۔ اور بھی لوگوں کو زعن میں وشش جانے کا عذاب ہوگا۔ اور بھی لوگوں کے زعن میں وشش کیا۔ اور بھی لوگوں کے داور بیس کیے کول ہوگا کا اور بھی لوگوں کے داور بیس کیے کول ہوگا کا اور بھی کی جہ سے دائی ہوگا کا اور بھی کی جہ سے دائی اور بھی کی جہ سے دائی ہو ہے۔ والی اور بھی کی جہ سے دائی ہو ہے۔ والی اور بھی کی جہ سے دائی ہو ہے۔ والی اور بھی کی جہ سے دائی ہو ہے۔ اور بھی کی جہ سے دائی ہو ہے کہ کی ہو ہے۔ اور بھی کی ہو ہے۔ اور بھی کی ہو ہے کہ کو جہ سے کہ ہو ہال ہے۔ اور سب سے ذیورہ کی ہو ہے کہ اور ہو ہال ہی ہو بھال ہے۔ اور سب سے ذیورہ کی ہو ہو ہو بھی کو جہ ہے کہ ہو بھی کو جہ سے کہ ہو بھی کو جہ سے کہ ہے مال کو بھی میں ہوگی کو جہ ہے کہ ہے مال کو بھی کو جہ ہے کہ ہو بھی کر ہے جہ اور جو بھی کر ہے جو بھال ہے۔ اور سب سے ذیورہ ہو بھی خواب لا تے والے کہا والم ہے اور جو بھی کو جو جو کہ کو بھی کو جو جو کہ کو جو بھی کہ ہو بھی کو جو بھی کر ہے جو بھال ہے۔ اور سب سے ذیورہ ہو بھی کو جو بھی کر ہو ہو ہو کہ کو جو بھی کر ہے جو بھال ہے۔ اور ہو بھی کو جو بھی کر ہو ہو کہ کو جو بھی کو بھی کو جو بھی کو جو بھی کو بھی کو جو بھی کر ہو ہو کہ کو بھی کر ہو ہو کہ کو بھی ک

آباد یوں کو خانی کرو دیتا ہیں (وز منتور) میٹی اموات کی کٹرے ہوئی ہے۔ کیے حدیث بھی آیا ہے کہ ہر گلاہ کا عذاب کی خانی شانہ جب تک موجتے ہیں مؤخر فراد ہے ہیں لئین والدین کی نافر مائی کا دبال بہت جلہ ہوتا ہے۔ زنرگی بھی مرنے ہے بہتے پہلے دس کا دبال جشتا پڑتا ہے۔ (وز منٹور) حضور بڑتی کا ارشاد ہے کہتم عفیف رہ تو تنہادی تورتی بھی مفیف رہیں گی ہے اپنے والدین کے ساتھ نیکن کا برناؤ کروڈ تنہادی ادا اوجی تنہارے سرتھ نیکن کا برناڈ کرے گیا۔ (وز منٹور)

سي اسباب جين جن كي ويدسدة جكل في في أن من درائو مدهوفان وقط دريون كا كروان وغيره وغيره البيد في ويدسدة جكل في في أن من درائو مدهوفان وغيره والبيد في حوادث دوز مره مند وهر من جي جي بين في حدثين من على حدثين البيد وه القون جي جي جي بين في درون على في في البيد وهن المرافق، منظر المنظر المن المنظرات من من البيد ويده والقف جي ادر چنك امر بالمع وف اور في المن المنظر كا ورواز و بحي تقريباً بذر بي المن المنظر المن المنظر كا ورواز و بحي تقريباً بذر بي المن المنظر المن المن المنظر
می است وارو وہ فی ہے۔ اب ویکو کہ سے آ دی اس بدا میں جہا ہیں اور جن پر اللہ کا اور جن پر اللہ کا اور جن پر اللہ کا اور میں اللہ کا اللہ جا کہ میں ہے کہ ظام میں اللہ کا اللہ جا کہ اللہ کا اللہ جا کہ اللہ کا اللہ

اکید حدیث میں آیا ہے اللہ جل علالہ ارشاد فرہ نے بیر : عبرا فصد س فخص پر نہاری تحق ہوتا ہے جو کسی ایسے فض برظنم کرے جو میر سے سواکوئی مدوکا رفیق دکھتا۔ (مجمعیر)

بحرى از آ و مظلومان كربيگام دها كردن الهارت از در فق بهر استقبال ئ آيد کي كريم مرتبيم كا ارشاد ب جوزشن والول پر رم نيس كرتا آسول والهان پر رم نيس كرت ر (ترغيب) نيس حالت من جب مفلومون كي بددها تيم دردزافزول مون اور آسان واله وتم ند كريس تو بجليان واله له ، طوفان بنيخ بحي آسي قرسين قبال (بيشي يات) ب مده يش وادد ب كرمظلوم كي بددها سه بيخ دروك اس كرفول اور نه جركوني بيز ماكن نيس رايك صديت عن آيا ب كرمظوم كي بددها قبول ووقي به ايب ووفاس د فاجري كيول ندجو ايك صديت عن قبال تواني شاني شاند كا درشاد وارد بوالب ووفاس د فاجري كيول ندجو ايك صديت عن قبار درسن)

آبک مدیث می دارد ب میری است نیرادر بعالی پرد. ب کی دب تک کدان ش حرای بیرس (زنا ک اولاد) کی کش ت ندیدادر دب ان کی کش به وکی تو حق تعالی شانداس است کوایک عام مذاب شان جلافرا کس گے۔ (زغیب) مخلی حرامکاریوں کا آ کیا ذکر کوئی ہوے ہے جواشر یا تھوٹے سے چھوٹا تصبہ تھی ایسا ہے جہاں تھلم کھلا علی اور کوئی ہوئے ہے۔ جہاں تھلم کھلا علی الا علمان زنا کی کثر ہے اور حرای بچوں کی بیدادار نہ ہوئی ہو اور کیوئیٹی کے مسلم محمد عمر بین اس مرجوز ہوں کہ اس بے بدی اولا دکی روز افزوں بیدادار کے لئے مستقل جگہوں کا انتظام کریں۔ حضور مائٹی ہوئے اور ان کے مکانات کے لئے دستے جگہوں کریں۔ حضور مائٹی ہوئے اور ان میں مرو خواری اور زناکاری ملی الا علمان ہوئے گئے تو کھوٹو کہ اور اور ان کے والے اور ان کے والے اور ان میں جو اس میں جو اس میں جات ہوں اور کتنے مہذب اور شریف آ دی جی جو اس میں اور کتنے دیدار میوئیل کشتر ایسے جی جو اس میں اور کتنے دیدار میوئیل کشتر ایسے جی جو اس میں اور کتنے دیدار میوئیل کشتر ایسے جی جو اس میں اور کتنے دیدار میوئیل کشتر ایسے جی جو اس دیا کا مرک کے لئے جگہوں کا انتظام کرتے ہوئجوں جی ۔

بہت ی سی مدیوں میں وارد ہے کہ جس کوری کا بو یا تسویہ بو (رصت کے)

فرشتہ اس میں واقل ٹیس بوتے ۔ ابو وائل بہتر کہتے ہیں کہ میں معزت عمر بہتر کے

مربیط کو حال کی عدار (ویارت کے حق الی بیٹر کہتے ہیں کہ میں معزت عمر بہتر کے

مربیط کو حال کی کا عدا (ویارت کے حق میں) آیا۔ جب معزت عمر بہتر کے یا اس میں میں کیا کہ مارا

ہینچا تو ان کو مجدہ کی ساتھ میں معمول ہے۔ معزت عمر بہتر نے قرایا: مجدہ ای معبود کو کر

اسپتے بادشاہوں کے ساتھ میں معمول ہے۔ معزت عمر بہتر نے قرایا: مجدہ ای معبود کو کر

میں نے تھے بیدا کیا ہے۔ اس کے ابدائی نے درخواست کی کہ میں نے آپ کے

ان کی کا عال میں تسویر میں تو قبیل جی جائی نے جلی۔ معزت عمر بہتر نے قرایا:

مربی مکان عمر تسویر میں تو قبیل جی جائی تے حض کیا: تسویر میں تو ہیں۔ آپ نے

فرایا کہ ہم اس میں فیمل جائے۔ تو ایک تم کا کھان بھیج دیتا۔ اس نے بھی دیا ادر مائم)

اب دیا کے مہذب مکانوں پر بھی آیک نگاہ ڈالو۔ کیا بغیر تصویر کے مکان کی آ راکش ہوسکتی ہے۔ ادرعمال ہے کے کوئی تھے تفر مولوی ٹوک تھے۔ تم کی عاد کہ جب ہم رصت کے دروازوں کو اسیع اوپر بند کرلیں اور مذاب اٹھی کے بازل ہونے کے اسہاب جنے ممکن ہوسکیس اختیار کرتے رہیں بھر ہماری پر بیٹانیاں ادر مصاحب کیوں تہ روزافزوں ہوں۔ ہمارے اسلاف کا حمل ہے ہے کروہ کارکے ان مکانوں عمل بھی جانا کواراندگریں جہاں تصاویر بیون اور ہم ناطقوں کا عمل یہ کہ سعمان ہوگرائ کا ہو کر چنے

مکان کو زینت و ہے تیں۔ ٹی اگرم سی تی کے بک ایک ارشاد کو خورے ایکھتے جاؤ
اور اپنا اور و نیا کا جائز و بنے جاؤ اور اسلا کی تعلیم کے کمال کورسسانوں کی و پڑن تعلیم سے
جیرت انگیز افرائش (اور کی) پر تھیب میں ہوستے ہوئے مشور ٹرائیز کا ارشاو ہے کہ جب
آفیاب تھا رہے تا وہ فرضے ال کے قریب کوڑے ہوگر اعمان کرتے ہیں او اوا اپنا
دب کی طرف متعلیہ ہو جاؤ کہ تھوڑ رہائی جو (مشروریات کو) کا ایت کرجائے بہتر ہے
اس کی طرف متعلیہ موجود کی مشغول کرے اور جب آفیاب غروب ہوئی ہوئی اس کے
قریب دو فرضے کوڑے ہوگر وہا کرتے ہیں، اے القدا (خیر میں) فرج کرنے واسے
کو بدل عطافر با اور دوک کرد کے واسے کے بال توقف کرد (ترقیب)

اب قور کرو جولوگ یقی اور کنجای ہے مصائب اور مشقتیں افن کر ش کرسکا دیکھتے یہ (اور عذکے راحت می قریق کیس کرتے ایک طرح اس مال کی بربادی کے لئے اپنے اور پر یہ بیان اور مصائب شع کرتے ہیں کہ بھی قوات کے گئف ہوئے کے واصلے کی بیاری میں بھل ہوئے قر حکیم فرائز دواعل نے میں بینظر و را پر پر فی پھر جاتا ہے اور اگر جموفی مجی مقدر بازی شروع ہوگی تو سازای اندون (قرام مجع کردہ) ایک ہواتا ہے ہور اگر کسی کے اپنے اعمال حدث کی دید ہے اپنی مفاظمے میں دی تو اولاد الی آوارہ ہوتی ہے کہ دو باپ کی برسون کی کھائی کومینوں کی عمالی عشر انداد بھی دی تو اولاد الی آوارہ

یے فرش تھے کیں جی آئے ون کے واقعات ہیں کدیووں نے منت اور مشتت افغا کراچ چید آیا۔ کرکے بہت سامال جمع کیا اور ان کے مرتے عی عضف ورقائے بہوں کی کمائی بہنوں جس بلکہ ہمتوں جس آزاد کے۔ اس لئے متعدد احادیث شروارہ جوا ہے کہ آدکی کہتا ہے میرا ال میرا مال ۔ حال تک اس کا مال مرف وہ ہے جہ کھا لیا یا میکن لیا یا (حال کے راستہ علی فرق کرکے) جمع کریا۔ اس کے علاوہ اور کچھ ہے وہ دومروں کا مال ہے۔ (مرقبہ)

معرت على جهرك ارشاد ب كرفو جو بال في دوزى س زياده جم كرب ده دومرول كاب اور تو توزي ب- (كتاب الخوا -) ينظر ول دونيات كتب مد يث عن اس هم ك مضاعن كي وارد بوئي بين كداري شروت سه زياده يو يكو ب ده سب اومرول پر قرطا کرنے کے واشیعے سیاہ جھ کرنے کے واسطے میں۔ کام اللہ ٹریف میں اوشاد ہے یہ کینٹیلوٹ کٹ ما کا کیٹیٹیٹوٹ فیل افٹیٹیز (اسور کا بقرو رکوٹ 22) ''آپ ہے یہ لوگ نم چھتے جیں کہ کیا خرج کر ہی۔ آپ کہ ویں کہ جو سیچے (یا جو کئی جو)۔ '' حضرت این عمر کما دوس ڈر نے جی کر مقود و ہے جو اٹل و میال سے بچھ جائے۔

 بھا اورعائ تے کرنا طبیب کا کام نہیں ہے۔کوئی النفات شکر سے تو اپنا فقعان کرتا ہے۔

شريعت يرعمل مرض كاعلاج ب

حقود الدي الآناكا ادشاد بالقط بعث كم بها بنيضان فيلة (المكلون مي ١٧)

التحقيق من تهارب بإس الهي شريت الاياب جوروش اور صاف ب وومري جكه

ادشاد ب: وأفينه الله لقل فو تحكيم غلى بينل النيضاء فيلها و نهاؤها سؤاله الشاري المواتد) الشركات الشركات المراب ب حصور الدي بين الميان المي

حضور ما تعام کا ارشاد ہے کہ سرنے سے پہلے پہلے اللہ کی طرف وجوج (اور توب) کراہ اور مشافل کی کشر سے پہلے پہلے اثبال مدا کے کراہ اور اللہ جل شانہ کو کشر سے سے یا دکر کے دو مخلی اور طانبہ (جہب کر عور ظاہرا) صدفتہ کرکے اللہ کے ساتھ وابلہ جوز او کہ ان چیزوں کی جید سے تم کورزق بھی عطاکیا جائے گا جمہاری مدد بھی کی جائے گی اور حہارے نقصان کی بھی حالی کردی جائے گی۔ (ترخیب)

ایک حدیث میں آیا ہے کہ صدق کرنے سے بال کم نیس بوتا اور بوخش طالم کو سعاف کردے تی تعالی شاند اس کی عزت بید حاقے ہیں۔ تبدا مظالم کو معاف کیا کروہ اللہ تعالی حمیمی مزت عطافر بائے گا اور جو گھٹی سوال کا درواز و کھوٹا ہے اس پر تقر کا درواز و کمل جاتا ہے۔ (مجم سفیر)

ایک دریت علی آیا ہے کہ جب محری امت اسے علاء سے بھی و کھے گئے اور بازاروں کا تغییر کوفایاں کرنے ملے اور دراہم (روپر) بیخ کرنے پر قاح کرنے گئے (بین ثارت کرنے کے لئے بہائے ویا ت ، تقو کی اور دینداری کے بالدار ہوئے کی رعایت فوز ہو) تو حق تعالیٰ شاندان ہے جار چزیں مسلط فرما دیں گے۔ زباند کا قط اور رعام کا فام اور عام کی خیات اور وشموں کا حملہ (رائم) صفرت ملی ایچ بیکا ارشاد ہے کہ گئا اور کشاہ کا بدار عباوت شل سنتی ، روزی ش بھی اور لئت میں کی ہے (تاریخ الحلقاء) معزت افس بیٹے کے شیس کہ شرک اور لئت میں کی ہے کہ معزت افس بیٹے میں کہ میں آئے۔ جھے ارشاو فرمایا کہ وضوا تھی طرح کیا کر اس سنتی ہے جس مان فرمایا کہ وضوا تھی طرح کیا کر اس سے عمر میں اضافہ ہوگا اور شیرے کا فقا فرشتے تھے ہے جبت کرنے لکیں ہے۔ (طبر والی صغیر) اور ثباز کا بھی حصد کر میں مقرور کر ۔ اس ہے کمر کی تیم شی اضافہ ہوگا اور جب کمر میں جایا کر ۔ اس کی جرکت تھ پر بھی اور جب کمر میں جایا کر ۔ اس کی جرکت تھ پر بھی اور جب کمر میں جایا کر ۔ اس کی جرکت تھ پر بھی اور جب کمر میں جایا کر ۔ اس کی جرکت تھ پر بھی اور جب کمر میں جایا کہ ویک اور کی اور کی بیان ان کا نموز دو کھنا ہوتو میرا درمائہ فضائی آماز ویکھیں۔ بیاں انتشار کی ویک ویک کی ویہ ہے ان کا ویکور کی اور تی اور ویکھیں۔ بیاں انتشار کی ویک اور کی ہوں۔ بیاں انتشار کی ویک کے ویہ ہے ان کا ویکور کی کا ت حضور طائفہا

طا عات وعبادات فلاح دارین کا سبب بین اوراس کے چند واقعات

ان سب دوایات سے بہائت واقع ہے کہ بیسے معاصی اور گناموں کی کثرت پریٹانوں اور حوادث کی گرمت کا سب ہے اپنے می طاعات اور عجادات دارین (ویا وَاَ قَرَت) کی فارج کا سب ہے صفور اقدار الآنہ کا ارشاد ہے اِنَّ اللّٰهُ مَعَالَى يَقُولُ بَا ابنی ادّمَ فَقَوْعُ لِبِهَا فَیْنِی اَفَلَا صَلَوکَ عِنْی وَ اَسْلَا فَقْرَکَ وَ اِنْ لَا فَفَعْلَ مَلَاثُ يَدَیْکُ فَفَلاً وَلَهُ اَسْلاَ فَقْرَکَ کَلَا فِی الْعِنامِ الْفَعِنْدِ بِوَوَائِهِ اَحْدَدَ وَالْمِرْمِلِیْ وَ إِنْ مَاجَدَةً وَالْمُعَاكِمِ عَنْ أَبِی حَرَیْرُوْنَ وَالْمَا فَهُ بِالْعَسْنِ.

کن تعالی شاند کا ارشاد ہے: اے آوٹ کی اوراد اگر صرفی عبادت کے لئے فرافت (کے افوات کے لئے فرافت (کے اواقت کا اور تاریخ اوقات اٹال کے) میں تیرے سے کو تھا (اور بے اگری) سے ٹیر کردوں کا اور تیرے فقر (وفاقہ) کو دُود کردوں کا اور اگر تو انہا نہ کرے کا (کہ بیری عبادت کے لئے دار کے سے ان کی قار کے لئے دار کے سے ا یہ ارشاد خداد شدی ہے اور اس یا لک الملک اور قادر مطاق کا ارشاد ہے جس کے جند و تدرت میں ونیا کی ہر چیز ہے۔ نیز اس کے ہم جھے اور بھی دوایات ہیں جن شک دنیا کی فاح و کامیائی کا حداد اللہ کی عبادت پر دکھا ہے لیس ہم لوگ دنیا کہائے کے داشکہ عبادت ہی حالات پر دکھا ہے لیس ہم لوگ دنیا کہائے کے داشکہ دائے کا داشکہ عبادی تر قیات موس ہے پہلے مغایا کرتے ہیں۔ جب اس طرح اللہ ک نافر اللہ کی جادی ہی کیوں د الشاف ہو۔ دین ہے ہے پرواہ ہو کر مسلمان دوئی کا سوال علی کرنا جا ہی تو کیے ہمکن الشاف ہو۔ دین ہے ہے پرواہ ہو کر مسلمان دوئی کا سوال علی کرنا جا ہی تو کیے ہمکن ہے خال کے دور کردن کا زول کو مشاخی سے خال کروں گا۔ میچ صدیف میں اللہ جل شائد کا ارشاد وارد ہوا ہے کہ اگر بندے ہمری کروں گا۔ میچ صدیف میں اللہ جل شائد کا ارشاد وارد ہوا ہے کہ اگر بندے ہمری کو الماعت (پرری بوری) کری تو رات کوسوتے ہوئے ان پر بارش پر ماقال اور دان میں ہوئے آتا ہے کہ اس کو گان ہی ہوئے و ہرائی نہ جو کے ان پر بارش پر ماقال اور دان میں ہوئے ان ہوئے انہ ہوئے کہ بارشوں کی قامت ہوئی ہی ہوئی ہیں۔ برحتی رہتی ہیں۔ براس سے جال ہار جول کی قامت ہوئی رہتی ہی ہوئی ہیں۔ دار جہال ہوئی جال ہوئی ہیں۔ برحتی رہتی ہیں۔ دار جہال ہوئی ہیں۔ برحتی رہتی ہیں۔ دار جہال ہوئی ہیں۔ برحتی رہتی ہیں۔ دار جہال ہوئی ہیں۔ دار جہال ہوئی ہیں۔ برحتی رہتی ہیں۔ دار جہال ہوئی ہیں۔

اس زمانہ کے دنیاہ کی طرف وقی ناول فرمائی کرتمہاری زبائیں وعا کی کرتے کرتے کتی ہی خلک موجا کی اور آ سانوں تک باتھ دھاؤں کے لئے اٹھ جا کیں واس وقت تك عن كى روق والع يهى رحم يلى كرون كا دب عك كدة بل ك مظالم دورد ك جاكي - كتب تواري و احاديث عن الاحم في وافعات بكرت موجود بير الغرض يتكوول روايات إي جن ش ساف طور عداهمال صند يروارين كي ظلاح اور اعمال سے بردارین کے نفضانات تعمیل سے بنادیے مجے جی۔ ان روایات کا نہ احسا (گیرنا) بھی ے مکن ہے شمقود ہے۔ قرض ان مثالوں کے ذکر کرنے ہے ہے ے كداكر سلمانوں كرووك كي كريم والفي كارشادات ع يورو برام اوكوں كا است اور کتا مرت علم ب كريم خودائ افعال سي ميلكات من يات رين، تقدان دہ امور افقیاد کرتے رہیں اور زبان سے مسلمانوں کی تالی کا تحیث کا تے ر ہیں۔ اداری مثال اس بھار کی می ہے جس کو اسبال کا مرض ہو۔ وہ د مارم مسمل، وداؤں كا استعال كرتا دے اور شور عمانا رے كروست كيل تھے ۔ كوئى اس بيوقوف ہے یو معے کرو خودسمالت کا استعال کررہا ہے فریدا طوار تھے کے بی یا برہے کے۔ ہم الكرية ول ك مظالم كا روئا مرونت روئ بي اورة في والى تكومت ك خطرات من اور بھی زیادہ خانف میں لیکن کیا تی کر بھ اٹ پائے ہے اس سے متعلق بم کو مشتبہ نیس فرمایا۔ کیا مکوستوں کے اسباب اور اجمال کوواشح الفاظ عن نیس بنا دیا۔ کیا حضور النبیار (ردی قداه الي واي) كا شفقت بإنفليم وعبيه من كمي التم كاكل بير. ما شاء وكا-حضور الأبيرا كا دخاد ب فرائع بن: كَمَا فَكُونُونَ كَالْلِكَ يُؤْمَرُ عَلَيْكُمْ (مشكوة وَ لَهُ طُوُقُ فِي الْمُغَاصِدِ الْمُعَسَّمَةِ) * فِي ثَمْ لُوكَ (اسِمُ ا قال كـ امْبار ــــ) برمُك و پے ای تم پر ماکم بنائے جا کمی گے۔" اس لئے اگر بم ایچ اور پھتر بن افراد کی حكومت وإين واب كاوا مدعلاج بيترين اعمال ين ور بحافيل -

حدیث: بارشاہوں کے ول اللہ کے باتھ ش بیں

ودمرك مديث عن ارشاد سه: عَنْ أَبِي اللَّهُوَدَاءِ قَالَ فَالَ وَصُوَلُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ فَعَالَىٰ يَقُولُ أَنَا اللَّهُ لاَ إِلَّهُ إِلَّا آنَا مَالِكَ الْصُنُوكِ وَ مَلِكُ الْمُلُوكِ فَنُوْتِ الْمُلُوكِ فِي يَدِى وَ إِنَّ الْمِنَادَ إِذَا اَطَاعُونِيَ حَوْلَتُ فَلُوبِ مُلْكِ أَلْمِنَادَ إِذَا اَطَاعُونِيَ حَوْلَتُ فَلُوبِ مُلُوبِهِ مِ اللّهِ الْمِنادَ إِذَا عَصَوْفِيَ حَوْلَتُ فَلُوبِهُمْ بِالسَّحَطَةِ وَ النّفَتَةِ فَسَافَوْ هُمْ مُوهَ الْمُدَابِ فَلاَ لَشَعْلُوا الْفَسَكُمْ بِاللّهِ ثَلِي الشَّعْلُوا الْفَسَكُمْ بِاللّهِ ثَلِي الشَّعْلُوا الْفَسَكُمْ بِاللّهِ ثَلِي الشَّعْلُوا الْفَسَكُمْ بِاللّهِ ثَلِي الشَّعْلُوا الْفَسَكُمْ مَلُوا اللّهَ مَلُوا اللّهُ الْمُعَلِّقِ اللّهُ الْمُعَلِّقِ عَلَى الْمُعَلِّقِ الطَيْرَ فِي مَعْمَعِ اللّهِ السَّعْلُوا اللّهُ الْمُعْلِقِ اللّهُ اللّهُ الْمُعْلِقِ اللّهُ الْمُعْلِقِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ا

اس منتم کے مضافین می متعدد دواؤت میں دارد ہوئے۔ دعاء ماقورہ میں ہے اللَّهُمُّ لاَ تُسْلِّلُهُ عَلَيْنَا مِلْفُوْلِهُا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا، اے الله العارے اور عارب مناہوں کی دید سے الیسے لوگوں کو مسلانہ فرماجو ہم پروتم شاکریں۔

حق جل و عل کا ارشاد ہے: وَ کَلَلِکَ نُولِیْ بَفَعَیَ الْطَالِمِینَ بَفَعَیْ الْطَالِمِینَ بَفَعَیٰ اِیمَا کُلُوْا بَکْسِیُوْنَ (سورۂ اتعام م 100) ''ای طرح ہم بعن کالوں کریمن خالموں پر ان کے اکال کی جہ ہے حاکم بنا دیتے ہیں۔'' اس کی تغییر خی مخلف اقوال ہیں۔ صاحب جلالین وقیرہ نے بچی تغییر اعتماری ہے۔ حضرت قادہ ریٹو فراح ہیں کہ جب لوگوں کے جوں کو خالم اضالاں یہ مسلط کردیتے ہیں اور جمش فراح ہیں کہ جب لوگوں کے اف ل قراب موجائے بیں تو ان پر بدر کے لوگوں کو مائم مایا جاتا ہے۔

الله كے راضى يا تاراض مونے كى علامات

نی کر میم التی کا دشاد ہے کہ آم لوگ بیک کاموں کا تھم کرتے وہو اور یری باتوں ہے رو کتے رہو ورث اللہ جل جلالہ برترین لوگوں کو تہادا جا کم بنا دیں گے۔ پھر تمہادے بہترین لوگ بھی وہ کی کریں گے تو تھول شہوں گی۔ (جامع) جن لوگوں کو ہے اشکال وہ اس پر بھی فور کریا کریں کہ دو توہ نیک کاموں کا کتا تھم کرتے جیں اور یری باتوں ہے کتا روکتے جیں اور یہ چیز جیب چھوٹ گئی تو دعاؤں کے تیول ہونے کی احمد ہے گل (بے کار) ہے۔ ایک حدیث عمل وارد ہے:

وَإِذَا أَوَاذَ اللَّهِ بِقَرْمٍ خَيْرًا وَلَى عَلَيْهِمْ خُلْمَاتُهُمْ وَ قَصَىٰ بَيْنَهُمْ عُلْمَاتُهُمْ وَ جَعَلَ الْمَعَالُ فِي سُمَعَانِهِمْ وَ إِذَا أَوَادَ بِقَوْمٍ شَرًّا وَلَى عَلَهِمْ سُفَهَافَهُمْ وَقَعَلَى بَيْنَهُمْ جُهَالُهُمْ وَ جَعَلَ الْعَالَ فِي يَخَلاَ لِهِمْ كَنَا فِي الْجَامِعُ بِرَوَابَهِ اللّيَهُمِي وُ رَقَمْ لَهُ بِالصِّمْفِ وَ لِمَنْ رَوَايَةٍ إِنَّ اللّهُ تَعَالَىٰ إِذَا عَصِبَ عَلَىٰ أَمَّةٍ لَمْ يَعْتِلُ بِهَا عَذَا لِ حَسْفِي وَ لاَ مَسْحَ عَلَفُ المَعَارُهُا وَ يَعْمَلُ عَلَيْ عَلَيْهُ اللّهُ الْمُعْلَومُ اللّهُ الْمُعْلَمُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ تحاليكَ تُولِيَّى بَعْضَ الطَّالِمِيْنَ الاَبْهِ عَلَىٰ مَا وَرَدَ لَفُسِيْرُهُ فِي جَلَّةِ التَّارِ فِي القُرَّ الْمُنْفُوْرِ وَغَيْرِهِ وَ فِي مَجْمَعِ الْوَابِدِ عَنْ جَابِرِ رَفْعَةً إِنَّ اللَّهَ عَنْ وَ جِلَّ يَقُوْلُ انْتَقِئْهِ مِئْنَ أَغْضَبُ بِمَنْ أَعْطَبُ ثُمُّ أَصَيِّرُ كُلًّا إِلَى النَّارِ رَوَاهُ الطَّيْرَائِي فِي الاَوْسَطِ وَ بِيْهِ أَحْمَدُيْنُ بِكُمِ الْيُسِي ضَعِيْفَ.

ای کے لیک حدیث میں وارو ہے الا تَسَبُّوا الاَبْقَةَ وَافْتُوا اللّهُ لَهُمْ اِللّهِ اللّهُ لَهُمْ اِللّهُ لَهُمُ اِللّهُ لَلَهُمْ اللّهُ اللّهُ اللّهُمُ وَاللّهُ اللّهُمُ وَاللّهُ اللّهُمُ وَاللّهُ اللّهُمُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّ

کی دہن ابراہیم کہتے ہیں کہ ہم ہیں ہول کے پاس پیٹے تھے۔ لوگوں نے بال ہن الی ہردہ کا ذکر شروع کر ویاا در آس کو ہرا بھلا کہتے تھے۔ اس ٹون چپ بیٹھے دہے۔ لوگوں نے کہ کہ تھاری ہی وجہ سے ہم اس کو ہرا بھلا کہتے ہیں کہ اس نے تم پر زیاد تی ک را بن مون کہتے سکھ کہ میرے افغالغامہ عمل ہر کلہ تھا جاتا ہے اور تیاست کے وال وہ بڑھا جائے گا۔ تھے بے زیادہ ہیت ہے کہ اس عمل کمی کو ہرا بھا کہتے کے بجائے لا ال او انڈ (کڑے ہے) کالے۔ (امیار)

اینے اعمال ہی حاکم ہوتے ہیں

ایک بروگ سے سے کوئی محض مجاج خالم کو جروعا دیے لگا۔ انہوں نے فرمایا: ا بیانہ کروں یہ جزیکے ہورہا ہے تمہارے کی افعال کا متبیہ ہے۔ مجھے یہ خوف ہے کہ اگر فإج معزول ہو جائے يامر جانے قوتم ير بندراه رمور نہ حاكم بنادينے جاكيں۔ (مقاصد حد) اور انفغال كليم عد الكرة و صرب الل ب. بعض لوكون في الراكو مديد بعي عالیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ تمہار سے افعال تمہارے حاکم ہیں۔ جیسے افعال ہوں مح و سے بن حکام سلط کتے باکم سے لیا الفرش محصال بنے ول کا احاط متعود لیل ہے۔ مجھے مثال کے طور پر بید بنا: ہے کہ جس شم کی پر بٹانیاں حوادث، مصائب ہم م نازل ہو رہے ہیں اور مسلمان ان میں جلا جی آئے ماریج کے ادشادات میں آن سب ح تغییر ہے۔ احادیث کی کٹپ ان مضافین سنہ پُر چیں۔ مضور واتیا نے **صاف** صاف فرما دیاہیے کہ اللہ کی نافرمانیاں دنیاش مصر ئے کا حبیب جی اور نیک اٹھائی ونیا چی بھی فناح كا وَرَبِد بِن الدِ يَرِ عَامَى عَامَى كَنابُول بِرَخْسَ عَامَى عَادَتُ اور مصائب بحي بتا و بيئة قاب اور مخصوص هاءت بر محضوص انعامات كالترتب بهمي ارشاد فرما ديا ہے۔ ہم لوك حوادث كى شكايات كاطومار (عنى دريا بها دينا) بانده دي ادر انعامات كى جروث امید گائے میضے ریں الیون جن امور پر یہ بینے یں مرتب بیں ان سے بھر فاقل رہیں ع کی کرم ماہ بین ارش ہے کہ جو تفی اللہ ہے اور ہے (تقری اعتبار کرنا ہے) حق شائی شانہ ہر چے کے عربان کا فرف پیدا کروہے جی اور جواللہ کے تھی ڈرٹا اس کے وال عیں ہر جے کا خوف يدا كردية بين (برحور) ج10 م

یک ان کا مذہبہ کریں، ان کو دیوہ دوانستہ مجوزی اور کوئی تئیے کے اوال کی جان کو انہا کو تاری مثال ہا کی ان کو جان کو انہا کی انہا کی اس خوال کی جان کو انہا کی ان خوال کی جان کو انہا کی انہا کو انہا کی ان خوال کی جو انہال کا حریش ہوا اور ہر و انگشتہ بعد دیا ہے تو انہال کا حریش ہوا اور ہر و انگشتہ معمول خوال خوال مقونی اور کوئی مقونیا کو انہا کہ انہا کہ انہال خوال خوال خوال خوال کی جانے کو انہال کو دیا کہ انہال کردے کہ آئے کا خوال کی جانے کی انہال کردے کہ آئے کا اور دیا کہ انہال کی جانے ہی جانے ہوئے اور انہال کی جانے ہوئے اور کھانے کی نہ ہو۔ ایک ہمگئی بیا ہوئی میں چلے ہا کی بہت ہوئی انہال کو انہال کا کہ دیا کہ انہال کو دی کہ ہوئے کہ انہال کو انہال کا بارہ انہال کا باکہ اور انہال کا باکہ انہال کا باکہ انہال کا باکہ اور انہال کا باکہ اور انہال کا باکہ انہال کا باکہ اور انہال کا باکہ اور انہال کا باکہ انہال کو انہال کا باکہ کا باکہ انہال کا باکہ انہال کا باکہ کا باکہ انہال کا باکہ کا باکہ انہال کا باکہ کا باکہ کا کہ کہ کا کہ

آ ج گورشن کی طرف ہے ایک اطلان جاری ہوجائے کہ فلال اور کا کی تقریم جہ سے وہ سال کی تقریم ایک الملان جاری ہوجائے کہ فلال اور کا کی تقریم جہ سے وہ سال کی تقد ہوگا۔ ایک انتقاظ لا کی گے۔ لیکن ساری و تیا کا والک باوٹا اور کا میاب لیڈر اور الی بارش و تیا کا والک باوٹا اور کا میاب ایڈر اس کے تیمن ساری و تیا کا والک باوٹا اور کا ایک تھم فر ایا ہے ہو آت یا ک میں موو کے لینے والے کو اپنی طرف سے اعلان جگ کرتا ہے اور مدید قدی میں الله وابوں کی مخالفت اور وشکی کو اپنی طرف سے اعلان باتا ہے وہ مووی مو ملات کرتا ہے وابوں کی مخالفت کرتا ہے وابوں کی مخالفت کرتا ہے وابوں کے بارے میں دی آ وہوں کو بین جن کے والی پر تیمن کرتا ہے وابوں کی جو ک اور ک میں ہوئ کا وہ تی اس جن کی اور ک بین کی اس جن کے وابوں کی بین کی اس جن کے وابوں کی جو ک اور ک بین کی اس جن کے وابوں کی دوسرے کے وابوں کی چنوئیں۔ اور اگر وابوں کی وابوں کی وابوں کی دوسرے کے وابوں کی چنوئیں۔ اور اگر وابوں کی وابو

لے اس کی اور اس سے دمول کی احت برداشت کرنے سے لئے معینیں، وتیں، عکومیں واقتیں جملنے سے لئے تیار دہنا ہاہیں۔

است بأدمبالاي بمدآ وردة تست

کفار دنیا میں باد جود بداعمالیوں کے فوشحال کیوں ہیں۔ اشکال وجواب

کی کر کم مائی آنکا ارشاد ہے کہ ایک تی جداد نے اللہ جل جلال سے بیل اشکال مرض کی ایک اسٹال سے بیل اشکال مرض کی تا ہے اور ایک بر ایک بر مسئول کر دیتا ہے اور ایک بندہ تیرا کا فر بوز ہے، اور ایک بندہ تیرا کا فر بوز ہے۔ اور دنیا اس کو مطافر ما دیتا ہوگی ہیں۔ ہوگی تیل ہے۔ اور دنیا اس کو مطافر ما دیتا ہوں ہیں کہ بید دہ میر سے باس کینے آوال کی خوروں ان کی موجد سے جس بد مطافر اس کا کہ جب وہ میر سے باس کینے آوال کی خوروں کا جاند اس کے جاند اس کی جاند اس کی جاند کی جاند اس کی جاند اس کی جاند کی جا

ساتھ کرنا جول تا کہ جب وہ میرے پائی آ ہے تو اس کی پرائیوں کا جہ روں۔ (مجمع افروا کہ)

ودرك مديث عُلَادًا والله المُقَلِّمُ الْقَلْلَا الْمُقَلِّمُ الْمُؤْمِنُ حَسَنَةً يُعْطِيُ عَلَيْهَا فِي الدُّنْيَا وَ يُقَابُ عَلَيْهَا فِي الأَعِرَةِ وَ أَمَّا الْكَافِلُ فَيْطَعُم بِحَسَنَايِهِ فِي اللَّهَا حَتَى إِذَا أَفْضِيْ إِلَى الأَجْرَةِ لَمْ مَكُنُ لَهُ حَسَنَةً يُفْطِيْ بِهَا حَبُرًا كَذَا فِي الْجَامِعِ الصَّغِيْرِ بِوزَائِدِ مُسْلِمٍ وَ أَخْفِدُ عَنْ آنَسِ وَ رَقَمَ لَهُ بَالصِّحَةِ وَ الْمِشْكُورُ.

" فَقَ تَعَالَىٰ شَادَ مُوكَىٰ كَ كُمَى مَكَى فَي كَن فَي كَن فَي الرّبَ مَن الرّبَ عَلَيْلُ اللّهَ عَلَيْكُ م ونيا عَلى مَحَى (ظاع اور كامير فِي) ويا جا جا اور آخرت شراس كا فواب عليه وويا جائے گا اور كافر الى المجى عادقول كى وجہ سے ونيا عمى روزى عطا كيا جاج ہے۔ ليكن جب آخرت على مِنْجِي كافر فوائيان شاہونے كى وجہ سے جو آخرت كے ثواب كى شرط ہے كے كئى جى مَكُل مِين موكى جس كى وجہ سے قواب ويا بيكا ہے۔"

ودمرى مديث ش ادشاد ب: وَفِيْ رَوْافَةِ إِذَا أَوَادَ اللَّهُ بَعَبْدِهِ الْحَيْرُ عَجْلُ لَهُ الْمُقُوْبَةَ فِي اللَّكِ وَ إِذَا أَوَادَ بِعَبْدِهِ الشَّوْ أَصْلَكَ عَنْهُ ذَلْبَهِ خَنِّى يُوَا فِي بِ يَوْمُ الْقِينَةِ قَالَمُ فِي الْحَامِعُ بِوَوَافِهِ آنسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِي مُفَقَّلٍ وَ عَمَّادٍ بْنِ بَاب وَ أَبِي هُوَيْرَةً وَ عَوَاهُمُ إِنِي الْمُنْخَرِّجِينَ وَ رَقْعَ لَهُ بِالطِّبِعِيدِ.

"جب حق آفتانی شائد می بند در پزشکی اور محلائی کا اراد و قربات جیں قواس کے کتا ہوں کا بدار دنیا تن میں لے لیتے ہیں (کر دنیا کا عقاب ہر سال شن کا قرات کے مقابلہ میں یہت بلکا ہے کا در دس کی پر حماب فرماتے جین قواس کے گفتا ہوں کا جدار دوک دیا جاتا ہے ادر قیاست میں اس کو بدار دیا جائے گا۔"

اور می علف موانات سے بیستمون کشت سے ارشاد قربانی کیا ہے کہ کا فرکے التے چوکلی موانات سے بیستمون کشت سے ارشاد قربانی کیا ہے کہ کا فرکے لئے چوکلی معاوضہ آخرے ہی نہیں ہے ، اس لئے جو بھی کسی حم کی خوبی محافظہ اور آئی محل اور دنیا تی کر کہ اور اس لئے کی کہ اور اس لئے کی کہ اور اس لئے معاوضہ مرف دنیا تی میں ماصل کرمائی ہے اور اس لئے معاوضہ مرف دنیا تی میں ماصل کرمائی ہے ، وہ دنیا تی معاشروں برائیوں کے ماتھ ماتھ وہ جس قدر بھی فومیاں کرتا رہتا ہے ، وہ دنیا تی ا

دنيامين مسلمانول برشدا كدومصائب كالمصلحت

اورسلمان کے لئے اٹمالی حدیکاستنقی بدندتی آخرت شی ہواور برائیوں کا اکثر و بیٹیز معاوضہ دنیا بھی شار ہتا ہے۔ اس لئے وہ جس قدر بھی کوتا بیاں معاصی اور شکاہ کرتا رہنا ہے، بدحالی اور پربیائی کا فکار ہوتا ہے۔

صغیر مان کا ادشاد ہے: اُشینی حلیہ اُندَّ مُوْخُودَدُ اِنْسَ عَلَیْهَا عَدَّابَ فِی الاُجُوَّةِ عَدَّیْهُا فِی الکُنْیَا الْفِینُ وَ الْرُلاَئِنُ وَ الْقُنْلُ وَوَاهُ اَبُوْ دَاوُد مشکوہ. میری بیامت مرحد ہے (کرانڈ کی فوص رصت حضور ٹائٹڑ کے مقبل میں اس پر ہے) اس کے لئے آخرت میں (واکی) عذاب ٹیس ہے۔ اس کا عذاب (اور گا ہوں کا بولد اکٹر ویشتر دنیا جس ل جاتا ہے جو) فنول اور ڈالواں اور کی کی صورت میں ہے۔

یہاں پر ایک اعمال تاریخ بینوں کو بیش آتا ہے کہ بعض قو جمی جب تک یدد فی میں بوائے اعمال تاریخ بینوں کو بیش آتا ہے کہ بعض قو جمی جب تک یدد فی میں بوائے این دائیں ، ان پر کوئی آسانی مذاب مسلط ہوگیا۔ اس کا جائے بھی ان مضاعین سے معلوم ہوگیا کہ یکی مالت کفر کے قریب تک بھی جائے گی معلوم ہوگیا کہ یکھ جو کہ ان کی پہلی مالت کفر کے قریب تک بھی جائے گی معبد سے الاثر ہوگی ہوگ ان پر دنیا جمی مذاب ہواور بعد میں جب وکھ صلاح اور اصلاح شروح ہوئی تو دنیا جس مذاب ہو تک کے سختی ہنے۔ مرض جب برای معدود سے برا مد جاتا ہے قرام محمل جائے ہیں عداد سے براہ موادر سے بنا میں جاتا ہے جب حدود سے براہ موادر سے بنا مواد اس میں کیا جاتا ہے جب حدود سے براہ موادر سے تا کیا جاتا ہے جب جرائی سے تا کی جب تی کیا جاتا ہے جب جرائی ہے تھی کی امرید اور

بناری اورسلم، قیرہ بی حضورالدی سائیلے کہا بیوں سے نادائنی کے تھے علی حضرت عربیٹر کا ارشاد لقل کیا گیا ہے۔ فراح اس کہ علی کر علی محربی حاضر ہوا ہو ویکھا کہ تین چار چزیں کھر کی کل کا شات میں کہ ایک کونہ علی چنوشی جواور آیک دو چوے کیے (اپنے ویا شت وسیتا ہوئے) پڑے جی اورائے می ایک آ دھ چز اور میں چلی ہے۔ حضورالقامی مائیج آلیک بوری پر لینے ہوئے ہی کہ نہ بات پر چاور ہے (ج سام طور پر اور سے کا معمول تھا) نہ بوری پر کوئی چڑھی ہوئی ہے، جس سے بوری سے کے نشانات برن الحمر پر آجر آئے ہیں۔ یہ عظر دکھ کر دوئے مگا۔ حضور سیالا نے ودنے کا سب ہو جما تو تک نے عوش کیا آیا دسول اللہ ایکیاں ندوووں کہ بدان اطهر پر بوریے کے نشانات پڑے ہوئے اور کھر کی گل کا کات یہ ہے جو بھرے سانے ہے۔ ا بہ فاراں و روم خوا کی پرسش می گیس کرتے اور الن پر بیر وسعت ہے اور آپ کی بیر حالت۔ حضور الڈی کھی گاے ہوئے لینے تھے، آٹھ کر بیٹے گئے اور ارشاو فر مایا: اُوجِیٰ شکیے آٹٹ کیا این کی تحفای اُولِیک فؤٹ غیرائٹ کھٹ میں پڑے ہوئے ہو۔ ان تو موں الملی ان اور نیای میں ل کی جہائی جس ان کی میں ارشادے:

وَلَوْ لِا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أَمَّةً وَاجِنَةً لَجَعَلُنَا لِمَنْ يَكُفُونُ بِالرَّحِمَٰنِ لِنَيُوبِهِمْ سُقَفًا مِنْ فِعْمَةٍ وْ مَعَارِجُ عَلَيْهَا يَظَهَرُونَ وَ لِلْيُؤْلِهِمْ أَلُوالِهَ وْ سُرُوا عَلَيْهَا يَتَكِنُونَ وَ وَخُولُهَا وَ إِنْ كُلَّ الْمِكَ لَهُا مَعَاعُ الْحَيْوَةِ اللَّذِيْ وَ الْاجِزَةُ عِنْدَ وَإِنْكَ وَلَمُنْفَانَ لَـ (سِرَهُ وَقُرْفُ عُ٣٤)

اور اگریہ (احتمال) نہ ہوتا کہ مہارے آ دئ ایک بی طریقہ پر ہو جا کیں ہے (لیمی تقریباً سب بی کافرین جا کیں ہے) قریبو اوگ کار کرتے ہیں، ہم مغرور چاندی کی بنا دیتے ان کے گھروں کی چھوں کو اور ان میڑھیوں کو جن پر وہ پڑھتے ہیں اور ان کے گھروں کے کواڑوں کو بھی اور ان کے لئے تحق بھی (چاندی کے کردیجے) جن ہر وہ تخید لگا کر چھتے اور (یہ سب چیزیں) سونے کی (ہمی بنا دیتے کہ چکو ہمد چاندی کا ہوتا اور پھ سونے کا) اور یہ سب چکے ساڑ و سامان بکر بھی تیس کر دغوی زعرکی کا چنو دوزہ اور آ خرت آ ہے کے دب کے بہال پر بیز گاروں کے لئے ہے۔

نبی کریم مائٹیاک وعاہد: آے اللہ: چوفن تھے پر ایمان لائے اور محری دسالت کا اقراد کرے، اس کو اپنی طاقات کی محبت نعیب کر۔ تقویم کو اس پر کال فریااور ونیا کم عطا کر۔ اور چو تھے پر ایمان نہ لائے ، میری دسالت کا اقراد نہ کرے، اس کو اپنی لقاء کی محبت نہ بے اور ونیا کی کثرت عطا کر۔ (مجمع الزور کدج اس ۲۸۱)

ایک صدیت شریف عی آیا ہے۔ اللہ جل جلالدار شادفر مات بین کداگر ہو بات تد ہوئی کد موس تھیرا جا کی گئے (اور اپنی اٹالف کے مقابلہ علی وہرے کی اتی ر روحت و کید کر تکلیف زیاد و محسوس کریں گے) تو علی کھار ہوا ہے کی بٹیال باعدہ دیتا (بین لوہے کا خول ان پر چڑھا دیتا) کہ وہ مجمی کی خم کی تکلیف ندا تھا ہے اور ان پر دنیا کو بھا دیتا۔ (درمنٹور)

اور برسب بکواس لئے ہے کہ دنیا اللہ کے فزدیک نمایت بن دلیل چیز ہے۔ ایک جدیدے عی عضور اللہ کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ اگر اللہ جل شاند کے فزدیک دنیا کی آدر چھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو کا فرکوایک تھونٹ پانی بھی ندما۔ (در منتور سربویة التر ذری وجیز)

دنیا کی قدراللہ کے نزد یک

ایک مرجہ تی اکرم ماہی ہی مگر توسی نے جارہ بے بھے۔ داستہ بس ایک بحری کا پیرمرا ہوا ہذا تھا جس کے کان بھی خدارد (موجود ننہ) تصد حضور ماہی ہے ارشاد فرایا: کون مخص ہے جواس کو ایک درم (تقریبا سم) جس قرید نے محالہ برخ بے خوش کیا کہ مقت بھی کوئی لین کوارا نہ کرے گا (کہ کسی حم کا فقع بھی اس سے ماسل میں ہوسک) محضور ماہی نے ارشاد فرایا کراللہ کے زدیک دنیا اس سے بھی زیادہ ڈیل چیز ہے۔(ملکو تا بروائیہ مسلم)

ان اجادیت بے معلوم ہوا کہ چ کے اللہ جل شاند کے بیال دنیا کی ذرا می قدر و فیست نہیں ہے اور کفار کا معلی موا کہ چ کے اللہ جل شاند کے بیال دنیا کی ذرا مجل قدر و فیست نہیں ہے اور کفار کا معلی خوا ہوئی ہے اسلام مواثق ان کی حسنات کا بدلہ دنیا ہی شی و بے دیا جاتا ہے۔ مسلمان کے لیے اسلام خواد وہ کنتے ہی معاصی کی موا با ہو کی نہی دفت اس کا معاصی کی موا یا سعائی کے خواد وہ کنتے ہی معاصی میں جا ہو کی نہی دفت اس کا معاصی کی موا یا سعائی کے بعد جنت کی فعشوں سے معتبع (فاکدہ حاصل) ہونا خروری ہے۔ اس لئے دو اپنی بھا محالی کی دو اپنی خوان اور معمانیہ میں کرفار رہنا ہے اور نہ ہو تو خطرناک ہے۔

حضور الهی کا ارتفاد ہے کہ جب تو کی کو دیکھے کہ بادجود سواسی اور مختاجوں علی جن اور مختاجوں علی جن اور مختاجوں جنا ہوئے کے دنیا کی (افعنیں) بار ہا ہے تو یہ استدراج ہے (لینی اللہ کی طرف سے دھیل سے)۔ بھر حضور ماضی مرف نے تر آئ ن م کسی کی ہے آجہ علاوت قربانی: فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِرُوْ بِهِ فَقَحْنَا عَلَيْهِمْ آبْوَاتِ كُلِّ هَنْ * حَثَى إِذَا فَرِحُوا بِمَا أَوْتُوا اَخَلَقَا هُمْ بَغُمَةً قَاِذَا هُمْ مُنْلِسُوْنَ. (حورةِ النّامِ عُنْ)

لیں بہب وہ بھول بیٹے اس بھیجت کو جوان کو کی گئی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کول بیٹے ان پر ہر چیز کے دروازے کول دیئے (ایم بیٹے اس کی کہاں تک کر بدھ بہب وہ ان چیزوں بھی جوان کو دی گئی تھی خوب اثرا کے (اور متی بھی ان کا کفر بدھ میں) تو ہا کا کفر بدھ میں) تو ہم نے اُن کو دخت کی لیار ہو وہ اگل جمرت زدورہ کے۔

حدیث: بلائحیں مومن کے ساتھ وابستہ ہیں

نی اکرم بالوی کا ارز دے کہ موئن کی مثال کین کی ہے کہ ہوا کیں اس کو جیشہ اور حققتیں کی ہے۔

اور مافق رہم کا فی رہتی ہیں۔ ای طرح موئن کو جیشہ الالف اور حققتیں کی بھی ہیں۔

اور منافق کی مثال صنوع کے درخت کی تل ہے کہ ہواؤں سے حرکت ٹیس کرتا ہی گئی رہتی ہیں۔

ایک دم بڑے سے آ کھاڈ دیا جاتا ہے۔ (مفتوۃ پرولیہ بغاری وصلم) اور بھی بہند کی نصوص ہیں جن ہے بیساف کا ہو ہے کہ دینا میں کفار کی قام کا حجب ایمیل ہی ہے اور نیک افال کا کرتا ہی ہے۔ اس کفار کا جوفرہ یا جا عت تیک محل کرے گی وہ فلاح میں ترقی کرتی رہے کی اور ان کی اعمونی میشات پر بھال کرفت ہیں ہوگی اور مسلمان کی صحولی میشات پر بھال گرفت ہیں ہوگی اور مسلمان کی صحولی میشات پر بھال گرفت ہیں ہوگی اور مسلمان کی صحولی میشات پر بھال گرفت ہے۔ اس لیے جنتی ہی سیخات مسلمانوں کے افراد دور کو بھانے کی این کہ اقوام میں ہول گی، ای فام بھی ہو کہ معاص سے خود بھی بھی اور دومروں کو بھانے کی کے ایک موشن کریں۔ دور دار کو بھانے کی کا دور بھی مرتا ہے کہ ایس بھی مرتا ہے کہ ایس بھی مرتا ہے کہ ایس کی گئی گئی تھا اور دومروں کو بھانے کی گئی تھی دور ہی بھی مرتا ہے کہ ایس کے کہ مواس میں مرتا ہے کہ ایس کی گئی گئی گئی دور کی بھی گئی گئی گئی گئی گئی دیا ہو تھی بھی دور کی گئی گئی دور کی خالت بھی مرتا ہے کہ ایس کی گئی گئی گئی گئی گئی گئی دیا ہو تھی بھی کہ ایس کی کہ گئی گئی گئی دور کی خال میں مرتا ہے کہ ایس کی گئی گئی گئی گئی دور کی گئی دور کی گئی دور کی گئی دور کی گئی گئی دور کی گئی دور کی گئی دور کی گئی دور کی گئی گئی دور کی گئی دور کی گئی گئی دور کی کور کی گئی دور کی کئی کئی دور کی کئی کئی دور کی کئی کئی دور کی کئی دور

دوسری مدید علی وارد ہے کہ جب اللہ اقد فی شند کی کے ساتھ خمر کا ادادا فرماتے ہیں تو دنیا عیں اس کی سزا کو نمٹا دیتے ہیں اور جب کسی کے ساتھ (اس کے کرے افغال کی کشت کی دجہ ہے) برائی کا ادادہ فرماتے ہیں تو اس ہے دنیا عمل برائی کو روک لینے ہیں تا کہ قیاست عمل اس کو بورا فرما کیں۔ (مشکل آ بردلیة شرفری) ابت الی جگداس کی تفعیل کا صوفح فیل ب نہ تھائی، اور بات می تھیل کی تھا۔

دلیں کہ ملفقوں اور یونی یوئی قرموں کا ذوال و بلاکت سب ای کی تھیل ہے۔ اور

تاریخ کے ادراق اس سے یو ایس قید اس جگدمرف اس چیز پر منکر کرنا ہے کہ

مسلمانوی اور کفار کی تر آل کے اسہاب خالق اسہاب نے علیمہ علیمہ علیدہ بیدا قرمائے ہیں۔

ہر بات میں می خیال کر لین کر بوج کا اس کے ترقی کا سب ہے وی مسلمانوں کے

ہر بات میں می خیال کر لین کر بوج کی کفار کے لئے ترقی کا سب ہے وی مسلمانوں کر کی معزفیل ہے دین

سے بدفری ہے، کام خدا اور کان کر ترق کی قصال تھیں وہی وہ مسلمان کوئی معزفیل ہے دین

موائی ہے۔ اور اون کی میزا کا اصل کی آخرت ہے راور کھی بھی بیمائے اس مالم میں بی

اد جاتی ہے۔ اور اون کی جتی فریاں ہیں، وہ جو تک اعمال کرتے ہیں، مین کا ہدار ب

اد جاتی ہے۔ اور اون کی جتی فریاں ہیں، وہ جو تک اعمال کرتے ہیں، مین کا ہدار ب

اد جاتی ہے۔ اور اور باور اور بات قریاں ہیں، وہ تک اعمال کرتے ہیں، مین کا ہدار ب

میں کی تی ہے۔ اور اور باور اور بات قریان تی می ہے کوئے دیس وہ آخرت کے تاکل اس ایس کی بیمائے میں مائم کی سرا

آخرت من مانا محق مؤتب راي الخدار شادب.

وَقِيْلُ نَهُمُ فُوْفُوْا عَذَابُ النَّادِ الَّذِي تُحَتَّمُ بِهِ فَكُذُلُوْنَ. (سورة بجده 1) ''اوران سے کیا جائے گا کہ آگ کے اس عذاب کو چکو پس کو تیٹا ایا کرتے تھے ''

قرآن شریف می کون سے اس کا ذکر ہے۔ قرآن باک میں ارشاد ہے:

وَيَوْمَ يُغَوِّضُ الْمَدِيْنُ كَفَرُوا عَلَى اللَّهِ أَدْخَيْتُمْ ظَيْبَادِكُمْ فِي خَيُونَكُمُ الدُّنَيَا وَاسْتَمَعْتُمْ بِهِا فَالْمَوْمَ تُحَوَّوْنَ عَذَاتِ الْهَرُن بِمَا كُنْتُمْ فَسَتَكْبِرُوْنَ فِي الاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ (مُوردًا الْمَانِينِ؟)

''اور جس ُ روز کار جنم کے قریب اوے بنا کی کے (اور ان سے کہا جائے گا) کہ آم اپنی لفت کی چزیں و نیا میں مامل کر بچے اور اس سے نفع اشا بچے۔ چی آج والت کے مذاب کی مزا دی ہوئے گی واس سے کہتم و نیا میں ہے وج تکبر کرتے تھے اور اس سے کہتم فق کیا کرتے تھے (اور جو کھونویوں تھی بھی ان کا بدارس ہی چکا ہے)۔''

آیت واحادیث دنیا کے مقصود بنانے میں

أو لِيْكَ الْلِمْيْنِ الشَّمْرُو الْمُحْمَرُونَ اللَّمْنَيْ بِاللَّهِ عِرْقِ. (مورة الرّور تا ١٠).

يئ دواوك جين يعنول نے وزيادى زندكى (ك مناقع)كو منزت كے جار بين فريان • فيل فيل النام من بين يقول ويشا الينا بي الكنيا و ما له بلى الاجر با بين خلاكى.

(rotifier)

عضے آوق ایسے ہیں جو یہ کہتے ہیں کراے ہر ہرب (جمیں جو کھر یا ہے) دنیا ہی میں و سے و سے ۔ (نین ان لوگوں کو جو مانا ہوگا دنیا بی شیس کی چائے گا) اور آخرت میں ان کا کوئی حصرتیں ہے۔

﴿ زُبِّنَ بَنْدِيْنَ تَحَفَّرُوا الْحَيْوَةَ اللَّذِيَا وَ يَسْخَرُونَ مِنَ اللَّهُنَ امْتُوا وَ الَّذِيْنَ الْكُوَّا فَوْلَكُهُمْ يَوْمُ الْفَيْنَةِ وَ اللَّهُ يَرْزُقَ مَنْ يَشْلَهُ بِغَيْرٍ جِسَابٍ. (الرَّةَ بَرُولَ كُوْرِ كَ لِلَّهُ وَيَا كَى رَمُنَ الرَّاتَ كُرولَ كَيْ (الرَّاسِ جِدِ هـ) ووسلما فول ہے مُدانَ كرتے ہيں۔ حال كر رسلمان قامت كرون ان ہے الحل درد (الحق جنت) میں ہوں کے (اور محض فرزیج موش پر سفرور نہ ہونا چاہئے کہ) روزی تو اند نشال جس کو بیا ہے جن بغیر حماب مرحمت کرتے جس (پر کول اور مقبولیت کی دیش نیس)۔

ایک مدیدہ میں آپ ہے کہ اللہ عل اُل دونیا اس مجھی میں فرمائے ہیں آس کوچوب رکھتے ایس اور اس کو گئی مطا کردیتے ہیں جس کوچوب ٹیس رکھتے مشکل این کی لوعظ فرمائے ہیں جس کو تیوب رکھتے ہیں۔ اُس انس محفس کو دائیں مطا کیا جاتا ہے وہ انڈ کوچوب ہے۔ (عالم وسمحے واقر وعلیہ افزیک)

🗗 لَمْنَ مَدَعُ الدُّنْهَا قَبْلُولُ وَ الْأَحَرَةُ حَبَّرٌ لَمَن النَّفَىٰ وَ لَا تُطَّعَمُونَ فَهِيْلاً.

(11) 16 (11)

آپ کورو بیٹے کرونیا کا تھ بہت تھوڑا سا ہے۔ اور آخرے الل انجھ ہے اس محص کے ۔ انٹے جاتنی او ادر تم یہ آرا سابھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

و ند المحبوة أنشأنها الا ليت إلى لهو واللذار الاحرة حيار المدين يتقول فلا
 نشقارن (-بررانده ع.٣)

ورونیوی زندگی تا بچ مهود نسب که تیم بخش نبین اور چیچه سند دا آخر کاتا بیزات منتبون که سائلهٔ کیاتم (این محلی الدیمی) محصا کین .

🗗 و قار اللدين المُحَشَّوُا دينهُمْ لَعِبًا وْ لَهُوْ ۚ وْ غَرِلْهُمْ الْمُحِبُّوةُ الشُّلَّمَا

(سدر پُرزغهام ځ ۸)

اورا بینہ او تون سے بالکل میرور و رہیں جنہوں کے سپنہ و میں کونبو و معب بنار کھ ہے اور دینوی زندگی نے ان کو دھوکہ شن والی رکھ ہے۔

🗗 نُوِ يَقُوْنَ عَرَضَ اللَّهُ وَافْلَهُ يُونِنُهُ الاجْزَةِ. (سَرَجُ اللَّهُ لَ عُهِ)

أَمْ لَوْ وَيَوْ كَالَ وَاسْبِالِ فِي حِيرَ وَهِ هُدِ جُلُ شَالِدُ ٱلْمُرْتُ وَفِي فِي إِلَيْهِ مِ

 ازجيئية والخيوة اللكي من الاعوة فقا خانج الحيوة اللكي في الاحرة ولا قبل (١٠٠٥ به بال)

کیا تم آخرے کے بدلہ جس رہاوی زعرکی پر راضی مولکتانہ سو (انجو ہو کہ) و تباوی زندگی کے مورکز تو قرف (کے مقابلہ) جس باتو بھی کہا

🗨 مَنْ كَانَ يُرِيْقُ الْحِيْوَةُ الْكُنَّا وَ زِيْنَتِهَا لُوفَ الْنَهِمُ أَعْمَالُهُمُ لِلْهَا وَ خَمْ لِيْهَا

لاَ يُشْخَسُونَ أُولِئِكُ الْمَلِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ لِي الاَجِوَةِ إِلَّا النَّاؤُ وَ حَبِطَ مَا صَنَفَوًا فِيْهَا وَ بَلِطَلْ مُنا كَانُوا يَعْمَلُونَ. (مورة يودئ)

چوفنس (اعمال خیرے اصل دنیاوی زندگی (کی منتعت) ادر اس کی روق جاہتا ہے تو ہم ایسے لوگوں سے اعمال کا بدلہ دنیا جی عمل پودا کر دیتے جیں اور ان کے لئے دنیا عمل مجھ کی نیمیں کی جاتی (جر ملیکہ کوئی ماخ شامو) اور ایسے لوگوں کے لئے آخرے میں جو جہنم کے مجافزیس ہے۔ اور انہوں نے جو میکھ افحال کے بھے دوآ خرے عمل سب بیکار طابعہ اول میکے اور سیداڑ دول میک دوسر عمل جو دو کرتے جے۔

اللَّهُ يَنْسُطُ الرِّزَقِ لِمَنْ يُشَاءُ وَ يَقْهِرُ وَ قَرِحُوا بِالْحَيْوَةِ اللَّمْيَا وَمَا الْحَيْرَةُ اللَّهُ مِنْ الْحَيْرَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَّا عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلْهِ عَلَيْهِ عَلَيْه

(فاہری ووقت و ٹروت کو دیکھ کر دموکہ ند کھانا جا ہے اس لئے کہ) اللہ تعالیٰ جس کو جا بہتا ہے وزق زیادہ دیتا ہے اور جس پر جا بتا ہے گئی قرباتا ہے۔ یہ نوک ویٹوں زیرگ م خوش موسے پھر نے جیں اور و تیا کی زندگی (اور اس کے میش و معرب) بجو معمول القاع کے اور کریمی ٹیس جیں۔

للهَ مَنْ كَانَ لِمِينَا الْعَاجِلَةُ عَجُلُنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ لَوِيَهُ ثُمْ جَعَلَنَا لَا جَهَنَامُ يَصْلَهُمَا سَلَمُوْمًا شَلَاحُوْرًا وَمَنْ أَرَادُ الأَجْرَةُ وَ سَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَ هُوَ هُوْمِنَّ فَاوِلِيْكُ كَانَ سَعْيَهُمْ مَشْكُوْرًا كُلاً ثُهِلُهِ الْآوَدِ وَ هَوْلاَءِ مِنْ عَطَاءِ وَقِبْكُ وَ مَا كَانَ عَطَاءُ وَبَكُ مَحْطُورًا. (حرة كَى امراكل عِلاَ)

پوقتس (اپنے نیک اعمال کے بدلہ میں) دیا کی نہیں رکھتا ہے، ہم ایے فض کو دنیا میں بھتا ہا ہے۔ ہم ایے فض کو دنیا می بھتا ہا ہیں کے اور (سب و نیس بلک) جس کو باہیں کے علا کریں گے ، پھر آخرے ہیں اس کے لئے جہنم تجویز کریں گے ، بھر آخرے ہیں وہ بدحال اور دائدہ ہو کر داخل ہوگا۔ اور جو فقض آخرے کا ادادہ کرتا ہے اور اس کے لئے جیس کوشش کرتا ہا ہے ، ایک تی کرتا ہے ، بھر طیک دو موس میں جو ان کی ہے میں اور کوشش مقبول ہوئے ۔ بھر طیک دو موس میں جو ان کی ہے میں اور کوشش مقبول ہوئے ۔ کے سائے تین شرطیس میں ۔ نیس مقبول ہوئے ۔ اب کے رب کی (دینوی) عطا سے ہم ان کی بھی ۔ آپ کے رب کی (دینوی) عطا کی ہے بھی ان کی بھی ۔ آپ کے رب کی (دینوی) عطا کی ہے بھی بندئیس ۔

لَا تُمَمَّنَ عَيْنَيْكَ إلىٰ مَا مُثَمِّنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَمُرَةَ الْحَيْوةِ الثَّمَٰيَا لِللهِ مَا رَحَاجًا مِنْهُمْ وَمُرَةَ الْحَيْوةِ الثَّمَانِيا (١٨٥ لهُ ١٨٥)

جرگز ان چیز دل کی طرف آپ آ کواخا کرجی شد دیکھیں جن ہے ہم نے کفار کی مخلف جماعتوں کوان کی آ زمائش کے لئے منتقع کر رکھا ہے کہ وہ دیٹری نور کی کی رونق ہے اور آئے سے سرکنا کی آریا کی موروز ہے ہے میں مرتب میں میں انہ ہے دار

آپ كرب كا (افروى) عطيدان سے يهت بهتر اور بيشد باتى رہن والا ب-

أففن وعلقاة وعدًا حسنًا فهو الإب كفن مُضّاة عمّا ع الحيوة المثبًا ثمًّا على الحيوة المثبًا ثمًّ على الميثرين. (عدمُ هم الله على الله على المثلث المتحدد عن المتحدد الله الله على الله الله على الله

کیا دہ مختص جس سے ہم نے ایک بہترین اعدہ کر رکھا ہے بھروہ اس کو ضرور پانے والا ہے اس مختل جیسا ہوسکتا ہے جس کو ہم نے دنیوی زعد کی کا چند روز والنے و سے رکھا ہے۔ بھروہ آیا مت کے دن این لوگوں بھی سے ہوگا جوگر قبار کرلئے جا کمیں گے۔

قَالَ الْمَنْهُنَّ يُوبَدُونَ السَمَنُوةَ المُنْبَا يَلْهَتْ أَنَا مِثْلَ مَا أُوبِي قَارُونَ إِنَّهُ لَمُؤْ
 خَطِّ عَظِيْمٍ وَ قَالَ الْمِلِيْنَ أُوبُوا الْمِلْمَ وَيَلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَرْرٌ لِمَنْ النَّنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا إِلَّهُ لِلْمُنْفِقِ إِلَّا الصَّامِرُونَ. (مورةهم)

جولوگ ونیا کے طالب سے کئیے ملک کائی ہم کربھی وہ سامان مل جو کارون کو ملاہے، واقعی وہ یہ اصاحب نعیب ہے اور جن لوگول کو تفر (رین) ویا گیا تفاوہ کئے گئے: اور سے تمہاراناس ہواللہ کے تمر کا ٹواب ہیت بہتر ہے اس قمل کے لئے جوالمان لائے اور ٹیک عمل کرے اور وہ یودوجودائیں اوگول کومانا ہے جومیر کرنے والے ہیں۔

﴿ إِنَّ وَعَدَ اللَّهِ حَتَّى فَلَا تَقَرَّنُّكُمُ الْحَيْوَةُ اللَّذِي وَ لَا يَقُرَّنُّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرْوَرُ.

(مورةُ لقمان ع م برورةُ وْ طرع)

ے فکٹ اللہ کا وحرہ سچاہے میک تم کو دنیاوی زندگی دعوکر عمل ندوّال و سے اور شاکوئی دعوکہ بازتم کواللہ کے ساتھ وعوکہ بھی ڈائے۔

الكُونَ كَانَ يُرِينَدُ حَوْثَ الأَحِوْةِ تَوْدَ لَهُ فِيلَ حَوْلِهِ وَ مَنَ كَانَ يُرِينُدُ حَوْثَ اللّهَ عَل اللّهُ اللّهَ الْوَلِهِ مِنْهَا وَ مَا لَهُ فِي الأَحِوْةِ مِنْ تَصِيفٍ. (حورة عُوركَ عُ) يوقَعَى آ قُرت كَي مِنْ كَا طالب مِن بَم اللّ كَي مِنْ ثَمَى رَبِّى وَي سُرُ اللّهِ عَلَي مَنْ عَلَي مِنْ مَا كا طالب بو بم الله كوزاش سے يكودي كے اور آ قرت ش الله كي عمري س بدسب اوران کے علاو وثر آن باک کی پیاسوں آئیں اس مضمون میں مشترک یں کد کھار کامنجائے متعد صرف د غوی تر د کی ہے۔ ای دنیا کے مزفع ان کی گاہ می منافع بیں۔ وہ آ فرت پر ایمان بی نہیں رکھے اور اگر بعش قرقے ان میں سے ایمان ر کھے بھی میں تو ایران بالا ترت کے معتبر ہونے کی شرائط بوری میں کرتے۔ اس لئے حق تعالی شاد کے پیال سے بھی ان کو جو بھیلا ہے ووای ویا علی ملا ہے۔ جو نیک اهمال او کرتے جیل ان کا شروا کا دنیا تک پاتے ہیں۔ جرالاسة معزت این عباس پیش ے كى ف مورة مود والى آيت من كان يُريند المخيوة الدُّنيّاك مطلب يوجها و انبوں مے فریا کران کے وٹال کا بدار محت جسمانی سے دور آل اولاد اور مال میں مرتول سے بورو کر ویا جاتا ہے اور اس کا عموم بھی سور کا نی اسرائیل والی آجت من گان يُوِينَدُ الْعَاجِلَةَ كَ سائل مقيد ب- يو دونول آيتي اور كرر مكل بيل-ين اسرائیل والی آیت کے ساتھ مقید ہونے کا مطلب سے ہے کہ جس کوانڈ جس شانہ جا ہے یں عطا کرتے ہیں۔ کی کا کوئی جرائیل ہے۔ معرت سعید دن جیر بواقد سے جی مورة مودكي آيت كي سكي تفير منقول بيكران كالعال كالددنياش وردويا جاتا ب معنرت قادہ بیٹرے بھی اس آیٹ کی تغییر میں پیما مقول ہے کہ افذ جل شاندان کے نيك الحال كابداردنيا عن إورافر وريع بين اورة فرت عن يَحْجَهُ تَكَ مُونَى مِحَى مَنْكِ باتى قیس رہتی۔ اور مومن کے کتے اس کی تکیوں کا بعلہ دنیا جس بھی ملا ہے اور (ایمان کی موے)اس كا قواب أخرت على بعي الحكاد معرت عيامة عيد بي مكن متول بك کفار کے اعمال کامیرام را بدلدوتیا می وے ویا جاتا ہے۔ حضرت میمون بن مران جائد فرمائے میں کد چوفخص بہنا مرجہ الله تعالی کے زویک معلوم کرنا جاہے، اپنے اعمال کو و كه عدال في كردواب الله على علي والله عد العني عن درج كالله بوتا ع وبیای معاملہ اس کے ساتھ کیا جاتا ہے) کوئی موٹن ہو یا کافر جو بھی عمل صالح کرتا ے اس کا بدار خرور مل ہے۔ لیکن موس کے لئے دنیا اور آخرت علی دونوں میک ملتا ہے اور كافر ك الخ مرف والاعلى عن الماسيد (ور منور)

هنرت محمد بن كعب تت سورة زارال كى آيت فعن يُعَمَّلُ مِنْظَالَ فَرَدُ خَيْرًا بُوْةُ وَ مَنْ يَعْمَلُ مِنْقَالَ فَرُوْ هَرُا يُرَةً. (أَمِن جُرْضَ أَيْكِ وَرَّه تَكِيرٍ مَنَّ كَلَ كرك كا ائ کو و کھے لے گا اور بوقض ایک ذراہ کے برابر برائی کرے گا اس کو د کھے لے گا) کی اس کو د کھے لے گا) کی اس کو د کھے لے گا) کی اس کا بدار و نیا کے دارد و والے کہ کا فرایک و برب شکل مرد و باتا ہے۔ اپنی جان میں وہال میں آئی میں واولاد میں دیا ہے۔ اپنی جان کی دوہ دب دنیا ہے جاتا ہے کہ کو کہ اور موس میں اولاد میں وہالے جو اور موس ایک خواب و بیا ہی وہ اور موس ایک خواب و بیا ہی ایک حالت ہے۔ اپنی جان میں آئی میں واولاد میں می کی کروہ دنیا ہے (بسااوقامیہ) ایک حالت میں جانا ہے کہ کو کئی جی برائی وہاں میں والود میں می جانا ہے (بسااوقامیہ) ایک حالت میں جانا ہے کہ کو کئی جی برائی ہی وہائی میں وہائے۔ (ورمنور)

مسلمانوں کی ترقی کا معیار اور بلاؤں سے بیچنے کا واحد علاج

للغدا اس است کے بین تھری است کے مرحوم است کے معمائی اور ہوادت سے بیچنے اور پر بیٹلٹھ ل اور دلتوں سے تبتغ کا واسد علاج کمٹا ہوں سے نہایت ابتھام سے بیٹا ہے۔ اور جو انقاقا صاور ہو جا کی ان پر دونا ہے، استعفاد کرنا ہے، تی یہ کرنا ہے۔ اس کے مواکوئی ولاج نمیش، تعلقا فہیں۔ بیٹیش ہوسکٹا کہ مسلمان مسلمان دوکر محمال موں کی کافرمت کے ماتھ وقتی کرتا دہے۔ ہاں کافر بن کر جنتے گمٹا ہوں کے ماتھ مز تی کرے مکن ہے کہ کفر کی جانت جس سینکز وں برائیوں کے ساتھ جنتی بھی معمولی محلا نیاں کرے گا دنیا جس ثبات وٹر تی یائے گا۔

حضرت سیدان بن عام رہڑ نے صفور اقدی الرائد سے دریافت کیا کہ میرے دالد صلاحی کرتے ہے۔ دریافت کیا کہ میرے دالد صلاحی کرتے ہے۔ جدا کرنے اور اگر میں اجتماع کا اجرائی افزار وائرام بھی بہت کرتے ہے کے انہاں اسور سے ان کوکوئی نفتے ہینچ کا)۔ مضور سی تھا ہے وریافت قبل انہاں کے انہوں نے مرض کیا تھا ہا۔ حضور سی تھا ہے۔ انہوں نے مرض کیا تھا ہاں۔ حضور سی تھا ہے۔ انہوں نے مرض کیا تھا ہاں۔ حضور سی تھا البت ان کی اواد رکو نافع ہوگا۔ تم نوگ ندر اسال ہوسے نہ تھے۔ در در منتور)

اس سے بیا افغال ہی رفع ہوئی کریم بعض کا فروں کو قوفی ل اور و نیا علی ترقی یافتہ و کیلے جیں ایکن ال کے اعمال حسناس قابل ٹیس یا ہے جس کو وہ یا رہے جیں۔ فرش نسوس غالبًا ان کے والد بن کے اعمال حسنا کا چشرہ ہے جس کو وہ یا رہے جیں۔ فرش نسوس بہت خوج سے اس پر والوائٹ کرتی جیں کہ غار اور مسلمانوں کے اسول ترقی کا معیار مرف دین جیں بلکہ جینی مشترک جیں اور جینی فرد انہوا ہیں۔ مسلمانوں کی ترقی کا معیار مرف دین پر قبل ہے، بالخصوص معاصی ہے بچنا کر جس قدر بھی معاصی جی ابتاد ہوگا استابی دیا میں مصافرے کا سامن ہوگا ہے و کی کرکر اس شم کے معاصی کناد ، سے بھی مرزد ہوت جی ا اور وہ ترقی کرتے جاتے جیں ال کے لئے بیدو میں مصافر کا سب نہیں ہینے وال اور اگر مصافرے نہ بون او اور بھی قریدہ خطرناک ہے۔ وہ استعدان ہے جس کا انتخام اور اگر مصافرے نہ بون او اور بھی قریدہ خطرناک ہے۔ وہ استعدان ہے جس کا انتخام

نی اگرم موفر ایک ادشاد کے کہ جو محفی سعیت اور گذاہ کے ساتھ کی چنے کے حاصل کرنے کا اور دو اور جو جاتا ہے اور ا حاصل کرنے کا ارادہ کرتا ہے وہ جس چنے کی امید رکھتا ہے ہی سے دور ہو جاتا ہے اور جس چنے ہے ورتا ہے اس ورقم لئے جس چنے دائی ورقم لئے ہائی ہے کہ اس لئے مسلمانوں کا گناہوں کے ساتھ ڈی آور نظاح کی امید رکھتا اپنے کو اس سے دور کرتا ہے۔ اور کھار کی ترص کرتا ان کے قدم بقدم چنز علادہ سے فیر تی کے باکا کی کے بھی ڈرافیدے۔
کا بھی ڈرافیدے۔ فادی اور دوم کا قرتی و توریه تماکه جوافکر فالب ہو جانا وہ مغلوب جماعت کے سرداروں کا سرکاٹ کر شاخر بشہرت بہندی اور مسرت کے طور پر اینے امیر کے پاک بجھاکرتاں

صدیق اکبر برادی خت کیر کافر سردار کاسر کات کر لانے میں

ظائب صدیقیہ بی بہدوم سے لاائی ہوئی تو سلی لوں نے اس خیال سے کہ ان لوگوں کے ساتھ کرتے ہیں، ایک شائی سرداد کا سرکاٹ کر معرف میں معاملہ کرتا ہا ہے جو یہ دومروں کے ساتھ کرتے ہیں، ایک شائی سرداد کا سرکاٹ کر معرف عقبہ بین مامر جائد کے ساتھ معرف اورکر کا اظہار کی خدمت ہیں بہنچا تو آپ نے آگواری کا اظہار فربایا۔ حضرت ہیں بہنچا تو آپ نے آگواری کا اظہار معاملہ ہم توگوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ معرت اور کرمد این بوجو نے ارشاد فربایا: کیا معاملہ ہم توگوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ معرف کا سرک کا سرک کا سرک کا سرک کا سرک کی سنتوں اور طریقوں کا اجاز کیا جائے گا۔ بیرے پاس بھی بھی کی کا سرک فارن وروم کی سنتوں اور طریقوں کا اجاز کیا جائے گا۔ بیرے پاس بھی بھی کی کا سرک کا ایک ہو جائے گا۔ بیرے پاس بھی بھی کی کا سرک کا فرد ہوں گائی ہے۔ (شرح السیر اول) اگر چہفتہا نے بھی تعون موس کی بناد پر اس کی اجازت دی سے بھر معرف نہ تھی ، اس لئے شع فرما دیا اور عرف کا دیا اور عرف کا دیا دی ہوئے کو اس برحمیہ فرما دیا اور عرف کی دیاد کو ان کیا گیا۔

حضرت تقر بریر کی سنید حضرت الوعیده در کو المک ش م سکے سفر جیل محضرت تقر بریر کی سنید حضرت الوعیده در کو المک ش م سکے سفر جیل محضرت الوعیده در اور تقی را مند علی آیک بارے تھے را مند علی آیک بات کی موزے نکال کر شاند پر رکھ لئے اور اس میں تکمس کر اور ک کیس باتھ جی کوئی ہو و ساتھ ساتھ تھا۔ حضرت ابوعیده بن جیل تمسید میں میں گر اور ساتھ ساتھ تھا۔ حضرت ابوعیده بن جراح بری جیل الی بات کی کہ شام والے تو اس کو بری جراح الی بیل بات کی کہ شام والے تو اس کو بری (والت کی) جن تھے ہیں۔ میراول تیں میں جاتا کہ الی شیرة ب کواس مالت پر دیکھیں۔ آپ نے اس کے بات کی ایک بات کی بات کے بال مال میں تھے، حقیر آپ نے ایک بات کی بات کی بات کے بالا کے بات کی کے اس مالت بردیکھیں۔ محض الی بات کہتا ہو ایک والی دوسرا

ہے۔اللہ جل شائد نے اسمام کی جوالت فزت عطا فرمائی۔ ڈی اب جس پیز سے اللہ نے فزت دی اس کے سواکس چڑ کے ساتھ مزت ڈھوٹڈ میں گے تو اللہ جل شائد ہم کو زلیل کردیں میں (مشدرک للما کم) حقیقا مسلمان کے لئے اص فزت اللہ کے بہاں کوفرت ہے۔ونیا اور دنیا دا ول کے فزد یک اگر ذات ہوئی بھی تو کیا اور کے دن کی۔ لوگ سمجیس مجھے حروم ماہاں وجھین سے دو نہ کچھے کے بیری برم سکھ قائل نہ رہا

مخزت اور ذلت كإبدار

نی اکرم بار فرائد کا ارشاد ہے کہ جو افلہ کی نافر اندل کے مرتھ لوگوں ٹی فرت اسلام کرتا ہے، اس کے تعریف کرنے والے اس کی قدمت کرنے والے اس کی قدمت کرنے والے اس کے تعریف کو اٹن ہوئے کہ مقال کیا گیا ہے۔ اس کے مسمانوں کے لئے ترقی کی داو، عزت کی راہ ، ذکر کی اور دنے ٹی آئے کی فرض مرف اللہ کی رضا اس کی مرضات کرنے گئے ہے، منفعت اس کی مرضات کی رضا کا کہ ہے کہ منفعت اور اس کے رسول کے بچ اور اس کے رسول کے بچ اور اور اس کے رسول کے بچ اور اور اس کے رسول کی گئے ہیں ۔ اور اس کے رسول کے بچ اور اس کے رسول کے بچ اور اور اس کے رسول کے بچ اور اور اس کے رسول کے بچ اور اور اس کے در اس کے در اور اس کے در اس کے در اور اس کے در اس کے در اور اس کے در اس

معزب جار جھ فرد نے جن کہ ایک مرتبہ معزب فر جھڑہ دات کا ایک آن گھیں۔
الے اور معنوں اللہ تر بہا ہم ہے مرش کیا کہ یا رسول اللہ: بہتو دات الما اس اور بید
کہ کر اس کر پر معنا شروع کر و یا رحضوں اللہ کا کہ کواری ہوئی اور چھڑ انور حفیر
ہوگیا۔ معزب ابو بکر مدیق بہتر نے چھڑ انور کود کھے کر معزب محر زائد ہے ارش و فرمایا:
تجے موت آ جائے ، دیکی کیوں ہے کہ چھڑا انور پر طعد کے آ جار جی ۔ معزب محر زائد

(منتو تاري واري)

تی آرم سوئی کی در این یالکی ظاہرتی کد بھیا اللہ کی آباب اور اس کے رسول کے ارسال کے رسول کے ارسال کے رسول کے ارشادات پر پوری نظر اور مہارت نہ بود اس وقت تک کی المی آباب کا ویک جم میں جی جی جی المی آباب کا ویک جو المی تقاب کو جائے ہیں ہیں ہیں ہور باطل تقوط (طا بوا) ہود اپنے ویک فرار ایجان مکا ہے واس کے دین کو ترا بیجان مکا ہے واس کے لئے تو مضا فقر (تربع) نیس کو کی جائے ہو کہ دیکے دیکن جس کو ویل مہارت میں اس کے متعلق تو ی المدیشہ ہے کہ اپنی قلب علم کی دید ہے گئی باقی وت کو تی بھی جانے اور کمرائ میں جس جائے ہے گئے تو اس میں تو ایف جی جو مشور تا ہو ہے اور واس سے بلا ہو کہ ہیں ہیں تو ایف جی جو مشورت ہو اگر میں ہیں ہیں ہیں ہو ہے گئی اس دید سے تی اگر میں جان کو بیت کو تی جائے ہو اوقع ہو ۔ اس دید سے تی اور واس سے بلا ہو کہ ہی ہو گئی تھی اور واس سے بلا ہو کہ ہی ہو گئی ہو

ائی اید سے مشائع اور اکار بیشہ اینے لوگوں کی معبت سے اور تقریر سنتے اور تحریر و کھنے سے متع کرتے ہیں جن کی دبی حالت فراب ہوٹا کہ رہے و بی کے زہر لیے اگرات سے تفاعت رہے۔

'' ټول کو دیکھو قائل کو نه دیکھؤ' کا مطلب

عام طور سے آیے۔ متوار مشہور ہے: اُنظُوَّوْا اِلَىٰ مَا لَالَ وَ لا تَنظُوُّوا اِلَىٰ مَنْ

فال (بددیکمو کرکیا کہا ہے نہ دیکمو کہ کس نے کہا) پہنچ ہے اور بھن ا ماد ہے ہی اس کی تا تیم ہوتی ہے ہی اس کی تا تیم ہوتی ہے۔ پہنا تیم محلف الغاظ ہے بدارشاد تعلی کے اس کے تعکمت کی ہات موکن کی تکشدہ چیز ہے، جہال ہے ہاتھ کے لئے لئے لیے (جامع ، محلوق ، مرقاق) لیکن سیای وقت ہے جب سننے والے کو کر نے کو نے کی تیم ماسل ہو بھی ہو ۔ وہ دین کے اصول ہا اور ہات کے جامجے کے قواعد ہے اتحاد احمٰنہ ہو بھا ہو کہ '' کیا گیا'' کو معلوم کر سنگے وہ موجود ہے کہ طال ہات وین کے موافق ہے، طال چیز دین کے طاف ہے، قرآن و مدین کے طاف ہے گر آن ہوت تک ہر تم کی تقرار وقوم ہے تا تر پیدا ہوگا۔ بھی جب کہ ہات حاصل شہورہ اس والت تک ہر تم کی تقریر وقوم ہے تا تر پیدا ہوگا۔ بھی جب کہ آن جب کہ ایک گر تم ہوتا ہے۔ ایک قفی آتا ہے وہ ایک کچھ دار تقریر کرکے تمام مجھ سے ایک ہات پر ہاتھ آخوا لیتا ہے۔ دومرا آتا ہے وہ ایک کے طاف پر کرکے اس کے طاف ہاتھ آخوا لیتا ہے۔ دومرا آتا ہے وہ ایک کے طاف پر کرکے اس کے طاف ہاتھ آخوا لیتا ہے۔ دومرا آتا ہے وہ ایک کو طاف پر کرکے اس کے طاف ہاتھ آخوا لیتا ہے۔

النوش مسلمان کے لئے صاح وظام صرف اتا م قرب، اسوة رسول اور سلف صافحین کے طریقہ مسلمان کے لئے صاح وظام صرف اتا م قدب ، اسوة رسول اور سلف م الحجین کے طریقہ می شخصر ہے۔ بھی آخرت میں کام آئے والی پیز ہے، بھی و نیا می ترقی میں انجاء) پر پیٹے ہے، جی دونا کہ سامنے جی اور کوئی تاریخ ہے واقف محص اس بینے میں اور کوئی تاریخ ہے واقف محص اس بیز ہے اور کوئی تاریخ ہے واقف محص ہے، آخرت کا خسارہ ہے، و نیا کا فصال ہے۔ تی بیزی بھتی بیاہ کر لی جا کمی، اخبارات کے مقالے ہے کر لی جا کمی، میں اخبارات کے مقالے ہے کہ لی جا کمی واقع والے بیاس کر لئے جا کمی، اخبارات کے مقالے ہے جا ہے کہ لئے اور حود کے کران کو بڑے لیا جا کمی، اخبارات کے مقالے ہے۔ مسلمان کی مقالے کا واحد راستہ معامی سے بر بیز ہے اور اسلامیات کا اجتمام ہے۔ اس کے مواد وہرادارات حول تھے وی گئیں۔

دین کے اہتمام عمل اسلاف کے حالات اور فیمی مددول کے بعض دافعات

يهال آيا اوري رجى فوركر يعلم أن اسم كون (جويل) كرويا جات

اس کے سارے احکام کومولو باند اسلام ، رابباند فد بہب ، طائد تھے تعرف کو ویا جائے ، عمر جن اسلاف نے برادوں تلے فتح سے الاکول کروزوں آبادیوں کوسلمان كرت اسلام كى حكومت وبان قائم كى تقى، ووائى مولوياند اسلام ك مال يقد ادر المافول سے زیادہ تک نظر تھے۔ وہاں وین سے لیک اٹی جُنامجی بلاکت اُد کیا جاتا تھا۔ وہاں زکوۃ ادا دركرتے ير ال كياجاتا تفاء وہاں شراب كوهال بحركر ينے بركل كيا جاتا تقااور حرام بجعد کے باوجود پینے پر کوڑے لگائے میات تھے۔ وہ معزات بیر آباتے ہیں كريم عن من ان كوايا منافق جيوز سكات جس كا نفاق إلكل واضح بور يعني مام سنائقین کی بھی ہمت نہ ہوتی تھی کدتماز کو جھوز سکیں۔ دہاں جب کوئی اہم مشکل اور عجرابت كي بات تين آتي تلي تو فوزا نمازكي طرف رجوع كيا بانا تعا-حضرت ابورروا ، وجو کہنے ہیں کہ جب آ برمی جلی تھی حضور مارشیم مجد میں تشریف لے جاتے تنے اوران وقت تک با ہر تین آئے تے جب تک ودکم نہ بوٹی۔ متعدد محابہ کرام بزخم ے علق موافوں سے حملور اللہ مول تھ كايا مول تھ كايا كيا كرياني اور تعروب ك وقت نماز کی فرقب رجورہ کرتے تھے۔ اور ایک سحانی بڑھرے منھور ماہی سے مثل کیا ے کہ پہلے انبیا و مہاء کا ہی کی معمول تھا۔ سحایہ کرام بڑتھ سے بھی کثرت سے بھی · حُولِ أَنْقُ كَمَا مِمَا بِهِ .. بِحَرِيقَصِيلِ وَ كِمَنا مِرْقِ مِيرِ بِهِ رساله فَضَائِلِ فَمَاز عِم ويجمو .. و: لوگ تماز میں تیر کھاتے رہے تھے اور نماز کی لفت کی وجہ سے اس کوتر ٹرنے کی مہت نہ ہوئی تھی۔ اذان بنتے تن رکا ڈوں کو چیوڈ کر نماز دن کو چلا جانا ان کا عدم معمول **تن**ا۔ حفرت عربا الله علی الله الله علیات کے حکام (کورزول) کے باس اعلان بھی ویا تھا کہ سب سے زرود مہتم بالثان (انجائی اہم) چز میرے زور یک فماز ہے۔ جواس کی حفاظت کرسکٹا ہے وہ دین کے بیٹیہ ایرا کی بھی طائلت کرسکا ہے۔ ادر جواس کو ضافع كروے كاده وين كے باتى اموركوزياده يرباد كردے كا۔

حضرت صَدیق اکبر برجی نے مرقدین کے ساتھ بچاد کے لئے جب حضرت خالد دیا پھر کا ایر لظار بنا کر بھیجا تھ ان کو وسے قرمانی کہ بید پانچ بی میں ایک مکرک شہادے مثمازہ ذکارہ روزو، تھے۔ جو کھی ان جی سے کی ایک کا بھی انکار کرے اس سے قال کرنا۔ (جیس) معزے عربی بیشرے ہیں جنہ من فردان ہن ترکو فارس کی ایک لائٹی ہا ایر لگر بنا المشاطرة اللہ و حسل المشاطرة المسلولة المشاطرة و حسن الرائی ہوتھ المشاطرة المشطرة المشاطرة
یدلوگ دات تھی داہب ہیں دن بھی شہوار (بیٹی دات بھرخدا کے رہاستے قاک دگڑتے ہیں دن بھر گھوڑے پر سوار دہتے ہیں ﴾ اگر ان کے بادشاہ کا بیٹا بھی چوری کر لے تو تن کی صاحت میں اس کا باتھ کاٹ و ہیں۔ اگر زنا کر ہے تو اس کو بھی منگساد کر دہیں۔

یہ جو پکھاس جاسوں نے کہا بالکل سیج کیا۔ مدید کی کتابوں میں بھڑت ہو تھ۔
دارد ہے کہ قبیلہ فزوم کی نیک عورت نے چری کری تھی۔ او نے جند کی تار ہوتی تھیں۔
اور ہمت نے ہوئی حق ۔ حضور ماٹیوی کی اوراہ میں کئی طرح سے رش کی جائے اگر کی اورائے
اور ہمت نے ہوئی حق ۔ حضور ماٹیوی کی متبنی حضرت ویریٹر کی جائے تھے۔ انہوں
اسامہ بیٹر کو اس کے لئے جویز کیا کہ حضور ماٹیوی ان ہے جہت فریائے تھے۔ انہوں
نے سفارش فریا آل قو حضور ماٹیوی نے متبیر فریائی کداف کی حدود میں سفارش کرتے ہو۔
اس کے بعد حضور ماٹیوی نے وہذا فریار بیس میں ادشاد قریال کر پکی است کے لوگ اس
بات سے بالاک ہوئے ہیں کہ بہب ان میں وئی برا آدی چری کر لیتا قاتو اس کو چوڈ
ویٹ جے اور کوئ معمولی درج کا آدی کرتا قیاتو اس کومزا دیتے تھے۔ فدا کی حم آگر ہے
در میٹر بھی اور کوئ معمولی درج کا آدی کرتا قیاتو اس کومزا دیتے تھے۔ فدا کی حم آگر ہے
جاتا۔ حدے کی گرایوں میں اور بھی اس لورٹ کے قبیے نے کود چیں۔ بی چیز تھی باتھ کانا

برقل کے کہا: اگر یہ جوہات کے جی بی تو وہ اس بگد کے مالک ان کرد ہیں گے۔
العا کی کی الوانی میں بر یہ بن افی مقیان نے معزیت مد بی اگیر برائدی خدمت میں خد
الواق کے حالات کے متعلق کھا ہے جس کا شروع ہے اللہ فلنجوں و مؤل افسا کیا ۔
الواق کشا ملنے سرز دا بقیہ اللی اللّٰہ الواق ب فلی فلنجوں و مؤل افسا کیا ۔
الواق کشا ملنے سرز دا بقیہ تھی اللّٰہ الواق ب فلی فلنجوں و مؤل افسا کیا ۔
الواق مل دینے تو می تعالی تا ان ان کے مراب ہونے کا حال میں چھا ایسا رحب فالا کہ وہ
الم مقابلہ سے بات کیا اور ان بی باتی تا ہی مراب ہونے کا حال محدم جواب میں تر کے
الم ان کرتی ، اور جی وہ و این ہے جس کی طرف لوگوں کو جم باتے وارائے تا اور ایس کی دور سے میں اور جس کی جب سے مواد ایسان کی جب سے مواد اللہ کو اور ایسان کی جب سے مواد اللہ کو اور ایسان کی جب سے مواد کی دور ہی وہ وہ ویں ہے جس کی طرف لوگوں کو جم باتے ہیں اور جس کی دور سے ک

بڑھی کی فوج بہت زیادہ تھی اور سلمان اس کے مقابلہ بیں بہت می کم تھے، جس کی اطلاع حمزت عرو این العاص براہ نے معفرت الایکر صدیق بڑھ کو دی۔ اس کے جواب بیل آپ نے تحریر فر بالا کرتم مسلمان قلت تعداد کی وید سے مفلوب (فقد سے) نہیں ہو بیکتے ، البت معاصی بیس بیتا ہوئے پر ہاوچود کیٹر تعداد کے بھی مفلوب ہو کتے ہوں ال لئے ال سے بیز کرتے رہا۔ (اٹاماد)

کی چڑھی جی سے اس وقت سلمانوں کو شرف آ دیوں ہی پر قالب بنا رکھا گئا بلکہ اگر ویر لا بھی جڑھی جی سے اس وقت سلمانوں کو شرمرف آ دیوں ہی پر قالب بنا رکھا تھی بلکہ اگر ویر لا بھی ویر ویر اس کو فقر ماسل تھی بلکہ اگر ویر کا بھی ویر ہوت ہیں تھیدان سے کے بیش مزدر سے بھی ان واقعات سے کہ جھی تھیدان سے کے بھی مزدر سے بھی آئی اور ویسے بھی جھی سے بھی مزدر سے بھی اس مرازی کی مزدر سے بھی بھی جھی اور اعلان کیا تھے۔ حضرت حقید بھی اور ایر فقر چھو کا اور کھی سے حضرت حقید بھی بھی ہے بھی اور اعلان کیا تھے۔ حضرت حقید بھی اور ایر فقر پھی کہ مرازی سے کہ کہا تھے۔ حضرت حقید بھی اور اعلان کیا تھے۔ حضرت حقید بھی اور ایر فقر پھی کے اور اعلان کیا تھا کہ واسلے اور اعلان کیا تھا کہ واسلے کہا تھا کہ اور اعلان کیا تھا کہ واسلے جا اور اور ور
معرت سنیند دیشروریوں کی اُڑ ال علی یا کی وجرے موقع پر واستہ کھول کے۔ افقاق سے ایک تیر سائے آئی۔ آئیوں نے اس تیر سے فرایا: علی حضور من آئی کا المام بول، بھے بیصورت بیش آئی۔ ووشیر کے کی طرح ڈم بلانا ہوا ان کے ساتھ بولیا۔ بھال کمیں کوئی خطرہ کی بات بیش آئی، وودوز کراس طرف بھلا جا تا اور اس سے بعد کر مگرائن کے بائی آجانا دورای طرح وم بلانا ہوا ساتھ بولیں۔ حق کر فکر تک ان کو مہنیا کروائی بھا گیا۔ (مفلوع)

فادی کی افزائی میں جب دائن ہے حملہ ہونے والا تھا قورات میں دریائے وجلہ پڑتا تھا کلار نے وہاں سے کشیاں وغیرہ بھی سب بنالیس کر سلمان ان پر کوندا سکیں برسامہ کا موسم اور سندر میں طفیائی۔ امیر فکر حضرت سعد بوٹر نے تھے ۔ اور سندر مسلمان سندر میں کھوڑے ڈال دیں۔ دو دوآ وی ساتھ ساتھ بھی کو رہے تھے۔ اور سندر میں گھوڑے سید بھی سندر تھی معترت میں گھوڑے سید محلف تیر رہے تھے۔ امیر فکر معترت سعد بھی کے ماتھی معترت سامان بھی رہے اور معترت سعد بھی اور مقدرت اللہ والے فوالے ف المنظهر في بيئة ولهنهومَنْ عَفَوَّهُ مَا كُمْ يَكُنْ لِي الْجَنِسْ بَغَى أَوْ خُنُوْبُ الْفَلِبُ الْمُحَسَنَاتِ، هَمَا كُلِّمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ وَمِسْوَل كَلَ وَطُرُودِكُمْ سِنَّ الْوَاسِيَّةَ وَيَ كُو غَالَبِ كَرَهِ سِنْ كَا اوْدِ وَمُسُون كُومْ طُوبِ كَرْسِ كَا جَبِ تَسَاكُ لِلْكُرْشِ كُلُمْ (يُورَا) وَ بُور اورَ فَكِيول بِمِمَا وَقَالَبِ رُووِجًا تَمِي _ (اشاعة)

مرة مِن كى لا اكى جن حعرت صديق اكبر بالعرف علاه حضرى بره كو امير نظر بهاس يح بن كي طرف بيجاء ايك اليد بنكل بركزر مواجبان ياني كا قتان عك تدها وك ياس كى ويد سے بلدكت كريب و كا محك معطرت على مين كھوڑے سے الرے وو رکھت آماز برامی اس کے بعد و ماکی جس کے الفاظ بدیاں: یَا حَلِیْتُم یَا عَلِیْتُم بَا عَلِیْ یَا عَظِيمٌ اسْتِنَا (اعملم والاساعلم والداع برتى والداع بالألَّى والداعم یائی مطافرہا) ایک تباعث معولی ساباول اتھا اور فرزا برسا اور اس زور سے کدسب لوگوں فے خود بیا، برتوں کو محرالیا، سوار ہوں کو بالایا۔ ببال سے فار فی دوئے کے بعد چونکد مرتدین کی جماحت نے وارین (مبکد کا نام) جس جا کر بناہ لی تھی اور وہال و کینے کے لئے سندر کومیور کرنا بڑا تھا، مرتدی نے کشتیاں بھی جا دی تھیں کرسلمان ان کا تفاقب شكرتيس وعفرت علا ويزخو مندوك كنارك بيتيد ووركعت نماز يزهى اوروعا كَ إِنَا حَلِيْتُمْ فِا عَلِيْتُمْ إِنا عَلِينَ إِنا عَظِيْتُمْ أَجِؤْنَا. التَّحَلِّمُ التَّعْمُ التَّعْمُ التعليم جینیں پر کردے ، یہ وعاکی اور محوارے کی باک پکر کرسمندر میں کود بڑے۔ حضرت العِبري وراوز النه بي كريم بال يرجل رب تقد فدا كانتم زقدم بيكا دمود ، بديگا ت محدة ول كي مم يملك اور جار برار كالشكر تفايعض مورتين فلما يدك بان اس قدر سم ہومیا تھا کہ محوزے اور اوٹول کے مرف یاؤل میکٹے تھے۔ کیا بعید ہے کہ جب مار براد کا للکر تھا، اس میں بعض کے ساتھ ایسا سعا لمد ہوا موا در حضرت اور بریرہ بخطر میسول کے موز رہمی نہ بھکے ہوں۔ ای قصہ کی طرف معترت عنیف بن منڈر بھڑ تے جو خود اس الوائي جي شريك على واشعرول عن اشاره كيا ب جن كا ترجد بيا بها كيا م د بکما تبیل کدانند نے سندر کومطیع کردیا اور کفار بر کتنی بخت مصیب نازل کیا۔ ہم نے اس اک وات کو بہارہ جس نے (بی امرائل کے داسلے) سمندرکوماکن کرویا تھا۔ ای نے جارے ساتھ تی اسرائیل ہے بھی زیادہ اعالت کا معالمہ فرمایا۔ (خیس) سمندد اود دریوک پر پیدل اور سواد بیل پر گزرنے کے واقعات کترت سے مندد اود دریوک پر پیدل اور سواد بیل پر حالی اور موال بیل برحالی اور موال بیل برحالی اور بوا محالی پر روئے کے ایس مندو اور بیا برحالی اور بوا محالی پر روئے کے ایس مندو اور بیا کہ کر بات بیلید و جلید و کر دیے۔ اسلاف ایک چر بنا وی کا موری کے دائے اور برائی کے دائے بیلید و جلید و کر دیے۔ اسلاف ان برخول کیا دو کا میاب ہوئے۔ اس بر کوری کے دائی برخول کی دریوں کے دائی برائی کی نداختہ جل جوالی اور امیدی لگائے بیٹھے اس برز کوری کے دائی دریوں کی برائی
معفرت عمر بيثوكي امير لشكر معفرت معد بيثو كونفيحت

معترت عمر بی شریخ نے بھر لفکر حضرت معدیزتد کو جونفیعت فریاتی ہے اس کا ایک ایک لفظ فور کے قابل ہے۔ چنوالفاظ کا ترجمہ لکھٹا ہوں۔ فریائے ہیں:

اہے آپ کو اور اسیع ساتھیوں کو بھلائی کا عادل بنایا۔اللہ کا خوف اعتباد کرنا اور اللہ کا خوف اعتباد کرنا اور اللہ کا خوف دو چیز وں بیل مجتمع ہے۔ اس کی اطاعت میں اور گناہ سے احتر از عمل ساور اللہ کی اطاعت جس کو بھی تعدید ہوئی ہے وہ دنیا ہے بھش اور آخرت کی محبت سے نصیب ہوئی ہے فقا۔ (اشاعة)

آخرت كودنيا يرترجي وين كى روايات

خود نبی اکرم ما تنام کا ارشاد ہے چوٹن ویا سے محبت رکے گا آخرے کو نشدان مہیجائے گا اور جو اپنی آخرت سے محبت رکے گا وہ اپنی ویا کو نشدان پہیجائے گا۔ پس تم لوگ الیمی چیز کو جو باتی رہنے والی ہے (مینی آخرے کو) ترجیح وہ الیمی چیز پر جو فذا ہو جائے والی ہے (مینی وزیا پر) (منتخوج)

محاب كرام بالم نے أن كليكو كوليا تما الرمضوط بكزليا تما اور حققت بياہ كرج مخض ونیا کے ستابلہ میں آخرے کو ترج وے اور ونیا کے نتسان کو آخرے کے متابلہ عى يرداشت كرف كوتيار بوجائة وصورة ون كا تتعال عن بعقيقت على جيل ہوتا کر بیٹنا مقدر ہے وہ فو بیٹی کررے گا۔ منور ٹیٹیا کا ارشاد ہے: جس مخص کا ارادہ (اور اجتمام وقل) آخرے کی طلب کا اوج ہے اللہ جل شانہ ہی کے دل جمی خنا ڈال دیے بیں اس کے منتشر امور (بھرے ، دیے کاموں) کوجتن فرما دیے بیں اور دیا اس کے یاس ولیل ہوكر پہنچى بداور مستخص كى تب ونا بلى كى بولى بدر اس كى كان كان كان ما من ربتا ب كامول عن المكار اور تفت ربتا باور مقدر عد زياد وا منا بی تین _ (ملکوہ) جنا نے سمار کرام برخر اور ان کے بعد اولیا داف کے تھے مدوار کو پیچے موے بین کردنیا کس قدرولیل موران کے یاس آئی تھی اور آئی ہے اور كيال دا كي مر والى مري أكل ك التي يواك كل عد حرود مع وهد ا ایک موقع برایک محتمر عاصت کا ایرفتگرمتوت عامم تن حمودی فوکو عاکر میدان (ایک جكركانام ب) 🕏 كرنے كے كيجا-حفرت عائم بن عرودائر إلى مجي اواقاق كرمطانوں كے إلى فوددوش (كمانے بينے) كا سان تھى را، ندكين س رسٹیاب ہوا۔ الل قارس کا ایک فض جو فود چروا با تھا ایک سے کتارہ پرطا- اس سے

وریافت کیا کہ مجیں دورے اور باربرداری کے جائر ال سکیس مع ؟ اس نے جموع کردیا كد مجھے فرشيل ہے۔ ليكن بن كا زورے ايك تن نے أواز دي۔ كذب عود التدما محمل .. الله مسك وعمن المناع جوت بولاء بهم يهال موجود جن.. الل آواز بر معرت عاصم بن عن میں محکے اور ان کو پکڑ کے لائے اور لٹکر رفقہ م کیا ۔ بعض مؤ رفعین نے اکھا ہے کہ بد قصد تادمید می معرت معدیور کے ساتھ ویل آیا تھا۔ اور اس جی جی کول مانع نیل ہے کہ دونوں مجکہ ویش آیا ہو۔ کائ بن بوسف کے زمانہ میں اس قصر کا تذکرہ آ یا تو اس کو اس مرتعب موا ادر اس نے ایسے معرات کو بلا کر جن کے سامنے میہ واقعہ بیں آیا تھا، تقدیق کی۔ ان لوگوں نے بیٹ کی آواز کا خود سنیا بیان کیا۔ جاج نے کہا كرلوك اس داخد كر متعلق كيا خيال كرت يقيد؟ ان لوكون في كما كرلوك اس واقد ے اس پر استدلال کرتے ہے کہ تن تعانی شائد سلمانوں سے رامنی میں اور فتح مات ان مے مرکاب جیں۔ تجان نے کہا بیاتی جب موسکا سے کہ لکار کے سادے می افراد متی ر بیزگار موں لوگوں نے کہا بیتو جس معلوم تیں کر افکر سے داوں میں کیا بات تھی۔ فَأَمَّا مَا رَأَيْنَا فَمَا رَأَيْنَا فَكُمْ أَزْهَدَ فِي قَيْنَا مِنْهُمْ وَ لاَ أَشَادُ بْغَكُ الْهَا لَيْسَ فِيتُهِمْ جَيَانٌ وَ لِا غَالُ وَ لا غَدُاوُ. لَكِن فايرش جركمة من ويكما وويب كروناك بارے میں الن سے زیادہ زاہر اور ونیا کے ساتھوان سے زیادہ یغنی رکھے والا ہم نے عیں ویکسا کوئی محفی ان علی وول یا شیانت کرنے والا یا بدعبدی کرنے والا ترقمار اس قصد على جاتورول كابولنا ياالله والول كے لئے اسے آب كو ول كرنا ورفون باتنی کی مستعدنیں ہیں۔ سی مدیوں من جانوروں ابدانا ہوت ہے۔ بواری شریف اور مدیث کی دوسری کالوں میں ہے کہ ایک فض ایک گائے لئے جار ہا تھا۔ وہ سفتے یلتے تھک کیا اور اس بر سوار ہوگیا۔ وہ گائے بولی کہ ہم اس کے لئے پیدائیس کے مجے ،

نے فرمایا: بیرا اور ابو بکروعر کا تو اس پرایمان ہے۔ ایک مرتبہ ایک تفس بکریاں تھا دے تھے۔ ایک بھیزے نے ایک بکری اٹھائی۔ ان صاحب نے شور وشخب (زیادہ شور) کیا تو اس بھیزے نے کہا: دوعوں کے دن (قیامت کے قریب) کون ان بکریوں کی حاضہ کرے کارلوگوں کو تجب ہوا کہ بھیزے

بم مجی کے لئے پیدا کے گئے ہیں۔ لوگوں کواس کے بولنے پر برا انجب تھا۔ حضور مائنزیم

کلام کرتا ہے۔ حضور سائی کے بیال بھی وی ادشاد فرطا کہ میرااور ابو کم وعمر کا اس م ایمان ہے۔ (منگلؤ قابر ولید البیشن) مجزات کی کتابوں میں متعدد واقعات ال فوج کے ذکر کے تھے میں کہ جانوروں نے حضور ہوتی کی ٹوٹ کی شہادت وی۔ لوگوں کو ایمان شان نے پر طمن کیا۔ ویکھنا ہا ہوتو شفا وقاضی حماض میں بھی چند واقعات ذکر کئے ہیں۔ اس تصد کا دہمرا ابر کہ جانوروں نے اپنے آپ کو قیش کیا بھی خاہر ہے۔ کی فکہ جب یہ جماعت اللہ کے نام پر شہید ہونے کو اس دخا اور دخیت کے ساتھ ہرونت تیاراور مستعد

قوہم مردن از تھم داور کی کے کردن ند وجد زھم تو بھ (یعنی تو عدا کی اطاعت کر، ونیا کی ہر چیز تر کی اطاعت کر ہے گی الان معرات کے شوق شیاویت کے واقعات سے قوارز تائج محرق ہوئی ٹین یہ نمونہ کے طور پر چند تھے حکایات سحامہ چھر میں گلے چکا ہوں۔ ول جاسے تو دکھالو۔

جید الوده علی نی اکرم طافیتی نے مواوند کی قربانی کی تھی۔ بنب تعنور طافیتی قربانی کی تھی۔ بنب تعنور طافیتی قربان ہے اور بعد استے آئے ہے کہ کہنے کوئی قربان ہورائی قربان ہے تھے کہ پہنے کوئی قربان ہورائی قربان ہے مواوند المحقول دکام، بن حکام، بن کے جعد علی بکوی تی ہیں ہے ، وہ اسپنے قربانی وادوال کی ہم طرح میں ایس حکام، بن کے جعد علی جلائی ہیں ہے ، وہ اسپنے قربانی وادوال کی ہم طرح کے حابیت کرتے وادول کی ہم طرح کی ایس مارک میں المرائی کی اور میں المحقول المرقم الله فائن المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم کی موکرو کے قربان شام الله فائد المنظم کی المورد کے اللہ المنظم المنظم کی المورد کی المنظم کی المورد کی المنظم کی المورد کی المنظم کی المورد کی المنظم کی المنظم کی المورد کی المنظم کی المورد کی المنظم کی المورد کی المنظم کی المورد کی تعالی میں المنظم کی المورد کی المورد کی المنظم کی المورد کی المورد کی تو کوئی جی تم کی عالی میں المنظم کی المورد المورد کی تو کوئی جی تم کی عالی مورک کی المورد المورد کی تو کوئی جی تم کی عالی میں المورد کی تو کوئی جی تم کی عالی میں میک المورد اگر مدد نہ کریں تو کوئی جی تم کی عالی میں میک المورد اگر مدد نہ کریں تو کوئی جی تم کی عالی میں میک المورد اگر مدد نہ کریں تو کوئی جی تم کی عالی کی مورک کی تو کوئی ہی تم کی عالی میں میک المورد کی تو کوئی ہی تم کی تعالی میں میک کی المورد کی تو کوئی ہی تم کی تعالی میں میک کی المورد کی تو کوئی ہی تم کی تعالی میں میک کی المورد کی تو کوئی ہی تم کی تعالی میں کی مورک کی تو کوئی ہی تم کی تعالی کی مورد کی تو کوئی ہی تعالی کی مورد کی تعالی کی مورد کی تو کوئی ہی تعالی کی تعال

طاعت پر عدد کے وعوے اور محمنڈ پر نقصانات حغرات سحابہ کرام بڑتم نے اس چز کواچی طرح مجمد لیا تھا۔ اطامیت رسول ان کی طبیعت بن گئی تھے۔ کامیابی این کے ساتھ تھی۔ برتورا کی مدو این کی رقیق (ارائی)
علی۔ اور جہاں کہیں کی تھم کی تفوش ہوئی وہاں مشتقیں، وقتیں (تعلیقیں) افھا:
یع ہے۔ جنگ آور کا قد مشہور ہے کہ نجا کرم الاتھاہی ہے ہے ایک جو عت کوائی خاص جگہ
پر تشمین فر ما کوظم و سدور تھا کہ ہم خالب ہوں یا منظوب تم نے اس کی ہے ہیں ہمنا۔
مسل بن خالب ہوتے جارہے تھے اور بہ کافی خلیہ ہوگیا تو ہی جماعت کے بہت
سے افراد نے یہ مجھ کر کہ اب فر خلب بالکل بی حاصل ہوگیا تھے، بھا گئے والے کنار کا
خالب بھی ہوجا کی تب بھی تم بہاں سے نہ کہا گئی کہ حضور ہوئی نے یہ فرہ یا تھا کہ وگر ام
ما نہ کہا ہو جا کی تب بھی تم بہاں سے نہ کہا گئی کہ حضور ہوئی ہے۔ بھا گئے والے کار کر ام
سے امراد کے بیٹ موجو کی تب بھی تم بہاں سے نہ کہا گئر برا عت نے تندوقی ہے اس تم کو
سے کہا اور خالد بن والید نے جو اس والت کفار کے بہر سادار تھے، بھی جگہ سے آ کر چھے
سے سلمانو ان کی گئر ہے اور ایس موجود کی اور کے بہر سادا و سے بھی مسلمانو ان کی گئر ہے آ کر چھے
سے سلمانو ان کی گئر ہے اور ایس موجود کی اور کے بید سادانو ان کی گئر ہوں ہے۔ جس کی جہد سے آ کر کہا ہوں کہا ہوں کی گئر ہوں ہے۔ جس کی جہد سے خت پر بیش کی اور دیت کی سامانو ان کی گئر آن پاک جمن
میں کی جہد سے خت پر بیش کی اور دیت کی سامانا مسلمانو ان کو کری پر ان قرآن کی ایس کی خوال کی اور خالد کے سامانو ان کی کرو تھے۔ جس کی اس کی خرف اندیش جو الے اندیم کیا گئر بھی اس کی خرف اندیش جو اس خال ہے۔ جانو ان کو کرو تا ہوں کے گئر اور بھی کامی کیا ہوں کو کرو کیا ہو کہ بھی اس کی خرف اندیش جو ال است خوال کیا ہوئی ہو بھی گئی اس کی خرف اندیش جو اس خوال کے اس میں ان موجود ہو ان کی کیا ہوں ہو گئیا ہوں کی خوال کیا ہو کہ کرو گئیا ہو کہ کرو گئی ہوں ہو گئی گئیا ہو کہ کرو گئیا ہوں کی کرو گئیا ہو گئیا ہو گئیا ہ

مرتدین کی ٹزائی میں از ل طلبے افتداب سے معرکہ ہوا، جس میں بہت سے لوگ بھاگ گئے ، پڑھ اور سے کھے۔ فرانظیجہ بھی بھاگ گیا۔ اس سے مسلما نون کے جو جینے بہت بڑھ کئے۔ اس کے جعد مسلمہ کی بھاعت سے لڑائی بوٹی اور جس میں بہت تخت مقابلہ بروا اور بزاروں آوی اس کی تھاعت کے قتل ہوئے اور مسلمہ نوں کی بھی بوٹی جماعت طبید بوئی۔ حفرت غالد بن ولميد يؤسمان معركور كرسيد منالار تقدر فريات جين:

إِذَا لَمْنَا فَرَغَنَا مِنَ طَلَبْتُحَةَ الكُذَّبِ وَ لَهُ مَكُنَّ لَهُ شَوْكَةً فَلَتُ كَلِمَةً وَالْبِلاَءُ مُؤْكِلُ بِالْفَوْلِ وَ مَا يَنُوْ حَيْفَةً مَا جِنْ إِلَّا كُفِنْ لَقِيْنَا فَلَقِنَا فَإِمَّا لَيْسُوا يَشْبَهُونَ أَحَدًا وَلَقُلُ صَبُولُوا لَنَا مِنْ حِنْ طَلَعْتِ الضَّفَى الِي صَلوةِ الْعَشْرِ. (فيس) يعب بمطلح كذاب سے فارغ يوسے اوراس كى شوكت الله على مؤكت بكر زيادہ وقتى تو يمرى ذيان سے ايك كُرنى حَيْد يس بن كيا يوا يہ بي ايسى بي جي الله على الله على الله الله على من بي عيدولوں سے ام بعد جَيْد جي (الين طلحہ كى بند عت) كر جب بم اس كى جاعت ہے بوئر سے الرائے ان تا بي عالى بي جام ہے الله على الله بي الله بي براہ مقابلہ كرتے ہے۔

حضرت خالد برجو خود اقرار فرماتے میں کہ یک کل دیاں سے نکل کے تھا جس کی اجد سے است خالد برجو خود اقرار فرماتے میں کہ یک کل دیاں سے نگل کے داشد میں برجو سے ایسے خوت مقالم کا دارہ میں ہوئی اور اس چیز کی محراتی اور اس پر جمیہ فرماتے ہے۔ برموک پر جب شلہ بور ہاتا او حضرت خالد دوشر عراقی کی لاائی عمل مشغول ہے۔ برموکی نظر کی عدد کے داستے معترت ایرکو کر مدوقی روجو نے این کو تعالکھا اور تحرافی پر اینا جا جا تھی مقرر کر کے فوز ایرکو کی تاہد کے اس خطا عمل این کی افر بیا کہ فرائی پر اینا جا تھی مقرر کر کے فوز ایرکو کی تاہد کی اور کا میاریوں پر مبادک باد دی تھی اور کا میاریوں پر مبادک باد دی تھی اور سے لفاظ کی اور ایک آن فند اُل

صحابہ کرام بہتم تحریرات اور خطبات میں ڈرا ڈرا سے امور پر تنبیہ اور اس کی چند مثالیں

ان حضرات کے قطبات شیء تحریات میں ذراؤ را سے اسور پر حمیہ ادر اجتماع بوتا تھا ادر سوامی (مختابوں) پر زیردست کرفت ہوتی تھی۔ حضرت خالد برجم کے جس لقدر کارنا سے مضہور و صعروف جس، دوست و خمن، مسلمان کافر سب می دافقت جس ۔ خلافت صدیقی شیں ایک واقعہ میں حضرت محربیٰ دافکر کی امارت سے ان کو معزول کرنے پر بہت معربوئے۔ محرحعرت ابو بکر مدیق فاھونے قبول نہیں فرمایا۔ فلالب فارد فی جس ایک واقعہ کی ہناہ پر کہ ایک شاعر کو بہت سا افعام دے وہا تھا، حضرت خالہ بہتر کی مختبیں بندھوا کر بلوایا حمیا تھا۔

حطرت عمر بہ بڑہ جب کیل سرتبہ بیت المقدی تخریف نے جارے تھے قرآب ہوار کی فرجوں کے فرجوں کے ایک مقام کی کو بنا کر جھ سے جاری کا جھار کی کو بنا کر جھ سے جا بہ بھی (ایک جگہ کا نام ہے) آ کر لیس ۔ بدسب امراء جابیہ پنجے۔ سب سے الل یزید بن الی سقیان سے جھر حضرت ابوجید میں تنہ ہے۔ حضرت عمر بنائے بید دکھ کر ساقات ہوئی۔ بدحکھ کر ساقات ہوئی۔ بدحکھ کر ساوری سے اقر بدوری کے درجوں کی اردا شروع کر دیا اور فر الم کو کس کے کہ اس ایس جھے سے المؤرد کا کر دیا اور فر الم کو کس کے کہ اس ایس جھے سے المؤرد کی کس ہو ایس کے دوروں کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی باردا وہ جس کر بدحالت ہوگئی ہے۔ آگر دو ہوں کی اداروں کی اوروں کی باردا وہ جس کے دوروں کی ہے۔ اگر دو اوروں کی باردا وہ جس کے دوروں کو دوروں

ریشی لہاس کی فقتی بحث علیدہ ہیز ہے۔ بعض انواع اس کی جائز ہیں۔ ہمان
جسب ٹنے ہوا تو حضرت عمر ہوئٹ نے نعمان تن عدی کو دہاں کا حاکم بنا ویا۔ انہوں نے اپنی
یہ کی کوچی وہاں نے جانا چاہا تھر وہ تیش کشی تو انہوں نے بیسی کوایک علاقے جس شل
وہاں کی داخیں اور لفق اشعار میں تکھا، جن شی شرات اور اس کے توشعا کلاموں کے
وور چلے کا بھی ذکر شاعران انداز میں کر وہا تھا۔ معرت عمر جائز کوتھے۔ ان کو خطاکھا،
جس میں ہم الفرے بعد اول سور و تفاقر کی چیلی آئیت تکسی۔ اس کے بعد تو پر فرمایا: یکھے
میں اور شعر بہنچا۔ میں نے حمیمین معزول کر وہا۔ وہ حاضر ہوئے اور ہم کھائی کر می
میں اور الفاق شعر بہنچا۔ میں نے حمیمین معزول کر وہا۔ وہ حاضر ہوئے اور ہم کھائی کر می
ساتھ بھی حسن فی ہے جمر میں جمیس کی جگہ کا حاکم بھی تیسی بناؤں گا۔ (جھر البلدان)
ساتھ بھی حسن فی ہے جمر میں جمیس کی جگہ کا حاکم بھی تیسی بناؤں گا۔ (جھر البلدان)
ہے تو تا اور کئے۔ اور کا ساتھ میں اور کی ۔ جمر کی اور کن کی اور کینے کا وہ کتب مدیت میں
ہزاروں واقعا دید اس رنگ کے باق میں۔ جمی دار کن کی اتر آیات کا واحد میں بھی اور اور سیب تھا اور

چہال کیں کوئی افوش اوئی وہال فتسان کی پہنیا، جس کی تقیری ایمی ہے ہو اور ماتھ می بہلی کہ بھٹا او نچا جند یا فروقا آئی بی سمول افوش ہرافتہ میں شاند کی طرف سے حمید او نگ ۔ اور سے بات قرین قباس بھی ہے۔ خشات الاکٹرار شیناٹ المفقر بینی سور کا جس میں اس چڑ ہر حمید ہے کہ ایک نامیا فریب کے مقالمہ میں ویا وار بالدار کی رمایت کیوں ہوئی ، حالا کہ او رمایت وین بی کے فاطر تھی ۔ اس کے بالقائل بھنا معمولی فید تھا، است می معمولی سیکات سے ورگزر اور سیکات سک بڑھ جاتے ہر کرانت ہوئی۔

جزیرہ مردائی بہت معہد بزیرہ ہے۔ العد کے آئی پائی رفح ہوا ہے۔ مالی غلیمت بھی فاص طور ہے اس بھی خیانتیں کوئٹ ہے ہوئیں۔ جس کے جو ہاتھ لگا اڈا لیا (فیند کرلیا)۔ فاتے کے بعد جہاز بھی سوار ہوکروائیں آ رہے تھے کہ فیب ہے آ واڈ آئی انگلف غرفر فینے (اسالمدان کوخرق کردہے) اور سے فرق ہوگے۔ (اٹھامہ)

> سوال نبرہ: افراش آج کل زیادہ کام کر دی ہیں بر فخص اپنی افراش کے میچھے جل رہا ہے

ی جوجید فیل کرایدا بھی ہواور سب آیس آ کی لوگ اپنی افراض کے تحت بھی بھی کام کرتے موں ، لیکن بیا بھی تو ای اطلاق تعلیم کے ترک کا متید ہے۔ ہم لوگ اپنی تعلیمات کو تھول کریں ۔ الناکو اسود بنا کی تو بھرید ایک مضدد (یرانی) کیا، کوئی بھی مفسدہ باقی شدرہے۔ یقیقہ جولوگ و ٹیوی اغراش کی خاطر دین کا کام کرتے ہیں وہ اپنے تغویر پرظلم کرتے ہیںا۔

حديث: اتما الاعمال بالنيات اورريا وشهرت كي ندمت

نی اکرم طائعاً کا مطہور و معروف ارشاد ہے۔ اِلْمَا الاَعْمَانَ عِالَیْهَانِ وَ اِلْمَا اِلاَمْرِی مَا نَوْی. اعمال کا اجرو لواس نیت ہی ہے ہوتا ہے۔ اور جرآ دئی کو دیسا جی اور النظام نے مانی کہ جھے کوئی ومتیت فریا دینچئے۔ حضور طائع ہے اطاعی کی کوئی ومتیت فریا دینچئے مضور طائع ہے کہ (اطلامی کے ساتھ) تحوال ساتھل بھی کوئی اطلامی کے ساتھ) تحوال ساتھل بھی کوئی ہے۔ ایک صدیمے جی وارو ہے جسٹور اقدیمی سینچہ نے ارشاو فریا کے کیلئے میں داور ہے جسٹور اقدیمی سینچہ نے ارشاو فریا کے کیلئے میں اس کی وجہ سے جرچار کیک فتر نے ایک دورہے جرچار کیک فتر الکی ہو جاتا ہے۔

معترت سعد بزائدا كي مشهور حالي في ران كوليك مرجد يكوا في بزائي كه خيال آ عميار حضور الأفرار في سعيد قربات عيل والناو كالفرط الأكدائد على الشرائل احت كي مده معنا (كرور لوگول) في سعة قربات عيل والن كي نماز كي دجد سه الن كي دعا كي دجد سه الن كي دعا كي دجد سه الن كي دعا في وجد سه مهارت والناك ارشاد سه كي الله عمل جالد كام كيا جاريا سعود كي الناو المرك الزادة سع سه) حق تعانى شائد كا ادشاد سه جو كي تعانى شائد كا ادشاد سه جو كي تعانى شائد كا ادشاد سه جو المنطقة في المنظمة المنطقة في المنظمة المنطقة في المنظمة المنطقة في المنظمة المنطقة المنطقة في المنظمة المنطقة في المنظمة المنطقة في المنظمة المنطقة المنطقة في المنظمة المنطقة في المنظمة المنطقة في المنظمة المنطقة في المنطقة المنطقة في المنظمة المنطقة ال

تر ہمر: جو تھی (اپنے افال فحر سے) تعق د نیوی زع گی (کی منفعت) اور اس کی روثن چاہتا ہے تو ہم ان لوگوں کے اعمال کا بدلد دنیا می میں دے دیتے ہیں اور ان کے لئے د نیا میں (بشر هیکہ کوئی مافع نہ ہو) پڑھ کی نہیں کی جاتی اور ایسے لوگوں کے لئے آخرے میں بچر (سوائے) جہم کے مکوئیش سے۔ اور انہیں نے جو اعمال کئے وہ آؤ فرت میں

به کار اور بهار تابت دول کے۔

متعدد العادیف میں دارد ہوا ہے کہ بس فعل کا اہم مقصد محض دنیا ہوتی ہے، تن تعالیٰ شاشاس کے احوال کو پر بیٹان کر وہتے ہیں اور ہیں کے تفر (مختابی) کو آگھ کے مائے کر دیتے ہیں کہ ہر وقت ای کے قریمی جتنا وہتاہے اور جس محض کا اہم متعمد آفرت ہوتا ہے ال کو ہنجیت نعیب قرماتے ہیں اس کے دل میں استخاصطا فروقے ہیں ور دنیا ڈکیل ہوکر اس کے ہیں میکٹی ہے۔ ایک حدیث میں خودی تحالیٰ شاشاک فرمان نقل کیا مجیا ہے کہ اے قوم کے بیا جا میری عودت کے لئے فراقت صامل کر۔ میں تیرے بید کو خوا (مارواری) ہے مجردوں گا اور تیرا فقر وور کردوں گے۔ ورنہ تے سے بید کو مشاخل ہے مجردوں گا اور فتر روز ناکروں گا۔ (ترخیب)

اس لیے جن وگول کی میت تھی د نیوی افراض میں اور ساری جدوجید کا ماتصل میں بیکار سابق میں، و دیفیٹا اپ لیکنی اوقات کی اضاعت (شابق) کرتے میں صفرت کعب بیٹر فرمائے میں کہ نی اگر میٹرٹیزی نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس احت کو جندی اور دیندار کی اور علو سرچہ اور زمین پر قبننہ کی بطارت دے دو (کہ بیر چیزیں اس است کو حاصل دوں کی) کیکن دوفیس آخرت کا قمل ونیا کے واسطے کرے گا، اس کو آخرت میں میکرمی مصرفیس ہے۔

ایک سحابی نے حضور اقد تی الیتیج سے عوض کیا کہ ہم کی کام میں کھڑا ہوتہ ہوں ،
احذ جس شاندگی رضا کا بھی ادادہ کرتا ہوں اور یہ بھی خیال ہوتا ہے کہ میرا مرجبہ می خاہر
ہو۔ حضور مرخیا اے سکونے فربار کوئی جواب ٹیلی دیا ۔ تی کرتر ان باک کی آیت فکن
گائ ہو جُوا لِفاق رقع فلینغ فی خاب طبیع خابی اور ایک کوئر کے بعیادہ رہ آب انعقدار
عادل ہوئی۔ ہمی ہوشمی اپنے رہ سے مطبی آ رودر کھا تو تیک ممل (شریعت کے
موائی) کرتا رہے اور اپنے رہ کی عبادت ہمی کی کوئر کے شرک ہے۔ مدید بی بھی آ یا
ہوکہ جوشعی دیا اور شہرت کے واسط عمل کرتا ہے جن خابی شاند قیامت کے دن اس کو مشہور کریں گے (بھی اس بدنی کی شہرت کریں گے) اور اس کو حقیر اور و کیل کریں
سے دیور کریں گے (بھی اس بدنی کی شہرت کریں گے) اور اس کو تیجے سب سے توادہ
شے۔ مدیدت میں آ یا ہے، حضور اقدس مرخی ارشاد فریاتے جس کر جھے سب سے توادہ

شرك استركيا جز ہے؟ ادشاد فريايا: رياكارى (وكلاوا) قياست كے دن فق شاق شاند اپنے وكوں كو درشاد فرياكيں مے كہ جن لوگوں كے دكھانے كے لئے اعمال كئے تھے، وقيل سے جاكر بدلدادر فواب ليالو - (ترفيب)

اور احادیث بھی بگرت اس نوع کی دارد ہوئی ہیں ہیں ہے بتواتر پہمتمون البت ہوتا ہے بتواتر پہمتمون البت ہوتا ہے کہ جن المال حسنہ کی فرض جرت و دھا ہت (ونیا جلی) ہوئی ہے ہا کوئی البال وحمّان معتمود ہوتا ہے اور اللہ جل جلالے کی دخیا ان ہے متعمود تیں ، وقی دہ سب ریاد جن جی دہ ہوا ہے ہیں ۔ ایمی بیاد کے متعمول ہی ہی اس متعمود جرت کا ہے جی بوارد ہوا ہے کہ جس جہاد سے متعمود جرت کا دفیوں ہی ہی اس متعمود جرت کا دفیوں ہی جی اس متعمود جرت کے دفیوں ہی جا ہے ۔ جن میں بوتا ۔ حضور اللہ می بیاد سے متعمود جرت کا دفیوں ہی جرائے ہوتا ہے وہ مقبول تیں ہوتا ۔ حضور اللہ می بیاد کے سامنے کے ایمی اللہ کو دکھ کے ایمی دفیوں ہی ہوتا ہے اور اگر ہوتے کہ داشتہ جرائے کی اور کی ہوئے کی اللہ کو دکھ کے ایمی دفیوں ہی ہوئے کہ اور ایمی ہوئے جہوئے کی ایکی اللہ کی ایمی ہوتا ہے اور اگر ہوئے ہوئے ہی دور کے ایمی دفیوں کی حدد کے ایمی اللہ کا راستہ ہے اور اگر ہوئے ہو اللہ این کی حدد کے اور اس کو جرام ہے بچائے کے لئے فکا ہے تو دہ بھی اللہ کا راستہ ہے اور اگر ہوئے ہو اللہ این کی حدد کے اور اس کو جرام ہے بچائے کے لئے فکا ہے تو دہ بھی اللہ کا راستہ ہے۔ اگر آجے تش کی خرود بات ہور اگر ہے کے لئے اور اگر ہوئے ہو ۔ البت آگر شہرت ہے۔ البت ہے۔ البت آگر شہرت ہے۔ البت ہے۔

اس صدیت سے اور اس بھی ا حادیث سے بیٹی واضح ہے کہ انتذکا راستہ صرف چاہ بھی ہا تھے ہے کہ انتذکا راستہ صرف چاہ بھی یا نوائل بھی یا دہری عبادات بھی شخصرہ بی بلکہ ضروری اعمال وعیادات میں شخصرہ ہو، ادائے تھے تھے ہیں کہ ادائے تھے تھاں کی مضاور ہو، ادائے تھو تھاں کی مضاول ہو، ادائے تھو تھاں کی مشخول ہو، دیداری اسرف عبادات بھی مشخولی کا نام ہے اور دیناوازی کے کا موال بھی مشخول ہو، اس کے منافی ہے، وہ بلطی پر جی معشر علا، بھی سے کوئی بھی ہیٹیس کہتا کہ کہ اسباب معیدے کو حاصل بھی جائے اللہ بھی ہیٹیس کہتا کہ کہ اسباب معیدے کہ وہ سے کہ ان کو دینا کی مضا کے واسطے، اس کے مقرر کے ہوئے خرض سے بنہ کیا جائے۔ ان کو بھی ادائے بی کہ دہا ہے وابست، تا تور کے کہوئے خوش کے دائے جی کہ دینا کی دہا ہے۔ دینا کو جی بنا کی دہا ہے کہ دائے ہیں بنا کی دینا ہے کہ دائے ہیں بنا کی دہا ہے۔

حاصل کرنے کے واسلے نہ کیا جائے ، تحراس سب کے باوجود دوسری جائب بھی فائل گاڑ ہے۔ دور کر برمخش کوصا حب فرض بھٹا یہ بھی اسلامی شلیم کے مثانی ہے۔

تجس ادر غیبت سے بچنا ادر مسلمانوں کے عیب کی پردہ ہوتی

الله على جالركا ورثاد ب: يألها الكلفي احتوا الجنبتوا تخينوا بتن الطَّنِ إِنَّ بِعَضَ الطَّنِ إِنَّ الطَّنِ إِنَ بَعْضَ الطَّنُ إِفَمْ وَ لِا فَجَسَّسُوا وَ لا يَغْفَ بَعْفَ كُمْ بَعْطَا. (مورة جرات ع) المساح الطَّن إِنْ ال "كان المان والوا بيت سي كمانون سي بها كرور الله لي كرف كان كمان كاه وع تر بي اود (كم كي ميك) بحس (عاش) بمي زكيا كروادرك كم كي فينت بمي ذكيا كريد"

ہم لوگوں کی عام مات ہے۔ کہ جو تھی جاری مرض کے موائن کا مرکزا ہے، وہ تعلق ہے، تی جام کا مرکزا ہے، وہ تعلق ہے، تی جاری ہوئی کا مرکزا ہے، قاف کوئی کا مرکز ہے۔ گئی جوں جاری دوہ جاری دائے کے فلاف کوئی کا مرکز رہت ہے، تعلق ہوئی کے مرکز رہت ہے، تعلق ہوئی کے مرکز رہت ہے، تعلق ہوئی ہے، تعلق ہوئی ہے، تعلق ہوئی ہے، مکار ہے، وہ آگرے دوں کا دیکھنے قوار ہے یا کا تحرک کا محتواہ داد ہے۔ توش ہو ہاتے ہیں۔ اس کی حوب اس میں جو جاتے ہیں۔ اس کے اصلی کے حوب کو ملائے ہیں۔ حالا تک میں ہوئی کی جاتے ہیں۔ حالا تک نے اگر میں ان کی حیب ہوئی کرتا ہے، حق تعالی شانہ کی اس کی میب ہوئی کرتا ہے، حق تعالی شانہ تعلق شانہ کی ہو دوری کرتا ہے، حق تعالی شانہ تعلق شانہ کی جو بیسے کی کرتا ہے، حق تعالی شانہ تعلق شانہ کی ہو دوری کرتا ہے، حق تعالی شانہ تعلق شانہ کی ہو دوری کرتا ہے، حق تعالی شانہ تعلق شانہ کی ہودہ دوری کرتا ہے، حق تعالی شانہ کی ہودہ دوری کرتا ہے، حق کرتا ہے، حق تعالی شانہ اس کی ہودہ دوری کرتا ہے، حق کوئی ہے۔ حق کرتا ہے، حق کوئی کرتا ہے، حق کرتا ہ

حضرے این عمر بہانی فر است ہیں کہ ایک مرتبہ حضور الدی مانٹی ہمتر پر تھر ہیں قربا ہوئے اور بلند آ واز سے ارشاد فروایا: اے دو الوگوشن کی زبان پر اسلام ہے اور ان کے ولوں تک اعمان تیں بہنچارتم مسلمانوں کو نہ ستاؤ اور ان کے عبوب کے وربے نہ ہو۔ چو مختص مسلمان کے عبب کے در ہے ہوتا ہے ہی تھ تھ گی شانداس کی مردہ ورکی فرباتے ہیں اور جس کے عبب کو انڈ جل شانہ کھولنا جا ہیں ، اس کو گھر کے اندر کئے ہوئے کام پر بھی زموز کر دیے ہیں۔ ایک مرومومن کا احترام الله کے نزدیک بیت اللہ سے زیادہ ہے

حضرت عبداللہ بن عمر دی تھی نے ایک مرتب بہت انڈ شریف کو دیکھا اور و کِلا کر فر ہایا کر تو کتنا با برکت اور باعظمت کمر ہے دلیکن اللہ کے نزد کیک مسلمان کا احترام تھے ہے کہیں زیادہ ہے۔ (ترقیب) ایک حدیث شی آیا ہے کہ اسپنے بھائی کی کی تکلیف پر اعتماد مسرت و خوشی شاکر ۔ (اگر ایسا کرے کا تو) حق تعالی شانہ سی پروتم فرما کر تھے اس مصیب شی جھافرمادی کے۔ (ترفیب)

حضور اقد تی مائی کا ارش دے کہ مجھے سب سے زیادہ مجوب وہ لوگ ہیں جو توش اخلاقی ہوں ، ایس ہائی کا ارش دے کہ اللہ وال البخی فراہ قرارا کی بات پر اگر نے اور آسٹینس سوسے والے نہ ہوں) آلف (عمیت) کرنے والے ہوں اور وہروں کے ورمیان تعلقات پیدا کرنے والے ہوں۔ اور مجھ سب سے زیادہ ناپیند اور ہرے نزدیک زیادہ مبغوض وہ لوگ ہیں جرچھلخوری کرنے والے ہوں ، دوسٹوں میں تغریق اور اختلاف پیدا کرنے وہ کے ہوں اور جولوگ ہری ہوں ان کے لئے موس جوئی کرنے والے ہوں۔ (ترفیب) حضور مائی کا ادشارے کہ آگر کوئی فیم ججے کی ایسے میب سے درموا کرے ہو تھے ہیں ہے تھ کو اس کے جا ب جی بھی ایسے میب سے اس کورمواند کر جو اس میں ہے۔ تجے اس کا اجر بے گا کہ دوس کے کہنے کا وہال اس پر دے گا۔ (ترفیب) حضور افذی مائی کا اجر بے گا کہ دوس کی تعلقات نہ کرو۔ ایک دوسرے سے بیشت نہ ہجی وہ اس میں بھی تھی تا درکو۔ ایک دوسرے مسلمان سے تکن دوسرے مسلمان سے تک

حضور ما تربیکا ارشاد بید کدفق تعانی شاند کے پہال ہر دویانی (بیر کے دن) اور پنجشنبہ (جسرات) کو اعمال کی جیش ہوتی ہے اور ہر اس مخص کے لئے منظرت کی جاتی ہے بوشرک مذکر تا ہو۔ البتہ این واقعیموں میں کیند اور عداوت (وشنی) ہو، ان کے بارے میں ارشاد ہوتا ہے کہ ان کو ایمی رہنے دو، جب تک آگیں میں منظم شکر ہیں۔ رہندری مرتفیہ) سدی شی آیا ہے کہ چوفقس کی کا کافریا اللہ کا دعمیٰ کی کہ کر بھارے اور وہ ایسانہ جوتو پر کلر کینے والے پر لوٹ جاتا ہے۔ (بڑاری، ترقیب) مدیت شیں آیا ہے کہ مسلمان کو گائی ویٹا قبق ہے۔ دوسری مدیت شیں ہے کہ مسلمان کو گائی وسینے والا اپنی بھا کست کا سامان کرنے والا ہے۔ (ترقیب) صدیت شی آیا ہے کہ بوقھی کن کا ایسی بات کے ساتھ و کر کرے جو اس شین شیل ہے تو اس تعانی شانہ اس کو جینم عمل مقید قرار کمیں گے کہ ایسے کیے ہوئے کہ کا کہ اور کر تھیب)

ایک صدیت علی دارد ہے کہ اللہ کے بہترین بندے وہ بیں جن کو دیکہ کر اللہ کی یاد تازہ ہوتی ہواور بدرین بندے وہ بیں چو مطلخ رکی کرتے والے ہول، دوستوں کے درمیان تفریق (جدائی) پیدا کرنے والے ہول اہر ایسے لوگوں کے لئے جبوب تلاش کرتے والے ہوں جوان سے برک ہیں۔ (ترغیب)

حضور الذي الآيات في الودائ على خليه يزها دورائ على اعلان فريا كرتم لوكول كي خوان اوراً بروكي اوريال تم ير بيشه كي لئة اليمه عن قرام بين جيها كرآن اس محترم شير محترم مييند اورمحترم دن على بين - أيك هديث على مهم كرايك مسلمان كا دوسرت مسلمان برجان و بال اورآم و قرام مهدايك حديث على مهم كريز من سع يع مدود كرقتم عن مهم مسلمان كي آن وريز كاكرنا -

آئ انساف اور فورے ویکھا جائے کہ جتی جاحتیں ہی ام لوگوں میں قائم میں، سیای موں یا فیر سیال، جر بماعت کے کتے افراد ایسے میں جودومری جامت کے اکا یا کو خواہ وہ خلا و جوں یا لیڈر ، صرف اس لئے بین بھلا کہتے ہیں کہ ان کا وقود کرانی جنے اور اپنی جماعت کا وقار براحرانیا ہے ہے اور پھر طف سیاہ کہ برفض اس و برا بھی حسیت ہیں ، برا جملا سکتے ہیں الیمن اپنے کر بیان ش منہ ڈال کر نیس و پھا۔ پئی برناصت کے اقوان وافعال کوئیش و کھا۔ یہ کوئیٹش موجناہ اس کی پیست کہ درشہ شائیز کند ۔ نبی اکرم ماجی کا ارشاد ہے: بنتھ آفظہ کئے الفقائی فئی عین تجنیہ فی بنشنی الیجند نے فئی غینیہ ۔ (جامع) تم میں بھی آوی وہرے کی آگھ کا ترکا ایکے تیں اور الیک ان کھا ترکا ایک ہے ہیں اور الیک تا کھا ترکا ایک کھی تا ہے۔

مسلمانوں کی آبر دریزی بدترین سود ہے

ان بات کو قوب قور سے سنور ہے بات نہ بہت اہم نور خروان ہے کہ سلمان کی آبرور مرون ہے کہ سلمان کی آبرور یو کا ان کی اس کی ایک ہوتے کا ان بارے شا کی ایک ہوتے کا ان بارے شا گئی ہے۔ جمعنور موائی کا ارشاد ہے: مسلمان کی آبرویش اخیر ان کے ذبال دراز کی بوائی ہے۔ (جائع) بغیر می کا مظلب ہے ہے کہ جہال شریعت نے اجاز سے دبال جائے ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ سود کا کتا جائے ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ سود کا کتا درد ای ہے۔ ایک حدیث میں اپنی بازیا ہے مجب کر اور جزئرین مود مسلمان کی آبرور یو کی کرنا ہے۔ (جائع)

اکی مدین میں ہے کہ مود کے ہتر درہ انہ ہے ہیں جین میں سب ہے کہ درج اللہ ایس سے کم درجہ الیا ہے ہیں ہی ماں ہے محب کرتا اور سب ہے ہز حا اور اس سلمان کی آ بردریا کا میں ذہان درازی ہے۔ ایس فیان درازی ہے۔ ایس ایس ہے ہیں ایس ہے میں میں سے بلکا ایس ہے بیٹے اپنی مال سے محبت کرتا دور سب سے براہ اور اس مور مسلمان کی آ بردریا کی گرا ارد میں ہے ایس اور بھا ہوا مود کی آ بردریا کی آبرد دیا ہے ایس کی آبرد دیا ہے۔ ایس کی آبرد دیا ہے ہیں ایس کی آبرد کی ایس میں ہے کہ جا دی میں اور بھا میں اس ایس کی آبرد والی میں سے ہے۔ (جامع) ایک حدیث میں ہے کہ جب میری است ایک در مرے کو آبی ایس کی اس ایک کی در سالہ بھائی)

نی اکرم باز یکا تو اس بارہ میں ایشام یہاں تک ہے کہ جماعت کے بناول سے معمولی افتوشوں کو فائد ہے : معمولی افتوشوں کو فلوا عماز کرنے کا بھی تھم ہے۔ چنا نجدارشاد ہے:

آفِلُوْا فَوِی الْهَمَانَ عَفَرَاتِهِمْ إِلَّا الْمُعْلَوْدُ (بَانِ) زَي وجابت لوگول سے صدور كے موالان كا فورس سے دوكر دكيا كرد يعنى اگركوئى حد ينى زنا، چورى وغيره كا شرق فورت ان برموجائے و ومرى ات ب كان چزول كيفوت كے جدو كى كى بعد توكى كى بعد توكى كى معالى الله على وعالمت كل بدان كے علاوہ ان كى معولى الغرشول سے دركر ركيا كرو

بغیر ثبوت شرق کے کسی پرالزام لگانا برگز جائز نہیں انتظا آیا احتیاطاً اس سے علیحدہ رہنا امرا خر ہے

ادر صدود کے بارہ علی بھی جب تک شرق ثیوت ند ہو، اس وقت تک کی کو تھی برگانی یا ذاتی ہو آئیں گئی کو تھی بر برگانی یا ذاتی ہو آئیں کو اندے ہر جم است کی گرانی یا زیا کے بار علی فالدے ہو آئی کا زیا کہ بار بیش شاہد ند انا کی قوید برقود (شرقی قواعد علی) جبور فرجی ہے گئاہ نہ انا کی ہو اندے جس کے تعالی جیا ہے گئاہ کا دو شرک کا دو ان کے متعلق جیا بیا ہے گئاہ دار ان کا دو شرک کی جو اندے ہو ان کے متعلق جیا کہ معلولو رزانی اور شرائی کہ و بیا تو ایک معلول کی بات ہے۔ شریعت کا قانون بر ہے کہ جب تک شرق بوت ند ہو، تہت تھا نے والوں کے ان ان ان کو ان بر ہے کہ جب تک شرق بوت ند ہو۔ تبال الزام لگانے کے داستے کی شرق شہادت کی حضور ان میں اندے کی مورد نے داستے کی شرق شہادت کی مشرورت جب کی مواد کی مواد نے ان ان ان طرف سے اختراء کی مورد نا برائی طرف سے اختراء کی مورد نا برائی ان کی کہ مورد نا میں کہ مورد نا میں کہ برائی کی مورد نا میں کہ برائی ان کے کہ شیطان بھی بھی آئی کی مورد نا میں کہ مورد نا میں کہ برائی کہ برائی کہ ہو کہ ان کی کی مورد نا میں کہ کہ برائی کہ برائی کی مورد نا میں کہ برائی کا مرف نے دو آئی کی مورد نا میں کو کہ برائی کی کی مورد نا میں کا نام تو جائی آئیں ، کو کہ برائی کی کہ برائی کی میں نا ہرائی کی کہ برائی کی میں ان کا نام تو جائی آئیں ، کو کہ برائی کی کہ برائی کی میں ان کا نام تو جائی آئیں ،

ال کے تھن کمی جلد چی بھی جھ جھ عیں بھی اسمروف آ دی ہے کوئی بات من کر اس کا یعین کر این بھی زیادتی ہے، تاہی کیٹر شرق تواحد سے ٹابت نہ ہور البند الہے تھش کے متعلق احتیاء کرنا استفالا اس سے میچھ و رہتا یا اس کا بلید و کر دیتا ہی اس آ قرب کر اس پر تھم لگانا اس آ قرب سال کو غور سے مجھ لینا چاہئے کہ کمی فضی سے متیدہ دہا یہ اس کو طبیعہ کر دیتا ہے انتقان اسیاسانا مقیافہ بھی اور کا تا ہے۔ گراس پر کس اگر ام کو قاقم کر دیتا ہے قرق جوت می کا تمان ہے۔ اور یہ فرشی اگر امات عمومنا انظرادی اور ہی متی حسد ارشاد ہے کہ کینہ وہ حسد فیکیوں کو ایس کھا جاتے ہیں چیسے کہ سم ایور میں تو کھا گئی ہے۔ (بہائی) عال تک بیالوگ جو تعلی بدگھانیوں سے دوسروں کے ذیب قراس تراشتے ہیں اگر تی اگرم الاجھانے کے ارشادات کو فورسہ دیکھیں تو ان تو معلوم او جائے کہ ان حالات ہے این بھی فیسان کرتے ہیں کہ جس تھر کا معالمہ بیردہ سروں کے ساتھ کرتے ہیں دیب عوال کے کے ساتھ بھی کہا جائے گا۔

جیہا کرو ئے دیبا بھرو <u>گ</u>ے

حضور الآن کا رشاوے: محلنا تبلیق تندان (مقاصد است) البھینا کردے ایسا مجروع کے الاس حدود الآن کا رشاد ہوئا تبلیق تندان (مقاصد است) البھینا کردے ایسا مجروع کے الاس حدیث شر وارد ہے کہ جائی اور شکل پرائی تہیں ہوئی اور گناو جعلام تبلی اور حتی جاتا اور ویان (جدو ہے والی والت الیقی تق تعدنی شانہ) کے سے سوسے تبلی (وہ سی تجرو کے رائے۔ وہ بیت مجاول تبلی کہ جیسا کرد کے ویدا تق تجرو کے رائے۔ ایسا میں بیار سے دوسرے کو جاتا گئی کہ ایسا کرد کے ویدا تا ایسا میں ایسا کہ ایسا کرد کے ویدا تا ایسا میں ایسا کہ اور شک اور حت کی بیار سے وہرائی اور کے ویدا تا ایسا میں ایسا کہ اور شک اور میس ایسا کہ اور میں اور ایسا کہ اور کی جاتا ہے اور کی جاتا ہی اور ایسا کہ اور میں اور ایسا کہ اور اور ایسا کہ اور اور ایسا کہ اور ای

تعانی شانہ اس مخص کی ایسے وقت بیں مدد فرمائیں ہے جس وقت کداس کو مدد کی ضرورت ہو۔ (مکٹلوہ)

حفرت ابوذر فغاری پی مشرمشهور محاتی این - ان کا ایک طویل قصد مدیث کی کتابوں میں ذکر کیا حمل ہے جس کے اقبر میں پر مضمون ہے کہ انہوں نے حضور الذس ما شیئا سے ورخواست کی کہ مجھے مجھے وحیت فرما دیں۔ حضور المحیائے ارشاد فرمایا ر كراتة في كي وصيت كرنا يول، برق م فيزول ك لئے زينت ب(اور حقيقت على جو من برامر من الله سے ذرا ہے تو کروا کم میب اسمیت مل کرفار ہو ای تین سکتا) نہوں نے عرض کیا کوئی اور بات بھی فرما دیجئے رحضور سائی کے ارشاد فرمایا کہ حلاوت قرآن اور الله كے ذكر كى كثرت ركھا كرد كريہ آسالوں ميں تمبارے ذكر تذكرے كا سبب ب اور ذين عى تمهادے لئے الوادكي كورت كا سبب ب_انهال نے اور اضافہ میابا تو حضور موالئ کے اواثاد قربایا کداکار جیب رہا کرو کہ یہ شیطان کے دفعیہ کا سب ہے (کرزیان کی بدولت وہ بہت سے ہلاکت کے مواقع میں یعنمان تا ب دور چے رونا دی کاموں کے ابترام می معین ے کہ جس منس کوفنول کوئی کا مرض ہوتا ہے بہت ے وقع الامول عے حروم رہتا ہے) انہوں نے اور اضاف بالا حضور والثية ئے ارشاد فر مایا كرزياده شنے سے احر از كيا كرد كراس سے دل مرجانا ب اور چرو کی رون واکل ہو جاتی ہے۔ انہوں نے اور زیادتی جائی فو حضور مانفیام نے ارشاد فرمایا كريس بات كوم عاب كروى على معلوم عور منبول في اور اضاف عابا لر حضور ما عنام في الما كدالله ك بارك جي كى طامت كى يوا تكروا و بحراضاف کی درخواست پر اد ناد فرمایا کدایج جیوب پرنظر کرنا جمهیں دوسروں کے محدب پرنظر كرية سروك ديد (مفكوة)

سیافیر کام بیرا ای مجدمتعود ہے کہ ہم لوگ ہر وقت دومروں کے عیوب کی فکر عمل دیجے ہیں اگر ہمیں اپنے عیوب پر نظر کا چیکا پڑ جائے تو شدومروں کے عیوب و کھنے کی فرمت سطے ندان کو ہمیلاتے کی حمت پڑے کہ ہر وقت ہے عیوب کا فکر دائمن گیررے۔

مرا پیردانائے مرشد شہاب ج شعر

دو اندرز فرمود بر دوست آب دگر آگد بر غیر بد چی مباقی: ومیت نامرهوت داسته اوری مرا ہیر دانائے مرشد شہاب کیے آ مکہ پرفولیش فود بیں مباش

حضرت معاذ برس کو آیک مرجہ حضورا لڈس باللیم نے چھ تھیجنی فرائیں۔اس سے
بعد ارشاد قر بایا کہ ان سب کا طاک (یعنی جس چیز سے ان پر قدرت اور حمل سمل ور
ہند کی بتاؤں؟ انہوں نے عرض کیا: خرور نتا و بیجے حضور موالمین نے زبان کی طرف
اشارہ کرکے قر بایا کہ یہ ہے (یعنی اچی زبان کو قابو میں رکھ) (ممکلوۃ) حضرت
معاذ بی نے عرض کیا: با رسول اللہ اکر آئی تربانوں کی بویہ ہے بھی ماخوذ ہوں
ہے۔حضور ساتھی نے قر بایا: کی آدی کو جہتم میں ہاک کے بل زبان کی الان کے سوا اور
کوئی چیز بھی ذائی ہے۔ (ماکم و سکتاؤہ)

ذبان کی الان سے مراد بیہ ہے کہ جیدا درائی تھی کو کاٹ کرائید جگہ کی کر گرائی ہے۔
ہورا ہے اللہ علی اللہ ہے مراد بیہ ہے کہ جیدا درائی تھی کو کاٹ کر ایک جگہ (انگال نامہ میں) جملا کر گر کے ایک جگہ (انگال نامہ میں) جملا کر گی وائی ہے۔ حق بیہ دنبان کے ایک جگ میں اور میں الا پر وائی کو کام میں الاست ہیں میں ہوتا ہے تھی بہت ہے تھر بیں۔ حالا الکہ ذبان کا مسئلہ اللہ میں بہت ہے تھر بیاں میں الاست میں کہ درائی الاست میں کہ درائی الاست میں کہ درائی میں کو کہ الاست میں کہ میں الاست میں کہ میں کو کرائی میں کو کر الاست میں کا کہ کر کر کا کہ درائی کی کے جس کو دل جا ہے گا کر کر اور مورد میں دیتے ہیں۔

کان ، آ تکھ ول ، ہرا یک کے متعلق احتیاط کا تھم

الشرخ جلالهُ الرشاد حيدة لا تَقْفُ مَا فَيْسَ لَكُ بِعِ مِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصْرَ وَ

المَفْوَادَ كُلُّ اُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْفُولا ُ وَ لاَ تَسْلِ إِلَى الاَرْضِ مَرْحَا إِنْكَ لَنَ مَنْهُ وَلاَ كُلُّ فَالْكِ كُانَ سَيْنَهُ عِنْهُ وَيَدَدُ وَيَكَ مَنَ الْمَحِكُمَةِ (حردَ فَى احرا مَلَ عَلَى الْأَحْلُ وَيَكُ مَنَ الْمَحِكُمَةِ (حردَ فَى احرا مَلَ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ا

اختلاف رائے کی صورت میں خودغرض قرار دیناسخت ذیدواری ہے وس کے براس فقعی کو جوائی رائے کے خلاف رائے رکھتا ہو، خود فرض بنا دیتا یا حت جاه ادر حب مال (رئياطلى اور مال طلى) كا جرم وطرم بدا ويد برى سخت و مدوارى ے - کیار مکن تبین کراس کے نزد کے۔ وین کے لحاظ سے یا سلمانوں کی فلاح و بیود مع واسطے مین صورت ساسب اور شروری ہوجو وہ اختیار کرد ہا ہے۔ مانا کر جہارے زو یک دو تعرف ک صورت ہے اور نہائے فتصال دو میکن اول تو تھادے اس می در المن الم كرجورات تهارات وال فق ب- خلا ادر تواب كا احمال برجانب ب دومرے آگر مان بھی لیا جائے کہ بھی راستہ تعین ہے، تب بھی بد ضروری نہیں کہ دوسر مصحص نے نظار استہ دیائ اور خود عُرض ہے ہی اعتبار کیا ہے، خطا جہادی ہے مجى ممن ہے۔ اس فيح تم ير مفرورى ہے كداس كو مجماة ادر ان اخلاق اسلاى ہے جو ا يك مسلمان كى شابان شان بن اس كواينا بم فوابناؤ، قديد كرهو في يج حوب اس ي چیال کرد اور ہر دانت بہتان و فیبت شل بتلا ربو اور ای کے دریے آ زار ربو۔ اللہ عِلَ جالدِكَ ادِثَادِ بِ: وَ الْكِيشَ يُؤَفُّونَ الْمُؤْمِيثِنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا الْحُسَبَوْا لَمُفَدِ احْتَمَلُوا بَهُمَانًا وَ إِلْمَا مُرِينًا. (مورة احزاب ع ٤) ''اور جولوگ موسی مرد اور موسی کارتول کو بدول اس کے کر انہوں نے کوئی ایسا کا م کیا جو (جس سے وہ شرعا ستا ہے کے مستقل میں جا تھی) ایڈ اوسیتے ہیں وہ لوگ بہتان اور صرح کمناہ کا ارتکاب کرتے ہیں۔''

ایک مرجہ تی اکرم ماہمیہ نے دریانت قربانا کہ جائے بھی ہوسفس کون فض ہے؟ محابہ بہتر نے عرض کیا: ہم میں تو مطلب وہ فض ہے جس کے بال ند نقلی ہونہ
سامان ۔ صفور ماہمیہ نے قربانا: ہم میں تو مطلب وہ فض ہے جو تیاست کے دن
بہت کی تماز روز سااور زکوہ وغیرہ مبادات لے مطلب وہ فض ہے جو تیاست کے دن
کمی پر بہتان لگایا تھا، کمی کا مال ناح کم کمایا تھا، کمی کا خون کی تھا، کمی کو بارا تھا۔ اس
کے بکو بیکیاں اس نے لے لیس اور پکھاس نے لے ٹیل اور جب بیکیاں فتم ہوگئی
اور مطالبے باتی رہ گئے تو ان مطالب کی بھوس ہے کہ بیکوں کا ستاین انباد و متاج کے کر بینجا
کے دھیجت میں اصل مطلب ہی محض ہے کہ بیکوں کا ستاین انباد و متاج کے کر بینجا
کین مان ہے کہ دومروں کے بھی کنادائے اور پر سے۔

غيبت اور بهبان ميں فوق

در هنیقت ہم لوگوں کی زیاجی تا ہیں تھی ہیں۔ جس محض کے متعلق جو جاہے ب تکلف تھم لگا دیج ہیں۔ مالا تک زبان کی حاضت بہت ہی زیادہ اہم ہے۔ ایک سمانی جائز نے ہی اگرم الاطخاب و دیافت کیا کہ مجھے کوئی ایک جز بنا و بہت جس کو مضبوط پیڑ لوں رحضور مائٹ ہے زبان کی طرف اشارہ قربایا کہ اس کا بالک بنا رہ۔ ایک دوسرے محالی جائو نے حضور مائٹ ہے دریافت کیا کہ کس جز سے بچوں۔ حضور سی تھا نے قربایا زبان ہے۔ (ترخیہ)

انسان پر ہرونت تغید پولیس اللہ کی طرف سے مسلط ہے مایلفظ کن قول الآیہ

ہر بات اعمالنامہ میں مخوط ہے اور افٹر کی مجکی تغیر ہولیس مسلط ہے۔ مَا يَلَهُوكُ مِنْ فَوْلِ إِلَّا لَمَنْهُ وَقِيْتِ عَبِيْدَ. (سورة ق ع) كُونَى لفظ (آدى) مند سے فالے حجی یا تا محراس كے باس ایک تاك فکانے والا (فرشت موجود موتا ہے)۔ دوسرى مجک

ورثاوے: إِنْ وَسُلْنَا يَحْتُونَ مَا تَعْتُحُونَ فَ. (سورة اللِّس بَا٣)" بِ قُلْب هارے كامد (فرقة) تمادى يالون كوكور ياس" كى قدرقود كا مقام ي ك في اکرم والمجابئ یاک تعلیم مسلمان کے سے بیٹی باڈا شیک ڈیٹل بیشا پنتلٹ جنگ قَلاَ فَشَيًّا مِنا مُعْلَمْ مِنْهُ فَيَكُونَ آجَوْ وَلِكَ لَكَ وَ وَبَالُهُ عَلَيْهِ كَذَا فِي المجامع. (جب كوني فخس تحجه اليه ميب كے ساتھ بنام كرے جواں كو تيرے اندر معلوم ہے ہو تو اس کوا مے جب سے ہونام زکر جوائل کی مجھے معلوم ہے۔ اس صورت على تيرے لئے اجر ہے۔ اور اس کے لئے وہ ل ہے) مگر بم وک جب مانے کے تے بدام کرنے کے لئے اعلم لیے کے لئے اس کی می مردت تیل محت کران یں وہ میب داقعی طور پر موجود ہو بکئه سراسرافتر او (جموت) کریجے ہیں اور عبوب کو مخرتے (منامقے) ہیں۔ یہ ہے جارا تعلیمات سنام پرعمل۔ ایک حالت میں ہم لوگ السيع مخالف سے انتقام تحل لين بلك اسلام كو بدنام كرتے ہيں۔ دوسرے و يحتے والوں کوک معلوم ہے کہ مارے یہ عمال اسلام تعلیم علی جی ، بلک اس کے منافی ایس می اجنى ديمن والروكيامعلوم موسكات كدمارى اسلاى تعليم كياب اوريم الى تعليم ے کئی دور جا پڑے ہیں۔ اچنی لوگ اسلام کی تقویر ہم نوگوں کو تھے ہیں اور ان کو جھتا مجی باہتے ۔ لیکن ان کو کما خرے کہ آم لوگ ای اقتیم پر عمل او در کھاران کو معلوم کرنے کی بھی کوشش نیس کرتے۔ ہم کو اینے دین ، اپنے لمرہب، اپنی اسلامی تعیمات اور رمول الله ماهیج کے اتوال و افعال محالہ کرام پرخج کے معمولات اور معاملات معلم كرنے كى بھى فرمت تين، چه جائيكہ إن يرحل كري - حادا دين روفى بن كيا، حادا ند بہب ببیر بن حمیاء عادا کیال دنیا جیسی ذلیل چنز کی وجابت (عزت) بن گئی۔ ہم اپنی عزت ووقار حامل کرنے کے لیئے یا اور کی دغوی فاسد فرض حامل کرنے کے لئے تمنی کی آبردیزی ش تال نیس کرتے رہوٹ یو گئے سے ٹیل جیکتے اچھوٹی حم کھ لینے میں باک تیں کر نے مالا تکہ مجمعی مسلمان دورجوٹ میں تضاد کی سیست بھی ۔

حديث مومن حجوثانبين ہوسكتا

حضور ما بنا کا ارشاد ہے کہ جب کوئی حقم جوٹ ہوا ہے تو (رحت کے) فرشیتہ

اس کے مند کے تعلق اور ید ہو ہے ایک میل کے فاسلہ پر چنے جاتے ہیں۔ (ملکو ق) محویا اس کی مفونٹ اور سروہ بند آتی دور تک چھلتی ہے۔

الب فض ف صفور مل فواس دریافت کیا کی کیا موسی امرد و بردل بوسکا ہے؟ حضور مل فوا فی فرمایا: بال بوسکا ہے۔ انہوں نے دریافت کیا کرموس بخیل بوسکا ہے؟ حضور مل فوا نے فرمایا: بوسکا ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ موس جونا بوسکا ہے؟ حضور مل فوج نے فرمایا کرٹیس (موس جونائیس بوسکا) (منگونا)

معترت الوكر صديق ويرشركا ارشاد ہے كہ استے آپ كو جوت ہے جهاؤ كيونك مجموعة اليمان سے دور و بتاہے۔ (در منتور)

حضرت عائشہ بیٹی فرمائی جیں کہ ٹی اکرم مائٹی کوکوئی عادت جوت سے زیادہ نا پہند میں تھی۔ جب کمی کا جموت بولنا معلوم ہوتا تو اس دشتہ تک نی اکرم میٹھ کا کواس ہے کرائی رہتی جب تک تو بدکا علم نہ ہوجا تا۔ (وزمنثور)

حضرت عبداللہ بن عربی تی کہتے ہیں کہ ہم نے حضور الدی الدی ہے ہے تھا کہ بہترین فضور الدی الدی ہے ہوتھا کہ بہترین فضو کون ہے؟ حضور الدی رائد ہے ہوتھا کہ والا۔ ہم نے عرض کیا کہ کی زبان قو معلوم ہے لین تخوم ول ہے کیا مراد ہے؟ حضور اللہ اور نظر الدی ہو معلوم ہے لین تخوم ول ہے کیا مراد ہے؟ حضور اللہ اور نظر الدی ہو معلق اور شام بن گناه او نظم من حصد الدکید۔ (ابن ماید) حضرت المر بی تو فرمات ہیں کہ وان کو تم جوہ نہ باؤ گے۔ حضرت المس بن ترز ماتے ہیں کہ وان کے دوز سے اور رائد کے جید سے دان کے دوز سے اور رائد ہے تھی دین کے دوز سے اور رائد ہیں کہ اور تی تو لئے کے جرار کی ہیز سے بھی ذین میں فرماتے ہیں کہ اور تی تو لئے کے جرار کی ہیز سے بھی ذینت میں نے اور دومنور)

حديث: تجات كا دُر ليد

حضرت مقبدین عامر برخو کیتے ہیں کہ علی نے صفور الدی الافخارے ہے چھا کہ نجات (کا دربیر) کیا ہے؟ ارشاد قربالا کراچی زبان کو قابوشی رکھو۔ اپنے گھر بھی ہے رمو (ضفول گفت قائے تہ پھرو) اور اپنی خطائ کے بروے رموے (مفکوق)

سوول نبر۲: علماء کا وقار حمدًا ترایا جاریا ہے۔ بے تکلف سب ویسم کیا جاتا ہے

سمج ہے اور یا نکل سمج مرشدنی امر ہے ، ہوئے دائی چیز ہے اور کوئی تی چیز نہیں۔ کوئیا زبانہ ایس اگز رہے جس جی طاورے عداوت نہیں ہوئی ، ان کی اہائیٹی نہیں ہوئیں۔ کیا امام اعظم روام کوقید نہیں کیا گیا۔ امام حالک رائے کو کوئٹ سے حف تیس مارا عمیار امام احمد بن عنہیں بات ہر کیا کیا تیس کردار غرض کی جلیل القدر عالم کو لے لیجے ، وو نا الحوں کی افریت و تکلیف کا شکارر مواکا رانا باشاء اللہ ۔

جہلاء اہل علم کے وحمٰن ہیں اور بُعض علامات ِ قیامت

حفرت فلي رثيب نے فر تامدہ عن ارشاد قر، دلا: وَ الْمُجَاهِلُونَ لِلْأَهُلِ الْمُعِلَّمِ أغفاق (درختار)" جہلاء الل علم كے دخمن عوتے جيں۔" نيز أ كنده كواس عن اضاف ہوبا ضروری ہے۔ اور ہو کر رہے گا۔ اس لئے کہ نبی کوم س پُڑم نے علامات قیامت جمل اس چز کوشکر کیا ہے اور جنگی علامت قیامت حدیثوں میں وارد ہوئے ہیں ووقفر یا مب عل فات جارب جي اورجن كالحي وقت تيل أيا واعترب مت إلى كرال ے آ ٹارٹروٹ ہو محتے ہیں۔ اس لئے کوئی ویرٹیس کر یہ بنے نہ یانی جانے بلکہ جو مجھ ولی آرباہے اور ؟ تا جارہا ہے وہ اس سک مقابلہ عمل موقفریب آئے والل ہے مجھ محک خیس ہے۔ حضور المریک ارشاد ہے کہ ایک ایک اندائے نے والا ہے جس میں علم و کو کتوں کی طرح مُثَلَّ كيا جائے گا. كاش اس وقت علاء وكلف بادي كن جاكيں رُفيني الن درشن وباغول کے کاموں بھی وقل ندوی ندان کی اصلاح کی قرکریں) ایک مدیث بھی وارد ہے کہ ایک زماندا بیا بھی آ ہے والا ہے کہ ملا وکوموت سرٹ (کھان) سونے ہے تیادہ محوب ہوگی۔ ایک صدیت میں ارشاد ہے کہ ایک زمان ایسا آئے والا ہے کہ اس يمل عالم كا جاع تين كيا جائ كا اور شعلم وي عرم كي جائ ك- شاس على برے كي تنظيم وي نہ تھوئے پر شفقت موكى۔ دنیا كے ماسل كرنے برآ اپن كافل و الل اوكار بائز و جائز ترجيس ك، عجائز كه عام از يرجيس كر فيك اوك جية

حضور الدّس والنياف في وما فريال هي كداب الله الله المي ذيان كونه بإدّن با سحاب والم كو خطاب فريابا كدتم لوگ ايس زياندكون باؤ جس جن عالم كا التاح تركيا جائة والد زيا خي عرب جين (تسبح) (بهترين) (ترفيب) حضور الاثناء كا ارشاد ب كه مح اور زيا خي عرب جين (تسبح) (بهترين) (ترفيب) حضور الاثناء كا ارشاد ب كه أيك زيان ايسا آية والا ب كدائل في وين ير جينه والا ايدا بوگا جينه با تحد من آمك كيا چنگاري في نيان عن (حقق) موكن كري كري بيد اياده ويكل اور نا قابل الفات ب كد خاندان جي (حقق) موكن كري كري بيد نياده ويكل اور نا قابل الفات

نیز علامات قیامت علی ریجی دارد ہے کہ فائل لوگ فائدان کے سردار سمج جائی مے اور کینے لوگ قوم کے اسد دار ہوں کے اور اس ویہ سے آ دی کا اعزاز کیا جائے گا کہ آس کے شراور تنسان سے تحفوظ روسکس ۔ (الماشاند) نیز بیاجی طلامت قیامت شرا ہے کہ گانے والیوں کی کوت ہوجائے کی اور یا جوں کا زور ہوگا، شراب کٹڑے سے ٹی جائے گی اور امت کے ساف و برا ابطا کیہ جائے گا۔ ایک مدیث میں آیا ہے کہ ایک ڈیندائیا آنے الاہے جس ٹی کئی دیشاد ہے دین کوسر کمٹیں رکھ سکا تھریک کیاڑے بہاڑے دوسرے بہاڑی اور ایک موراٹ سے دوسرے موراٹ میں جا کر تھے، جسے کہ اومزی اسے بچوں کوسٹے گھرتی ہے۔ اور یہ او ڈیانہ ہوگا جس میں حادل روزی مشکل تن ج نے گی اور بخیرالندی مصیت (عمناہ) کے دوزی حاصل ہونا دشوار ہوجائے گا۔ (اٹماعہ)

نیز عدارت تیامت ش یا بی دارد ہوا ہے کہ مام کساد بازاری ہوگی، ادلارز کا کن کثر ت ہوگی، نیبت کیل جانے گی، مالداروں کی عظمت کی جانے گی منظرات (تا جائز فرسر) کرنے والوں کا ظلم ہوگا اور تھیرات (ہزئی بزئی عارتوں) کی کڑت ہوگی۔ (اشاعة) نیز فیش کوئی، بوظفی، پڑوسیوں کے ساتھ ٹرا برناؤں نیز یے مجی علاسی قیامت میں ہے آئی موت (کثرت ہے) ہوئے گئے گی (جو آ بیکل عام طور سے ہوئے مجی جس اوقاب کی ترکمت بود ہو باز کہتے ہیں)

غرض احادیث می تیوست کی علامات بہت کرات ہے وارد ہوتی تیں۔ عباء نے ان کوستنقل تصانیف میں تیوں۔ عباء نے ان کوستنقل تصانیف میں جو خرمانی ہے۔ ان کا اکثر ویشتر حصد پایا جا رہا ہے تو کوئی ویہ تیرا کہ بیاماست نہ پوئی جائے اور جنگ کی ہائی ہے وہ پوری نہ وجائے روونے انلا ہے۔ وزن پر عمل کرنا جدیدا کہ ایمی کردا ہاتھ میں بیٹار کا بین حشر ہوئے والا ہے۔ وزن پر عمل کرنا جدیدا کہ ایمی کردا ہاتھ میں بیٹار کی ہیے ہے نہار کا جائے ہیں کہ دیدے میں اور جائے گا۔ ان ان جائے گا ہے کہ ایمی کردا ہوئے گا۔ ایک حدیدے میں وارد ہے کہ تیاست کی جارات ہے ہیا ہی ہے کہ سے تا دمیوں کو جنگ یا جائے گا ورجھوٹوں کی تقد وہی کی بیائے گی۔ (اشاعة)

حضرت علی میٹر فرمائے ایل: ایک مرتب حضور الذین ایٹی ہے ادشاد فرمایا: تم لوگول کا اس وقت کیا حال ہوگا جب تو جوان فائق بن جا کیں گے اور فور تھی مرکش ہوجا کیں گئے۔ سماہ میٹھ نے عرض کیا: یا رسول افتد؟ کیا ایسا بھی ہوجائے گا؟ حضور موٹی کے فرمایا: بے شک ہوگا اور می سے بھی ڈیاد مخت ہوگا، چھر آپ نے ارشاد فرمایا: ایس وقت تمیازہ کیا حال ہوگا جب تم ٹیک کا مول کا تھم کرنا چھوڑ وہ سے اور بری بالوں سے روکنا چھوڑ دو سے رسما بریٹر نے عرض کیا: یا رسول بھٹا کیا ایسا بھی ہو

عقیدہ کی خرالی مل کی خرالی سے بہت زیادہ سخت ہے

شرعیت کی نگاہ میں کسی برے کام کوکرۃ افا است نہیں ہے بیٹنا ان کو چھا سجھنا سنت ہے کہ اس میں عقیدہ کی فرائی ہے اور عقیدہ کی فرائی عمل کی فرائی ہے بیشہ زیادہ سنت ہوتا ہے۔ آدئی سنا ہی بڑے ہے بیش کا طروریات دئین میں ہے اور قابت اسلام کی کمی معمول ہے معمولی چیز کے جس کا طروریات دئین میں ہے اور قابت مرچکا ہو، انتخاف (بلکا مجھنا) یا اکار کرنے ہے اسلام می باتی نہیں رہتا۔ و، بالا تناق کافر ہوجہ تا ہے۔ جب بدعلامت اکثر بائی جادئی میں ایسے حالات میں اگر دینیا ہے کو باش ہے۔

حضرت عبداللہ عن مسعود بوٹر نے ایک فض سے قربایا کرتم لوگ آ جکل ایسے فرمانہ میں ہو کرد ناماء کی کھڑ ہے معدد کی ا زمانہ میں ہو کرد ناماء کی کھڑ ہے ہے اور قاربوں کی کی ہے۔ قرآن یاک کے معدد کی ا مطابح بہت زیادہ ہے معروف کی مطابع اگری تہیں ہے۔ سواس کرنے واسلے کم ہیں، ا مطابح کہتے ہیں۔ دیتے اعمال آوائی خواہشات ہے مقدم کرتے ہیں۔ لیکن مقریب ایسا فرمانہ آت کے الفاظ فرمانہ کا مرابعہ ہوگ ۔ قرآن کے الفاظ فرمانہ کی کھریت ہوگی۔ قرآن کے الفاظ ا کا اجتمام زیادہ ہوگا اس کے احکام کی رہا ہے ہیں۔ کم ہوگی۔ سوال کرنے والے بہت اور ایس کی اور قریریں) کمی کھی ہوں گے۔ اور آتریریں) کمی کمی ہوں گی، اور اور تقریریں) کمی کھی ہوں گی، نمازی مختبر ہوجا کمیں کی۔خواہشات انتمال پر مقدم ہوجا کیں گی۔ (جع) غوش بیسب چزیں ہول کی اور ہوتی جاری ہیں۔

علماء ومشائخ کے حق میں سب وشتم ہمیشہ سے ہوتا چلا آیا ہے

اس سب کے علاوہ قانون اللی کا متعقدا ہی ہے کہ علمہ ہوں یا مشارکی مشاہیر کے لئے سب وہتم (کال کھوج) ہی ایک قد کی (پرانا) معمول ہے۔ کول زمانہ ہی اس سند خالی تیمن کر دائد کررے گا۔ ہی کریس تیا کا اوشاد کی صدیت ہیں وارد ہے: اِنْ حَقّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا فِرْفَعَ حَبْثَ مِنْ أَعْلِى الدُّنَيَّ اِلَّا وَضَعَهٔ کُفَا فِي الْجَعَامِع بِرَوْائِدَ الْبَعَادِي وَ آبِنَ قَاؤُدُ وَ النَّسَائِينَ وَ أَحْدَدُ عَنْ آئَسِ.

اللہ تعانی کی بین عاوت ہے کہ دنیا کی جس چیز کو بلند کرتے ہیں اس کو بہت ہی کہ سے جی اللہ تعانی کی بہت ہی اس کو بہت ہی کہ ترق ہیں۔
کرتے ہیں۔ بین دنیہ ہے کہ تمام عالم پر خور کراوہ گزرے ہوئے زبانوں کو دیکھواور
ترف عالی کو جانچو ہے۔ جن لوگوں کی افہارات واشتہارات ہیں تحریفیں ویکھو ہے ، افہارات واشتہارات ہی جوالے کہ افہارات واشتہارات ہی جوالے عاصر میں شہرت ویکھو کے وائی تقوم من فرق لے کا کہ وہ کی جان ہی ہوئے ہی ہوئے ہی ہوئے ہی ہوئے ہی جانے کی جان اللہ بیا خاصر میں شہرت ویکھو کے دیکی بی اللہ عام ہی خوالے کا خوالے سے بیا اللہ میں اللہ خوالے ملا اللہ میں اللہ خوالے ملا اللہ کا تحال میں خوالے علی خوالے علی میں اللہ خوالے میں ہوئے کی معرورت ہے تران اللہ کے قرامی کا خوالے میں ہوئے کی معرورت ہے تران اللہ کے قرامی کی درائی میں ہوئے کی معرورت ہے تران اللہ کے قرامی کی درائی کا خوالے میں ہوئے کی معرورت ہے شاز اللہ کے قرامی کی کے درائی کی تران کی خوالے میں ہوئے کی معرورت ہے شاز اللہ کے قرامی کی کے درائی کا خوالے میں ہوئے کی معرورت ہے شاز اللہ کے قرامی کی کے درائی کا کھون کی کے درائی کا خوالے میں کی خوالے کی معرورت ہے ہیں ہوئے کی کا کہ کے درائی کو کہ کی کی کے درائی کی خوالے کی کا کھون کی کی کی کی کی کی کے درائی کے خوالے کی کی کی کی کہ کی کی کھون کی کو کرائی کی کے درائی کی کو کرائی کی کھون کی کی کو کرائی کی کی کو کرائی کو کرائی کی کو کرائی کو کرائی کرائی کی کو کرائی کی کرائی کی کرائی کی کرائی کرائی کرائی کرائی کرائی کرائی کر کرائی کرائی کرائی کرائی کرائی کرائی کرائی کرائی کر کرائی کر

دیانة فیمابین العبد و بین الله معامله کا درست ہوتا کائی ہے

کی تیں سنا۔ سام ، جنون ، کا بن جماعتوں می تفریق پیدا کرنے والا ، وغیرہ وغیرہ انہاں سنا۔ سام ، جنون ، کا بن جماعتوں می تفریق پیدا کرنے والا ، وغیرہ وغیرہ ناشات الفاظ سے تو ہو ہوائے ہوئی جو برداشت نیس کی گئے۔ چردار ٹین اغیا ، کو ان کا کیا گئی اور گل بوسک ہے۔ جو جو جو تا بی گل اجتمام ، قائل اختمام ، قائل افاظ اور قائل خیال ہے وہ ہے کہ برسب بھر اللہ کی دخیا کے واسطے برداشت کیا بہت بحض اللہ کی دخیا اس کے داشت کیا بہت کے ماران کر دخیا ہے۔ ایسانہ ہوکہ وہ بھی صاحل نہ ہو کہ یہ بقینا خران (خصائ) ہے۔ اوران کی دخیا کی دخیا کے بعد جس کا جو لئی حاصل نے بعد جس کا جو لئی مار نا باللہ اور لؤگ اس کے لئے وہ بالد اور لؤگ اس سے مطیرہ اور لؤگ اس سے مطیرہ اور انسانہ کی برائی میں تا ہو ہو ہے کہ جو انسانہ کی برائی میں تا ماران کو دفت ہوئی ۔ کہت میں تا ہو ہوئی کی جو اور انسانہ کی دفت ہوئی ۔

حفرت فواد ہائم نے مغرت ہود صاحب کے مقامات عمل کھا ہے کہ شہا کی م مرتہ فواد سام الدین کی خدمت جل حضرہ اور حضرت فود باقی باتڈ کے خلفا جل شے۔ حاضرین ش سے کمی نے اخباد کی شکایت کی کہ وہ فغراہ سے تعلق نہیں رکھتے۔ پہلے امرا جیہا احرام مجل ان کے قلب جم نیس ہے۔ فواجہ صاحب نے فرما ہا کہ برادر من ایر اللہ کی بوی حکمت ہے۔ اس لئے کہ پہلے زمانہ تکر قراد اس قدر کہو تھے کہ بقتا بھی امرا اس طرف متوجہ او تے ۱۰ وان سے عمدہ تی رہے۔ اس زمانہ میں ہم توگ ایسے نہیں ہیں، بلکہ اگر یہ لوگ ہم سے تعلقات بو حاص ان اختاط (الما ملانہ) پیدا کریں تو ہم لوگ ایل تقیرانہ وضعدادی کو باتی فیس رکھ سکتے واس لئے اللہ جل شانہ کا کرم محافظ

ابستہ بہ شروری ہے کہ جو لوگ علائے حق کے وربے آزاد جیں ، ان کی ابانت و انڈلیل کوئٹر کھتے جیں اور کرتے جیں ، وہ خالبًا بلکہ بیٹینا علاء کی بہ نسبت اپنا تعسان زیادہ کر رہے ہیں۔ علاء کا فر زیادہ سے زیادہ بہ نتصان کریں گئے کہ کچود نیادی متاج جی شاید نتسان پہنچاسکیں ، بشرطیکہ وہ مقدر جی مجھ کی کرسکتے کہ قادر ہوں یہ دنیوی عز سہ و جاد کو جو نہا ہے تی ہے وقعت اور نا پائیز دینز ہے، فقسان پہنچاسکیں محد محر ہے توگ اسپے کو رہاد کر دہے جیں اور نیا دی نتسان کر رہے جی ۔ کی اگر مائٹی کا ارتباد ہے۔ کدو وقتی میری است ش سے نیس ہے جو ہارے بردان کی تعلیم نے کرے ہادے چوٹوں پر رقم نے کرے ہادے چوٹوں پر رقم نے کرے اور است میں سے نیس ہے جو ہارے بردان کی تعلیم نے کرے اور ہاد ہی کے بعد ملا م کوئی العوم گالیاں دینے والے ، ثیرا بعدا کہتے والے اپنے کو است جی ہیں شار کرنے رہیں ہیں میں ما حب است ان کوائی است جی ہی شار کرنے کے لئے آ ، دو نیس ہی ۔ حضور ماری کا ارشاد ہے کہ تین فیض ایسے بیں جن کو منافق کے سوا کوئی فیض بلکا (اور ولیل) نیس مجھ سکا ایک ود فیض جو اسلام کی حالت میں بوزھا ہوگیا ہوء دوسرے اللی علم ، تیسرے منعف (انصاف کرنے دالل) باوشاہ (ترغیب)

حدید: چارصفتوں میں سے نکل کر پانچویں صفت اختیار شدکرہ ورند ہلاکت ہے

تی اکرم الآیام کا ارشاد ہے: آغذ غالِمًا آؤ مُصَلِمًا آؤ مُسَنَعِمًا آؤ مُسَعَبِمُا آؤ مُوجِهُا وَ لاَ وَكُنِ الْمُعَامِسُ فَسَهُلِمُكُمُّ. (مقاصد حسّ جاس) كرتو یا عالم بن یا طالب علم یا طم کا سختہ والا یا (علم اور علماء) سے حمیت رکھے والا۔ یا تج بر حم شد دبنل نہ مونا ورنہ ہلاک او جائے گا۔ حافظ ابن حبرالبر فرمائے جی کہ یا تج بر حم سے مراد علماء کی وشنی ہے اور اور اگر دولوں نہ بن حکے قوعلاء سے حمیت دکھناء ان سے بفض نہ درکھنا۔ (جمع) آیک حد یہے میں وادرد ہے:

حَمَلَةُ الْقُرانِ عَرَفَاءُ اَهَلِ الْحَنَّةِ يَوْمَ الْلِيسَةِ وَوَاهُ الطَّهْرَ الِنَي عَنِ الْحَسَيْنِ فِن عَلِي كَذَا فِي الْمَحَامِعِ وَ رَقْمَ لَهُ بِالصَّمْفِ لَكِنَ قَالَ الْعَزِيْزِيُّ مَنْفَهُ صَبِعِنْجُ. قرآ أن شريف كرمائين (يَحِنْ طَاءً الرعال) > تيامت بكر ال جنت والول كرجوم كل مول كرمائية القُرانِ الزَّيْدَةُ اللَّهِ فَمَنْ عَادِلَهُمْ عَالَى اللَّهُ وَ مَنْ وَالاَ هُمْ فَقَدْ وَالَى اللَّهُ رَوَاهُ اللَّيْلُومِي وَ إِبْنُ النَّجَارِ عَنْ إِبْنَ عُمْوَ كَذَا فِي الْجَامِعُ وَ رَقْمَ قَدْ إِلَا عَمْهُ فَقَدِ الْعَلَى اللَّهُ رَوَاهُ اللَّيْلُومِي وَ إِبْنُ النَّجَارِ عَنْ إِبْنَ عُمْوَ كَذَا فِي الْجَامِعُ وَ رَقْمَ قَدْ إِلَامُعَنْهِ .

" مالين قرآن الله كرولى إلى بي جوفض الن عد شنى كرة ب، ووالله عدد شنى كرة با الله الله عدد الله عدد الله كرة ا

صنور اقدس بانتهائ ارشاد فرایا کدیمی ایل است پر تین پیزوں ہے دیادہ کی پیز کا خوف فیس کرتا۔ جملہ ان کے ایک بیاب کدہ علم والے فض کو دیکھیں اور اس کو خانج کردیں، پردا شکریں۔ (ترخیب) امام تو دی شرع مہذب میں کھیے جس کہ تفاری شریف میں تی اکرم مانٹہا کا ارشاد تک کیا میا ہے کہ اللہ جل شانہ کا ارش دہے: جو فنس میرے کی ولی کوستاتے، میری طرف ہے اس کولا اللّ کا اطان ہے۔

قتما (علاء) بن الله ك ولى مين اوران كى ايذاء يرسخت وحميدين

اور خطیب بقدادی نے حضرت المام ابوطیقہ اور المام شاقتی سے تھی کیا ہے کہ آگر ختیار (طار) اللہ کے ولی تیس جی تو چراللہ کا کوئی ولی ہے تی تیس - جرالاسۃ حضرت حید اللہ بن عمام روج فرالے جی کہ جو تھی میں قتید (عالم) کواڈیٹ کا تھائے ، اس نے رسول اللہ من تیان کواڈیٹ پہنچ تی اور جو تھی رسول اللہ من تیا کہ اور جاتے ہیں ۔ اللہ جل جال کواڈیٹ پہنچائی ۔ حافظ ابوالقائم بن حساکر فراتے ہیں :

إِصْلَمْ بَا أَجِيَّ وَلَقَنِي اللَّهُ وَ إِيَّاكَ لِمَرْظُولِهِ وَ جَعَلْنَا مِثْنَ يُغْفَاهُ وَ يَتَقُو حَلَّ تُقَايِهِ أَنَّ لَمُعَوْمُ الْقَلْمَاءِ مَسْمُوْمَةً وَ عَادَةُ اللَّهِ فِي خَعَكِ أَسْعَادِ مُسَّقِصِيْهِمُ مَسَّلُومَةً وَ إِنَّ مَنْ أَطْلَقَ اللِّسَانَ فِي الْقُلْمَاءِ بِالنَّلْبِ بَلاَةُ اللَّهُ قَبْلَ عَوْبِهِ بِمَوْتِ الْقَلْمِدِ (الرَّرِحُ مِهْدِبِ)

میرے بھائی! ایک بات سنے۔ حق تعانی شانہ کھے اور تھے اپنی رضا کے اسباب کی افریق مطافر ہائے ہوں سے ارساب کی افریق مطافر ہائے ہوں سے ارسانے ہواں سے ارشے والے ہوں اور جیسیا کہ جائے ہوں کہ جائے ہوں اور ایس کی بات سنے) کہ علاء کے گوشت والیس کی بیوہ والیس کی مطاب کی گیا تی کرتے والوں کی بیوہ دری جیس اللہ کی عادت سب کو معلوم ہے (کہ جولوگ علاء کی ایات کرتے ہیں، اللہ تعالی ان کی بیوہ وری فراتے ہیں) جو تھی ان کو عیب نگانے میں اب اللہ ایس کی بیوہ وری فراتے ہیں کہ تعالی کرتے ہیں۔ اللہ اس کے در کے دری فراتے ہیں کہ اللہ اس کے دل کو مردہ ہنا دیے ہیں۔

مولانا مبرائن ماحب اب فاول شما للية إلى

كه المرتقعود آن دينام دجنده اسخلال علم وتتقير علام من حيث أعلم است فعبارتكم

یکوش می دیند درند در داش و فاجر بودان آنکس وستی فضب اقی و مستوجب مذاب ونیوی وافروی شدن آن شرنیست.

اگر گالیاں دینے والے کا مقدود کم اور علاء کی تحقیر علم کی وجہ سے ہے قرفتہا رال کے کفر کا فتو کی دینے جیں ورندا آلرکی اور وجہ سے ہے تب اس فضل کے فاش د فاجر ہوئے جی اور الشد کے فصرا دو نیا اور آخرت کے مذاب کے سختی ہوئے جس شرفیل اس کے بعد فقیرے کے قلام سے نیز قرآن پاک اور احادیث سے اس مضمون کی تا تیڈ قل فرائی ہے۔

علاء وصلحاء کی تعظیم سے بارے میں عبد نبوی

علار عبدالوباب شعر نی جواکا پر صوفی شدد میں انہوں نے ایک کٹاب مہو دشر ہے شرائشی ہے جس کا حاصل ہے ہے کہ المال مکان باتوں ہو صفور عادی کہ نے عبد سنتے ہیں۔ اس میں لکھتے ہیں :

"أَنِحَدُ عَلَيْهِ الْعَهْدُ الْعَامُ مِنْ رُسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ نُكُومُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ نُكُومُ الْمُفَاءِ وَ شَجْلَهُمْ وَ لَا فَرَى قَنَا قَلْمَةً عَلَىٰ مُكافَاتِهِمْ وَ لَوْ أَعْطَلْنَا هُمْ جَمِيتُمْ مَا نَفِيكُمْ وَ فَخَذَا مُمُ الْعَمْرُ كُلُهُ وَ هَذَا الْفَهْدُ قَلْ أَخُلُ بِهِ عَالِبُ طَلْبَةِ الْهِلْمِ وَ الْمُورِدِينَ فَى طَرِيق الصَّوْفِيةِ حَتَّى لاَ نَكَادُ لَوى آخَذَا بَنَهُمْ طَلْبَةِ الْهِلْمِ وَ المُعْرِيدِينَ فَى طَيْبَهُ فِى الْبَيْنِ مُؤْدِقٌ وِاسْتِهَافَةِ الْهِنْمِ وَبِانْدٍ فِينَا أَنْهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ الْوَاقِعُ الاَتُوالِ وَبَانْدٍ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ الْوَاقِعُ الاَتُوالِ الْفُلْمَاءِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ أَلُواقِعُ الاَتُوالِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ أَلُواقِعُ الاَتُوالِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ أَلُواقِعُ الاَتُوالِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ أَلُواقِعُ الاَتُوالِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ أَلْواقِعُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ أَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ أَلَالَهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ أَلَاهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِقُ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِقُ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِقُولُولُولِيلُهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الْعَلَامُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَقِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الم

أَجِدْ عَنْيَنَا الْفَهْدُ الْمُنامُّ مِنْ رُسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ أَنْ نُبَجِلَ الْعُلَمَاءُ وَ الْصَالِحِيْنَ وَ الاَكابِرِ وَ لَوْ لَمْ يَعْلَمُوا بِمِلْمِهِمْ وَ نَقُومُ بِوَاجِبِ حَقُوقِهِهُ وَ فَكِلَ اَمْرَهُمْ إِلَى اللَّهِ فَمَنْ اَحَلَّ مِوَاجِبِ حَقُوقِهِمْ مِنَ الاِكْرَامِ وَ التَّاجِئِلِ فَفَلَا حَنَّ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ فِإِنَّ الْعُلْمَاءُ فُوابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَ حَمَّلُهُ هَذَرِهِهِ وَ تَحَدَّمِهِ فَمَنِ اسْتَهَانَ بِهِمْ لَعَدَّى وَلِيْكَ إِلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ وَلِيكَ كُفُرْ وَ قَائِلَ مِن اسْتَهَانَ بِغُلامَ السَّلِطَاقِ إِذَا وَسَلَمُ إِلَيْهِ كَيْفَ يَسْمَعُ السُّلْطَانُ مِنْ رُسُولِهِ فِيْهِ وَ يَسْلُبُ مِعْمَةَ الْإِكَ الَّذِي اسْمَهَانَ وَ يَطُرُدُهُ عَنْ حَضَرَتِهِ بِجِلاَكِ مَنْ يَجُلُهُ وَ عَظَّمَةً وَ قَامَ بِوَاجِبِ حَقِّهِ يُقَرِّهُ السُّلْطَانُ."

یم توگوں سے نی اکرم واٹین کی طرف ہے ایک عام عبد اس بات کا لیا کیا ہے کہ ہم علاء کا اکرام کریں ، افزاز کریں اوران کی تعلیم کریں اور ہم عمل ہے قد دت تین ہے کہ این کے (احداثات کا) بداراو کو کیس جاہے ، ہم وہ سب بکورے ویں جو حارے ملک عمل ہے اور خواہ درے العران کی خدمت کرتے رہیں۔ اس مناجہ عمل بہت سے طلبہ اور بہت سے مرید ہیں کو تائی کرنے گئے جی سے کی کہ ہم کو ایک تھی بھی ایدا نظر تھیں آتا ہو اینے استاد کے حقوق واجہ اوا کرتا ہو ہید ہین کے بارے جس ایک بوی بیاری سے جس سے علم کی ابانت کا بدو چلا ہے اور اس واحد (الا تھا) کے تھم کے ساتھ لا پرودی کا بدو چلا ہے جس نے اس کا تھم فرا ہے۔

 حضرت على بالمرقربات مي كرنى اكرم الطوام أراد المثاوتر مايا به كردب ميرى است البية علام بي المرق الكوك الديان الرف المست البية علام بي المرق المست البية علام بي المشرق المست البية علام بي المشرق المست كرف المرق
آ بنگل ان مذابول بھی ہے کوئیا ہے جو اُمت پر مسلامیں کین وہ اپنی خوآل ہے اس کے اسہاب کو احتیار کریں تو بھر شکایت کیا۔ اُن کے اسہاب کو احتیار کریں تو بھر شکایت کیا۔ نی کریم چائیزا کا اور اُن او کو کہ تی اسرائیل میں ایک گر بھی ایک کتیا تھی جس کے بچے ہوئے کا وقت قریب تھا۔ ان او کول کے بہاں کوئی قسم مہمان ہوا تو کتیا نے خیال کیا گر آج رات کومہمان پر خود نہ کروں گی ۔ کیکن بچے بہت میں بھی ہے اور اُن اور کیا تھائی شاند نے وقی ہے اور اُن اور کیا ہے کہ ای سات کو بھی اس ایس اور اُن کے اور اُن کی مثان اس اس کی ہے جو تہارے اور آنے والی ہے کہ اس کے بیاتو ف اس است کے عالموں پر عالب ہوجا کی ہے۔ (اُن الائد)

فقد اور فاو کی کی کر بول می کشرت سے بید معمول نقل کیا گیا ہے کہ علم سے اور علم اور نقل کیا گیا ہے کہ علم سے اور علما و نفر سے بغض و نفر سے خوش کیا ہے۔ فرق عالمیریہ میں نصاب سے نقل کیا ہے : فرق آبل من خابری سب کے بغض رکھے اس کے تفر کا اندیشہ ہے۔ فلا بری سب سے بید مراو ہے کہ اگر کوئی شرق جداور دیل اس یا سے کی مواو ہے کہ اگر کوئی شرق جداور دیل اس یا سے کی مواو ہے کہ ایسا کرنا سخت اندیشر ناک ہے۔ ایک صورت میں کہ جب اندیشر ناک ہوگئی اس نیخ اس نے میں اس نیک اندیشر ناک ہوگئی اس نیخ اس نے میں استیاط پر سے (کرے)۔

سمی عالم کے تول کی تر دید کب کی جاسکتی ہے اور اس کے متعلق چند قابلِ غور امور

سمى مالم ك تول كوردكرف كافئ مرور حاصل ب، س كى ترديد مردركى

عاسکتی ہے تکہ جب میں جب اس کے قوبل کئے یا لقائل تر دید کا شرکی سرمان موجود ہو۔ ایں کے قوں کے ظاف ضومی شرعیہ موجود ووں اور روکر نے والما تصومی ہے استدالال کی سلامیت رکھا ہو۔ یہ نیرانقسود ہرگز تھاں ہے کہ مائم ہو بھی کیدد سے دوسیج ہے اور اس آنے قبل م رواور انکار ندکیا جائے۔ ٹی کریم پڑٹیز سکے سوا کوئی فخص بھی ایسا ٹیس جس کے قول پر روٹ کیا جا تھے یا اس کے اقوال واقعال تل تلطی کالحال نہ ہو۔ ہے مّل ہے ورشر در ہے رکیلن رد کرنے کے دا مطاور تلطی کیڑنے کے واسطے بھی شریعت مطبرہ میں حدود قائم میں۔ اس کے ورجات میں۔ اس کے تواعد اور ؟ واب تیں۔ ہ وہ تھنگے ان سے واقلیت نہ ہو، رو کرنے کا حق بھی کی کو ٹیس ہے۔ میں ہے بھی ٹیس کہتا ک علاء نے عیب میں یا ان می کوتا ہیاں ٹین ہیں۔ یقیناً ہیں اور بعظھائے زمانہ (زرند کے حال مل کی وج سے) موا بھی جائیں۔ مر ان کی کواووں کو مکر نے ک ساتھ ساتھ چند اسور قابل غور اور قابل لحاظ بیں۔ الل علم بی ال چیز وال مر زیادہ انھی طرح روشی ڈال مکتے تھے تر چاک بہاں معالمہ خودان کی ڈاست کا آباتا ہے، اس کے وى منظ هي ان كوزياد و وضح مختكوكرة مشكل موجانات اوراسية وقاركا منظرة جات کی مید ہے وہ اس علی وشاحت اور زور ہے رو کرنے علی تسامل کرتے ہیں۔ علی ا برالی طور برجمہیں ان امور کی طرف متوجہ کرتا ہوں۔ اوّ ل تو اس وجہ ہے کہ میرا اور تمیاراخصوصی تعلق اس بدگرنیا ہے والازے کہ ش بنا اعزازتم ہے کرنا ہو بنا ہوں۔ دوسرے اس وبیہ ہے بھی کہ میرا کچھ زیادہ شاریمی علام کی جماعت میں نہیں ہے۔ ایک کتب قروش موں رکنامیں بیچنا ہوں اور ایام گزاری کرنا موں۔ تیسر سے بیا تھ نیکی میرا ایک کی خط ہے۔ چوشے اس جدے کے میرے ، حمد تبار بلد میرے سب دوستوں کا جومعالمد ہے وہ بری حیثیت سے زیادہ ہے۔ اس لئے قور سے سفوا بھان چھرامور قابل لحاظ (خ د كرت ك قابل) بين اور عاملور سدان عي نلط كياب تاست ياعمة ا ان ہے اعراض یا تسامح کیا جاتا ہے اور کیل ڈوائٹیٹ بھی اس کا سب ہے۔ بھر حال ہے امور قائل غور بين:

کیا ہر وہ مخص جوالل علم کے لباس میں ہور تھی ہورٹ مدرسہ میں طلباء کے رجشر میں۔ بنام لکھا بیکا ہو یا تغریر رکیسپ کرتا ہو یا تحریر انگین لکھتا ہو دو عالم سیداور علیاء کی ہما ہے کا

خرد ہے۔اس لئے برخض کی بات کو لے کر اور س کر علاء کی طرف منسوب کروین ظلم نہیں تو اور کیا ہے۔ کیا کھرا کھوہ واسلی جعلی واقتی معنوق وٹیا کی ہر چنے شک تورا ہے۔ و مجمود ونیا کی جیتی سے جیتی چیزسونا جاندی اور جوابرات میں اور ضرور ت سے ضرور ک اور برقنس كاعتاج اليه پيشريجيم و ذاكر كالبيشر ب- و پحركيا دولول تسمير التي تيم جن جن ش کرے ہے کھوٹا زیادہ اور اصلی نے نقلی زیادہ ندماتہ ہوں یہ واقعی سے معنول بزھے موے ندموں (لیعن فقی زیروو میں اور اسلی کم) تو پر کر مکیموں اور ڈاکٹروں کوائی وج ہے گالیاں وی جاتی میں کہ ان کے لباس میں معنوقی اور خطرہ جان طبیب زیادہ میں یا برسونے بیاندی اور جوابرات کواس وید سے مجینک دیا جاتا ہے کہ وہ نعلی اور معنوقی زیادہ لیتے میں ینین نیس، بلک ان چیزوں میں یمان تک افراط کی جاتی ہے کہ جہاں مشيوراور دافف طبيب مينرتش بوتا دبان بوج كراميسة قاطبيون كي طرف وجوت كياجاة بيديكون؟ ال الح كمفرورت خت باور هبيب ماذق ك إلى فورًا مُنْجِنَا مشكل ہے۔معنول مونا دیوہ و دانستہ (جان ہوجد کر) فریدا جاتا ہے، كوكمہ ضرورت کو بورا کر ناہی ہے اور اصلی سونا اس وقت لمنا دشوار ہے یا کران (مرتکا) ہے کہ محل نیں جومکا رکین علاء سب می کردان زول ہیں۔ ہم لئے کہ ان سے لباس میں مجولتے بہت جل۔

م فرقور کیا کریے فرق کیوں ہے؟ اس لے کدو خرورت کی چی ہی جی جاتی اور یہ بی جاتی ہیں جی جاتی ہیں جاتی ہیں جاتی ہیں جاتی ہیں جاتی ہیں جات ہیں اور یہ بین خرورت ہے۔ ان کے بغیر جارہ کارٹین ہے اور کی کہا تھے طبیب سلے جہمی موجود ہو وہ تمایت مفتم (ای کو کافی سیمیت) ہے اور اس کی دائے ہم کی تاریخ ہیں ہیں اور جو ماج جی وہ حادے زد کے کاف خروری ہے اور بیال محتی ملاء لے نہیں جی اور جو ماج جی وہ حادے زد کے کاف خیس جی اور جو ماج جی وہ حادے زد کے کاف خیس جی بین وہ حادے زد کے کاف

دین کی ضرورت کا احساس ادرعلاء دین کی شان ومثال

حالاتک اگرخور کیا جائے اور و بی شرورت کوشرورت سمجا جائے ، دین کا استمام دوراس کا فرانکوب میں کم از کم اتی ہوجتی ایک عزیز کے بیار ہونے کی یا بی کے فکار نی اکرم سرجینا کا ارشاد ہے کے علاء کی مثال زعن عیں ایک ہے جیسا کرآ سان عی سزرے جن کے ذریعے ہے جنگل کے اندھیروں اور مندووں کے سزیمی واستہ پہنا تا جاج ہے۔ اگر سنارے ہے فور ہوجا کیں تو اقرب ہے ہید جائے کہ دہیران قوم (راستہ بنانے والے) راستہ ہے بھٹ جا کیں۔ (ترقیب) کی اگرم عالمینا کا ارشاد ہے کہ بورٹ کے درج سے بہت قریب بھامت ایک خانہ کی ہے دوسرے بجاج بن کی۔ اس لئے کہ علادوں سے اس طرق منزور کرتے ہیں۔ واللہ کے رمول کے کراکھتے ہیں اور مجاج بن این بات سکھانے والے کے لئے اللہ بھی شائد رہت ہیج ہیں۔ فرقے اس کے لئے دعا کرتے ہیں اور بروہ چیز جمآ مان وزیمن عیں ہے تی کے وی کی تو تانی کے سورائ میں اور

معرت علی بھر کا دشاد ہے کہ جب کوئی عالم سر جاتا ہے تو اسلام بی ایک ایسا دختر (فلا و تعمان) پیدا ہوجاتا ہے جس کوکوئی اس کا ناعب بی جر مکتا ہے۔ (احیاء) معرت حرب جو بھڑ کا ارشاد ہے کہ ایک بڑار (عابد) ہوشہ بیدار ہون اور ون کجر دوڑہ ر نعظ دول دکن کی وفات ایک ایک وفات سے تریادہ میل ہے جو صافی وحزام سے وقت جو ر (احد)

و نیا کے برکام میں اہل فن تن کی طرف رجوع کیا جہ تا ہے

دومری یہ بات کی کائن فور ہے کہ دنیا ہے ہرکام بھی افرائی کی طرف دوہ رکا کیا افرائی کی طرف دوہ رکا کیا البتا ہے۔
البتا ہے۔ اسکان بناتہ ہو آر اسٹری افرائی ہو اور تکلی اور تکلی (18) دور سے کرانی ہیتی وہند
افرائن (آسان) ہے کہ ہرفتن ہو آپ اور تیس تھے۔ اسٹری بن کرے گا۔ گرم م ویں ایسا
ادزان (آسان) ہے کہ ہرفتن اور ان اور انہیں تھے۔ اسٹری بن کرے گا۔ گرم م ویں ایسا
ادزان (آسان) ہے کہ ہرفتن اور ان اور تیسی کے خلاف قرآن انٹریف اور احاد ہے تو ہوگئی اور ان کرنے تا ہوگئی دیا تی ہوگئی دیا تا ہوگئی دیا تھی اور دیا تک ہوت کا بازی کرنے اور دیا تک ہوت کی دیا تا ہوگئی دیکن ہے اور اور تک کی دیا تا ہوگئی دیل گرم ہوگئی ہوگئی دیل گرم ہوگئی ہوگئی دیگ ہوگئی دیل گرم ہوگئی دیل گرم ہوگئی دیل گرم ہوگئی ہوگئی ہوگئی دیل گرم ہوگئی ہوگئی دیل گرم ہوگئی ہوگئی ہوگئی گرم ہوگئی ہوگئی ہوگئی ہوگئی دیل گرم ہوگئی ہوگئی دیل گرم ہوگئی ہوگئی دیل گرم ہوگئی
زبان کے ماہر منافق سے قطرہ

ایت و گول کے بارہ میں حضور الایٹر کا ارش دینے کہ تھے ہیں جد سب سے زیادہ خوف آپ کے برائی مال کے بارہ میں سے زیادہ خوف آپ ہے برائی مال کا بود ہاں کا انہر ہو۔ (ترفیع) کی برلوگ آپ شہر آفر ہے آپ اور دین کے جرائی کا انتہزاء و خدا آب کر ہے ہیں۔ حداد کہ معرب میں نے ابرا کے متعلق بھی برقن نے خواص و مماز فرما دیا تھا۔ چنا تھا کہ مرتبہ جذبیہ میں خصر (اعظ) فرمیا ایس میں برائی ہے معرب او اعظ) فرمیا ایس میں برائی ہا ہے اور ایس کے اور ایس میں برائی ہا ہے معرب ارتباط کی بات معرب ارتباط ہوں کہ اور ایس کو ایس میں میں بائر کے بائل جائے اور جس محمد کو اعتمال کا و فی مسئل معرب کرتا

ہو دو زید بن ابت جاہم کے باس جائے اور جس کوفقہ کا کوئی سنلہ علوم کرہا ہو وہ معاز بن جمل جاہوک ہاس جائے۔ البتہ جس فخص کو (بیت المال ہے) کچھ مال طلب کرہا ہو دہ میرے ہاس آئے کہ مجھے انشہ نے وائی اور مائی تقییم کرنے والا بنایا ہے ، (مجمع الروائر)

دین کے شعبوں کی الگ الگ جماعتیں

ادر پھر حضرات نابعین بعد کے زبانہ میں تو ہر شعبہ کی منتقل جماعتیں قائم ہوگئ تميں - محدثين كل جماعت علجه وہ فتها و كى عليمدہ، مفسرين كا گرود مستقل، واعظين متنقل معونية متعل ولكين تعاريه زمانه شرمغس اس قدّر جامع الاومعاف اور كال تعل بنا بإيتا بي كروه معول ي فرني عبارت لكن كل بلد مرف اردوك عبارت ولچیب لکھنے کیکے یا تقریر پر جنته (یغیرسری) و بیار کے) کرنے کیکٹو پھر وہ تصوف میں سشق الل الراع ہے فقد عرسفل جہتہ ہے قرآن باک کانفیر عمل جوی ہے ت بات دل جاہے محرے۔ شامی کا باند کے سلف عمل سے کی کا برقول ہے یا گیل شامی کی بروا کر بی کر بم ال تا استادات ال کی لئی تو تیس کرتے۔ وہ دین میں فرمب یں جریز ہے کیم ،جومنہ شما آئے کے (کہتا جائے) کیا مجال ہے کہ کوئی فخص اس پر كير (اهم اش) كريك ياس كي محراق كودائع كريك جريد كي كريد بات اسلاف کے خلاف ہے دہ کیر کا تقیر ہے، تھا تھر ہے، بہت ڈیال ہے، تحقیقات مجیبہ سے عاري ہے ليكن جو يہ كيك آن تا تك جينے اكار نے اسلاف نے جو پكو كہاو وسب غلا ہے اور دین کے یاد ، میں کی تی یا تھی نکا لے دود بن کا محقق ہے۔ کی کر میم التر پہلا تو ارشاد ہے کہ جو محض قرآن یاک کی تغییر عمل اپنی رائے ہے کچھ کیے ،اگر وہ سیح مجی ہو حب بھی اس نے خطا کی (مجمع الروائد) عمر بیلوگ آر آن یاک کی ہر آیت میں سلف کے اقوال کوچھوڑ کرئی ہاہے پیدا کرتے ہیں۔

اور مرج علم یہ ہے کہ ملاہ کو برخض مقورہ و بتا ہے کہ او تفریق نے کریں تفسیق (فاتق) نہ کریں ، تحقیر نہ کریں ۔ لیکن میہ کوئی نہیں کہتا کہ بیرودش و مائے وین کی عدد و ہے نہ تعلمے۔ بیہ نبوت کا انکار کرویں، بیقرآ ان وسدیے کا انکار کرویں، بیٹراز روزہ کوئنو (سے کار) بتا ویں، بیٹر مفود عرشی کی شان جی گھتا خیاں کریں، سحابہ کروم روشجر کوگالیاں

ویں الدجیت بن کو کراہ عادیں، فقد اور صدیدے کو نا کالی کل بناویں، وین کے بر برج ے افاد کریں دون کی ہر بات کا استہزاد اور فاق اڑا کی، جی بے مجر بھی مسلمان ر بع بیں، کے ویدهر رہے ہیں۔ اور جوان کے خلاف آ واز افعات وہ دئین کا وحمٰن بر مسلمانوں کا پیٹواہ ہے ، وہ کا فرینائے والا ہے۔ حال کھے اگر فود کیا جائے تو علاہ کا فر بناتے میں بتاتے میں۔اس لئے کہ چھی ضروریات دین عمل سے می ایک تیز کا می ا تكاركرد مدووا في رضا ورهبت اود افي روكن خيالي يا اسيط جهل سے كا قرق خود عي ين يكا بد خود ال كركونى كافريتات بإنه عاعد اور الرود اب كله كافرتيس بالوكى كافر عان عافرتين بماادراكرين جائدتكى كافرد عائد عملان نیس روسکنگ اگرخور سے دیکھا جائے تو کافر بتائے والے کا تو احسان ہے کہ وہ اس پر حبركرد إب متركرد إب كرج بيزم فاحتيارك بوده اسام عدال دي والى ييز باور كفرى واش كرديد والى ب- اكروين كى ككر يدة اس عبد يرحب مونا بالبيئ كينوا له كول برا محادثيل فر فواتحق كراين باب كركف والدكا قرل مج بالدب- زاده عن زاده ، كدو قلد موا اور عصال عدمي الكاركيل كراص اوقات علوجى بوتا ہے۔ ليكن يرجى كح فيس كد بحد يى علو موتا ہے۔ ال لئے رفظری کسفرنی فیلیم کے زیر اثر یادین سے ناوافلیت سے سبب کہنے والا جو جا ب كركزرك اوركركزريد اى كوچركز كافرندكيا جائد ونياسك ما تع فيرخواى نيس - ي ہوافلوں کو اور ان لوگوں کو جو یا دائلیت سے اس آخت میں جنا ہوجائے والے جیں، كافريقا بيان الخدهية عن كافريات والدولوك بي جويد والبي تي كد محترى باتوں ير حييدند كى جائے ران كو دائلى اور قاہر ندكيا جائے ـ لوگوں كابيد خيال كد كرة ع كل إيد سنا موكم ي كر برفض كافر بداودان خيال يكفروات عدماثر نہ جونا سے خود دین ہے ، تی اکرم مالیزام کے پاک ادشاد سے ، فقہائے است کے اقوال ے اوا تغیت برجن ہے۔

آئے والے فتنے اور كفر كى ارزانى كا اصر اض بار دو آج كل جالت كى ديا سے كفر بيت سنا بے كفريات كاعلم لوكوں كو ب ایک حدیث عمی ارشاد ہے کہ محکریہ ایسے قشے آئے والے ہیں کہ الن عمل آدی مجے کھوئی ہوگا شار ہی کا ان عمل اوی محکوئی ہوگا شار ہم کی بدولت زعرہ وکھی جس کو حق خالی شار ہم کی بدولت زعرہ ایسے کہ دو کھو ایس کے سوا کیا ہوسکتا ہے کہ دو کھو ایسان کی حدد سے واقف ہو وہ اس چر کو جاتا ہو کہ کس چڑ ہے آ دی مسلمان بنتا ہے ایسان کی حدد ہے کہ قیاست کے اور کس بات سے کا فر موجاتا ہے۔ ایک دومری حدیث عمل وادد ہے کہ قیاست کے قویر ایسے بخت (پریشان کو) فتح ہول ہے جیسا ای جری وارت کے کلوے مجے کو قریب ایسے بخت (پریشان کو) فتح ہول ہے جیسا ای جری وارت کے کلوے مجے کو آری ان عمل ہیں ہینے والا تری کھرے دو الے ہے بہتر ہے۔ اور کھڑا ہوئے والا بطنے والے ہے بہتر ہے۔ اس محکم کو ایسے کہتر ہے۔ اس محکم کو ایسان والی کھروں کی بات میں جات کی طرح کھروں کی بات میں جاتا (چین جات کی طرح کھرے ایک کوئے جس

آیک مدید بھی ارشاد ہے کہ ایک ایسا میاہ کشتہ نے والا ہے جس کے اثر سے
اس است کا کوئی ہی آ دی نہ سیج گا۔ جب یہ جما جائے کا کراپ فتم دوگیا ، فیرکوئی اور
شاخ نگل آئے گی۔ میچ کوآ دی اس بھی مسلمان ہوگا شام کوکا فردشام کومسلمان ہوگا میچ
کو کا فرد چی کہ دو چا میٹیں الی بن جا کی گی گر ایک جاصت خالص مسلمانوں کی ،
جن میں درا ہی تواتی نہ ہوگا ، ایک خالص منافقوں کی ، جن میں فردا بھی ایمان نہ ہوگا۔
اس دائشہ دجال کا تھید ہوگا۔ (منکو کا روایہ انی داؤد) ایک عدیدے میں ادشاد ہے کہ
اس دائشہ دجال کا خور ہوگا۔ (منکو کا روایہ انی داؤد) ایک عدیدے میں ادشاد ہے کہ

نیں۔ لیکن ایک زباند ایسا آسنے والا ہے کہ آئ فرح نو بھیں کی فوجی اسلام سے خارج او نے آئیس کی۔ (ورمنٹور برولیة الحاکم وصحرتن الی بربرۃ برومیۃ این عرودیة کن جابرا ہد آلمت صحر الحاکم واقر وعلیہ الذہبی، داری وجمع افزوائد)

آخر به تفری ارزائی (ستا ہونا) مہلوہ ال پیدا کیا ہوئی تو تیم ہے۔ یہ قو است علیہ اللہ ہوئی تو تیم ہے۔ یہ قو صاحب شریعت علیہ السلام والسلام خود ہی ارشاد فریا گئے السی معروت و حالات میں کہا ہے۔

مہروری نمیں کدوین کے باب میں نہایت احتیاط ہے کام لیا جائے۔ تحق یہ کہرو ہے نے کہ فلال بھا مت فلال کو کافر کھی ہے اس لئے کہ فلال بھا مت فلال کو کافر کھی ہے اس لئے کہ فلال بھا مت فلال کو کافر کھی احتیار تین ، فدر واری ساتھ فیس ہوئی ، بھکہ خورے و یکھا جائے تو اس محورت میں فدرواری ما کہ والیت میں خود است کی خود است میں میں ۔ اس ایک کہ اس مالت میں خور ہونا تا ہے یا خواری ہی جہ مست کو کو کہی تا ہے با اس کی بین جاتی ہے۔ میں اس می خود ایک خواری والی ہے ۔ اس کے کہا تھی خود ایک فاحد میں میں جاتی ہی اس میں کہا تھی خود ایک خواری ہونا تا ہے یا داری ہی ہی میں کو بوج تا ہے والی ہا تا ہے کہ دریتے ہے باس کا خواری کو بھا تھو والی ہوئی کہ دریتے ہے باس کا خواری کا بھا تھو وہ تا ہے اور استرا اس کی خواری کا بھا تھو وہ تا ہے اور استرا است کے کہ دریتے ہے باس کا خواری کا بھا تھو وہ تا ہے اور استرا اس کی خواری کر بھا ہو اور استرا کی خواری کی خواری کر بھا ہو اور استرا کی خواری کر بھا ہوں کی کہا ہے دور کر ہے ہے وہ کی کر بھا ہوں کی کہا ہوں تا ہے اس کے اسکان کا خواری کر بھا ہے دور کہا ہے دور کی کر بھا ہوں کا ہو کہا ہوں کا ہو کہا ہوں کہا ہوں کہا ہوں کا ہو کہا ہوں کہ

غَلاَ وَ رَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ خَفِي يُحَجِّمُوكَ فِيهَا شَجْرِ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لاَ يُجِلُوا فِي آنَهُ سِهُمْ عَرَجًا مِمَّا فَطَيْتَ وَيُسَلِّمُوا فَسَلِيْمًا. (سورة تَساوعُ)

ہیں متم ہے آپ کے دب کی براوگ اٹھا عدارت ہوں کے جب تک یہ بات نہ او کہ ان کے آپلی میں جو جھڑا ہو اس میں برلوگ آپ سے (ادر آپ نہ ہول تو آپ کی شریعت ہے) تعفیر (فیملر) کرائیں مہراس تعفیہ سے اسپنے دلوں میں (انگار کی) تکی تدیا تھی اور اس کو ہر اجماع کرلیں۔ (بیان القرآن)

۔ تبی اکرم باجی کا متعدد احدیث علی ارشاد ہے کہتم میں سے کوئی محض مجی اس دفت تک مسلمان تیس ہوسکتا جب تک اس کی ولی تواہش اس چیز کے تالی نہ ہو جو عمل ئِ كُرْدًا مِيلِ حَقِّ صَالَى شَارَكَا ارشَاءَ ہے؛ فَمَلْ إِنْ كُنْتُمْ فَحِثُونَ اللَّهُ فَاقْبِهُوٰفِيْ يُحَبِّنَكُمْ اللَّهُ وَ يَغْفِرُا لَكُمْ فُلُونِيَكُمْ وَ اللَّهُ خَفُوزٌ رُجِيْمٌ. فَمَلْ اَجَلِيْهُوا اللّهُ وَ الرَّمُولَ فَإِنْ تُوَلِّوا فَإِنَّ اللّهُ لاَ يُعَبُّ الْكَالِمِيْنَ. (جودئَ آلِهُمِ اِن جَمَّ)

الموسول مين موليد مين المساب المسابي و براود مي الرس المراق في المراق ا

عَنْ أَبِيْ رَافِعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ لِا ٱلْفِيئَنَّ آخَدَ كُمْ مُنْكِكَا عَلَى أَوِيْكُوْ يَأْتِيْهِ الْاَشْرُ مِنْ آمْرِيْ مِمَّا آمَرْتُ بِهِ أَوْ مُهَلِّتُ عَنَا فَيَقُولُ لا مَلْوِئْ مَا وَجَعَلْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ الْبَنْعَاهُ رَوَالُهُ آخَمَةُ وَ أَيُوْ ذَاؤَةً وَ الْفِرْمِلِيْنَ وَ إِبْنُ مَاجَةً وَ إِبْنَ حَيَّانَ وَ الْمُحَاكِمُ كُفّا فِي الشُّرِ.

نی دکرم موافق کا ارشاد ہے کہ علی تم علی ہے کی ایک کوئی ایسانہ باؤں کرا ہی مدیر پر تھی لگائے بیشا ہو دوراس کے باس میرا کوئی تھم پہنچ جس کے کرنے کا علی نے تھم دیا جو یا نہ کرنے کا اور وہ یہ کہدوے کہ ہم تیس جانے ہم تو جو تر آن شریف علی ہوگا ای برگل کریں گے۔

اس متم کا مشمون کی احادید علی آیا ہے جس میں ان نوگوں پر روئیا کیا ہے جو یہ کہتے ہیں کے کل کے لئے صرف قرآن شریف کا نی ہے۔ ایک مدید علی ارشاد ہے کہ جھ کوقر آن شریف دیا گیا ہے اور اس جیسے دوسرے احکام بھی دسیتے گئے ہیں۔ منتر بہ ایسا زماند آئے والا ہے کہ ایک شکر سر (چیت ہرا) آ دی اپنی مسند پر جینے کر سکم کا کہ من ممل کے لئے اس قرش ن شریف کو پکڑلو۔ جواس عمر حال ہے اس کوطال کے موال کے جوام کی جو تی جیم اور جو اس عمل حرام ہے اس کوجرام مجمور حال تک رسول کی جرام کی جو تی چیز ایسی می عرف سر اور سند پر بیفت کا ذکر اس کے کہا حماہ ہے کہ ایسے انواقوائی بید ای سے نظر آئے ۔
جس ۔ جاد چیے ہاس بول تو و ہن بی اصلاح کی تجریزی خوب سجے میں آئی جی اور
قریت میں ایک ہا تھی ول میں بھی تین آئی ۔ الله کا خواب خالب رہتا ہے۔ معزمت
این حمر بوشی سے کسی نے ہم جھا کہ ہم معزکی تماز (اپنے مقام پر جوفراز پاحی جائے)
اور خوف کی تماز قو قرآن شریف میں یائے جی لیکن منزکی نماز قرآن شریف شرائیل بائے ۔ انہوں نے قربایا: تھی اللہ جل شانہ نے ہو اللہ بی کا کا وی ما کر تھی اور اللہ بی ما کھی

حضرت جر بنائد کا ارشاد ہے کہ لوگ تم سے قرآ ان شریف کی آ تھوں سے چھڑا کریں گے تو امادیت سے ان کا جاب دینا کہ امادیت والے کتاب اللہ سے زیادہ واقت بیں۔ (شفا)

اہام زہری جواکا برطاہ شی سے جیں اور مشہود ہی جی، قرماتے ہیں کہ شی نے
اسیخ سے پہلے علاء (لیمنی محابہ کرام برائم) سے سنا ہے کہ سنت (لیمنی صفور می ٹھیا کا
طریق) کو مشہوط کی ڈینے جی تجاسے ہے اور طم بہت جلد آٹھ جانے والا ہے۔ طم کی
قرسے شی دین اور و نیا کا ثبات ہے اور طم کے جاتے دہنے شی اس مب کی اضاحت
(ضائع جونا) ہے۔ عبداللہ دیلتی جو ہوے تالبی جی اور بھی نے ان کو محالی جی تالی
ہے ، فریاتے جی کہ تھے اکا ہر سے ہے بات کی ہے کہ دین کے جانے کی ارتاء مشت
کے جو لئے سے بوگ ۔ ایک ذیک سنت اس طرح جموزی جائے گی جیسا کہ رتی کا ایک

حضرت سعید میں جمیر بہوئے آیک مرتبہ آیک حدیث بیان کی۔ کی نے وض کیا کر یہ صدیت قرآن یاک کی ظام آیت کے طاق ہے۔ انہوں نے فرایا کہ عمل صنور مرائم ارتاد قل کرنا ہوں، ٹو اس کا قرآن سے مقابلہ کرتا ہے۔ نبی اکرم الاتمام قرآن کے مطلب کو زیادہ تھیے والے تھے۔ (داری) مین یہ کدفر اُن شریف کے مفاعی بہاد تا ہے۔ جمل ہوتے ہیں، مدیث اس کی تھیر ہوئی ہے۔ اس لئے کی مدیث کوفر اُن شریف کے طلاف کیدوسے میں جلدی نہ کرنا جائے۔ ہمیت قور کرنا جاسیتے اور فور کے بعد اگری اف اواد کار یہ جمل گھیں خروری ہے کہ قرآن شریف کی وہ آ مت منوع تو تین ہے۔ عدیت کے درجہ عمل کی جوت سے اعتباد سے ہے۔ ورند رسول اللہ مائی کا قربانی ایک توانخت ہے جیسی اللہ بٹل جلال کی نافریانی ہے۔

ص بمان و تقل كا ارتاد هـ : وَمَنْ لِنُصِ اللَّهُ وَ وَسُولُهُ وَ فِيَعَدُ حَسُودَة لِلْحِلَّةِ فَازُا خَالِقًا فِينَهَا وَ لَهُ عَذَابَ مُهِينَ (حودة تماه ع))

اور چوخص الله اوروسول کا کیتانہ یائے کا اور یا لکل تی اس کے ضابلوں سے لکل جائے کا دہنی بابندی کو خروری بھی شہوے کا اور بیرحالت کفر کی ہے) اس کو دوزخ کی آگ میں داخل کریں کے اس طرح کرائی میں بھیشر رہے کا اور اس کو ایک مزا ہوگی جس میں ذائے بھی ہے۔ (جان الفرآن) دومری میکرارشاد ہے:

يَوْمَنِيَةِ لِمُوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ عَصَوْا الرَّسُوْلَ لَوْ فَسَوْمَ بِهِمُ الأَرْضَ وَ لاَ يَكُمُنُونَ اللّهُ حَمِيْتًا (سِرةشارع)

اس وان (لیمن قیامت کے ون) دو او گرجنوں نے (دنیا علی) تم کر کیا ہوگا اور دسول کی افر مائی کو کیا ہوگا اور دسول کی افر مائی کی ہوگی اس یات کی تمانا کریں گے کہ کاش آئ ہم فر ثان کے بوعد ہوجا کی رفیق زمین علی جنس جا تیں) (کدائن دسوائی اور مصیب سے فرج سکیں) اور کی بات کا بھی (جو جو وہا جس کیا ہے) اللہ سے افتحا نہ کر تیس گے۔ ایک مکر ارشاد ہے و منا اور تعلق من ڈسٹول بالڈ بھٹا تم بولوں کو اس وہ تمانا ہو اس کے اللہ اس کی اور مردولوں کی اطاعت کے بارہ جس وارو وہائے کی اور می افرائن فر انہواری کی جا سے ایک جا سے ایک جا ہے۔ ایک جگہ وارد ہے : من بھلع الرشول فاقل اللہ وارد وہائے اللہ کا رادو ہوئے اللہ اللہ اللہ اللہ کی اللہ اللہ کی اللہ اللہ کی اللہ کا اللہ کی اللہ کا اللہ کی اللہ کا اللہ کی اللہ کی اللہ کی اللہ کی اللہ کا اللہ کی کر اللہ کی کے کہ کی اللہ کی اللہ کی کی اللہ کی کر اللہ کی کی کی کر اللہ کی کی کر اللہ کی کر اللہ کی کر اللہ کی کی کر اللہ کر اللہ کی کر اللہ کی کر اللہ کر اللہ کی کر اللہ کر اللہ کی کر اللہ کر اللہ کی کر اللہ کر اللہ کی کر اللہ کر اللہ کی کر اللہ کی کر اللہ کی کر اللہ کر الل

جس محض نے رسول (ماڑیل) کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے رسول کی اطاعت سے روگروائی کی (وہ اس کو خود کھکتے گا آپ روٹی نے کریں) ہم نے آپ کو ان کا تحران ستر دکرے ٹیس مجھا (آپ) کا کام مجھا وسینڈ کا ہے)۔

عمل کے سلنے صرف قرآن کائی تھیں اصل وین انباع رسول ہے۔ اور ہی اس حم کی بہت ک آیاست ہیں جن سے سلوم ہوتا ہے کہ اصل وین حضور الحمایٰ کا اجارہ ہے۔ وی وین ہے، وی اثر بہت ہے، وی اللہ بس شاند کی فر ما جردادی ہے۔ بی اور ہے کہ صفرات محاید کرام بیٹم بالخصوص علقات را شدین کے زماند میں اس اجارہ سے دوا سا دور ہونا ہی خصہ مشکل اور شاق تھا۔ چنا نیج حفرت الیکر مدیق بی بیٹورٹ اور شاق تھا۔ چنا نیج حفرت کر کفر احتیاد کر کفر احتیاد کر کفر احتیاد کر کفر احتیاد کر کئر اور کی ترق فرما دیں تو حضرت مدیق اکر دولت کے اور خان اور فرمایا: اُ جنگ و بھی المیک بیلیت عمل متحدد (حضرت اور دولت) اور زمانہ اسلام علی عامرد (کرور) بدول۔ یہ صفرت محدود اور ارشاد فرماؤ کہ بعد کی خرب المثل ہیا جات اور بہادری کے بعد یہ بدولان محدود اور ارشاد فرماؤ کہ دفعاد کا خم جو ختی ایک بھری کا بچد کر کو کا حضود المؤیلات کر دور اور ارشاد فرماؤ کہ دفعاد کا خم جو ختی ایک بھری کا بچد کر کو کا حضود المؤیلات کر اگر ایک دی گئی اور دین کا شخت دور تا تھا اور اب در دے گا تو اس سے آل کر دور کے میں میک کال کروں کا دیک در تا کہ اور دیا کہ اور کر کر کا کا معدول کی اس وقت دیتا تھا اور اب در دے گا تو اس سے آل کر دور کر کھوں کا معدول کا انتاز در دولت میں جبکہ ارتداد کا انتاز در کا کہ دولت میں جبکہ اور کا اکا کا زور کر کر کہ کا معدول کی بر است تھی۔

صحابہ کرام روج کی وین پر پیٹنگی کا حال اور ترک صلوۃ پر کفر کے فتو ہے

گران معزات کے بہاں ہی اکرم مائی ہے اتباع ہے درا سا بنوا ہی چینی طور

ہے اپنی بنا کے جی ڈانے کے متزادف قباء معزے میداللہ بن مسعود درائلہ فرما ہے ہیں

گردن جی اور اگرم حضور مائی ہی سن کو چوز دو گے قرم حضور مائی ہی سلام کے

گردن جی اور اگرم حضور مائی ہی سن کو چوز دو گے قرم خور موجاد کے۔ (ابدواؤد)

حضور مائی ہی سنت کو جوز می فرماتے ہیں کہ سافر کی تماز دو گرمتیں ہیں، جو
حضور مائی کی سنت کے خلال کرے وہ کافر ہے۔ (شفا) حضرت فی جائے ہارشاد فرماتے

میں کہ جو تھی فراز نہ رہ سے وہ کافر ہے۔ حضرت این عمران می جی بی بی انگوا کی کیا گیا گیا

ہے کہ جس تھی نے فراز چوز دی دہ کافر ہوگیا۔ حضرت جائی دیا جی بی بی انگوا کی کافر کے بی کی بی انگوا کیا گیا

ہے کہ جس تھی نے فراز چوز دی دہ کافر ہوگیا۔ حضرت جائی دیا جی بی بی بی تا کیا گیا

کرام پہنچے وتا ہیں ہے میں تقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے دیدہ ودائشہ تماز کے جموائے والے رکم کا فوکل دیا ہے۔ علماء نے قو حقیقت میں تنقیر میں تکی کی ہے اور بہت احقیاط برتی ہے کہ انہوں نے دوسرے حضرات محالہ کرام پرنچے کے اختیاف کی جدسے ان سب حضرات کے اقوال کوا تکار کے ساتھ مقید فرمایا ہے اور بدارشاد فرمایا کہ جو تھی نماز کی فرحیت کا افکار کردے وہ کافر ہے۔

اور یہ بھی ورحقیقت اللہ کا اصال ہے کہ سما ہدی ہی اس یارے میں افضاف ہوگیا تھا۔ اور یہ میں اختلاف ہوگیا تھا ورند اگر خدائنو استان کا ہے اہمائی مثلا بن جاتا کہ جوشن جان کا جو کرتماز چھوڑ دے وہ کا فر ہے تو آج تم کی ٹور کرو کہ دنیا کا کتابرا صدیم جو دیدہ و والست تماز تمین پڑھتا ، وہ آج کہ کہ کم کی کٹیر کرنے کہا جاتا ہے کہ ہم کی کلہ کو کو کافر تیں گئے۔ یہ سولویوں کا کام ہے کہ وہ ساری دنیا کو کافر ہا دیں۔ کین حضرت ایو بکر صدیق بی بیش نے ان کلہ کویوں کو گئی کیا جو آیک رکبی شریعت و کو تا کا اٹھار کرتے تھے۔

حضرت ویلم حیری والفرقر ماتے میں: یمی نے حضور اقدی والفرائی القیارے عوش کیا کہ
ہم لوگ شفرے ملک کر ہے والے میں اور مشقت کے کام بھی بہت کرنے پڑتے
ہیں۔ اس لئے گیبوں کی شراب ما لیلتے میں کدائی کی ویہ ہے کام کی مشقت شی قرت
بھی حاصل ہوجاتی ہے اور سردی ہے بھی تفاظت رہتی ہے۔ مضور ساتھی نے دریافت
قربانیا کہ وہ شراب نشرآ در دوتی ہے؟ ایمی نے عوش کیا: بے شک نشرآ دوتو ہوتی ہے۔
ارشاد قربانیا کہ اس سے احز از کرو (بھی میٹی مجوز دو) میں نے عرش کیا کہ لوگ اس کو
میشوری مے جیس (کیونکہ عادی تھی ہیں اور شرورت بھی ہوتی ہے) ارشاد فربانیا کداگر
دو نہ کھوڑی تی تو ان سے قال کرو۔ (ابوداؤد)

حضورا قدس ما البہائے ایک مرج المانت کا ذکر فر الماک آ بستد آ بستد کم بوقی جائے گی۔ یہاں تک نوبت آ جائے گی کہ بول کہا جائے فلاں قوم میں ہے ایک تخص جو المانتدار ہے۔ آ وی کی تعریف بیرہ جائے گی کہ فلال فض بڑا مجھ وار ہے، بڑا ظریف اور خوش مواج ہے کہنا بھاور آ دی ہے، لیکن رائی کے داند سکے جابریمی اس میں ابھال نے بوگا۔ (مفکلو آ) ا یک مرتبہ نی اکرم النبیائے فتوں کا ذکر فریا اور مجملہ ال کے ارشاد فرطیا کہ اس کے بعد ایسے لوگ ہوں مے جو گراہوں کی طرف بلانے والے ہوں سے (مکٹوۃ)

حضور والفائكا فيصلدنه مانن والي كساتحد حضرت عمر وبثوكا طرزعمل

وومخصول کے درمیان جھڑا ہوا۔ حضور الدی باخیار کی بارگاہ میں تصد بہنیا۔ حقور النيام في أي فق كوي على فيعله فرما ديار جس ك ظاف فيعله بوا تقا ال نے ورخواست کی کہ اس تصد کوهم بربائد کے میروفرما و پیچتے ۔ فضور باتھی سے تبول فرما لیا ۔ حضرت محربولو کے بیمان قصد یکھا اور اور القدمطوم مواد مکان می تشریف لے من اور تکوار فکال کر ای مختص کوهل کر دیا جوان کے پیال مرافعہ کے کرجمیا تھا اور فرمایا کہ چفف صنور مائیج کے فیصلہ کو قبال نہ کرے اس کا میرے بھال بھی فیسلہ ہے۔(در) لیکن آئے تی کریم مالی کے فیعلوں کے ساتھ کیا شلوک ہورہ ہے۔ آئ حضور اللوم کے کتنے ارشادات کے خلاف طبع آزمائی (زور آزمائی) جوری ہے۔ صنور ماہدیا کی تشی سنتوں کا غراق ازا اِ جار اِ ہے۔ حضور ماہنیا کے زور دار ارتکام کی کس بدروى سے كالفت كى جارى ہے۔ أيك دو بوتو كوئ كوا دے۔ وارى اور التلح كا ذكرتيل مشراب اورمود كرماته كيا معالمه بوراب ماد اورزكوة كاكياحشرب روز واور ج كي ماتحد كيابرتاة بيداود بعرماتحدى يديمي ب كي بن صاحب كومفرت مروير فيلل كيا تماه وكله كويسي تقدادوال تبلر بحى تقدر مرآج كى كل كو كه فااف کوئی بات قابل ۱ عت نویں ہے۔ وہ قبلہ کی طرف مند کرے اور جو واہے کرے۔ نْيُسَ الْبِرُّ أَنْ تُوَكُّواْ وُجُوْحَكُمْ فِيْلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغُوبِ وَ لَكِنَّ الْبِرُّ مَنْ امْنَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الأَجِرِ وَ الْمَلَئِكَةِ وَ الْكِتَابِ وَ النَّبِيِّينَ وَ اللَّهِ الْمَالَ عَلَى خَبّ خُوِى الْقُرُبِيُّ وَ الْمُتَامِيُّ وَ الْمُسَاكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ وَ السَّائِلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ وَ أَقَامَ الصَّاوَةَ وَ اثْنِي الرُّكُولَا. الْمُوَقُّونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَامَلُوا وَ الصَّابِويْنَ فِي

الْمُتُشَقِّقَ فِي (سورة بقر ط۴۶) بر (مين نَبَلِ اوركال) بمي نبين ہے كرتم اپنا مندشرق كالمرف كرفو يا مغرب كالمرت،

البَّانَاءِ وَ الطَّرَّاءِ وَ حِنْنَ النَّاسِ اللِيْکُ الْمُنْنِينَ صَفَقُوا وَ اُولِئِکُ هُمُّ

بلکہ نیک دوقعض ہے جو ایمان لاتے اللہ پر (جنی اس کی ذات و صفات پر) اور ایمان لائے نیک دوقت و صفات پر) اور ایمان لائے آئے ہیں۔ ان بر اور اللہ کی (آمام) کمالاں پر اور انجاء پر اور اللہ کی (آمام) کمالاں پر اور انجاء پر اور بال دیا ہو اور مسائروں کو اور مسکیتوں کو اور مسائروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور شرح کر دلوں کے چیزائے میں (پینی قید ایوں کے چیزائے میں اور خلاص کے کو اور جولوگ ایسا کر اور کائم کرے نگو آ اور کرائے میں اور خلاص بدب کوئی (جائز) معاجدہ کرلیس اور جولوگ ایسا کرنے والے ہوں جب کوئی (جائز) معاجدہ کرلیس اور جولوگ میر کرنے والے ہوں جب کوئی (جائز) معاجدہ کرلیس جے جی اور بی لوگ جی اور تکلیف میں اور لزائل کے وقت۔ بی لوگ جی

عدم تففيرا بل قبله اور الل قبله كي تعريف

حرت المام أعجم ب مجى بدار ثار لقل كيا حمية ب لا تُحَقِّرُ أَحَدُهُ إِنَّ آهل

المِنْ اَلَهُ اَلَمُ اللَّهُ لُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

عسل جذبت کا انکار کرتے ہیں، شراب کو طائل اٹاتے ہیں ہمال میں صوف واروزے فرض بتاتے ہیں، اوان میں تھے میں انحقیہ سوں اللہ کا اضافہ کرتے ہیں۔ (اشعاد) اور ان کے طاوہ بہت سے امور ان کے خرب ہیں ہیں اور اس سب کے باوجود اپنے کو مسلمان کہتے ہیں۔ علمان نے انسراع کی ہے اور ایک ووٹے تین میں میں تھواں نے اس کی تعریق کی ہے کہ ایل قبلہ سے مر دود لوگ ہیں جو ضوریا ہو دین میں ہے کس جے کا انکار نہ کرایں۔ علامت میں نے تھا ہے:

لاً جِلاَف فِي تُحَفِّرِ الْشُخَالِفِ فِي ضُرَّرْوِيَاتِ الاِشْلاَمِ وَ إِنَّ كَانَ مِنْ أَهُلِ الْفَلْلَةُ الْمُواطَّبِ طُوْلُ مُشْرِهِ عَلَى الطَّاعات

۱۳ س جن کوئی اختلاف نبیش که جوهنس خروریات و ین عمل خالف ۱۹۹۶ کافر رہے اگر چہ وہ الل قبلہ میں سے دو اور عمر جرحوادث کا ازتمام کرتر رہے۔''

اكناد أعلمه إن ش يزس سائش أيا ب أخل القِلْة في إضلاح المُسْتَقَادِ في إضلاح المُسْتَقَادِ في إضلاح المُسْتَقَادِ مَن يُصَدِق بضراؤ رباب المَبْنِ أي الأخْوَرُ الْمَني عَلِمَ لَنَوْفَها في الشَّرْعِ والضَّهِ في خلص الْكُورُ باب كاحتوات العائم و حشر الاحتاد و فرصيه الصنوة والصوم لم يتكن مِن اهل المَبْنَة و الرائحة المُسْتَقِد المُسْتَقِيد المُسْتَقِق المُسْتَقِق المُسْتَقِد المُسْتَقِد المُسْتَقِيد المُسْتَقِيد المُسْتَقِد المُسْتَقِد المُسْتَقِقِيد المُسْتَقِد المُسْتَقِيد المُسْتَقِد المُسْتَقِد المُسْتَقِد المُسْتَقِيد المُسْتَقِد المُسْتَقِيد المُسْتَقِد المُسْتَقِد المُسْتَقِد المُسْتَقِيد المُسْتَقِيد المُسْتَقِيد المُسْتَقِيد المُسْتَقِد المُسْتَقِد المُسْتَقِد المُسْتَقِد المُسْتَقِيد المُسْتَقِقِيد المُسْتَقِيد ال

الل قبل تعلیمین کی اصطاح می وہ فقل ہے پوشروریات دین کو اقرار کرتا ہو۔ مین ایسے اور کا بین کا شریعت میں شوت معلق امعروف ہے ، جیسا کہ عالم کا طابت میں وقیامت میں بدن سمیت حشر ہوت ، نیاز روز و کی فرخیت وقیرہ وغیرہ ۔ بس بھض ایک چیز دن کا انگار کو نے کا وہ اللی قبلہ میں ، نے ٹیس ہے ، جاہے وہ عبادات میں کمنی تا اوشش کرے ۔ ای طرح ہے جس میں ملائات تکذیب کی بائی جا کیں جیسا کہ بھت کو مجدد کرنا یا کمی امر شرکی کی امانت کرتا ہا اس کا تدائی اثرانا دو میں اہل قبلہ میں سے تیں ہے ۔ نماہ کے اس اوٹاد کا مطالب کے الل قبلہ کی تحقیق کرتے ہو ہے کہ کی گراہ کے کرنے ،ے کافرنین جاتے الارای طرح ایسے امود کے افکار سے جوشریعت بیں غیر معروف ہیں۔ یہ ہے تحقیق کی تحقیق ، اس کاخوب محفوظ دکھو۔

ور آگر بھی بات ہو کہ کل پڑھنے کے بعد آ دی آ زاد ہے جر ہاہے کرے یا جر بیاہے کیک تو بھر اللہ جل جلالہ کے ارشاد میں میود کی قدمت ہے کا (بے فائدہ) جوجائے گی:

ٱلْمُتُوْمِنُونَ بِيَعْضِ الْكِتَابِ وَلَكُفُووْنَ بِيَعْضِ فَمَا جَوْءُ مَنْ يُقْمَلُ لَالِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِوْقَ فِي الْحَمِوَةِ الدُّنْهِ وَ يَوْمَ الْجَيْمَةِ يُوَكُونَ إِلَىٰ أَهَـَةِ الْمُلْلَبِ وَ مَا اللّهُ بِغَافِلِ عَمَّا تَعْمَلُونَ (مورويقروع))

کیا گئی ایمان لاہتے ہوتم کتاب اللہ کے بعض حصہ پر ادر بعض پر ایمان ٹیس اوستے۔ ٹیس ٹیس ہے بدلہ اس تحص کا جو ایمی حرکت کرے بجر اس کے کہ دیندی زعرگی جی رموائی جوادر آیا مت کے دن ایسے لوگ خت عذاب بھی ڈال دینے جا کیں اور اللہ جل شائد تھارے اعمال سے خافل ٹیس جیں۔

اسدائمان والوا اسلام من بورے کے بورے داخل موجاؤ اور شیعال کے قدم بقدم

(بیچیے) نہ چلو۔ دو حقیقت میں تمہارا کلا ہوا دشن ہے۔ اس اگرتم ان واضح ولائل کے جد بھی افتوش میں پڑ جاؤ تو مجھ لوکہ تل تعالی شائد زیروست میں (جو چا بیں سزا و ہیں) مادر حکست دائے میں (کہ جب مسلمت مجھیں سزا و ہیں)۔

معترت این عبال دو تم ارسات بین کرایک مرجد نی اکرم ما تفوار بعد کدروز منیر پر تشریف فرما بوے اور ایک ایک منافق کا نام لے کر مجل سے نکال ویا۔ معترت عمر میٹر اس وقت تشریف فرمات تھے۔ وہ آئے آؤ ایک فنمی نے این کومڑ وہ منایا کرآئ اللہ نے منافقوں کو رموا فر بلا۔ صفرت الومسود درائو فرمائے بین کہ ایک مرجد حضور مانٹی آئے وہنا فرمایا اور ایسا وہنا کرہم تے ویا کیس سنا اور ارشاد فر بلا کرمی جی بن کا نام لینا جاؤں وہ آئے جا کی اور چھی آدمیوں کو نکال ویا۔ (درمنور)

معرَّمت صدَّ بِنَدِ بِهِ فَرِمَاتِ ہِنِ كَرَمَاق صَوْدِ وَلَيْهُ كَرُدُ مَانِدِ بِى فَعَالَ جَ كَلَرِبِ بِإِ اسلام _ (يَوَادِي)

ع اے کی (اوائیزیا) کا دے (افغیارے) اور میافٹوں ے (زیان سے) جہاد کیتے اور ان پر کئی کچنے وال عمل آدید یہ (اور آخت عمل) ان کا محالہ جم ہے اور پری میگر ہے ا

الل شام کے چھرافراد نے شراب کی۔ معزت بزیدین ابی مفیان آمی وقت شام کے حاکم تے۔ انہوں نے مواحذ وفر ایا۔ ان لوگوں نے عرض کیا کہ بید حلال ہے اور قرآن شریف کی آبے نے کیشن علی اللہ بن انعلوا و عصلوا الصّله صب مجنائے بینی خا طَجِعَوْ اللّه (موردُ مائد و ع1) ہے استولال کیا۔

کیا برلوگ کر گوند تنے یا الی قبلہ نہ تنے کہ حرف ایک شراب کوطال تھے کی وجہ سے ان میب معزات نے منعقہ فیصلہ ان کے کمل کا فرمادیا۔

ے ایسے لوگوں پر جو کو ایک ان دکھتے ہوں اور نیکٹ کام کرئے ہوں اس چڑنگ کو کی کٹاہ ٹیک جس کووہ کھائے بیتے ہوں 19

مخض کا فرکہنا تا جائز اور فرام ہے۔ جیسا کہ جن اس اول کے موالی نیرس کے سلسلہ بن کی چکا اول یہ پرسنمون عبذ ورمیان جی مستمیا تھا۔ بن پر کھ رہ تھا کہ علماء پر سب و شتم کرنے وائے ک امود کا بھی کھا ظاکر ہیں۔

زاتی او**صاف و کمایات ادر تبحرعلمی** دو مستق**ل** الگ الگ **چیزیں ج**یں

اس سلسمہ عن چیتی ہات ہے بھی قابل کیانا ہے کہ ذاتی ادصاف، ذاتی کوئلات، طبق اخلاق ایک ستفل جوج (بھی تواند) ہے اور علی خور و خوش اعلی جمر اعلی کمال ایک ستفل کماں ہے استفل آن ہے۔ ان دولوں کو آئیل عمل خلا کردینا (المانا) ان دونوں جس حازم کھیا تلطی ہے۔ بیشروں کہتی کہ ہروہ تھی جوسی دریا عمر خوط زان جو وہ ذاتی کمالات اور محامی اخلاق عمل بھی کمال کا درجہ رکھ جو آگر ہے ہوت ہوتی تو ہر عالم ہے وات ہوتا۔ معزبات صوفے مرام کو دری اخلاق کے لئے ستفل خافا ہوں کی خرورت نہ برتی سنتائی طریقت کواس کے سئے جاہدات کرائے نہ برائے۔

صحابه کرام پاٹریش جامعیت کی شال بھی

حضرات سحابہ کرام ہے تجو کوئل تعالی شدر نے جامعیت کی ٹمان مطافر مان تھی اور
اس تھیل جا عت کے لئے اس کی شرورے بھی تھی کہ ہر چیز کو ٹیما کر سرتھ ہے لے کر
پیمیا نے والی وی ایک جہ عند تھی اور ملکنو قانیوت سے فور کی ہر نورا (حتم) کا پیمیاز
ضروری تھا۔ میکن سحابہ کرام دو تھیں کے بعد نا جین ہی نے زمانہ سے ہر فورا کو سعنق طور
پر حاصل کرنے کی خرورے جیٹن آئی اور اس لئے محد ٹین اور فقیا و مفر کے اور موقی حال میں مبت سے اللہ کے بدے مختف طور
جماعتیں سنتیل قائم ہوئ شروع ہوئیں۔ ان جمی مبت سے اللہ کے بدے مختف منا مار کی میں مبت سے افراد کی مار میں مبت سے افراد کی مار میں مبت سے افراد کی خاص مناز ہو ہے اور ہیں۔ اس کے بہ بجھے لیما کہ ہر ووقعی ہوئم کے خاص من زنید پر فائز ہو وہ افلاق و اور ماف کے جمی ای زنید پر ہوگا، زمانہ کے کئی فائل زنید پر ہوگا، زمانہ کے کہی ای زنید پر ہوگا، زمانہ کے کئی ای زنید پر ہوگا، زمانہ کے کئی ای زنید پر ہوگا، زمانہ کے کہی ای زنید پر ہوگا، زمانہ کے تر دیکھ تھیں ہوئی ہے۔ اس

میں شک ٹیس کرعلم کے سے کما اب باطنیہ اور اخلاق حسن نیابیت ضرور کیا اور زیشت میں رئیس ان کا مصول نہ کلم کے لئے لازم ہے منظم کا ان پر عدار اور تو قف ہے۔ اس کے عداد وعلا عدور مشائخ تصوف کے ابتیاں شماق میں بھی فرق ہے۔

مشائخ سلوك اورعلاء كى شان جدا جدا ہے

میر خرودی نیس کہ بردہ پیز جوسٹ کے سال کمال کھی جاتی ہا ہے وہ علاء کے بہاں کمال کھی جاتی ہے دہ علاء کے بہاں کمال کھی جاتی ہے دہ علاء کے بہاں محال بی کو، کجو کہ کے اوکر صوفیہ کے بہاں حمن خن اور موکن کے سرخو مطفعاً نیک کمان کھیل ہے اور علاء جرج و تحدیل اور انسان کی پر مجبور ہیں۔ ای لئے صوفی کی روایات کہ شین کے بہاں اکثر محروث اور انسان کی برائی کہ وہ حسن خن کی بناء پر جرموک سے روایت کے المئے ہیں اور ان محضورات محد ہیں کہ وہ جد بل مستقل فن بن کیا اور اس کے متقل انکہ بن محضورات محد ہیں ایک جو بات وہ کہ رہا ہے دہ بند اس کے متقل انکہ بن محد ہیں اس کے متقل انکہ بن مدرب کے دو اس کے متقل انکہ بن مدرب کے دو اس کے متقل انکہ بن مدرب کے دو اس کے متقل انکہ بن مداخین کے دو اس کے متاب کہ دو بات وہ کہ رہا ہے دہ بند برب کے دو اس کے اور فنہا کے معتبر بن کے ارشادات سے باجراتو تھیں دو گر چاہی ورجہ میں اس سے میکھ اور فنہا کے معتبر بن کے ارشادات سے باجراتو تھیں دو گر چاہی ورجہ میں اس سے میکھ کرتا ہی جی ورجہ میں ورب میں ورب میں ورب میں ورب میں ورب کی دو بات

بغيرخووممل ك ووسرون كوامر بالمعروف كي اجازت

حضرت الن بنائد فرماتے ہیں: ہم نے حضورا قدس الافرائے ہوئی کیا کہ ہم لوگ نیسہ کام کا تھم زرگریں جب تک خود کمل نہ کرلیں اور ٹری یا بات سے کن کو نہ روئیں جب تک خود اس سے باقکل نہ رک جا کیں۔حضور سرخان نے اور ٹاوفر مایا جنیں بلکہ نیک کا موں کا تھم کیا کرواگر چہ خود کل نہ کرسکو اور ٹری باقوں سے دوکا کرواگر چہ خود اس سے نہ رک سکو۔ ذرح الفوائد و تھم مایہ بالضوعت و فی الجامع الصغیر قم لذیا تھیں ؟

بائیج یں چیز بید بھی قطب کا فائے کہ کیفٹر زمانے کا عام بڑر دنیا کی ہم چیز پر ہے تو الل علم اس سے باہر کہاں جا محت ہیں۔ زمانہ جتنا بھی زمانہ نبوت سے دار ہونا جائے گا است ہی فتے دشروراس میں ہرستے جا کمیں ہے۔ لیکن ہم لوگ اسے اقدر ہر حم کے طعف و انحط ط (کمزوری اور مرتبه کا کم ہونا) کوشنیہ کرتے ہیں تکر انک علم کے لئے وہی پہلاستلر جائے ہیں اور اسی سعیار پر جائجا ہو ہے ہیں۔

د بني انحطاط کي حديث جي پيشگو کي

جب تو ائے جسانے کا ذکر آج نے برقنس کہتا ہے الی ووقو تیں اب کہاں رہیں، لیکن جب تو ائے رومانیہ مجاہدات علیہ کا ذکر آئے تو ہرفنص جنیڈ شکی ' بخاریؒ مغزال کے دوسانے کا طائب اور خواہشتدین جاتا ہے۔ حالا کسادی انحطاط کی بیشین کوئی خود نمی آگرم مڑائی سے منتول ہے۔ حضور ماڑیڈ کا ارشاد ہے۔

لاَ يَاتِينَ عَفَيْكُمْ عَامُ وَ لاَ يَوْهُ إِلاَّ وَ الْكِينَ بَعَدَهُ شُوَّ جَنَهُ حَتَّى مَلْقَوْا وَبُكُمْ كَذَا فِي الْجَامِعِ الصَّفِيلِ مِرْوَايَةِ أَحْمَدُ وَ الْيَخَارِي وَ غَيْرِجِمَا وَ وَفَهَ لَهُ بِالْتَصِيخِةِ. "" تَمْ يَرِكُولُ مَالَ اوركُولُ وَلَ آيِهِ أَمِينَ آيَدًا ﴾ جَمْل سے بعد والا مثال اورون : مَل سے أُولًا مَال وَيَاوَهُ ذَرَا مُدِودِ بِهِالِ كُلُ كُرْمَ سِنِي رَبِ سِي جَامُونَ *

مناوی کہتے ہیں کہ بیروین کے اعتبار ہے اور اُکٹریٹ کے طاف سے ہے۔ لین بعض افراد کا اس سے خارج ہونا موجب افکال تیں۔ معرب تعلمی معرب عبداللہ بن مسعود بوش ہے نقل کرتے ہیں کہ کوئی وان مجی ایسا نہ آئے گا جوملم کے اعتبار ہے گزشتہ واں ہے کہ نہ ہو۔ اور جب علاء نہ رچیں گے اور کوئی تیک باتواں کا تھم کرنے وادا اور کری باتواں ہے روکنے والا نہ رہے گا تو اس وقت سب بن بلاک ہوجا کمیں گئے۔ (جائع العرفیر)

آیک صدیت عمل ارشونیوں ہے کہ مطاوالک ایک ہوگراتھ جا کمیں ہے اور لوگ ایسے رہ جا کی ہے جیسے کرفراب چو(پچھے ہوئے) اور فراب کچور (کیز اگلی ہوئی) کہ اور ویل اسورکا انحافاظ ، کی، شعف تو سب میں پچھ ہو کے اسک جا ست میں صلاح وفلاح کی سی کرتے ہوئے جو بچھ موجود ہے اس کو مفتح (نتیست) کھتا می خروری ہے کہ اس کے بعد اس سے کی جی کی طرف رجوع کرتا پڑے گا۔ اس زمانہ علی جن ہند والی لسلوں کے این جیسا نہ ہے کہ اس کے فیش وعلوم سے تینے حاصل کیا ہے ووان کے ہدد والی لسلوں کو این جیسا نہ ہے کہ اس کے دوان کے

اسلاف کے مقابلہ میں مشارکے وقت کو نظر میں ندلانا سخت محرومی ہے

ہمئی چزید کمی قابل لحاظ ہے کو الی علم آخر ہم می او گوں ہی سے پیدا ہوں کے اور ہو تھے گئے۔ اس کے جس میں اور اور ا اور اور تے ہیں ۔ گئیں باہر سے دوسری تلوق ٹیس آئی۔ اس لئے جس مم سے او گوں سے وہ تیار بوں کے آکٹر ویسے ہی اثر ات اسپ میں رکھیں کے رجیسا او باہوگا و لی می تواد من سے کی اور جسی منی مورکی ویسائی برتن ڈیطے گا اجیسا تا نیا ہوگا ویکی تق اس پڑھی ہوگ

عياركم في الجاهلية عياركم في الاسلام (الدي)

ی اکرم الانداکا ارشاد ہے: جیکار تحقیقی البخاجلید جیکار تحقیق الانسلام افا فَقِفُواد (مَعَمَّوْة بروالیدائین) " تم نگل سے جولوگ جالیت کے زمانہ میں بہترین شار جوتے ہیں دی اسلام میں بھی بہترین ہیں بشر کیک خیدادر عالم میں جا کیں۔ " اب بھی میں بات ہے کہ جولوگ ذاتی شرافتاں کے ساتھ علم دین ماصل کرتے ہیں وہ افغاتی حت کے ملتبا پر پہنچ ہوئے ہوئے این اور پکویلم وین کے ساتھ مخصوص ٹیمی، و نیاوی علم میں دیکولوک و اتی شراخت سے عاری لوگ جب د نیری علوم پڑھ کر اعلی عہدوں کر پر کہنچتے ہیں تو وہ کس قدر رشوت ستاتی اور مظالم سے خلق خداکی اڈے کا سبب بنتے جیں۔ اس لئے اگر عام خور سے سلمالوں کے بہترین و بلغ علوم وید کی طرف متوجہ نہ بول تو بدعا رکا تھور سے باخودان کا تھور ہے۔

قیامت کے ون پانچ باتوں کی جوابدی لازم ہوگ (الدید)

نی اکرم بالتین کا ارشاد ہے کہ آ دی کے دالوں قدم قیامت کے دن اس وقت تک
اچی جگہ ہے دیا ہی جوائی کو سے بھی باتوں کی جواب دی شکر لے گا۔ اپنی مرکوکس
چز جی فرج کیا۔ اپنی جوائی کو کس جگر مرف کیا (ایمی اس جوائی کی قوت و طاقت کورضا
دلی جی فرج کیا یا بادامنی جس) اور اپنی بال کو کہاں ہے کہ یا اور کہاں فرج کیا (ایمی
بال کے کماتے کے ذرائع جائز افتقیار کے یا با جائز طریقہ ہے حاصل کیا۔ مثل رشوت
مدو اور وومرے تا جائز مواطات۔ ای طرح جہاں خرج کیا دو جائز تھا یا جائز تھا۔
تمراف (ضنول فرج) دور بھل کے درمیان تھا یا کسی آیک جانب با حادوا تھا) اور جو بھی حاصل کیا
علم حاصل کیا اس پر کیا عمل کی (علم حاصل کرنا مستقل فریشہ ہے اور جو بھی حاصل کیا
اس بر عمل کرنا مستقل امرے ۔ لاطمی ہے کسی معسبت شی جانا ہو تا ایک گونا ہے کہا ہو اگھ

کے وجود اس پر عمل مذکرنا اور گناہ میں جٹلا ہونا اور یعنی زیادہ بخت ہے) (منگلونا) اس کے جو لوگ اپنی عمروں کو اور اس زلدگی کو جو صرف اللہ تعاقی ہی کی عطا کی ہوئی ہے، اللہ تعالی کی رضا کے علادہ کسی چزعمی خانئی کررہے ہیں وہ خود ہی جواب دہی کی فکر کرلیں۔ اس بارگاہ میں شاتو کسی کی وکا ات اور بیرسٹری کام آئے وائی ہے تدارتی اور جو نے کواہ کی در کر کئے ہیں۔ ہر ختمی کے لئے ضروری ہے کہ ان پارٹی باتوں کے جواب کی تیاری رکھے۔ بزق عدالت میں جواب وی کرنا ہے۔

ذاتی اوصاف کا اثر ادر عدیث: ائمه من ^{لقری}ش

علوم دينيه كي تخصيل بمد مجبوري سمجه نا

ساقویں چیز بیہ می تاخی فور ہے کو آم کی طرف سے علمی مشاقل اور وی خدبات کے لئے علی العوم کن افراد کو پڑتا جاتا ہے ۔ آپ خاص طور سے دیکھیں کے کہ جس فخش کے کئی بیچے جیں وان کواؤل خاص طور سے دنیادی علوم عمل لگایا جائے کا ۔ اس کی تی کی جائے گی۔ انتخاب کوشش کی جائے گی۔ جب اس سے ماہوی دوجیت کی تب وہ ویش

مدرسہ کے سپرو کیا جائے گا۔ کیا ہدو بن اور عنم دین پر خت ظفم تیں۔ کی اللہ کے پہال اس کا جواب ویتانیس ۔ بہت کم خاعران ایسے لیس سے جال وی علوم کے حاصل كرے كومشفل مقعود اور اصل مجما جاتا ہو۔ ورند عام طور سے مجبورى كا ع ممبر ب-بالعرم عولي ك سامل كرف والفي وي اقراد ليس مع جوابية مريول (تربيت كرف والون) كاغريت وافلاس سے وجوى علوم حاصل كرنے كى معاضيت شار كيے مول-الی صورت نیں وہ یقیناً خرورت مندہی ہوں سمے۔ وہ سوال کی طرف بھی مصلر (مجود) ہوں مے۔ اور مفیقت عی اگر دیکھا جائے تو ان کا سوال کی طرف معنظر ہونا ان کی بے غیرتی نیس ہے، ان او کون کی بے غیرتی ہے جو خود ان کی ضرور یات کی تکر اہے وسر تیں سجے ۔ جب برلوگ ان کی دیل مروریات کا تکفل کرتے ہیں تو کیا شرطا عقدًا عرفا ان كي ذهد واري نيل بيكره وان كوخرور يات بشرب س سيكدوش رهيس -بي وبد ب كداس دور انحطاط عن عام طور سے جوافراد علوم ديد كو حاصل كرتے ميں اور و دكى درجه عن فى استعداد وى فهم جويات ين، وه اي زندگى كوجود نياداردى ك نگاه علی والت ہے اکثر خبر باد کد کریا طب پڑھتے میں یا پھڑک واگری وغیرہ کی فکر میں لگ كر ونيوي مشاغل ملازمت تجارت وغيره جن مشخول ووق وين اور رفته رفته (آ ہند آ ہند) این ان علوم ہے جن کو محت و مشقت ہے حاصل کیا تھا برگانہ موجاتے ہیں۔ اول تو ان عوم دید کی طرف آند ای کم تعی ادراً نے کے بعد یعی محر معظم (برا) دعداس سے لکل جاتا ہے۔

یہ عی تیں کہ سکتا کہ الرام میں پر ہے۔ لیکن بیضرور کبوں گا کہ چند ہما ہوں گی ا جا تیاد ہو اور وہ خود طازم پیشر ہوں تو اسپ بھی ہے کی ایک و جا تیاد کے انتظام کے دائشام کے دائشام کے دائش میں میں کہ جا تیا ہے گا کہ وہ اپنی طازمت کو تیر باو کم اور مب کی جا تیاد کی تیر گیری کرے۔ اپنی بحق او اس مشترک کماتے ہے اور اس ایک ریاس کا احسان مند ہوتا پڑے گا ، وہ بھی وس ترقرے کماتے ہے اور اس ایک ریاس کا احسان مند ہوتا پڑے گا ، وہ بھی وس ترقرے کرے گا۔ یہ مب کیوں ہے ؟ اس لئے کہ جا تیاد کی تفاظت کی خرورت ہے۔ خت مجود ری ہے وہ ضائع نہ ہوجائے ۔ لیکن گھرانے کے چند بھائی تیس ، سارے ملکہ کے متول تیں ، سارے ملکہ کے متول تیں اور سے قلب اور تی میں میرکواس کی ضرورت تیں کہ وہاں دین ے واقف، مسائل سے واقف، منروریات دین کا پردا کرنے والا کوئی فض ہور یہ کیوں اس کے ضائع ہونے سے محرفتسان کیوں اس کے ضائع ہونے سے محرفتسان خیس ہے۔ اس کے ضائع ہونے سے محرفتسان خیس ہے۔ برفض ادوہ کے چھ دسائل دیکھ کر خود عالم بن سکتا ہے اور بن جاتا ہے۔ طالا کھ بی شائل شاند نے جا وہ میں مطالا کھ بی شائل شاند نے جا وہ میں نہی الشان اور شروری چڑ جس بھی اس کی رعامت کا تحرف میں ایک میں بھی ایک کہ میں ہے تا ہے۔ بیاد میں نہیں فاقع کا فقو میں ٹیکھ میکھنے کے لئے بی ایک دیا ہے۔ بیا تی موروز تو ہے کے افر میں فاقع کا فقو میں ٹیکھ بیا ہے۔ بیا اس بر سحیہ قرائی دیا ہے۔ بیا تا ہے۔ بیا تا ہے۔ بیا تا ہے۔ بیا تا ہے۔ اس بیا ہے۔ بیا تا ہے۔

وه ماجرا جو قائل شرح و بيال تين

كمنا يزا تحف ين الرام بندكو

علمارحق ادرعلماء سوء كافرق

حضور الطبية كا ارشاد ب كر جوعم اس لئ ساسل كرے كداد كون كواجي طرف

متوجرادر ماکل کرے دہ جہتم میں واقل کیا جائے گا۔ (ترقیب) صفور مزائی کا ارشاد ہے کہ برترین لوگوں کے برترین علام ہیں۔ (ترقیب) حضور مزائی کا ادشاد ہے کہ عمر دو برترین کا ہوتا ہے۔ ایک وہ علم ہے جو مرف زبان پر ہو (دل میں اس کا پکو می اثر نہ ہو) وہ اللہ کی جبت تمام فر ادی) اور ایک علم دہ ہے جو دل میں ہو۔ وہ اللہ جل خان ہے ۔ حضور اقد می مزائد کی ادرشاد ہے کہ افر زبات میں عابدلوگ (یعنی صوفی) جال ہوں کے ادر عالم فائن مضور مزائد ہی اس کے در نیا ہوں کے ادر عالم فائن مضور مزائد ہی اس اور یک عمر اس سائد نہ کہ اور بیا ہوں کے در عالم فائن میں مقابد کو اور جبتم میں فال ادر لوگوں کو اس کی وجہتم میں فال در لوگوں کو اس کی وجہتم میں فال در اور جائے گا۔

معفرت عمر بن تدکا ادشاد سے کہ میں اس است یرسب سے زیادہ خانف منافق عالم سے موں ۔ لوگوں نے عرض کیا کہ من فق عالم کیمة موتا ہے؟ ارشاد فر مایا کہ زبان کا عالم اور دل کا جال - معرت صن برشرقر اتے ہیں او ایسان بن کرعاء کے علم کا حال ہو کراور حکماہ کی (تحقیقات) (درہ (عجب) کا واقف بوکر پیقو فوں کے ہے حمل کرنے کے۔ ابراہیم من مینیہ ہے کئی نے ہو جھا کہ سب سے زیادہ نادم کون گفس ہے ۔ انہوں ئے ٹریائی کہ دنیا میں شرمندہ وہ ہے جواحیان فراموش کے ساتھ احیان کرے اور سوت کے وقت شرمندہ وہ عالم ہے جو حدود سے بڑھ جائے۔ معفرت حسن بڑھڑ کا رہجی ارشاد ب كد ملاه كا عدّاب ول كي موت ب اورول كي موت بدب كدا فرت كل عديا کمانے مکھے۔ کمی بن معاذ کہتے ہیں کہ علم وحکرت سے بعب دنیا کمائی حاتی ہے تو ان ك روفق جالى روق ب- معرت مرود خركا ارشاد بكر جب تم كل عالم كوديا ي مبت ر کھے والا دیکھوتو اپنے وین کے بارہ جی اس کومتیم (جس برجمت جو) سمجھو اس لئے كرير جير كا محبت كرف والداى عن محل ل جاتا بيس سال كومبت موتى ب-عالک بن درود کیج جس کر عمل نے مکل کراہوں عمل کھیا دیکھ ہے، حق تعالی شائد فرماتے ہیں: جب کوئی عالم ویا سے محبت کرے لگنا ہے تو کم سے کم معافد عمد اس کے ساتھ ریرکرتا ہوں کہ اپنی مناجات کی طلادت اس کے دل ہے تکال دیتا ہوں۔ (احیام) یہ سب ارشادات اور ان جیسے فرائین بیٹینا علیائے سوء کے بارے میں کثرت سے وارو ہوئے ہیں دلیمن ہے بات کہ فلاں مخص یا فلاں جماعت علاستے حق میں ہے اور فلا سمجنس ا اور فلال جماعت علائے موہ علی ہے اپنے اختیار عمی تیں ہے۔ بیم می شریعت علی کے مدان سے معلوم موعلی ہے۔ بدیس موسکا کر چھٹس ماری رائے کے مواق عمر وہ علمائے حق سے ہے اور چول تی وہ کوئی بات ہمادے خااف کہروے وہ فوڑا علمائے موہ کی فیرست میں داخل ہوکر مرون زونی بن جائے۔کل تک ماری رائے للاں سامی بتما حت کے موافق تھی، لبّدا چننے علاواس کے موافق تھے وہ سے علائے حق تے اور آئے وادی رائے اس کے ظاف و گئات جاتے علاءاس مینے خیال پر باتی ہیں آج سے سب على يروه كى كالى فهرست على واعل جو كف على أور على أور على موه بوق كا وارد مدار مرف قرآن و مدیث کے مواقع علم وقمل برے اور بس لیکن ہم لوگوں کی حالت یہ ہے کہ اتی قبم نادما (کم مجی) اور جذیات یا کفار سکے زیرا ڑ ایک سنندخود ای مر لين بير -اى كے بعد يوفض اس كيموافق ب وه بدا علامه ب، واقف اسرار ملت ہے، رموز شریعت کا ماہر ہے۔ خواہ وہ کٹائل جال اور سیاعتم ہو، قرآن وصدیث ے ورا بھی مس (معجما) ند مور اور جو اکا ہر عادی اس رائے کے خلاف بیل خواہ وہ کتے مل علوم کے ماہر ہوں، حیکا رموز شربیت کے ماہر ہوں اور محیح مصر میں واللب امراد لمت ہوں الیکن ہم لوگ ہر بُرے سے بُرے لفظ کے ساتھ ان کا معتقد (خواق) آڑائے کے لئے ، ان کو ذکیل کرنے کے لئے تیار جیں۔ حالاتک سلف صالحین نے صوفيه كرام كويك اس كي اجازت أين دي كدوه الي قلي معرفت سداية باطني علوم كي روشی سے کوئی اسک بات احتمار کرلیں جو علائے خاہر کے خلاف ہو۔ اہل فن کے اقوال دان كى كتابين اس معمون عدريز إلى -

علماء ظاہر کی موافقت میں حضرت مجدد الف ٹائی ہور کے ارشادات حضرت اقدی مجدد الف ٹائی اپنے ایک کتوب میں ارشاد فرائے ہیں جومولانا المان اللہ فتیہ کے تام تحریر فرائے ہے کر سالک کے لئے سب سے اقرال وہ احتفاد ضروری ہے جس کوعلائے الل سنت و انجماحت نے قرآن وصدیت اور آٹار ملف سے استباط فرایا ہے (ٹکالا ہے) نیز قرآن و مدیث کا ان سمانی پرحش کرنا ہمی ضروری ہے ج

على نے حق ئے کتاب و منت ۔ سر سمجھے جیں ۔ اگر بالفرض اس کے خلاف کوئی معج کشف باانهام سے خابر ہوں ، ان کا برگز اشہار نیں اور ایے من سے بناہ ماگنا ہو ہے اور اللہ عِمَلَ جَلَامِ سے دیا کرہ بیائے کہ اس کردنب سے نکال کرمانے حق کی صافی رائے کے موافق اسور کو کلا ہر قرار و سے سال کی رائے کے خلاف کوئی چرا بھی اوان سے خاہر تد کرے اور اپنے کشف کوان معانی کے موافق یہ نے کا کوشش کرے جوان حضرات نے سمجھے ہیں۔ اس کئے کہ جو معالی ان معفرات کے سمجھے ہوئے معنی کے خلاف دل جی آ كَيْنِ وَوَ مِرْكِ مِنْ قَالِ النَّارِ مُنِينَ وَ لَكُلَّ سَائِطَ (كِ كَارٍ) مِن - كَيْفَكَد مِر مُمراو محض ي متعدد أو آرا ن و صف عن عديد كرا بهذا ب يُعِيلُ به كليرًا و يَهْدِي بِهِ تَحِيْرًا. اوريه بات كران معرّات عي كريجَ وحدة معاني ميج بيره ال لخ ے كدن معزات في معالى كوماية رائم اور تابيين . ك تاو يے مجا ب اور مدایت کے متاروں کے افوار سے اخذ کیا ہے (الله ہے) لہذا تجاہت ایری (میش کی کامیانی اوان کے سرتر محصوص ہے اور دائی المان ان عی کا حصدت را والمنک جواب الله الآان جِزْبِ اللَّهِ مُمَّمُ الْمُفَلِيمُونَ ﴿ كِن اوْكَ اللَّهُ كَل بِمَا مِن بِين اور اللَّه كي جماعیت می فلاح یافتہ ہے) اور اگر بعض ساء یا و جود سمج العقیدہ :ویے سکے مسائل ش کچھ سنستی کرتے این یا افعال میں کوتائ کرنے ہیں اور تتفییرات (چنی "ناو) کا ار نکاب کرتے جی تو اس جو سے مطلقاً علاء کی جماعت پر انطار کر ہے مب توصلون (طعنہ) کریٹا کمال ہے اتصافی ہے، بلکہ اکثر ضرور یاستہ و این کا اتبار ہے۔ اس لینے کہ طروریا معود بن ک تائے والے کی لوگ جی اور کی ناحق کو بر کھے والے جی ر قُوْ لاَ نُؤَرُّ هِذَا يَعِهِمُ لَهَا اهْمَدَائِنَا وَ لَوْ لاَ نَمْهِيَّزُ هُمَّ الصَّوْابِ عَن الْخَطَّاء لَغُولِنَّا وَ هُمَّ الَّذِينَ مِثَلُوا جَهْدَ هُمْ فِي إَصَّلاَهِ كَلِمَة النَّذِينَ الْقُويَمِ وَ أَسُلَكُوا طَوَائِفَ كَتْبُوْ فِينَ النَّاسِ عَلَى الضَّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ فَمَنَّ النَّمَهُمُ لَجَيٌّ وَ أَفَاخٍ وَ مَنْ

حالفظیہ طبل و اعدل (ارفتر اول حمد پنجم کتو ب میں ۱۹۸۰) اگر ان وکول کی ہدایت کا نور نہ ہوتا تو ہم لوگ جدایت یافتہ نہ ہوئے اور ان لوگوں کا فلھ اور کھے کو متاز کردیج نہ ہوتا تو ہم گراہ ہوجائے۔ یک وگ جی جنہوں نے اپنی کوشش کوہ بین شین کے بلند کرنے تیل فرج کیا ور بہت کی جماعتوں کو مراط متنقم ہے چیزیا۔ کئی جو فضل ان کا انہائ کرے گا اور میں ہوگا اور ٹجا مند بات گا اور جو ان کی افزالت کرے ڈ وہ فود بھی کمراہ موگا اور دامروں کو بھی گراہ کرے گا۔

ووسری میکمایک محتوب میں ارشاد فرماتے ہیں:

فَاعْلَمْ إِنْ كَالاَسْهُمْ إِنْ ثُنْ يَكُنْ مُطَابِقًا بِالْحَكَامِ الشَّرِيْفَةِ فَلَا اِعْمَازُ لَمُ اَصْلاً فَكَنِفَ يَصْلُحُ لِلْمُحَجَّدُ وَ التَّقَلَيْدِ وَ الْمُمَّا الصَّائِحُ لِلْمُحَجَّةِ وَ النَّفَائِدِ الْوَالُ الْفُلْمَاءِ مِنْ آخِي السُّنَّةِ فَلِمَا وَافَقَ الْوَالُهُمْ مِنْ كَلاَمُ الصُّوْقِيَّةِ يُقْبَلُ وَ مَا خَالفَهُمْ لِالْفَقِيلِ (حَوَيْتِ وَتَرَامِن صَرَيْمُ ١٨١٩)

اس بات کو جان نے کہ صوفیہ کا کام اگر قریعت کے حکام کے موفق نہیں ہے تو اس کا پکو بھی امتیار میں وہ دلیل اور قابل تقلید کیے ہوسکتا ہے۔ دلیل اور تقلید کے قابل صرف علی سنت کے اقوال میں۔صوفیہ کے اقوال میں سے جوقول علی کے اقوال کے موافق ہوگا وہ معتبر فوکا۔ جوائ کے خلاف ہوگا وہ فیرمقوں ہے۔

جب وکار موفیرکا بیر حال ہے کہ جن کے تقوب حقیقا روش ہیں ، اللہ بیل جا ۔ کی معظمت اور وین کا احرام موبیقات کی وقت اور احکام شریعہ پر مرمنا ان کی جان ہے، جب ان کے اقوالی بھی علم و گئا ہو فقت کے بغیر نا قائل احتیان ، نا قائل تعلید ، کا قائل جب ان کے اقوالی بھی علم و گئا ہو فقت کے بغیر نا قائل احتیار بوسکا ہے جہوں شدہ بن کی خبر ہے اور افوالی و افعال کا کی اخیار بوسکا ہے جہوں شدہ بن کی خبر کی اخیار اور افوالی ہے ۔ گارم اند بن اور اس کے خلاف کو گئی ہے۔ گارم اند شریعے کا ترجم عد کیا اور اس کے خلاف کو گئی اور اس کے خلاف کو گئی اس اور اس کے خلاف کو گئی مطلب وی ہے جو اس کی اور اس کے خلاف کو گئی مطلب وی ہے جو اس کی اور اس کے خلاف کو گئی مطلب وی ہے جو اس کی اور اس کے خلاف کو گئی مطلب وی ہے جو اس کی اور اس کی خلاف کا اند کا ارش و ہے ۔ بی اور اس کی خلاف کا اند کا ارش و ہی ہے جو اس میں افواد کر جے جی دو ایم کی گئی ٹیس رہ بھی جو اس میں وا ایان کے راشو جی فائل دیا جائے وہ انجما ہے یا وہ فض جو تیا ہے دو انجما ہے یا وہ فض جو تیا ہے اور اس کی والی کے راشو

ورمنٹور میں متعدد سحابہ براتم اور بھین سے الحاد کی تشیر بیانش کی مٹی ہے کہ تر آن باک کی آیات کوکسی دوسرے حمل برمحول کیا جائے۔ بینظر ال احاد بھ میں سخف سے

سنت کے اہتمام میں حضرت عمر بن عبدالعزیر کا ایک اہم خط

حفزت عمر بن عیدالعزیہؒ نے ایک نہایت اہم خط سنت سے ایٹھام اور محایہ کرام پڑتھ کے اتباغ کے بارے عمل کھا ہے جو بوداؤد شریف میں غرکوں ہے۔ اس کا ہر ہرحرف حتی ہے۔ اس عمل تحریر فرماتے ہیں:

فَهَا خُوْنَهُمْ مِنَّ مِقْصِرٍ وَ مَا لَوْقَهُمْ مِنَّ مِحسِرٍ وَ فَدَ قَصِرٍ فَوْلَهُمْ فَجَفَوْا و طمح عَنَهُمْ أَقْوَامُ فَغَلُوا وَ إِنَّهُمْ بَيْنَ دَلِكَ لَعَلَىٰ مُدَى مُّسْجَيْعٍ. "ان ك النائ على كونائي كرنا تقعير ب اور اس سه آه كر برهنا تكان ب- ايك جماعت قه اس سه كونائ كي توظم كيا اورووس اس سه آه يوه كيه انبول في غلوكيا معابر كرام واثر اى افراط و تغريفا (دين كي ياتون عن كي يا زيادتي) كيد درميان عن سيد مع داستار بين "

معزے ترین عبدالعزیق ہے یہ بھی تھی کیا گیا ہے، آپ نے فر آبا کر حضور الدس مائٹی نے اور آپ کے بعد آپ کے خشاہ نے جو طریقے جاری کے جی ران کو الدس مائٹی نے اور آپ کے بعد آپ کے خشاہ نے جو طریقے جاری کے جی ران کو الدس مائٹی کا اندان کی افغان میں الدی کی والے قاتل فور ہے۔ نہ ان کے تفاق کی والے قاتل فور ہے۔ جو ان کے تفاق کی والے قاتل فور ایس کی مدورہ مسل کو سے جو ان کے خال کرے اور موضی کے ملاوہ کوئی و منصور (ایس کی مدول کی) ہے۔ جو ان کے خلاف کرے اور موضی کے ملاوہ کوئی رائٹ اندان کو ایس کے مداوہ کوئی اندان کو ایسے اور جو ان کے خلاف کرے اور موضی کے ملاوہ کوئی دائے جو نہ کے دیں ہے۔ اور جہنم جی جو نہاے تا کی تھا تھا ہے۔ دور اندان کا اور جہنم جی جو نہاے کا دور اندان کا اندان کی اندان کے دیں ہے۔ اور جہنم جی جی جہنے دیں گے جو نہاے تا کا دور اندان کا دور اندان کی اندان کے دیں ہے۔ اور جہنم جی جینے دیں گے جو نہاے تا کا دور اندان کی اندان کی اندان کی دور اندان کا دور اندان کی دور اندان کی دور اندان کی دور اندان کی دور کی گ

کی تعانی شاند توکیل عطا قرائے کہ ہم لوگ آن اسکاف کے قدم بھڑم چینے د چیں۔ و حا ڈایکٹ علی اللہ بھڑیئر

 سمی شریعت کی بات کورد کروینا بھی مخت معمیت (ممناه) ہے اور جس چیز بیل اشتباد پیدا ہو، اس شمیا احتیاد کی جانب قبل کرنا جائے۔

الحلال بيّن والحرام بيّن (الدين)

عَنِ النَّعْمَانِ بَنِ مِشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُونُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهِ عَلَيْهُ عَنِيْرُ قِنَ النَّاسِ اللَّهُ عَلَيْهُ إِنْ النَّاسِ اللَّهُ عَالَمُهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

ا يك دومري مديث هي: عَنْ إِنِّي عَبَّاسٍ وَيَّادَ قَالَ قَالَ وَسُولُ طَلَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ اَلاَئَرَ فَتَحَةً آمَرُ بَيْنُ رُحْسَلُهُ فَاجِعَهُ وَ آمَرُ بَيْنَ عَلَيْهُ فَاجْنَبِهُ وَ آمَرٌ انْحَسَلَعَ فِيهِ فَكِلْهُ إِنِّى اللَّهِ وَوَاهُ أَحْسَدُ كَلَّهُ هِى الْمِشْكِوةِ.

" حقور الغیاکا ادشاد ہے کہ امور تین طرح کے موتے ہیں۔ ایک وہ اس ب جس کا تن ا وہ اللہ اوا مواس کا اتباع کرو۔ ایک وہ امر ہے یس کا مراتی واضح مور اس سے پہیز کرو۔ لیک وہ اس ہے جس میں اختلاف ہو (دور تن ہ تی واضح ند ہو) اس کو اللہ کے برد کرد۔ لیک وہ اس ہے جس میں اختلاف ہو (دور تن ہ تی واشح ند ہو) اس کو اللہ دوگار کر اس اس ہے دلیل کوئی تھے ہو۔ اس کی طرح وائن تھیں کر لیما ضروری ہے کہ غراب اسلام ملکی غراب ہے۔ اس کی ہر بات کے نے اور ہر مسئلات لئے تشل کی خرورت ہے۔ اللہ جل جل لد اور اس کے بیچ رسوں ہو تی کے گو اور ہر مسئلات لئے تشل کی خرورت ہیں کے باب میں اصوبی یہ فرق کوئی حتی اور تعلق فیصل نہ فرما دیا ہو۔ میں لئے ہر بات ش تی اکر مسئل تھا کر مسئل تھا ہو اس کے اور اس میں کے اور اس میں کی اگر مسئل تھا ہو ہو اس کے ارتباط ہو کہ اور اس میں کہا ہو کہ اور اس میں اس کے اور اس میں کہا ہو ہو اس کوئی ہو اس کہ اور اس میں اس کی اس میں اس کے ایش میں اس کے ایش میں اس کوئی ہو مسئل کرنا ہر مسئل ان ہو تو اس کی ہو تھا ہو گا ہو اس کرنا ہو تھا ہو اس کرنا ہو تھا ہو گا ہو اس کرنا ہو تھا ہو گا ہو گ

جولوگ نہا ہے ہی آیں اور چنال ا چیں ہیں، ہم علاء کی بات فرائیں، ووا ہے کو نیاد و مشکلات میں پھٹا دہ ہیں کہ اگر واقعی ان کو علاء ہے واقعی ہے تو ان کو اس کے جیر جارہ کار فن آیس ہے کہ وہ ین کا عنم خور بیکسیں ہو کہ شریعت کے واقع احکام ہم ممل کر تیس واقعہ جا شریع شریع ہیں ہے کہ اس اس کی کوئی ہو ہے نہ ہوگی کر دغوی وہ ہت کے لئے ان ان کو اس مسل کی تیس وہ ہیں ہے جس بی تو کر نے کے لئے اتا اتا مال کمانے وہاں جس قدر وقعت اور ہو تی ہے وہ سرف وین کی ہے ادرای کے لئے اتا اتا مال کمانے وہاں جس قدر وقعت اور ہو تی ہے وہ سرف وین کی ہے ادرای کے لئے اتا اتا مال کمانے وہاں جس قدر وقعت اور ہو تی ہے وہ سرف وین کی ہے ادرای کے لئے اتا اتا مال کمانے ہو ان اور ان کا تھا کہ ان کہ ہوئے ہو تی ہے دو سرف وین کی ہے ادرای کے لئے اتا اتا مال کمانے ہوئے ہو ان کی کا تھی جس کہ ہو تو ہو تی ان ان ان کو میں ادرائی کو رو ان ان کے بیدا کیا ہے کہ وہ میری مہادے کی کریں۔ نہ میرانتھوں ان سے بہ ہے کہ وہ (محقوق کو) روزی در کریں نہ ہو کہ وہ میری مہادے کیا کریں۔ نہ میرانتھوں ان سے بہ ہے کہ وہ (محقوق کو) روزی در کریں نہ ہو کہ دو میری مہادے کیا کریں۔ نہ

دوسرى فكدار ثاد ب: وأمَّر العَلَّ بالصَّلُوا في الصَّلِي خَلَيْهَا لا مُسْتَلِّكَ رِزْقًا مُعَنَّ مُوزُقُكَ وَالْمَالِيَةُ لِمُتَقُوعَ (مودة للهُ عَلَى) "وَيِيْ كُرُ والوس كُومَا لَى تَحْمَ کیج اور خود بھی اس کا اجتمام کرتے رہے۔ ہم آپ سے روزی (کموانا) نیل چاہتے۔روزی قو ہم دیں گے اور بھڑ این انجام قویر تیزگاری کا کا ہے۔"

جی رو پریتی کرنے کوئیں ووکا۔ میرامقسوویہ ہے کہ ہم لوگوں کی پیدائش صرف
وی سے لئے ہے۔ اللہ کی عباوت کے لئے ہے۔ اس کی فرمانبرواری اوراطاعت کے ہے۔ اس کی فرمانبرواری اوراطاعت کے ہے۔ اس کی فرمانبرواری اوراطاعت کے مقصود ہے۔ اس کے ملاوہ جو پکھ ہے وہ دماری کم ظرفی تامیری کی وہ ہے ہے اور قیم مقصود ہے۔ اس لئے مقصود اور فیرمقصود عمل فرق ہونا تو خرور چاہتے نہ یہ کہ ایک خاص کے روائ کے مواقی وارشی ہے مواقی وروسے لینا کرو قومیت اور دی ہے مواقی وروسے لینا کرو قومیت اور دی ہے گہا کہ خوری ورید ہے اور دین عمل فرق کی جرامل مقصود کی اور کہ آئ کی کہا ہوں اور دین عمل فرق کی جرامل مقصود کی اور کہا ووقوں وقتی کی جرامل مقصود کی اور اور کی مشاخل کا وقت دیموں وقتی سی فرق کی کا موازنہ کیا کرو کروں میں کی نہیت ہے۔ اگر ویلی مشاخل کا وقت دیموں مشاخل کا وقت دیموں مشاخل کا وقت دیموں مشاخل کا موازنہ کی کروں ہے ہوں گی ووقعہود کی حقیق میں میں گی۔ فقیا و نے تعریک کی ہوئی میں میں گی۔ فقیا و نے تعریک کی ہوئی میں میں گی۔ فقیا و نے تعریک کی ہوئی کی ہوئی میں تاتی سیکھنا فرق کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی میں تاتی سیکھنا فرق کی ہوئی ہوئی کی کی ہوئی کی ہوئی کی ہوئی

علم کی وہ مقدار جس کا سکھنا ضروری ہے

علا مرشائی نے تقل کیا ہے کہ جملہ اسلام کے فراقض کے علم کی اس مقدار کا سیکھنا بھی فرض ہے جس کا وہ اپنے وین کی تفاقت اور بقدہ میں بختاج ہے۔ لہٰذا ہر مکلف پر اسولی وین کے سیکھنے کے بعد وضوطش فیاز روزہ کے احکاس سیکھنا فرض ہے اور جو بالدار ہو، اس کو ترکوٰۃ کے مسائل کا سیکھنا بھی فرض ہے اور جس کے پاس بچھ مال زیادہ ہوہ اس کو ج کے احکام کا سیکھنا بھی ضروری ہے اور جو تجارتی مشخلہ رکھتا ہو، اس کو فیا و شرک (فرید و فروخت) کے مسائل کا سیکھنا بھی ضروری ہے۔ اس طرق سے ہراہ فیض جو کسی پیشرکو اختیار کئے ہوئے ہو، اس بیشر کے مسائل کا سیکھنا اس پر ضروری ہے۔ پیشرکو اختیار کئے ہوئے ہو، اس بیشر کے مسائل کا سیکھنا اس پر ضروری ہے۔ کے بانچان ارکان کا سیکمنا ضروری ہے اور اخلاص کا سیکمنا بھی ضروری ہے کہ افغال کی سحت اس پر موقوف ہے اور حوال وحرام کا جاتا مجل شروری ہے دور را کاری کی حقیقت کا معلوم کرتا بھی مفروری ہے۔ اس لے کہ آوی میاکاری کی وجدے اپنے اعمال کے تواب سے محروم ہو ہو تا ہے۔ نیز مسد اور فود بنی کا علم بھی حاصل کرنا ضرور کی ہے۔ اس کے کہ یہ دولوں چزیں نیک اٹھال کو اس طرح کھالتی جیں جیبا آجمک اینزھن کو کھاتی ب اور قرید و قروضت ، نکاح و طلاق کے مسائل کا جاتا میں اس محص کے لئے مروری ہے جس کو ان جنے دوں ہے مابقہ ہے تا ہو۔ نیز ایسے الفاظ کا معلیم کر: بھی ضرور کی ہے جن كا استعال حرام ہے يا كقر تك وزنيا دينے والا ہے اور هم كما كركہنا موں كداس زمانہ یں اس پیز کا سکھنا بہت ہی مہتم بالشان (خروری اور اہم) ہے۔ اس لئے کہ موام مخربہ الفاظ زبان سے نکال رہیج ہیں اور ان کو اس کی خبر بھی نہیں ہوتی کہ کیا کہہ ویا (ٹٹائی) اور جب ان مب چنے وں کومعلوم کرٹا دور سکھٹا ضروری ہے تو اس کے بغیر عارہ ی فیل ہے کہ یا قاوی ان سب کوخود حاصل کرے کہ بیاص ہے۔ لیکن اگر یہ واصل نہ موسکا موقر پر کسی ستر اور معتد دیدار عالم کا دائن کرائے ور ہر بات میں اس کے مشورہ کواس کی رائے کو بھل قرار دے کراس کا جائے کرے اور جو مخص ووقوں ہاتوں میں سے کوئی چیز انتہاں نہ کر ان کا داس کا جرحشر ہوگا وہ طاہر ہے۔ کر آوا ٹین سے جمل تکسی جُہ بھی عذر نمیں تو قانون شریت ہے جمل کیا معتبر ہوسکا ہے۔ اور بغیر علم ک رائے زنی حمرای مے سو اور کیا ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِهِ قَالَ قَالَ وَسُولُ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ الْ اللَّهُ لأ يُقْبَعَنَ الْمِلْمُ الْمُؤَاعَا يُشَرِّعُهُ مِنَ العِبَادِ لَكِنْ يُقْبِعَنَ الْمِلَمُ بِقَسْمِ الْمُفْفَاءِ وَذَا لَمْ يَبْنَ عَالِمًا اللَّهَٰذَ النَّاسُ وَوُسًا جَهَالاً فَسُبِلُوا فَاقْتُواْ بِفَيْرٍ عِلْمٍ فَصَلُوا وَ أَضَلُوا مُنْهِقً عَلَيْهِ كُذَا فِي الْمِلْكُوا إِ

'' نی اکرم الآنیائی رشاد ہے کوئل شان شائی مرکز جین افعا کی گے کہ سینوں ہے کی کی اس ، بلک علم می طرح اسطے کا کہ طاع کا انتقال ہوتا رہے کا (اور دوسر سے لوگ علم حاصل نہ کر ہیں گے) جب علاء نہ رہیں گے تو لوگ جابوں کو سروار بنالیس کے۔ ود بیٹے علم کے فاوی جاری کریں کے جن سے قود بھی گراہ ہوں کے دوسرول کوہمی کراہ

"24

اور بی حقیقت داشی ہے کہ کوئی بھی کام بغیر تیکے نہیں آتا اور کم سے متعلق تو مشدد احادیث میں بہمنمون آیا ہے (انما اعلم بانعنم) کہ علم سیکینے تک ہے آتا ہے۔ جس تعالیٰ شانداسیے للف سے جھے بھی اس کی تو نیش عطافریائے اور تمہیں بھی۔

وال نبر2: علاء كا فقلاف ي بهت تصال ين رباب

مسائل میں علما و کا اختلاف رحمت اور موجب سہولت ہے

ایک مدینے میں دارد ہے کہ اللہ جل جلالہ نے تم کو تمین چنزوں سے محفوظ فرما دیا۔ منجلہ ان کے بیاہیے کہ تمہار ایجا کا کمرای پر تمیل ہوگا۔ سافظ عراقی فرمائے جیں کہ بیا جات عام ہے کہ اقوال بیں ہونے افعال میں بیا استقاد میں اورشرعیہ میں ہویا تھویہ میں احد وقعم ہے ۔ میں تاریخ میں دی جہ شریفال میں انہ

ا کی مات میں تم تو اس ہوکہ جوردش خیال ایک ردش خیالی عمر) کوئی اسک بات شریعت عمل پیدا کروسیتے جیں جواسلاف عمد کمی کا قول بھی نہ ہو بلکہ الناسب کا اجاج اس کے قلاف پر ہو چکا ہو، وہ سراسر محراق کیس تو اور کیا ہے۔ اس کے ہالتھائل جس امر عمل اٹل فن کا افتار ف رہ چکا ہو، اس عمل فی الجملدہ سعت و کیولت بیدا ہوگئ ہے۔ خود تی اکرم مائٹ کی کے متعدد ارشادات سے اس معمون کی تاکید ہوتی ہے۔

حضرت عربان عبد العزيز جن كالتب عرفاني بادران كي خلافت خلاف راشده كي محوية برابر بهي جال به ارشارة المن عرفي فر أن أف سخاب من عمد المنظار المن

مبداللہ بن مبادک بوجلی القدرالم بن کیتے ہیں کرقرآن وصدیت کے مقابلہ علی کم قرآن وصدیت کے مقابلہ علی کی کا قول معترفین ندم کابد بنتی کے اجا کی قول کے مقابلہ عیں۔ بال جس چزیں سحا بہ بنتی ہیں اختیاد کریں گے جو قرآن و حدیث کے زیادہ قریب ہوگی۔ دیمری جگداد شادقر بائے ایس محابہ بزنجر کے اقوال سے باہر تیں اسحابہ بزنجر کے اقوال سے باہر تیں جا اور بنتیا ہی اختیاف زیادہ ہوگا رحمت زیادہ ہوگی۔ اور بنتیا ہوں کہ علاء کا اختیاف زیادہ ہوگا رحمت زیادہ ہوگی۔ اور بنتیا ہوں کہ علاء کا اختیاف کر دائے جس میں علوم کا ادر الل جن کی افتیاف تیں ہوا۔ قود جن جس و علا نے سار سے بی دخیا وجہدے رہا اور فروع جس ہیں۔ ان انداء اصول و کین جس اتب و مرا اور فروع جس ہیں۔ انتیاف کر دیا۔ کیا حضرت داؤہ اور حضرت سابسان نایہ بابلہ در کے متعدد فیصوں جس اختیاف کر دیا۔ کیا حضورت میں ایس انتیاف کر دیا۔ کیا حضورت میں انتیاف کر دیا۔ کیا حضرت داؤہ اور حضرت سابسان نایہ بابلہ در کے متعدد فیصوں جس

اختلاف تین ہوا اور ہاو ہود اس اختلاف کے بن تعالی شانہ نے دونوں کی مدرج تین مرائی شانہ ہے دونوں کی مدرج تین خرائی ہے۔ بنا نجے ارشاد ہے: فَفَقَهُ مُنافِعا سُلْیَسان وَ کُلاً الْلِنَا شُرِحُحَة وَ جَفَهَا السَّمِان وَ کُلاً الْلِنَا شُرحُحَة وَ جَفَهَا السَمِان وَ کُلاً الْلِنَا شُرحُحَة وَ الرَّحَة وَ الرَّحَة وَ الرَّحَة مِن الرَّحِق وَ الرَّحَة وَ الرَّحَة مِن الرَّحِق وَ الرَّحَة وَ الرَّحَة مِن الرَّحِق وَ الرَّحَة وَ الرَّحَة وَ الرَّحَة وَ الرَّحَة مِن الرَّحِق وَ الرَّحَة وَ الرَحَة وَ الرَحَة وَ الرَحَة وَ الرَّحَة وَ الرَّحَة وَ الرَّحِق وَ الرَّحَة وَ الرَحَة وَالرَحَة وَالْحَاقِقُ وَالْحَاقُ وَالْحَاقِقُ وَالْحَاقِقُ وَالْحَا

اس کلید کے قت میں خلاسے است اور صوفیہ لمت و تیز ہر دور کے اکا ایک ایشتر و اسمر میں اختیاف رہا ہے کہ طبیعت کے اختیاف کی حد سے بہت ہے اور میں ایک عالم باعل محقق کی رائے تخق کی طرف بائن ہوئی۔ اس نے بہت سے آا ور میں افت کیری کوشروری سجھا۔ دوسرے نے ترقی کوشروری سجھا۔

بدر کے قید یوں کے بارے میں محابہ برجر کا اختلاف

چنا نچہ بورے قیدیوں کے بارے میں معزات تینیں کا اختیاف ای شدت افری کے دیگ کا اختیاف ای شدت افری کے دیگ کا اگر تھا۔ معزرت عبداللہ این سعود بروار فرائٹ تین کہ جب بار کے آیدی فائٹ کے قو معزرت او یکر برجر نے قوش کیا: یا راول انتہا بیانوگ آپ کی قوم ہیں، آپ کے قرابت دار ہیں، ان کو زندہ مجوز دینیں کے کیا جید ہے کہ بیانوب کریس اور معزرت عربیش کیا کہ ان لوگال نے آپ کو جندیا، آپ کو جندیا کی کرداری دار ہیں اور کیا ان کو زندہ میں اختیاف تھا کہ معزرت او یکر دینیں کی دائے ہے۔
کیا، ان کی کردایس افرادہ بجائے او کول میں اختیاف تھا کہ معزرت او یکر دینیں کے اللہ اس

پھر یہ برتشریف لانے اور ارش وفرماؤ کرانتہ جل شانہ بعض لوگوں کے ول زم فرماد پہنے میں من کر دورہ سے بھی زیادہ زم موجاتے میں اور بعض لوگول کے دول اوسخت فرماتے ہیں، حتی کہ چھرے زیدہ مخت موجاتے ہیں۔ ابو بھرا تہاری مثال معترت ابراہیم دور جیس ہے، جنہوں نے فرمان فیفنی فیفنی وانڈ جیٹی و من عضا بنی فَالْكُ عَفُورٌ رُجِيتُهِ. (١٠٠٠ وَالرائيم ٢٠) يوميري راوير عطي كاوولو بيراب ي ور ول كى مقفرت كا وعدو م و مرجوميرا كون ند ما في و آب يوى مففرت والياوريدى رحمت والے ہیں۔ اور تمہاری مثال (براہو بھر) حضرت میلی دور بھیں ہے، جنہوں ئِ تَرَايَا إِنْ تُعَلِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَ إِنْ تَغْفِرْنُهُمْ فَإِنْكُ أَنْتُ الْعَرَهُرُ المخبكينية. (سورة و ئده رئا ١) أكرة ب إن كومزا دين (بب بعي آب مثمار إن كومك) بیآب کے بندے بین (اور مب ماک بین اور مالک کوئن ہے کہ بندے کوال کے جرائم برمزا دے) اور اگر " ب معاف قرما دیں (تب بھی مخار بین کہ) آپ قدرت والے مُعَات والے میں۔ اور فرتباری مثال حضرت نوع بداور جیسی ہے، جنہوں نے أربابيا رُبُّ لاَ تُشَارِعُلَى الأرْضِ مِنَ الكَالِمِرِيْنَ دَيْلُوا. (سورة لورْ) ع1) ال میرے پروردگاما کافروں تک ہے ذہن ہے ایک باشندہ بھی ندچھوڑ (کیونکہ مگر آ پ ان کوچوڑ ویں مے تو یہ جرے بندوں کو گراہ کریں مے) ورعر : تمہاری مثال معزمہ موکاع الاجش ہے جنہوں نے فرمایا رابھا اطبیس علی انوابلہم و الحدة علیٰ فَلَوْبِهِمْ فِلا يُؤْمِنُوا حَنِّي يَرُونَ الْعَذَابِ الأَلِيمِ (سورة يأس 9) الـ مار بـ بر در دگارا ان کے مالوں کو نیست کابود (اور ملیانیٹ) کر دیکھے اور ان کے واول کو (زیادہ) سخت کر دیکیئے (جس ہے ہلاکت کے جند متحق ہو جا کمی) بکن وہ ایمان منہ لا كي (بلكه البينة كغريش يؤمنة روين (بهال تنك كدؤ كا دينة والے عذاب كو ويمعيل ر (زر برولية الترندي وحسنه والحائم ومحمه وغيرير)

ای طرح حفرات میخین بی اور بھی مور میں اختابات ہوا، بالحین زکوتا ہے۔ الکان میں اختاب موا دور چرکال کے بعد ان لوگول کے اموال کو تیست اور الل و میاں کو یا عری اور ملام بنائے میں اختاب وار اسامہ بیان کے فکر کو میسجے میں اختلاف ہوں حضرت خالد بن وید برائر کی معزولی میں اختلاف بوار یا قائر معزرت میر این

ا کبر بوشر نے اسپیغے زبانہ شمہا یاہ جود حضرت محربی شد کے اصرار کے معزول تہ کیا اور حصرت عربوض في خليف موت على معرول كروبا - في قرآن ير المثلاف موا- واد ي كي ميراث على اختارف بواران جارك بدع من اختارف مواج تيري مردر جوري كرب كه معرب الويكرم ويق جائز نے بايال إحمد كا وصورت مربي مر نے اپنے زمان يس وايان باتحدكات سے افكار كرديا۔ أم ولدى كا حفرت الوكر وائد كونوك جائز ہے، معترت عمر بیٹر کے فزو کے تاجائز ہے۔ توض جمیوں مسائل فقبی اور سای ایسے ہیں جن میں ان جلیل القدر خلفاء اور امت کے سرواروں میں اختلاف تھا۔ تھاسیل کے لے بوے وفتر کی ضرورت ہے اور آیک تعاشی سب کا ذکر مشکل ہے۔ ای طرح اور عفرات محابه كرام بإقبر مين بمي مبت ہے مسائل شي مشہور ومعروف اختلافات جيں۔ ابوجعفرمعور نے عفرت امام مالک سے درخواست کی کدایک کتاب المی تعنیف کر ويتجئة جس مين حفرت عبدالله بن عمر بزطير كي يختيال اور حفرت عبدالله بن عماس بزيلم كي کا پہرتیں شہروں۔ (مقدمہ ادج) جس سے معلوم ہوا کہ معترات میخین کی طرح ان دونوں حصوات على مخى اور ترى كے احتيار سيد كلى اختلاف تفار يا جمل سحار كرام بينم على مبت كترت سے ساكل عمل اختلاف رہا۔ ترفري شريف يرصد والے اس بي بنوني واقف یں۔ تہیں معلوم ہے کہ اقلام کی مزا حضرت الویر والد کے زویک یدے کہ اس کو آخمہ بیس جانا دیا جائے۔ هغرت این عباس کے نزویک بس آیادی بیس جومب ے اونیا مکان جوائل پر سے اوندھے متہ گرایا جائے اور بہت ہے سحابہ وہتم کے تزويک فل کرديا جائے۔

ابو برر د دی و خال قد قدا کدرمغان کے روزوں کی تعنا کا لکا تار رکھنا خروری ہے یا الگ رکھنا بھی جائز ہے۔ ایک بزی جاحت کا محاب کرام پڑھے میں سے ترہب بیتن کہ آ ك كى يكى جوئى يركمات يونوفوك بالايدان عى عفرت الى، معرت الع جريره ومعفرت عيدالله بن عمره صغرت عاكشه وضى الشعنهم اجمعين وغيروبمي فيل-ليكن خلفائے داشدین اور جمہور محالہ بڑھم کا ندیب سے ب کدائل سے دشو دفیل توشا۔ حترت مبدالله بن مربيطي كالديب ب كريم من كبلول عك الحديميرا مروري ب-معرت ملى بوركا خرب ب كريتيول ك كافل بروحوت ميدان بن مروض، حضرت المربزائر كالدبب برنمازي كرمائ سي كدها محرد ما يحاق نماز لوث عِاتِی ہے۔ حضرت میں وحضرت علی وغیرہ حضرات باٹھر کا غربب ہے کہ فیل اومی ۔ اگر مرف دد متری ہوں و جبور محابر بہم کے زادیک امام کو آ کے کرا برنا وائے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود بزائر کا فدیمب ہے کہ ان دونول کے درمیان میں کھڑا ہونا و بنے معزت عمر بیٹر اور ان کے بیے حفرت عبداللہ بیٹر میں بہت سے سامل میں اخلّاف ہے۔ معرت مسن بعریؓ سے کمی نے کہا کہ معرت این حربزہ، ورّ کی تین ر کستوں کے درمیان سلام پھیرتے میں (یعنی وو رکعت علیدہ اور ایک رکعت علیمدہ را سے میں)۔ انہوں نے جواب دیا کہ معرت مربوائر تیفوں رکھتوں کو ملا کر بڑھتے ہے اور وه این محرین می سے زیادہ لنیہ ہے ۔ (ماشیہ بخاری)

ورمیانی نم ز کے تھیں جس بائیس توں جس۔ای طرق بہت سے مسائل ایسے ہیں جن بثين ملاء كالختلاف ايك ووقولون برقتم نيل جوتا بكنه كَيْ كَيْ عَدِيب عَلَاه كَيْرِ النّ موسقے میں اور ہوتے مضے آئے ہیں، کیا بیامب ای ختر تما ادر سے۔ کیا ان اختار فات ک وجہ اے بلمت مصیبت على كرفقار ووكل يا ان كومبولت نصيب بوني. فقد دانوال كي رائے میں ابھی لکھ چکا ہوں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کو اس ہے کتنی مسرت تھی۔ الإجعفر منعور ، وثباه جب فج كوهي تو نبول نے معنزت نام مالك ہے ورخواست كي ك ميرا ول ما بناسي كدآب إلى تعانيف كمتعد في لكوري عن ان كوسفلنت میں ٹاغ کردوں مج اور تھے دے دول کا کرسپ اس کے مواقع عمل کری اور اس ہے تجاہز ندکریں۔ حضرت سام مالک نے اس ارادہ سے ردکا اور خرمایا کراوگوں کے بات مختلف ردالیات حدیث منتجی وفی میں اور ہر جماعت کے ان روایات کے موافق عملورآ مر کر رکھا ہے۔ اس سے ان کو ان کے غربیب کے موافق حجوز ا جائے ۔ اس کے بعد امیرالموٹین إران رثید نے ہے زمانہ سعنت میں معزت اوم ہا کگ سے مشورو کیا کریم اول جایتا ہے کہ موطان لگ کا ایک آسٹو تحیہ میں رکھ زیاجائے اور اعلان کرانے جا انڈ کے رمب میں کے موافق عمل کریں احضرت ایام نے اس مشورہ کو بھی قبول خین آربار اور ارشاد فریار کرمها به کرام بیتر کا فروی مسائل شن اختلاف ره ب اور وه وسينة اجتبادات شرحق يريين مشبول شرود مسائل شائع بيرامه لوك انها يرعمن كر دے این ، إردان رشيد في اس مفورة كو يهند كيا ـ (مقدمداويز)

مننی اور شافعیہ کا اختیاف معبور و معروف ہا اور سنگو ال برادول استفول میں اختیا اور شافعیہ کا اختیاف معبور و معروف ہا اور سنگو اللہ برادول استفول میں اختیا ہے ہے۔ لیکن ادام شافعی صاحب کا دشاو ہے: جو تقیہ ہنا ہو ہے اس کو جائے کہ ادام اور مقارک شابول سے فقیہ رہ ہول۔ (در مقار) مام استفیم ہے اسپنے شاکرووں سے خود قرما کی جہاں کہیں میر سے قول کے طلاقہ تحمید کی کی دیگر اللہ ہنا کہا ہم کا جہاں کہیں اور مقارفرہ سے تیما کہا ہم اختیا کہا ہم کا جہاں تعلق میں ہو کہا کہ جہاں کہیں اور قرار کہا ہم کا جہاں کہا ہم کا جہاں کہیں اور قرار کے کہا دیما ہوگئی اور قرار کے تیما دختیا کہا ہم کی اور قرار کے تیما دختیا ہوں معول کے تحقید میں ہو کا تی تیل دخت میں ہو کا تی تیل دخت میں ہو کا تیک تیل دخت میں ہو کا دو قرار کے دو قرار کیا ہم کا دو قرار کیا ہم کی تیل دخت میں ہو کا دو قرار کیا ہم کیا دو قرار کیا ہم کیا ہم کیا دو قرار کیا ہم کیا گئی کیا ہم کی کیا ہم کی

ان حصرت کواختلاف میں ذرائعی فظال چی فیل آتا تھا۔ اس سب کے بعد میں ہو چیتا ہوں کہ جن چیزوں میں علاء علی اختلاف نیس ہے انیس کا کیا حشر ہوریا ب. فماز کے ج من من مل می عالم کا اختلاف ب؟ دارهی، شراب مود فرض برارول مستلے ایسے ہیں جن میں ورام می علار کا اختیاف کیمیں ہے۔ ان کا حشرتم خود و کیور ہے دو. اب خور سے ستور میرے خیالی اقص و نارسا میں ان روز انزوں نزاعات کی آکثر ہ چشتر دورجیس میں ۔ ایک بحق علاء کی طرف سے ہے، دوسری اکثر محام کی طرف سے۔ علاء كي طرف سے تو يہ ہے كدوه است الن جزوى اختلافات كوملاء تف محدود كي و كت بلکہ بعض تو اس کی معی کرتے ہیں کہ عوام کی عدواور اما ات ان کے ساتھ ہواور ان کی اعانت ہے وہ دوسرے بل حق کی ترین ویڈ کیس کریں۔ مالا تکہ بہتر یہ قما کہ وہ جس چیز کوچی کیجتے ہیں ہی کو با خوف لوت لائم طاہر کردیں اور اس کی پردا نہ کریں کہ ان کے قبل پر کوئی عمل کرتا ہے یا نہیں کمی کے عمل کرنے سے انس فق کی مقانیت عمل کیا فرن؟ ﴿ بِرِيهِ مِن البياء على البياء على البياء على بن إيران لائة والاء ال مع كلية بر عمل كرية والا ايك في مخص تعا- (مكلوة) لا كيا أس كى وجدس تجاكى شان مي كوكى تقعل پیدا ہومیا۔ حضرت ابوزر ہوجہ کی محتیق جہور محابہ برتم کے خلاف بیتمی کہ مال کا ينع كرنه مطلقة ناجائز بب وه مرجح عمدا في تحقيق كالعلان كرديية تصاور اس كي يرواه ہی تہ کرتے بھے کہ کوئی قبل کرتا ہے بائیں۔ بالخنوس ایک حالت میں کہ عمام ان ك اخلافات كركيمة ب قاصر بين تواكي حافت عن ان يران بيزون كايا الحبارات بهوتا، جهال عفار كالمجنَّ ومنا وبإن خابر كي جاتين يا أكر بطر ورت تبنيخ اور بخوف كتمان علم (علم یمپائے کے فوف سے) اعبار کیا جانا تو جب حوام کی مغول ان کے بھنے سے قاهر آیر، تو ان برای کا زور ندویا جاتا که وه خواه کلواه ان کے ہم لوا بیس۔ برحمزات ير بحد بين كر وب دومر سال في اي من خلاف كرد ب بين تو عوام ك في عمل كي تخیائل ہے نہ یہ کردوسرے الل تق کے خلاف عوام کو شنٹل کریں (اُیماریں) جس کا الارى تيديد بوكاكده ومرول كمعين الناك فلاف منتقل وول عمراورال كاجومش موريا ہے وہ ظاہر ہے۔

ہمارے اکا ہر واسلاف کا اسوہ اس چیز عمل بھی جارے سامنے ہے ۔ محابہ یونیم کا

عام معمول وترکی تین رکعت برسند کا تھا۔ معرسد ابر معاوید نے ایک رکعت وترکی یرهی دعفرت این عماس دیامی کے موال کرے بنے دیکھا۔ تجب سے حطرت این عمال ے کیا۔ حفرت این عبال سے قرمایا: ان سے قرض نہ کروہ وہ خود فیٹر ہیں۔ (بھاری) حعرت حبدالله بن مسود اور جهود محاله يزهم كامعمول سترجى دوركعت قرش تمازيز بين كا تعاديمي في ان سي كما كد حفرت حيان ديات في من جار وكلتيس وهيس (طالماتك ده مسافر عنے) تو عهداللہ بن مسود پاپٹر نے إِنَّا لِلَّهِ وَ إِنَّا اِلْمَيْهِ وَاجِعُونَ عَاما ادر قرایا کہ جس نے منی عل حضور ماج بائے ساتھ دور کھتیں برحیس ،حضرت ابو برج اور کے ساتھ دور کھیں پڑھیں، حضرت مرزی کو کے ساتھ دور کھیں پڑھیں۔ ایک صدیث میں ہے کہ خود معرت حمان برجو کے ساتھ ان کی خلافت کے شروع زیانہ میں وور کھتیں رمیں _ (بوری) کین اس مب کے بادجد ابداؤر وغیرہ کی روایت ش ہے کہ حضرت وبدالله بن مسعود والدية عفرت على والديك ما تعد ما وركفيس يرعيس وكمى فے موفی کیا کہ آپ نے آر حفرت مثال بوٹر پر جار رکعت پڑھنے کا احراض کیا تھا، مر خود بھی جار پرسیں۔ انہوں نے قرابا کہ خالفت زیادہ خت ہے۔ اس کی دید قاہر ے کہ عبداللہ بن مسود جات کے زویک صرت فٹان جاتے مسافر تھے۔ فیکن انہوں نے اب كوستم جم يز كرك جاد ركعت يزهيل . اور چاك جبتر محقق عند اس لل الن سعود يوشرف أي حفق كواكي محتق كي مقالمه عن واجب العمل مين مجمار حفرت عمر ديلو سد كى في جماد كيا آب كى فض كواينا طيفدول مديدا كم سكم الدول ے فریان اگر میں کسی کو ظیفہ نہ باؤں تو میرے لئے مخوائش ہے۔ اس لئے ک حضور ما تدائم نے کسی کو دنصا) خلیفہ قیس منایا۔ اور اگر خلیفہ ہنادوں تب بھی مخبائش ہے کہ معترت الوبكرة لاتو نے استے بعد کے لئے خلیفہ بنایا۔

 دعترے اور م شافق صاحب نے زود یک من کی نماز ش تھے ۔ کا پر مناست ہے۔
ایک سرتیدایا ، اعظم کی قبر پر عاصر ہوئے اور منح کی نماز دہاں پڑھی اور دعائے تو ت
منیں پڑھی۔ بعض روزے میں ہے کہ ہم اللہ بھی آ واز ہے نیس پڑھی (حالا تکہ دو بھی
ان کے زود یک سنت ہے)۔ کسی نے احتفاد کیا تو فریایا کہ اس قبر والے کے اوب نے
روک دیا۔ بعض لوگ اس قصد پر بہت شور کرئے ہیں۔ کہنچ ہیں ہے کیے ہوسکتا ہے کہ
کسی کی وجہ سے سنت پر عمل چھوڑ ویا جائے۔ امام شافی کی شان اس سے اور نع ہے کہ
ایک جبڑ کی قبر کی دیر سے سنت کو ٹیموڑ ویا جائے۔ امام شافی کی شان اس سے اور نع ہے کہ
ایک جبڑ کی آدب سے سنت کو ٹیموڑ ویا جائے ان کے اوب سے ان کی تحقیق کو اپنی شیش پر
اعظم کے اوب سے سنت کو تھی چھوڑ ا بلکہ ان کے اوب سے ان کی تحقیق کو اپنی شیش پر
اعظم کے اوب سے سنت کو تو کے بیر جی سنت بھوٹ ہے اور دور سے تھی جیز کو سنت بھوٹ کے باوجود
اس سے تھی عام کی تحقیق م محل کر سے تھی ہو تو کو سنت بھوٹ کے باوجود

محتقین شافعیداس تعدکو قبول فرائے ہیں چنانی طاسداین قبر کئی ہوہ بود محتق شافعی ہوئے کے تکھینے ہیں کہ دوگوں نے ہی قصد میں ایکائی بھولی، حال کدائی میں کوئی اس سے زیادہ اہم ہوتی ہے۔ مثلاً علیہ کی رفعت شان کا اعلیار کہ وہ امر ہو کہ ہے۔ اس سے زیادہ اہم ہوتی ہے۔ مثلاً علیہ کی رفعت شان کا اعلیار کہ وہ امر ہو کہ ہے۔ اکھومی حاسد دی اور جاہوں کے مقابلہ میں باقعومی ایک حالت ہیں کہ بید امر مثنق خلیہ ہے اور تنو شہ اور ہم اللہ کا سند شخص فیہ ہے۔ بالخصوص اللم اعظم کے معاملہ میں کہ این کے حاسد بہت زیادہ تھے جو نظار الرابات میں ان کی تعظیم و تحریم کا انتہار اوابی ہے ان کی زندگی کوئم کرادیا گیا۔ ایک حالت میں ان کی تعظیم و تحریم کا انتہار اوابی

حفرت سهار نپوری اورمواه نا محریجی صاحب کا چندمساکل میں اختلاف اور طرز ممل

ہ وے مشارکے واکار میں ہیش ہے بہت سے مسائل میں اختلاف ہوتا آیا ہے انگین کھی مجی ان حضرات نے اپنے شعین پر اس کا چرفیس کیا کہ عادے قول پر عمل کوں نیمی کرتے۔ میرے بھی حضرت مولانا خلیل احمد صاحب اور میرے والد صاحب میں متعدد مسائل میں اختیاف تھا اور حضرت بعض لوگوں کو خود فرما دیے بھی کہ میرے نزویک تو فلال چیز جائز نہیں حین مودی مجمد مجی صاحب کے نزدیک جائز ہے۔ میرا دل چاہے او پر جاکران سے مجم جو لے اس کے موافق عمل کرئے۔

خود عرب ساتھ بدواقد ہیں آیا کہ حضرت کے اخیر رمضان البارک علی شبان کے جائے گر رمضان البارک علی شبان کے جائے گر گرز سے بدیجت شروع ہوئی کر آن مطلع صاف ہے ہے بین آدون ہوئے وہ ہوجائے کے بعد اگر شام کو رویت نہ ہوئی تو کل روز ورکھنا جاہتے یا تین - معزت کا ارش و مباول کے بادر تعالی ہوجائے کے بعد اگر شام کو روز ہ ہوا تا میں شیال تھا کہ دو شرق جست سے تی تھی وال میں اس کے دون ہ ب اور میراز آنس شیال تھا کہ دو شرق جست سے تی تھی وال کیا روز ہوئی جست سے تی تھی وال میں اس کے معزت نے بھے کی اس کے کوئل کا روز ہوئی ہے وان ہم بھی میں آگیا ہوئو وکھ وور ذری بیا الآخر معزت کا دون میرے انتاج کی شرورت کے شام میں اور جی معدد ایسے تے جنہوں نے افتاد کی اس منتقد د نے دون و کھی اب بھی تین میں آگیا ہوئی کی دون و کھی ہوئی کے افتاد کی اس منتقد د نے دون و کھی سے دونا ہوئی ہوئی کوئی نے افتاد کوئی استقد د نے دون و کھی ہوئی کا دائی ہوئی کوئی دونا ہوئی ہوئی کی دائی ہوئی کی دونا ہوئی کی دونا ہوئی کی دونا ہوئی کوئی دونا ہوئی کی دونا ہوئی کوئی دونا ہوئی کوئی دونا ہوئی کی دونا ہوئی کوئی دونا ہوئی کوئی دونا ہوئی دونا ہوئی کوئی دونا ہوئی کوئی دونا ہوئی دونا ہوئی کی دونا ہوئی کوئی دونا ہوئی دونا ہوئی کوئی دونا ہوئی کوئی دونا ہوئی دو

ووسری مجرجواس مجلی میں جہی زیادہ تخت ہے دہ یہ کرجوام نے ساکل جی
رائے زنی کو خواہ خواہ اپنا مشغلہ متالیا۔ ان کو اٹل علم کے اشکاف عی تقلم بنے کی کیا
ضرورت ہے کہ ان کے علی انعاث، ان کے علی ولائل کچھنے کی المیت تیس کیے ان ان علی
خاکر اور فیسلے یہ حفرات فرمانے نے مالانکدان کا کام بیٹھا کہ علیا کے تن جی ۔ ہا
جس کے ساتھ دس مقیدت ہور تجربے ہی اس کا دیندار تجربہ کار ہوتا اور اللہ والا اوز
ج بہت میں چاہوں کی کا انباع کرتے ۔ لیکن بیٹو جب ہوتا جب عمل مقدود اوتا ہے کہ ل
مقدود عی نزوع (الاللی جھڑو) ہے ۔ اس جلساوراس تقریم جس ان کو لفت تن نیمی ان کو لفت تن نیمی ان کو

جاتی ہوں۔ جس جلس جی سیدھی سیدھی وین کی یا تھی جان کی جا تیں، وہ جلس نہا ہے ۔ پہلا اور بے حرہ ہے۔ وہ وہ قائل تھیں، تقریر جان تی تھیں۔ اہر تقریر وی ہے جرحافین کو کھری کھری ساتے۔ طال کے شریعہ سفیرہ جی قرآن مدیث ہیں جس چڑ کو سب سے زیادہ اجتمام سے روکا کیا ہے وہ آئیں کا جھڑا ہے۔ قرآن میں تحق ہے اس کی مماضی کی تی ہے۔ ارشاد ہے: وَ الا تَناؤَعُوا فَضَفَلُوا وَ تَلْفَ بَدُوا وَ مَنْفَعَ وَالْعَمَامُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ ا

صحابه كرام يترك اختلاف كي چند مثاليس

یخار**ی اثریغیب بی**ں ایک قصرتش کیا حمیا ہے۔ معنوت عبداللہ بن مسعود پہنو قرمائے میں کدھی نے ایک مخص کو قرآن یاک کی ایک آبت پڑھے ہوئے سنا جواس سے طلاق تھی جس طرح کہ میں نے حضور اقدی الٹانا ہے سنا تھا۔ عمد اس کا باتھ پکڑ كرحضور والميلاكي خدمت عمل في ميا معنورالذي والميام في فرمايا تم ووفورا في مح ع حارتم لوگ آئیں علی احمادف ذکرور میلیلوگوں نے مجی آئیں جی اختاد ف کیا تھا تو دولوگ بلاک ہوسے۔ بہاں آئیں میں قرائت میں اختلاف مترور فقاداس کے باوجود حضور من ثمام نے دونوں کی لفسویب فرمائی۔ تحویا وہ اختلاف باقی میمی رکھا جو پہلے سے تعا ليكن يمريمي وخذاف كى ممانعت قرمانى اورائى كو بلاكت كاسبب قرارديا فويقية اس س مراد وی انتلاف تما جو بھڑے کی صورت میں نمودار ہوا۔ ای فنم کا واقعہ حضرت عر بي وكو يش أيار ووفر مائے بين كرش نے بشام كوسورة فرقان يزيعة بوسة سار وہ ال کے خلاف براہ رہے تے جس طرح مجھے حضور واٹنا نے بڑھالگانتی۔ وہ نماز پر در ہے تھے۔ محرے دل میں آیا کران کوفاز پڑھتے ہوئے بگڑ کرحفور النایا ک پاس نے جاواں مرش نے اس ریرمبر کیا کہ وہ نماز پڑھ چیں۔ اس کے بعد عمد نے ان کے مجلے یہ سے بیادر مکر کر ہو تھا کہ اس طرح برسودے تم کو کس نے پڑھائی۔ انہوں تے صنور وافیا ہی کا نام لیا۔ جل نے کہا: جوت ب۔ مریس ان کو ای طرح مكر كرحشور والعيالي خدمت من في الراح الرواكر عوض كيا كديدال ك ظلاف يزه

رہے تھے جس طرح آپ نے مجھے رہ حالی ہے۔ حضور الطرع اسے ہم دونوں کا پڑھا سا اور دونوں کو مجھے بنایا۔ (درمنٹور بروایة الشخص و قبراہا)

ابوداد دشریف عی دو قصای نوع کے خاود میں۔ تو جب تی اکرم مائٹا نے خود اپنے کے حصور کا اس فار اللہ میں اللہ مائٹا نے خود اس کو اس فار دسمت ری ہے کہ کھر کی کا الم بادشاہ کے سامنے اختماد کردیے کو افتال البجاد قرار دیا ہے اور لا طاعة فینسلونی فی منتیج اللہ الفوائی کا فرانی افتال کردیے کو میں منتیج اللہ البجاد قرار دیا ہے اور لا طاعة فینسلونی فی منتیج اللہ اللہ اللہ کا فرانی کا فرانی کی دیا ہے۔ البتہ ہے مودی ہے کہ منتیج دوران کے مائٹ کے افتار ہو دائی جا تھا ہے۔ البتہ ہے مودی ہے کہ منتیج دوران کی اطاعت ہو دی کو میں ہوتو محدد کی دیا ہے۔ اس اختماد کو خوخ ل کی مسلمان کے منتیج اور افتر ال کا سب بنا لیما ہے۔ اس اختماد کی جوخ ل کی چیز تھی اس اختماد کی جوخ ل کی چیز تھی اس اختماد کو جوخ ل کی چیز تھی اسے خارد دونوں میں کھا ہوا فرق ہے۔ ہم لوگ اس اختماد کو جوخ ل کی چیز تھی

حعرت حسن بھریؓ کے ساتھ دوگروہ کا الگ الگ طرزِعمل حعرت حس بھریؓ جلیل القدر ۲ بھی ادر شہور فتھا، اور اکا پر سوفیہ میں ہیں۔ بعض مرتبہ تحقیق کے زور علی تقدیر کے مسئلہ علی ایسے الفاظ اکل محے جو جمیور ملاہ کے فاف مرتبہ تحقیق کے زور علی القدیر کے مسئلہ علی ایسے الفاظ اکل محے ہیں ان کی طرف منسوب ہوئے لکیس ایج ہے کہتے جی کہ دوقتم کے آ رسیاں نے حضرت حسن پر جموث پائے مصالہ ایک دولوگ کے فروان ویٹا ہوئے ہے تھے تو مسن بھری کو اپنا ہم مسلک خاہر کر لے تھے۔ووسرے وہ لوگ جن کو ان سے ذاتی بیشن تھا۔وو اوگ جن کو ان سے ذاتی بیشن تھا۔وو ان کے اقوال کو پھیلاتے تھے۔ دوسرے وہ لوگ جن کو ان سے ذاتی بیشن تھا۔وو ان کے اقوال کو پھیلاتے تھے۔ (اورواؤر)

ليعنم يكل مثال ماد عن الدين عب كرجن لوكون كوافي واست كورائج كرنا موتا ب وه عامت كريوك كى طرف ال كومنسوب كردية إلى اور بن لوكور كوان ب ظاف ہوتا ہے وہ ان اقوال کو جا و بے جا جموت لقل کرتے ہیں، جس سے چکڑے اور خالفت كي تناج وَتِيْ بولَ رائق بير مالا تكراجاع كاستعب بيرتها كرعلائ في جمل ے مقیدت ہو، اس لا عالم باعل ہونا محق موجائے اس کے ارشادات رحمل مور لیکن بم لوگول على با وجود ادعائے عبت وحقیدت عمل تو ندارد ہے، سادی عبت کا خلاصہ ہے ے کوانے بڑے کی حایت میں وومرول کے بیوول کو کالیاں وی ۔ کام اللہ شریف، جِسَى تَعْلِيمُ مسلمان كاليمان ب، وواقواس بار، عن اتنا بحت كدو لا تَسَسُّوا الَّذِينَ يَلْعُونَ مِنْ كُوْنِ اللَّهِ فَيَسْبُوا اللَّهَ حَدُوا ابِغَيْرِ جِلْعٍ (سورة انعام ١٣٠) ارتثاد ہے کہ "تم کالیاں نہ دوان (معبودول) کوجن کو بیسٹرک اللہ (کی تو مید) کو تیموڑ کر الاست میں (اور عمادت كرتے میں كوكر تميارے ايما كرنے ہے) المروه لوگ بويد بھل کے مدے گزر کر الشانعانی کی شان عمد ممنافی کریں گے۔" قرآن یاک تو وامرول کے بتوں کو گالیال دینے کی بھی عماضت کرتا ہے لیکن اس سک اجا لے کے دم مارول کامیمل کان کا کوئی جلسکائی جلوس بھی دومروں کی بربادی کے خوول ے، ان کے اکار پرسب دھنم سے خال میں ہوتا۔ آئ کل ہر جماعت کا معتم ممل عبائے ا فی تقیر ، این تقویت اور ال کی قدامیر کے دوسروں کی تخریب ، بن کو گالیاں دینا، مردوباد ك نعرت لكانا بن حميا ہے۔ كار للف يہ ہے كدائ كى شكاءت بھى برقر يق كو ہے كہ مسلمان جاه بوصح، برياد موسكة خود بى برقريق دوسر مسلمانون كى بريادى كى وعائمي كرتاب ادر قودي اي كاروناروناب كدسلمان برباد ہو كئے۔ فالله المستعمان _

اختلاف كى برنوع مذموم تيس

التعبيد الى تقريرے بيام واضح موكميا كه جرافتلات فدموم نيس بلك بهت ہ الحقلاطات ممروع ملى بين البية بهت كى الواع الحقلاظات كى يقيناً فرموم اور في يي لیزا مطلق علیاء کے انتقاف کو منتاء نساد قرور دینا اصول سے ناداقلیت ہے، بلکہ منتاہ فباد علائے تن کے محدور الملاک میں زائع کا پیوا کرا ہے ،خواہ دعلاء کی طرف ہے ہو یا توام کی طرف ہے، جیہا کہ آئ کل کثرت ہے پیدا ہوریا ہے۔ البتہ اختلاف مردح ک حقیقت قواعدے دا تھیت بڑی ہے۔ یہ می می نیس کہ برطفی جس بیز عل ما ہے انتقاف بیدا کردے اور وہ مدوخ تن جائے۔ ہروہ ہیز چوشر بعب سطیموا کی طرف سے منصوص طور مر ثابت ہے، استنباط کو اس بیل وخل نہیں، اس میں اختلاف کا پیدا کرد محرای ہے جس کو اللہ جل طلالہ نے کام باک میں و الا فکو ڈوا مخالکیڈن تَقَرُقُوا وَ الْحَلَقُوا مِنْ وبَعْدِ مَا جَانَهُمُ الْمُنْاتُ (سورة آل عمران جَال) سارتناه قرمایا ہے۔" اور ندین جاؤتم ان اوگوں کی طرح جنہوں نے آپس عی تفریق پیدا کی اور (وین کے بارہ شر) اختان کیا، بعدارواں کدان کے باس واقع احکام کی ہے تفے حضرت معید بن المسیب بوائد نے ایک فض کو دیکھا کرعمر کے بعد تغلیل بزندر ہے۔ اس فنق نے نماز کے بعد معترت سعید بن المسیب بیجہ ۔ ے کہا: کیا اللہ جل شات مجے نمازج سے برعذاب کرے گا؟ معید بھے نے فرمایا کہ نماز برنیس بلکہ حضور طافحا ے خلاف طریقہ التیار کرنے برطراب فرمائے گا۔ (واری)

اس فض کا مصود برتنا کرنماز تو بہترین اور افضل ترین عبادت ہے۔ اس غین کیا ناجاتز ہوسکا ہے؟ لیکن چونکہ مضور افتری سائن ہے اس کے بعد قتل نماز کو ، جائز فرا اور ہے، اس لئے حضرت سعید دوئو نے کہا کرنماز اگر چہ بہترین چیز ہے لیکن ناجائز وقت میں پڑھنا تو محماہ کا بن سبب ہے۔ حضرت عبادة بن السامت روٹھ نے ایک حد عد بیان کی کہ تی اگرم وہوئی نے ایک دوم (جاعدی کا ایک سکہ) سکہ بھار میں تو اس میں کوئی ہے منع کیا ہے۔ ایک تھی دہاں موجود تھا۔ کہنے لگا: میرے خیال جی تو اس میں کوئی تقسمان تیس معلوم جونا۔ معرت عبادة بہتر نے فرمایا: عمل کہنا اول کرحتور کوئی کے ا من کیا ہے اور تو کہنا ہے کہ اس علی کوئی فوج فیس۔ شدا کی تئم علی تیرے ساتھ کمی بھی ایک مکان علی بھٹے فیس ہوسکا۔ (داری)

قمام علاء محد فین نے سلفا علاقا اس کی الفرق کی ہے کہ جو پیز اسلام علی تعلیت
کے ساتھ قابت ہو ہو گئی ہے اس کا انکار کفر ہے۔ قاشی عمام آ نے شفا عمل اور علاقی
قادی نے اس کی شرح عمالکھا ہے کہ سلمانوں کا اجماع ہے بی محض کے کفر پر جو
سلمان کے قمل کو جائز سجے یا شراب پینے کو یا نام کرنے کو بیا کمی ایک پیز کا انکار
کردے جس کا دین ہونا بالتو اثر والمبدائة فابت ہے۔ بال کوئی لوسلم ہو کہ اس کو ایمی
سک سادے نے انکام معلوم نہ ہوت جوں تو سعدور ہے۔ حضرت اقدی شاہ ولی اللہ
صاحب نے انکلتہ انتخا میں تحریر فر بایا ہے کہ بادشاہ کے قلاف بعناوت تین دید سے کی
صاحب نے انکلتہ انتخا میں تحریر فر بایا ہے کہ بادشاہ کے قلاف بعناوت تین کے انکار کی وجہ سے
کا قر جوجا ہے۔ اس صورت میں باس کے ظاف بعناوت واجب ہے اور بیر افتی تب ادر ایر افتی تب اور ایر افتی تب اور ایر افتی تب اس علی
انواع جہاد ہے۔ اس صورت میں باس کے ظاف بعناوت واجب ہے اور ایر افتی ہے اس علی
انواع جہاد ہے۔ اس صورت میں باس کے ظاف بعناوت کی صدود سے خاری ہے اس علی
انواع جہاد ہے۔ ای طرح سے ہروہ دی جو اختیاف کی صدود سے خاری ہے اس علی

عقائد میں اختلاف مراہی ہے

علامہ ذرق فی شرح مواہب میں لکھتے ہیں کہ اس امت کا اختلاف بن چیزوں میں جل جل میں است کا اختلاف بن چیزوں میں جل جل جل است کا اختلاف بن چیزوں میں جل جل است ہوں ہے ہے کہ کلف شریعت ہے اور ہے است ہوں ہے ہیں کہ کانست ہوئی مقلف شریعت ہیں اقوال ایسے ہوں کے بیسے کہ کلف شریعت ہوئی ہیں کہ نئی کر کم الآخیا ہیں سب مجموعہ کے کرنشر یف مائے۔ لہذا حقرات سمایہ کرا مرجوج اور ان افعال ان کے بعد کے علاء نے جو استہا جات (مسائل کالفا) حضور مائی ہے اقوال و افعال سے کئی جی اور ہے می اور ہے می دو سب ایسے اختلاف کے باوجود بمنز ارتحاف شرائع کے جی اور ہے می دو میں ہوئی ہے اور حق میں جس برائل سات واجماعت کا مقیدہ ہے۔ مدیث میں جس اختلاف کی آخرین ہے وار جس تفریق کی ممانت وارد ہوئی اس سے وار می تفریق کی ممانت وارد ہوئی اس سے واری کی کھانت وارد ہوئی اس سے واری کی تفریق مراد ہے اور جس تفریق کی ممانت وارد ہوئی اس

اصول كا اختمال محمراي بادر برنساد كاذر بعد باحد

مثال کے طور یر دیکھئے کہ فقدری مسئلہ اصول مسائل جمی ہے۔ شربیت نے اس على بحث كرنے كى يعي ممانعت فرد وى بداس عن اختلاف پيدا كرئے برا عاديث من كس قدر تخت ي الحنية على وارو بوكي بي كما الامان والحفيظ معنور التلاكا ارشاد ے كرفرق قدريد (تقدر ك الكاركر في والے لوگ) اى امت كے كوئ بي را اكروه لوك يار يور، قو ميادت بحي ندكرو، مرجا كي قوجازه ش بحي شريك ند بور (ابوداؤد) دومری صدید علی ہے کہ اس است کے جوئ و الوگ بیل جو اللہ یا افکار کرتے ہیں۔ان میں سے جومر جائے،اس کے جاز وکی ٹمنز میں بھی شریک تہ ہو۔ جو بار بڑ بائے اس کی عیادت میں ند کر۔ دو دجال کی عما عند ہے۔ حق شانی شاندان کو دجال کی جماعت کے ماتھ فریک کردیں ہے۔ کچی بن یعسو کیتے ہیں کہ ٹی ادد فیعدی یا محرا كرتے جارے تھے بميں تمنا بوئى كر حقرات ساب ورائى ك كى زيارت بوتو ان سے قدریہ قرقہ کے بارہ میں موال کریں۔ انقاق سے معزمت عبداللہ بن عمر بختی ے ما قات ہوگئی۔ عمل نے ان ہے موال کیا کہ ہادے تواح جم ایک عماحت بجوا ول بي برهم على بوي محقيقات كرت بي اقرآن باك بعي بزعظ بين المرتقة ركا ا اٹار کرتے ہیں۔ معرت عبداللہ بن عمر ورخی نے قرملیا کدان لوگوں سے کہدو کہ عمل الن سے بری دول دہ میں سے بری ایں (اجوالاد) اور کشریت سے اس حم کی رواعت ان کے بارے میں وارد ہوئی ہیں۔ ابو مکر فاری نے کتاب الاجماع میں تقل کیا ہے کہ جرنی اکرم والایم بر کمی فتم کی تهت باعد معه وه با تداخ علاه کافر ب- (فتح الباری) بفاری شریف میں نقل کیا ہے کہ حضرت علی دبیرہ کی خدمت شیبا زیر بھیج ال کی ا کے جماعت لائی مکی۔ معرب ملی نے ان کوآم ک میں ملوا دیا۔ معرت این عہامی کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو انہوں نے قربالیا کہ میں سمک علی شاجاتا بلکہ فٹل کرا دیتا۔

متنابهات قرآنيهم بحث ورقصه منبغ

من دہنا تھا جو منظابات قرآ در میں یعث کرتا تھا۔معر پہنیا، دہال بھی مسلمانوں سے

اس میں بحث شروع کی۔ معزت عمروین العاص بیٹنی نے عضرت عمر بیٹند کو اس بادے ص عريد كعار انبول في اس كوطلب قرايار جب دينه يهي او حفرت مر عالم ف اس سے سوال کیا کو گو کون فض سب اس نے کیا اللہ کا بعوصی بول- حضرت عربیتر نے ارشاد فریار کے علی الشاکا بندہ عمر موں اور ترونان اکثر ایل (فیجول) سے اس کو بارنا شروع کیا . حق کد ساما بدان خوان سے لیریز ہوگیا۔ پھر جب وہ زخم انتھے ہونے کھاتو دوبارہ برما شروع کیا، بس سے بدن اورسر برخون ال خون ہو میا۔ اس نے موسی کیا: اگر آپ برے لگ کرنے کا امادہ کر چکے بال آ بھولت سے لگ کرویتے ک اور آگر میرے دماغ (کے سودا کا) علاج مقصود ہے تو میرے د ماغ میں جر پر تیم والکل یکی ہے۔ حضرت مربوائر نے مجموز ویا اور احرہ اسے مگر جانے کی اجازت مرصت فرما دی ۔ لیکن ایک تھم بھی بیجے وہا کر کھنگ گھی اس کے باس ند بینے۔ اور مثال ندی کے یں کر معرت مروث کے اس ارشاد پر اگر ہم لوگ سوفر کا مجمع موما اور صبی آ جاتا ق سب ال مك سے علم جات ال كوير معيب ببت عى شاق تحى - حفرت الوسوى التعرى والد في معزت عروالد كوع بيند لكما كراب ال كى مالت درست موكى ب وه خیالات یاکل جیس رے تو حدرت مردور سفالوگوں کواس سے منے چلے کی اجازت مرحت فرمادي- (داري، ورمنثور)

ای طرح سینظروں واقعات ال حم کے ایل جن سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ اس طرح سینظروں واقعات ال حم کے ایل جن سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ شریعت جی افتکاف کے دورہ میں ہے کہ ختی کے دورہ میں جس کا جو ول چائے ۔ شریعت کے ادام اس کا لما آل الزایا جائے ، اللہ کے جوب کی سنوں کا مستحکہ کیا جائے ۔ شریعت کے اہم سے وہم عظم کو تو تا دیا جائے ۔ شریعت کے اہم سے وہم عظم کو تو تا دیا جائے ۔ شریعت کے اہم سے وہم عظم کو تو تا در آئے کہ علی اس اس کے دورہ اس کے دائے اور اس کو علا وکا افتحال ف کے دورہ کے اس کا مستحل میں ہوت سے ادکام کے درجات ہیں۔ ان میں ہیت سے ادکام کیا اس اس کی اس کے درجات ہیں۔ ان کو این درجہ سے کرا دینے کا کمی کوئی فیم ہے۔ ہمن معولی درجہ کے ہیں۔ ان کو این درجہ سے ہوا دینا کس کے افتحال میں کا درجات ہیں۔ اس کی طبیعت کے ہیں۔ ان کو این درجہ سے ہو حا دینا کس کے افتحال میں بیت سے اور اس کی طبیعت کے ہیں۔ ان کو این درجہ سے ہو حا دینا کس کے افتحال میں بیت سے اور اس کی طبیعت کے ہیں جائے درجہ سے درجہ میں ہوتھ ف ہے دقر آن و صدیمت کے ہم چیز کا ان درجہ سے درجہ میں ہوتھ ف ہے دقر آن و صدیمت کے ہم چیز کا ان دادہ سے درجہ سے درجہ میں ہوت سے دورہ کے جائے گا کہ کی کوئی ہوتی ہوتھ ف ہے دقر آن و صدیمت کے ہم چیز کا ان درجہ سے درجہ میں ہوتھ ف ہے دقر آن و صدیمت کے ہم چیز کی کا کا دورہ کے گا کہ درجہ سے درجہ میں ہوت سے درجہ کے آن ان و صدیمت کے ہم چیز کی کوئی کی کوئی کی کوئی کے درجہ سے درجہ کے جو درجہ کے گا کہ درجہ سے درجہ سے درجہ کے درجہ کے درجہ کے گا کا درجہ سے درجہ کے درجہ کی درجہ کے
صدیت سے احتمدال کے توامد پر موتوف ہے۔ جوستعل تین فن اصول فقد اصول عدیث ، اصول تغییر کی و قلیت برخی ہے ک

اجتہاد کے نئے کیا کیا علوم ضروری ہیں

ختیار نے لکھا ہے کراجتاد کے لئے سماب اللہ کاعلم ضروری ہے۔ اس سرانوی معانی کا علم شروری ہے۔ اس کے شرق معانی کا عم مروری ہے۔ اس کے وجود استدلال لين خاص، عام، مشترك، مؤوّل: خام رمض منسر محكم، فني معيكل، مجل. متثاب، هيلته، مياز، مررّع بركناب، عبارة ألعل والثارة ألعل، ولاية العمل والتشاء العمل اوران کے باخذ الشقاق ان کی تر تیب، ان کے معانی اسلفا دیدان کے احکام کہ توثی چر قطعی ہے، کوئی تلنی ہے نیز امر و کی وغیرہ کے درجات وغیرہ وغیرہ کا معلوم ہوا مردری ہے اور یک چیزیں مدیث کے معلق ہی معلوم اونے کی مرورت ہے۔ نیز ا حادیث عن ان کے عذوہ ان کی صحت کا حال ان کے آئیں کے درجات راد ہوں کے احوال وقمیرہ معلوم ہوئے کیا شرورت ہے۔النرش استدلال کے لیئے بیتنے اصول ہیں، ان سب ى سے واقفيت كى ضرورت باوراكيد كلى بوكى حقيقت بكرلن سي وائل فن عى داقف بوسكة عد كونًا فخص أمجيزى من ببت زياد وكدل بيدا مرك يدجات ک ڈاکٹری چی ہوئے زنی کروں، کیونکہ ٹیں اربے ٹن کا بوا موشیاد ہوں تو بیٹینا نیارول کی بلاکت کو سبب ہینتہ گا۔ متعدد احادیث میں نمی اگرم ماجئی کا ایک ارشاد تقل كي حميا سيد، جس كا مرص بيا بيت كم بعب علاد خدد بيل الحرق والول كوسردار منازيا جائے گا، بڑ بغیر علم کے قادی و نے سے ۔ خود گراہ مول کے دومروال کو گراہ کریں گے۔ شہوات (دین کی اِترا) عمل رائے دل کے لئے شہوات سے بوری واقفیت کی ضرورت ہے۔ بنے واقلیت کے محض عمل ہے سائل من ٹیریا ہوتے۔ مثال سے طور بر دومسط للمنا موں فقیاء فے لکھا ہے کہ اگر کوئی فض قربانی کے لئے جانور خرب اور وہ کم ہوجائے، اس کے بعد وہ دوسرا جانور اس نیٹ سے ٹریدے اور مگر بہلا جانور محی لے قرآن باک کی تعمیر کے لئے بعد، وعنوم کی موارث شرود کی ہے جس کو شروا ہے: رسالے چھل سدیدہ عن لكويكا موسار ول يا سنباؤ و كياور

ل جائے۔ اگر میخنی غریب ہے، جس پر قربانی درجب نیس ہے قواس کے ذر دونوں کی قربانی شروری ہے اور اگر امیر ہے تو صرف ایک جانور کی قربانی کافی ہے۔ جس جانور کی ول جا ہے قربانی کروے اور دوسرے کو بڑوے یا جو جاہے کرے۔ مسئلہ بالکل صاف ہے لیکن اصول سے واقعیت بڑی ہے۔ محض ذبائے اس میں کی تیر چلاتے۔

وامرا منظر طاسد شائی نے تکھا ہے کہ آگر کون فض نماز بنی رکوئ کرم کرم کوئ کرم ہول جائے ، نماذ کے بعد یاد آئے ، اگر اس نے سف کے موافق منی اور نیک لوگوں کی ی نماز پڑی ہے ، فاذ کے بعد یاد آئے ، اگر اس نے سف کے موافق منی اور نیک لوگوں کی ی نماز پڑی ہے ، دوافق وکوں کی بی نماز پڑی ہے ، جیسا کہ بہت سے لوگ آ بکل پڑھنے جی تو نماز ہوگئ ہے ، واقع ہے ، اور اگر طرح است نماز پڑی ہم میں اس فوال و اقائق شرحیہ اس فوال و اقائق شرحیہ اس فوال کے سمئل بین دائے نی بوشق ہے ، ای ای سے معزمت می دہور استاد فرائے ہے ، دونا فر بھائے موزوں کے دور کی کرنے کے موزوں کے بیا کے معزمت می دہور کے کرنے کے موزوں کے بوٹ کی بیا کے مار دولیات کوئی کرنے کے موزوں کے بوٹ کی بیا کی مددور معنوم نارکر کے بیات ہوگئات اولیات کوئی کرنے یا ترقیع دیے برقمل کے مددور معنوم نارکر کے بیات ہوگئات روایات کوئی کرنے یا ترقیع دیے برقمل کے دور معنوم نارکر کے بیات ہوگئات ایات ہوگئات روایات کوئی کرنے یا ترقیع دیے کے تو اعدم معنوم نارکر سکے دو کس طرح کمی قریب یا دولیت سے استعدال کرنگل ہے۔

شود و فی القد صاحب نے ازائد افکا شرائلھا ہے کہ مجتد کے لئے پورٹی علم کا جانا ضروری ہے۔ جو محض ان چارٹی علم کا جائل شہود و مجتد ہو بی تین سکا۔ افزال قرآن چاک کی قرآنا اور تغییر کا علم ، دوہرے عدیث کا علم مع اس کی اسانیہ اور صحت وضعف کے متیسرے سلف کے اقوال کا علم تاکدان سے جاہر مؤثر اہما تا کے خلاف نہ ہواور مختلف اقوال میں ان کے اقوال سے جاہر نہ جائے۔ چوشے زبان عرب کی واقفیت افت کو ٹو و قیرو کے اختبار سے، چانچ میں سیاک کے استنباط کے طریقوں اور مختلف ضومی میں تعلیق اور قرنچ کا علم ہونا ضروری ہے۔ (ازالیہ)

متعارض حديثول مين وجوه ترجيح

علامه حاذي نے كتاب الاعتبار في بيان الغائج والمنسوخ من الآفار على واسخلف

صدیقوں میں سے ایک کورائج قرار وینے کے لئے پہلی وجوہ ترقیح مقص فہردار تھی۔
جیں، علامہ میوفی نے قدریب الرادی میں تکھا ہے کہ حافظ عرائی نے شوا سے زیادہ
وجوہ ترقیح تحریر فرائی ہیں۔ اس کے عادہ قوہ وجوہ ترقیج میں بھی اختار ف ہوجاتا ہے کہ
ایک وجہ ترقیج کی مختلا ایک حدیث کو ترقیع دین ہے اور دومری وجہ کا خفاضا ہے کہ دومری
حدیث کو ترقیع دی جائے ۔ اس مرح دوروانی کے تعارف کا تصدیم۔ اس اگر دو دوبہ
ترقیع حداث موجا کی تو ان متعارف وجوہ ترقیع میں سے کوئی وجہ کی رعامت مقدم ہے۔
مستقل ہمت ہے۔

مثال کے طور پر معزے عمر بیٹری کے دو واقعے وکیے لیجے۔ ایک سلم اور غیر سلم
علی جھڑا تھا۔ کی آئرم ال اُنجائے فیر سلم کے تی بیٹی فیصلہ فریا دیا۔ مسلمان کو اسپتہ
مسلمان ہونے کی دورے سے میہ خیال ہوگیا کہ عمر بناٹر بری رہا ہے۔ کریں ہے اس لئے
درخواست کی کہ جمر بنائر کے پاس بمادا مقدمہ بھی وجھتے۔ حضور الاُنجائر نے قبول فر الیا۔
یہ دونوں ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ فیر سلم نے ان سے عرض کیا کہ حضور اللہ با
نے جہرے حق میں فیصلہ کیا تھا اس نے قبول جیس کیا ادر ایپ کی خدمت میں مقدمہ
لانے کی دوخواست کی۔ معزمت عمر بوٹی نے مسلمان سے مج چھا: کیا بھی بات ہے؟ اس
نے عرض کی دوخواست کی۔ معزمت جمر بوٹی نے مسلمان سے مج چھا: کیا بھی بات ہے؟ اس
نے عرض کی دوخواست کی۔ معزمت جمر بوٹی نے مطمئان سے مج چھا: کیا بھی ادر اس مسلمان
کی محرون ازا دی اور ارشاد فریاں کہ جو صفور سائر با کے فیصلہ پر دامنی شہر ہور اس کا

بھی چھیے چھیے حاضر ہوئے راحضور طائفی نے ان ہے دریافت فرمایا کی یہ کیاں کیا؟ عرض کیا ایسا ہر گزئے کیلئے ۔ لوگ می خوشجری م گھروسد کرے دینے جا کیں گے اور اعمال مھروز دریں گے۔ و سنگلو تا ہروہیے ''سم) ' بیا خدا تھواست یہ داہمہ ہوسکتا ہے کہ معترت عمود طائع کا مقابلہ یہ حضور طائع ہر کی مخالف کی ۔ لیکن اس و تقد کو س پہلے واقعہ سے جوز ما بھیاتا علم کی معرفت برموق ف ہے۔

ان کے علاوہ اور سنتھے۔ ٹھا اگر سمائی ہور کی لڑائی میں تھر نیف ہے جارہے سنتھ ۔ اُنیٹ مختص جس کی بہاوری کا شہرہ تھا۔ جنگ میں شرکت کے دنیال سے حاضرہ وا۔ سما بہاکر مسائم ایس کو دیکی کرسر ور ہوئے ۔ حضور عائی نے ارشاد فرایا کہ میں شرک سے مدہ نہیں بیزا ۔ لیکن بیا بھی تقل کیا گیا ہے کہ حضور انقان طائع نے اس کے بعد جنگ تیبراور افرادہ اسٹین میں مفول این امیر ششر سے جائی وہ مائی دو مصل فرایا ہی استبار انا بتیار ومفی کی حال کے جنگ جورے وقت مسلمان اپنی تھت وقعیف کی جدد ہے تیبراور طین کی برنست فرد و شرورت منہ جے۔

کی اگریم و توبادہ ہو جس ایک میکرنشر ایف نے جا رہے تھا۔ لیک سے فی وزے
کی حالت میں میٹل گلوا رہے تھے۔ حضور الہتیم نے جا رہے تھا۔ لیک سے فیو روزے
سینی مگوا نے والد دونوں کا روزہ تیس رہا گلین والد جس حضور ماہیم کا رشاقہ روزہ کی
سینی مگوا نے والد دونوں کا روزہ تیس رہا گلین والد جس حضور ماہیم کا ارشاد ہے کہائی
کی اجرے تاجات ہے لیکن حضور الرتی نے فور بیٹی لگانے والے کو دجے کو ایس محتور ماہیم کا ارشاد ہے کہائی
حضور ماہیم کا اورشاد ہے کہ فیار کو کی چیز تھے گئیں کرتی دیکن ہی جس اورشاد ہے کہ
کو ارشاد ہے کہ جس محالہ کا واقت آئی اور اور کھانا بھی تیار ہوتا ہے۔
کو ارشاد ہے کہ جس محالہ کا ارشاد ہے کہ فیار کو کھانے وغیرہ کی جیادت نے کرے اس کی حیادت نے کر ایکن ہی جس

الغرض سينكلون بزارول احكام بين جن على مختلف وجود سے مختلف احكام دارد موسة -كفس قرآن باك كرجمه كو دكيد لينے سے باكن مترجم مدرث كى كماب على حديث كا ترجمه دكيد لينے سے باصرف عربی زبان كی وگرى ماصل كر لينے سے ان رشادات كی وجود ان شر ترجي ان على تقدم تا قر ، ان جن إصل تعم اور كمى عادض كى وجہ سے وقئ تحم كے درميان فيمار شرح كيا جاسكا۔

دین کے لئے تین فخص آفت ہیں

ئى اكرم سائدة كما ارشاد ب كروان ك لئ تكن مخض آفت بي، ما جرفقيد اور ظالم بادشاہ اور جال جمبند _ (جامع) لیکی علوم سے ناوا تف جو اور پھر اپنے اجتہاد سے غرب میں دائے زنی کرتا ہو۔متعدد امادید میں دارد ہے کہ جو تفل قرآن تریف (کی تغیر) بی اپنے دائے ہے مکھ کے وہ اپنا نمکانہ جنم می جوج کرلے۔ دین ہے اواقف لوگوں کو بہاں ایک اٹھال نے تھیرلیا ہے۔ان کو میغلجان بیش آیا کہ مبعیات، میات، صابیات وغیره امود عی بم و یمت بین کدکوئی اختاف نیل موتا- دواود ود کے میار ہونے میں کی کو بھی اختلاف فیل ۔ پھر کیا وجہ سے کہ شرعیات فیصات میں میٹ ے اخلاف ملا آتا ہے۔ ازل سے لے کرآئ تک کوئی بھی زماند ایرانیم گزدا جس کے اعد غربیات علی اختلاف ندہوا ہو۔ یہ بددین لوگ اس افکال علی بھال کے بزھے کہ بعض نے سرے سے دین عیا کا اٹکار کرویا اور بعض نے وہما کا اقراد کرنے کے بعد دینات ہے افار کر دیا۔ مالانک ایک ظاہری اٹ بیٹی کہ جب خود ان کے اقرار کے موافق ازل ای سے برائنگاف چلا آ دیا ہے تو ان کوفود ای کھ لینا واست قا كريداك قطرى جريد عدادر حرورى ودد كوفى ديدناتى كريزارون برس ك اس طویل زباند میں بیا بات مستمرا بلی آئی۔ والا تکدان میں شمعلوم کتنے برار عقلا اور تفلاء برزماندهل موسع علية سنة بين-

ایک اشکال: شرعیات میں بمیشہ سے اختلاف چلا آتا ہے در مقبقت یہ افکال بھی دین سے اواقبت کی موسسے پیدا ہوا ہے۔ دین میں اختلاف کی دو اجمیل ہیں۔ ایک اصون درجہ میں دو مری فروقی حیث ہے۔ اصوفی درجہ میں قوائی کی دو بہ ہے۔ اصوفی درجہ میں اور مری فروقی حیث الملک مفاقی الکا کا تا ہے۔ ارشاد و سے اور الله کے لئے تا ہے کہ اور الله کے لئے تا ہے کہ اور الله کہ کے لئے تا ہے کہ اور الله کے لئے تا ہے کہ اور الله کہ کے لئے تا ہے کہ اور الله کہ کے لئے تا ہے کہ اور الله کہ کے لئے تا ہے کہ الله کا کردے۔ اس میں کوئی اعظاں کی بات تین ارز کوئی زوقوف ساجر تو کوئی تا ویا ؟ ایک نال آئی آئی والم کام کیوں بنا ویا؟ ایک خال آئی آئی والم کام کیوں بنا ویا؟ ایک میں میں کوئی من سے ترجم اور این آئی کا فوائی ہیں، حوال کے لئے تعققہ میں میں اور این قریموں کی جدست فران ہوں میں حسب میں اور این قریموں کی جدست فران ہوں میں حسب میں اور این قریموں کی جدست فران ہوں میں حسب میں اور این قریموں کی جدست فران ہوں میں حسب میں اور این قریموں کی جدست فران ہوں میں حسب میں اور این قریموں کی جدست فران ہوں میں حسب میں اور این قریموں کی جدست فران ہوں میں

سَيَقُوْلُ السُّفَهَاءُ مِن النَّاسِ مَا وَلَهُمْ عَنْ قِبَلِيهِمُ الْبِيُ كَانُوْا عَلَيْهَا قُلْ لِثَهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمُفُوبُ، (سِرَةُ لِتَرَوثُ)

'' دب تو یہ بیوتو ف مُرور کن سگ می این (مسلم تون) کو ان کے سابقہ قبلہ ہے جس طرف پہلے حتوجہ ہو کرتے تھے کس نے بدل دیا۔ آپ فرماد بیجے ، سب شرق اسخر اللہ می کی مک جس ''

(خد: تعالیٰ کو ما کاندا عتیار ہے ہمس مت کوول جائے مقروفر ما دیں۔ کسی کو منصب علی وریافت کرنے کا گذش ہے) جی قبالی شاند کے قشف طس (ختیں) کے سے مختلف و کا گذش ہے وہ ہر خت سے سے جب کو واحکام باتی تھے ان پر کسی و دارا بھی مازل ہوگئی اب اس کن اطاعت اور فرمائیرداری مشروری ہن گئی۔ اس کے پینٹی خال کرائے ہی اور فرمائیرداری مشروری بن گئی۔ اس کے پینٹی کا کہ نیا بھا گئا کہ ان کے بینٹی ڈائی ہے۔ مشکول ہندا کا کہ بینٹی بھا گئا کہ ان کا مساحل کے بینٹی بھا گئا کہ ان کا مساحل کے بینٹی بھا گئا کہ ان کے ہم نے خاص مشروری کا تی مساحل کے ہم نے خاص مشروری کا تی مساحل کے ہم نے خاص مشروری کا ایک عاشریت و سے کرا

ا کیک آمسته بنا وسینة انتیکن ایسانیمی کیا (یلک برامست کو جدا چدا طریشد دیا) تا که جو جو د بین تم کو(جرز ماندیمی) دیاسته اس چینتم میساکا انتخان فرمانکس .

دوسران بات فروق حیثیت سے اختلاف کی دیے ہیں ہے کہ احکام شرعیہ کا صد در اور یہ کیات کا درور کا فی صورت سے نیس ہوا بلا عملی صورت سے دلی واقعات کے فور پر
ہوا ہے (پس کو ادار سے معترت شاہ ولی اللہ صاحب نے الانسان بی بھی کور فر مایا ہے
اور کی قدر تنعیل کے ساتھ میں اپنے معمون اختلاف ائٹ میں بھی کئی پکا ہوں)۔ ان
واقعات سے احکام کا استر ما ہوا ہے اور خلا ہر بات ہے کہ تجھا ور فہم کے انتہار سے فطر
قوئی بھر پر چنگف ہیں۔ ہر فیص بی سی بچھ ٹیس دھتار الی حالت میں آئی فہم اور اپنے
اجتہاد کے لحاظ سے احکام شی فرق ضرور کیا تھا در ہو ایکن جب شریع سے مسلم و نے اس
اجتہاد کی اجازت اور محجائش بٹادی اور خصوص قواعد کے ماتحت اس اختلاف کو جائز قرار
دے دیا ، بھک رحمت بتا دیا تو بھرکوئی شجان باتی شد بار

تعجب ہے کہ ہم اوگ شب وروز عمل بیسیورا مرتبہ اپنے کمن بجول سے یہ بات
کیے ایس کرتم ایکی منبج ہو، طاب ہات تہاری مجھ میں خدا نے گی ، جب یا سہ ہوجات
کے اس وہٹ بچھ بیس آئے گی ، بیکن ہم لوگ اپنے کواییا کال النہم ، کال الذہیں ، کال
العقل کھنے ہیں کرتم آئ یا پاک کی آبات کا مطلب وہ بھنے کی گوشش کرتے ہیں جہال
میک (خود باللہ) مشکوۃ نورت کی مجمل را اور بھنے کی گوشش کرتے ہیں جہال
ہے۔ حانا تکہ ہم لوگ نہ صحابہ اور جمین کی برابری ایمان کی پہنچی میں کر سکتے ہیں نہ
وہیمن ہے تی کرتم ان ترقع کی ذاہت طبر کا ، جہال تک وہر سے انہیا وہم ایم کی ہی رہ الی
تیم ہے۔ حالمہ این جوزی نے تلبس البیس میں بالنصیل ووصور تی تکھی ہیں ہیں
شی اس آست پر شیطان کا ایک حملہ ان کی فکاوت اور عمل اور ذائن کی خرف سے ہوتا
شیم اس آست پر شیطان کا ایک حملہ ان کی فکاوت اور عمل اور ذائن کی خرف سے ہوتا
شیم اس آست پر شیطان کا ایک حملہ ان کی فکاوت اور عمل اور ذائن کی خرف سے ہوتا
میں گی آور آئی وی سے بہت حکل نے سابق اس چنور میں چیش می کے ۔ مغیر حضون ہے
جا کیں گی آور آئی وی سے بہت حکل نے سابق اس چنور میں گئیس می کے ۔ مغیر حضون ہے
جا کیں گی آور آئی وی سے بہت حکل نے سابق اس چنور میں پیش می کے ۔ مغیر حضون ہے
جا کیں گی آور آئی وی سے بہت حکل نے سابق اس چنور میں گئیس می کے ۔ مغیر حضون ہے
جا کیں گی آور آئی وی سے بہت حکل نے سابق اس چنور میں گئیس می کے ۔ مغیر حضون ہے
جا کیں گی آور آئی وی سے بہت حکل نے سابق اس چنور میں گئیس می کے ۔ مغیر حضون ہے
جا کیں گی آور آئی وی سے بہت حکل نے سابق اس چینور میں گئیس می کے ۔ مغیر حضون ہے

اختلاف میں حدود سے تجاوز نہ جا ہے

علادہ ازیں ایک چنے اور بھی نہایت قائل ابتمام ہے۔غور سے سنو کہ اختلاف لاف میں ہی مدود سے تجاوز کرجانا اور کالجین کے رائے خواہ مردئ ہو ہ ساتھ استدال سے بور کر معاملہ کرنا اسلام تعلیم کے مثافی ہے۔ قرآن یاک کا ارشاد ي: وَلاَ يَجْرِمُنَكُمْ شَمَانُ قَوْمٍ أَنْ صَلَّوْكُمْ عَنِ الْمُسْجِدِ الْمُعَرَّامِ أَنْ فَعْمَلُوا. (سورة مائده ما) "اياند وركم كوكى أوم عديدان سيب مع بعض عدائهون فرتم كومجد ترام بل باف سے دوك ديا سے دونتق تبارے لئے اس كا مث بن جائے كرتم صدى تكل جاؤر "مقوركروكر بيال كفارك كالفت كيسى سخت دور فدموم تقى -لیکن اس کے باد جودمسلمانوں کوان کی خالفت علی بھی حدے جماور کرنے کی مما تعت كردي كي. بي بينين كها كرانتلاف دائين بونا إاختاف ساكل فيي بونا إ آئیں کا خزاع کی بوتا۔ یہ سب چری بیشدی سے وقی آئی این اور دیس گی۔ عالقین مدور می بوت بی اور خدوم می محرکونی چر دارے نے الی ہے جس مے یارے میں جادید باس اسلاف کی دائے ، ان کا تقل ، ان کا عمل معمل بدایت میں ہے۔ آئیں کی کاللت کے قعے دیکتا ہوں و محلہ کرام رہم کے اختلافات دیکھو كدوه آئيل عن لاكر ال تعليم كو بحى إدا فرما محة عيل عند مثال ك طور يرجد واقعات کی خرف. ' بین متوجه کرتا جول محمراس سے قبل ایک اصوبی بات برجمی متنبه کرنا خروری مجتنا ہوں۔ حضرات محاب کرام بہتم سے معامی مجی صادر ہوئے اور امور سلطنت وحکومت علی افتال قات اوراز ائیاں بھی ہوئیں۔ ان عی سے بہت سے امور کو أن حضرات كى شايان شان تدبول، ان كے علومرات كے بيتم امور خلاف بول، لکین امارے لئے وہ امور مقعل ہدایت تیل اور جو واقعات بھی پیش آئے وہ أمت کے لئے راہ ممل اور عمل کے لئے ممونہ جما۔

حضور اقدس التا تعلیم فعلی کے لئے مبعوث تنے اور حقی بات ہے ہے کہ نی اکرم ماٹھاڑکی تعلیم کے لئے مبعوث ہوتے تے اور سی مرورت کی کی دول ب کدامت کے لئے جواحکام نازل موں وہ ان کوملی جات پہا کرے دفاکر جائے تاک بعد میں بہ کئے کی تھائش ندرے کدان برکس کیے ہوسکتا ہے۔ اکسی حالت شی قوانین اوطرع کے ہوتے ہیں۔ایک ودجن سے شان نبوت انگار نہ كرتى بوران كاصدوري اكرم مافياكي ذات اطهرت بواسي وجدب كرميح كي نماز ك في آكوكان كل جوالك مرتباتو تعلق وش آيا ورحقين كي رئ بدي كرايك سرتیا ہے زیادہ دویل تین سرتیا ہیں آیا۔ یوک ماتک شان نبوت کے منانی نے تھا، اس لے مندر بالته الله وات سے صاور بوار حالانگ بم دیمے بین كرمعمولي مشامخ بلك معمولی سائلین ایسے بیل کران کی بھیشہ قود بخود آ کھ مکل جاتی ہے۔ میچ کی نماز تو بوی چنے ہے تبجہ بھی ان حضرات کا تضافیل ہوتا۔ ای طرح نماز میں سہو ہو جا: متعدہ بار حضور اقدال سرمایا کو بیش آیا ایس کے بارہ میں خود حضور مائیا کا ارشاد ہے اپنی لا أنَّسني وَ فَكِنْ أَنْسَنِي لَاشُنَّ (موطا بالك) "جَن مِولَا ثَيْلٍ ﴿ ﴿ بَكُمْ بِهُوا إِيَّانُ ہول تا کرسنت (اور طریقہ) جاری کروں ۔" دوسرے دوا دکام جوا بھے امور کے متعلق ہوں جوشان بوت کے منافی یں ہے زیا پورل وغیرہ اور اس فر سے احکام کا بناہ میں ضروری تما اور ان کی حدود کا میر ری کرنا میسی را پسے دی مستنب کے مقالبے اور حکومت كرف اور حكومت الخيف كي ضوالها في خرورت بلي تحياء في الرم ما يج الم كان الدكويات میں یہ چیز اگر چین اُ آ یا تو جس میانب هندور تاخیا کا فیصلہ ہو جاتا وہ تعلقی تعاو خلاف کی محلیات ی بیقی -اس کے شرورت تی کرهنور الفتا کے بعد یہ جزیں چیں آئم می اور وونوں ب نب کے اصول وضوابا معرض ظهور ش آ کیں۔ اس لئے جر بیزی کی اسک تمیں ك شان بوت ان ك من في على محايد كرام بوجم في أب أب كوان جرول ك اجراء کے سے تیش کیا۔ النا میں سے جوامورا کیے منے کہ حضور ماٹی بنا کے زبانہ میں آ سکتے تھے جیے معاصی وہ معفور طاقیم کے زباندیش ساور ہو ہے اور جوابیے تھے کر حضور طاقیم کے ز باندیش ان کا چیش آیا مشکل قیا جیسے کرمسطنت کے زناعات، وہ بعد جس پیش آئے۔ المكل حالت عمل بم توكون كوان سب نزاعات اود اختلافات بإنجى ان معزات كرام كا ممنون احمان ہوما منرودی ہے کہ جارے لئے مدحقرات رائے کھوں مجے اور حکومت کرنے اور حکومت کی ما تزی لفت کرنے کے طریقے بتا مجے ۔

سحابہ کرام بہر کے زاعات کے چند نمونے

اب اس تم تمید اور اسل کلی نے بعد چھ تمون خالفت کے کئی لکھتا ہوں۔ فور کی اس اس تحریر کا است دکھا ہوں۔ فور کی اس حکم کر اس خور کی ہے۔ جنگ جمل کتی سخت از ائی ہوئی تھی کر تقریباً جیس بڑار آوری اس از ائل جس قتل ہوئے ہیں بڑار آوری اس از ائل جس قتل ہوئے ہیں بڑار آوری اس از ائل جس قتل ہوئے ہیں بڑار آوری اس از ائل جس قتل ہوئے ہیں اور دولوں طرف ہے تم سان کی از ائی شروح ہوئے کو تھی تو صفرت کی از ائی صف ہے آگے بڑھے۔ اور در سائل بھاست جس سے دھرت زمیر والی دوہ جس از کی صف ہے آگے بڑھے۔ دوئوں نے مطاقہ کیا اور دوٹوں روئے۔ معرت ذمیر جائے ہؤئے کے آباد معرت خاب بہتر کے جور کیا کہ تم بہاں مقد لم بڑا تھے جور کیا کہ تاریخ ہیں تھا ہے۔ ان مسلم ہوئے ہوئے کہ انگل تیار بھے تھے۔ (کا اب والی دوسرے کے مقد بلد جس شواری کا کا لے دوئے بالکل تیار بھے تھے۔ (کا اب

حقابلہ عمل کواد اٹھانے والے کا دیکھے ہتے۔ اس کے بعد دیکھا کر مقولین ہیں جمہ ہن ظلم چڑھ چڑے ہوئے ہیں ۔ معنزت علی جانو نے ادشاد فربانیا: الشقم پر رحم فربائے ہ تم پڑے عبادت گزاد، شب بیدار، قبام وات نماز پڑھنے والے تھے۔ پخت سے بخت کری میں کھرت سے دوزے دیکھے والے تھے۔ (کتاب الابلد:)

حضرت امير معاوي جائد اور حضرت على زائد كى جنگ خرب المثل ہے۔ امير معاويہ برخي ہے۔ امير معاويہ برخي كي جائل ہے۔ امير معاويہ برخير كى شائل ہے۔ امير سے كى كوز تاكر سے دي كي بيال سے كى كوز تاكر سے دي كي بيال مير نداور سال كو كي كور المصاص برخي بيال سقد مد پہنچا۔ ان كى برخير جو ش ش آ في كيا فيصل فرا كي سوات ميں معاويہ برخير في مير المصاص برخيل بيال المحرى برخير كو تعلق كر حضرت على برخير سے اس بادے ہی معاويہ برخير كے المحمود ميں الله على برخير سے اس بادے ہی مسئلہ حقیق كركے تعلق سے المحمود برخ كر المحمود كي برخير ہے كى سائل خاتر المحمود كي برخير ہے ہوں كى طرف رجو تاكر كے جي المحمود كي مسئلہ كا افراد كر سے برخ كي سائل كا افراد كر سے برخ كر سے جو المحمود كي مسئلہ كا افراد كر سے برخ كر كوئ تحق كى مسئلہ ہى مسئلہ كا افراد كر سے برخ كر كوئ تحق كى مسئلہ ہى مسئلہ ہى مسئلہ كى مسئلہ ہى مسئلہ

حقرے ملی جہورے ان کے طیقہ ہوئے کے وقت جب مہاجرین واضار نے

ا وحد عامد کی تو ایک بھا حت بیت علی شریک تمیل بوتی۔ حضرت علی میٹر نے ان ہر چرٹیل فرمایا اور جب آپ سے کمی نے ان لوگوں کے مختل سال کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ بہلاک بن کا ساتھ و سینا سے بہتہ سے لیکن باطل کا ساتھ بھی تمیں ویا۔ (خیس) کرآج کوئی فتیل یا کوئی بھا عن سکوت اعتبار کرے تو اس کا کیا حشر ہے ہیا اخبار جیش سے کئی فیمل ہے۔ معرف کا محسن بیٹر کو کر بر بادیا کیا اور جب وصال بونے لگا تو لوگوں نے وریافت کیا کہ آپ کو کھومعلوم ہے کہ کس نے فرار دیا ہیں۔ آپ نے ارش و فرمایا کہ واللہ عمل جوالہ کا انتقام میت کائی ہے اور اگر وہ گیش ہے تو جس جس کو جس مجمعت بوں تو اللہ عمل جلالہ کا انتقام میت کائی ہے اور اگر وہ گیش ہے تو جس

تنگین اورا کیا مل ہے؟ جس محص سے معمونی اختیاف رائے ہے ہم برائی اس کے دسدال جاتی ہے۔ جواذیت ہم کو پہلی ہے اس کی سازش مجسی جاتی ہے۔ کوئی دوسرا محض سی حم کی ازیت پہلیائے تو دیدہ دو اشتہ اس اذیت کو اس مخالف رائے کے دسہ دا النے کی کوشش کی جائے گی۔ بساوق مند امارا دل کہنا ہے کہ پیشل اس کا شہر ہے مگر انتظام کا جنگ س کی سمی کرتا ہے کہاس تصدیمی اس کو بے نتا ہے سند کے باوجوداس کو بیان اجائے۔

ا کرام کے ساتھ۔ '' (ہے ہے سلمانوں کے اسلاف کی او الله اور آپلی کی خانف ۔ اس کے بعد کا حال بھی سنو کر) امراء بٹی امیہ نے اس دید سے کد هنرت عمان بن او کو عمانین نے وہاں ڈن نہ ہوتے ویا تھا مزاحت کی اور کھا کہ جب معنرت ممان برتھ کو دہاں ڈن ٹیس ہونے دیا تو حسن بھی ڈن ٹیس ہو سکتے ، لیکن اس کے ہا وجود معنرت مسین برائر نے جنازہ کی نماز پڑھانے کے لئے امیر مدید سعید بن السامی کو بڑھانے اور فرمایا کہ بچا سنت ہے۔ (تھیں)

کیا ہم بھی سات کی رعایت میں اپنے دعمن کے ساتھ یہ معاظم کرتے ہیں؟ بھاں معمولی ہے معمولی اختلاک پر معملوں ہے بنا دیاء کیامت سے طبحہ ہ کردینا روزم ہ کے معمولات جیں۔ دد چار واقعہ ہوں تو کوئی گئوائے۔ جہاں ہزاروں لاکھوں واقعات ای فوع کے بول مکہاں تک گئوائے جا کیں۔ یہ مسلم فوں کے ساتھ ان حضرات کے معاطلات تھے۔

غيرمسلمول كساته صحابه كرام رثم كابرتاؤ

ایک نظر فیرسلموں کے ساتھ برتاؤ پر بھی ڈالنے جاؤ۔ کفاد مکہ نے ہی وکرم ماہی جا در مسلمانوں کو ابشاء اسلام ہیں کیا بھوتھینیں ٹیس پہنیا ہیں، کوئی اسک اقریت وتکلیف اور تو ہیں و تذکیل تی جوان صورات کے ساتھ تیں۔ پر تی تی ۔ پر مسلمان مان سے واقعت ہے اور عام و خاص کی زبانوں پر بدوا تعاش ہیں۔ پہنی تو و کھنا جا بوات حکایات مجاب ہوئے کہ ہیا۔ اس وقت ہو تھی اپ او پر خاتف ہے کہ اٹی کفار زبر تھی اور مفلوب ہوتے ہیں۔ اس وقت ہو تھی اپ او پر خاتف ہے کہ اٹی عداوش ساسے ہیں۔ کیس مفور ساتھ کی پک زبان سے لگا ہے: او پر خاتف ہے کہ اٹی الکوز کم بندنی اللّٰہ فیلینہ (در منٹور) آئے تم پر کوئی طاست ہیں ، الشر تھی معاف کرے۔ منور قبر ہی کس زور شور ہے کفار نے مقابلہ کیا۔ پھر مفلوب ہوئے ، پکرے منے رہے نہ تھا ہوں کے ساتھ کی برناؤ ہوا کہ بعض کو معاوف پر آزادی دی گئی اور جنور شونی ہے کہ اور محابہ کرام برجم کے ہوئے ہیں ، تاریخ کے سخوات ان سے پر ہیں کہ جنور شونی ہے کہ اور محابہ کرام برجم کے ہوئے ہیں ، تاریخ کے سخوات ان سے پر ہیں کہ ذمیوں اور قید میں کے ساتھ جو برتاؤ ہوتا دوآج مسلمانوں کا مسلمانوں سے بیس ہے۔ معمولی سے معمولی آ دی عورت اور غلام تک کمی کوائن دسے دیتا تھا قو ہاوشاہ اور اجبر کو اس کا بچرا کرنا صروری قفاء آئ توقع کے بڑے بھی کی سے معابدہ کرلیں تو ساری قوم ان کے نظاف لعنت کا دون باس کرنے کو تیار ہے۔

ان معزات کے اس مؤرث اللہ کا تعوارا سا اعدادہ اس تحریرے دوتا ہے جو معزت حریرہ نے معزت سعدہ ہر کوککی ہے۔ جس عی ارشاد سے کراکرکوئی بھی تدائی اور لیودالعب کے طور پر یا کمی المی زبان ہیں یہ ایسے افغا فی سکیے جوان کے بیاں اس سکھے جاتے ہوں ہوتم اس کو اس کے قائم جہ سم مجود اس لئے کر اس دیے علی تلفی کر جانا کار تا دے اور برجدی ہیں تھتی کر جانا ہا اسے۔ اور تمہارے ضبف اور دھن کے قری ہوجائے کا سب ہے۔ (انتہاد)

الالولاء يوصورت عمر والدكا الآل بي العربي الام بقد حصوت مروالدكى وعرق عى شك الن كو اشاد سد السف كى ومكي وى المي كل كو يوك مراك على الرائد المناف الم کے باو بود کیا کوئی انتخام اس سے لیا، بلک اس کے بالفائی اس کے ساتھ احسان کا ادا دو تھا جو کتب احادیث اور تاریخ ہی مشہور ہے۔ اور اس کی مداوت کا بیر طال تھا کہ جب نہاد کہ کے قیدی گاڑ کر لائے گئے اور ایک آیک سکے مرح باتھ ہیجرتا تھا اور کہنا تھا کے ''انٹوکی غینو' تجیدی '' '' حرفے میرا چکر کھالیا ہے۔''(اٹرافٹ)

ابن مجم معرّت می بزند کا قاتل ایک مرتبر کی اپنی حاجت کو لے کر معرّت ملی برخوک اپنی حاجت کو لے کر معرّت علی برخوک اپنی حاجت کو رک اور معرّت علی برخوک خدم ایک برخوک خدم ایک برخوک کرا دی اور اور شاو فرما یا کہ برخوک کی ایک اس کو آپ گل کیوں ٹیل کرا و بیٹ آپ نے فرما یا فیک اس کے ایک دوایت میں ہے کہ ایک اس نے فل فیک ایک دوایت میں ہے کہ ایک اس نے فل فیک اس نے فرما کی اس نے فرما کی جب اس فیلی نے آپ کر حل کر دیا دور می ایک ایک آل شد کرنے تید میں رکھنا و آجاز بنوا اور ایک اس کی رکھنا و آجاز بنوا اور ایک اس میں ایک ایک ایک آل میں ایک محلہ سے مرکبا تو تصاص میں فیل کردیا اور ایک اور ایک ایک محلہ سے مرکبا تو تصاص میں فیل کردیا اور ایک اور ایک اور ایک ایک میں ایک عملہ میں مرکبا تو تصاص کی ایک ایک موریا دور ایک ایک میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک ایک میں ایک ایک میں ایک ایک ایک میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک ایک ایک میں ایک ایک ایک ایک میں ایک میں ایک میں ایک ایک ایک ایک میں ایک میں ایک ایک ایک ایک میں ایک میا ایک میں
ان واقعات کا احاط کی مختفر تحریر بھی کیا ہوسکتا ہے۔ قوار پڑان سے لبریز ہیں۔ جھے قواس نمونہ سے مرف ادھر سونہ کرنامتمود ہے کہ کالفتیں اور دشمنیاں ہو آن آئی ہیں۔ حکر وشمول کے ساتھ بھی ان پاک ففول کا جو برناؤ تھا وہ ہمارا دوستوں سے بھی نمٹن ہے۔ چھر امید باند سے بیٹنے ہیں کہ امام اسلام کا نام ڈبان پر رشمی اور تمرات وہی ماصل ہوں جو ان کو حاصل تھے۔ فیلنی اللّٰہِ اللّٰہ تُلْفَقَتُکی۔

نهايت مخضرة خرى وميت

ویکی میرا یک اور می تصنیح کا خیال تھا کر ماہ میادک قریب آ رہا ہے اور اس میادک مینے میں مجھے علاقعتا او ورکبار، پڑھتا میں دھاد ہے۔ اس لیے ایک تبایت مجھر جنموں پر اس علا کو می کرتا ہوں اور وہ یہ ہے کراس سادے معمون ہے یہ بات واضح مولکی اور کی کہ جاری سادی پر بیٹیٹوں کا خطام اسلامی جنیسات سے جاری جھت اور اس برجمل ندکرتا ہے۔ اس ملیا کہ مسلمان کی انجائی قرق کا دار مرف اسلامی تعلیمات پرعمل کرنے جمام مغر ہے اس کے سوا کی تیمی ہے۔ البادا آخری تعبیمت اور وصیت کرنا ہول۔۔

هیجت گوش کن جانان که از جان دوست تر دارند چولنان اسعادت امند ایند این (15 را

کہ جہاں کہیں کسی عمیر کڑ امر کو دیکھو اور اس کے رو کتے ہر قدر مت ہو اس میں ور لئے (دم) ندكرنا راور جهال فقدرت نده و دبال فزائ وفساد بيوا ندكرنا ربيده امرتهايت ايم اور وقیق (باریک) ہیں۔ بن میں ہم توگ بساوقات ملطی کرتے ہیں۔ بہت ہے ایسے أمودكو جو بعادي فكروت على بيل الم اين تعلقات كرزور على الدلاء واحراب كامحيت على ان برسكوت كرت إلى حالاتك في اكرم الثيّاكا ادشاد ب: حَن واي جنكمة مُذَكِّرًا فَلَيْغَيْرَهُ بِيْدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْفَطِعُ فَلِلْسَائِهِ فَإِنْ لُمْ يَسْفَطِعُ فَلِفُلِهِ وَ ذَلِكَ اَمْنَافَ الاَيْمَانِ (رواوسلم وغيرة)(رسال بلغ)" بوقتى م بن عيكى تا جائز كام كوبو ي بوت ويك ال كوباته ي بدل ذاك (مثلا كوفي داباز ي في مد د کیجے، اگر قد رت ہے تو اس کوتو ڈانے کے مخص کوئٹی ممناہ میں مثلا دیکھے، ہاتھ مکار کر لے جائے۔ اس بر مکھ زور موق ارکر روک وے) اگر اس کی قدرت ند موقو توان ہے ہول ڈائے (لیحنی باتھ سے رہ کئے کی طالت نہ ہوتر زبان سے دوک دے یا تم از کم زیان سے اس کے نامیات بوئے کا اعلان کرد سے) اگر اس کی بھی قدرت شاہوتو ول ے اس کو قرا سمجے ، اور بے بھالنا کا سب سند کم درجہ ہے۔ اوامری روایت علی کیا ہے کراس ہے کم درجہ ایمان کائیس ہے اور طاہر بات ہے کہ جب ول ہے بھی اس کو اُرا نیں سجا ہے تو محویا دل ہے ان کو بہتد کرایا۔ مجرامان کا کونیا ورجہ روسکا ہے۔ ای لحاظ سے كياكريم الآيم سے اقصل الجعادِ كليفة حق عند سُلطانِ جَابِي. ادثاد فر ما ي إفضل رين جاد حق بات كالدفم باوشاه كرائ كرد وياني كريد ماتھ سے روکنے ہے قدرت تیل ہے، اس لئے زبان تی سے کہ و سے شرید اثر کر باع، يا كم اذكم الى كريم شي توبير بات: جائد كرش فعال كام ناجارُ كرد وا ہوں۔ اپنی جہانت سے ناجائز کوجائز اور باعل کوئل مجمنا دے کہ مجراس سے دکنے کی یا تو باکر نے کی تو نیش بنی تد ہوگی۔ ای کرم مان بیکا ارشاد ہے: مَا مِنْ و بُحِل بِمُحُونَ فِیلَ

قَوْمِ يَعْمَلُ فِينِهِمْ بِالْمُتَعَاصِئَ يَقْدِرُوْنَ عَلَىٰ انْ يُغَيِّرُوْا عَنْدُ وَ الْجُنْبِرَوْنَ الْأ أَصَابَهُمُ اللَّهُ بِعَقَابِ فَهَلَ أَنْ يَهُوتُوا ذَوَاهُ لَهُو خَاتُودُ وَ ابْنُ حُبَانُ وَ غَيْرُهُمَا. (دسالہ بَلِغُ } جِرِخُصُ فَی جماعت بھی ہو اورکوئی نام تزکام کرتا ہو اور وہ بھا مت اس کے دوکتے پر تؤور ہو پھر بھی ندروک تو ساری جماعت کومرنے سے پہلے پہلے اس کے عقاب شماج کر ہوایا ہے گا ہے۔

مر قد رَ خت وهيد ہے۔ ہم لوگ اچی ادلاد کو، اسے مجموفوں کو علی الاعلان یا جائز امود کرتے و کیکتے ہیں۔ ہرطرح سے ان بر قدرت ہے زور ہے الیکن پھر ہی ان کی مہت کی وجہ سے یا رین سے خفنت اور لا پر اتن کی وجہ سے تبین رو کے ۔ برحقیقت میں خان کے ماتھ خرنوای ہے ندایے ماتھ ان کویمی معیبت می کرلڈ کرنے میں اور اسینے کوچی ۔ آئ اولا و، طازم ، بیوی ، بین کوئی بالی نفسان کرد ، مهاری وی شان کے ظاف كونى بات كهدو عدداس كى جان كوا جاكس ك در بيت سيد مي دراتي ترواك كا في وين اور برا بهما أيم كا تو وكري كيا بيدريكن وونمازته بإحما بود وازهى منذانا ہو، عرض الله جل جلالہ اور شریعت ملہرو کے تھی بھی تھم کی خلاف ور ذی کرہ ہوتو سیے مارتا تو در کنار زبان سنت بھی ٹیس کہا جا تا۔ بلکہ دل جس بھی خیال ٹیس آ تا رکوئی حکومت ک جرم مورائ کا باتی مو تحل کا ملزم مود وه معارے باس آ مبائ و زبان ے اگر کس ویدے شکہا جائے گا تو بھی ول میں بار برخیال آئے گا کہ بر بحرم میرے باس ب کیس شد اس کے ساتھ نہ کیڑا جاؤں رئیس اللہ کا باغی ، اللہ کا غربان ، تعلم مکنا اللہ کی بافر مانی کرنے والا 12 سے بائر ؟ ناہے تو زبان سے کہنا تو ہوی بات ہے دل میں بھی اس کا دسوسرٹیٹ آت کہ بیالند کا جمزم ہے، کمیٹ اس کی تحوست میں بیس بھی کرفتار ند ہو جاؤں۔ قرآن تھیم اور احادیث بار باو اس بیز کی خامت کرتے ہیں۔ اس پر جگہ جگہ انهيوسين وارد بين راور پرالفه جل شانه جيها قادر كدونيا اور آخرت كي بادشا بهت اي کی ہے، دنیا کے سارے بادشاہ اور حاکم ای سے قبعر لدرت میں میں، حین ورا بھی اس بالكساكا خوف جاري ول تك توسي آتا اورمي الاعلان اس بيك احكام كي خلاف وروی کریں تو پھر ہم ہر باہ کس اور مصیبتیں کیوں ندہ زل جوں۔ می کریم القیم کا ارشاد بِ كَرَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ لاَ يُعَلِّبُ الْمَائَةَ بِمَمَلِ الْخَاصَّةِ حَشَّى يَوْوُا الْمُمُكُوِّنِيشَ

طُهْرَ انْدِهِمْ رَ حَمْ قَادِرُوْنَ خَلَىٰ أَنْ يُنْكِرُوْهُ فَلاَ يَنْكِرُوْا قَادَا فَمَلُوْا دَلِكَ عَذَب اللّهُ ائْعَامُهُ زَ الْمُعَاصَّةِ. (مُكُنُومً)

''اللہ بیل شانہ چیز مخصوص لوگول کے محناہ کرنے سے مب کو عقاب تین کرتے ، یہ تک کہ وہ لوگ ان مخصوص لوگول کے دو کئے پر قادر ہوں اور ندو کیں۔ اور جب ایسا ہو کہ وہ رو کئے پر قادر ہوئی اور ندر دکس کو چھڑ عام خاص سب کوعشاب میں میتلا فرمائے جس ''

على إلى معمون كوابية ايك رساله على جورسر ارتباغ ك ام سي شاكع جويها ب منعل لکے چکا ہوں۔ اس لئے یہاں چھے صرف اٹنا ہی کہنا ہے کہ جس جکہ آدی کو فدرت ماصل ہے وال زروكنا اسے آب كومعائب اور بريثانيوں كے لئے والى كرا ب- اور مجملہ اور بریشاند ل کے اسباب کے جوآن جاروں طرف سے تھیرے ہوئے میں یہ بھی بڑا سب ہے کہ ہم دین کی کمی بات بر کمی خالف اور دشمن کوفو ضروراس کی آ برور بزی کی نیت سے ،اس کا وقار گرائے کی تکرشی فریس مے اور پھے ند بو سے کا ق اظماري ادرا حالي كل كام ساس ك فاف أيك فوى الكرشائع كردي مكر. لين البيد عزيز كوه البيد دوست كوه البيد يموث كويمى مجى توكيد كالداده شاكري كليك كَيْ كُرِيمُ وَإِنْ إِلَا عَالَمَ عِلَى اللَّهُ عَلَيْتُ أَفْتِي اللَّهُ فَا فَرَعَتْ مِنْهَا حَيْدُة الإشلام وَ إِذَا تَرَكْتُ الاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهَىٰ عَيِ الْمُنْكِرِ خَرِمَتَ يَرَكُهُ الُوَحَى وَ إِذَا فَسَائِتُ أِمْتِينَ سَفَّتْ مِنْ عَيْنِ اللَّهِ. (در لَرَبِيْجَ) * أَجِبُ بيرى امت ونیا کو تقلیم الثان اور او فی جز مجعنے ملے کی تو اسلام جیت اس سے جاتی رہے کی اور جب تیک کامول کے کرتے کا عم اور فے سے کامول سے دوکنا چھوڑ د سے کی تو دی کی يركون سيحروم بوجائة كى اور جب آبل عن ايك دومر سكوگاليان وسيط ميكى في الله كي فقاو سر كر جائدة كي " أيك حديث من دارد ب كر شهير دو تق تميري مركر ایک نشرز در کی ک مبت کا دومرا نشر جالت کی مبت کا (محی علم حاصل کرنے ، پہلو تى كرى اس وقت تم يك كامون كالحم كرا مجوز دوك اور يرى باقون عدد كما جوز ود مگدان والتداقر أن وحديث برمغولي سي بخدوال ايد بول م ويشاو في ورد كرفياج كن واقعار (بان) اس لئے قوب ہو لینا جاتے کہ قدرت کے بعد ندر کا حرف گراہ کرنے والے علی کو تتعمال درمال میں ہو این اپنے کہ قدرت کے بعد ندر کا حرف گرناہ کرتا ہے اور عام عذاب کے تتعمال درمال میں ہے۔ آپنے آپ کو بھی عذاب الی علی جل جات ہے ان جل عافر ان کی اور بہت سے ان جل والی ویدار کہلاتے بی اور بہت سے ان جل من فرق ویدار بین ہی ، وہ اپنے آپ کو بالکل می سیدول (ایری) کہتے ہیں اور بہت سے ان جل من من حقیق بذا الفت انتخاب کی اگراہ مونا تم کو تتصال ہیں من حقیق ان بدا المحت بند اللہ علی من اور بیات میں ان برا المحق من اللہ من ان المحق ان برا المحق من برا المحق من برا من من جل من منور ما جات سوال کرنا اور من من من جل جو باک تو بال کرنا تھا ہم منا ہم جاتا ہو جاؤ کے اور اس آ بیت المحق من برا ہو جاؤ کے اور اس آ بیت شریف غین المحق کی برب کو بھی جاتا ہو جاؤ کے اور اس آ بیت شریف غین المحق کی برب کو بھی جاتا ہو جاؤ کے اور اس آ بیت شریف غین المحق کی برب کو بھی جاتا ہو جاؤ کے اور اس آ بیت شریف غین المحق کی برب اس کی خات نہ درب اور قدنوں کا دروازہ کی جاتے۔

صفرت الایکر معد آین وظار آیک مرجہ تمبر کہ کھڑے ہوئے اور یہ آ بعث المادے فرمائی اورادران فرمایا کرتم آوگ اس آ بہت کو ہے گل پڑھنے ہو۔ بھی نے فود صفود ما پھیا سے منا ہے کہ بولوگ ناجا کڑکانا کو دیکھیں اور اس کو ندراکیں قریب ہے کہ وہ عذاب ملی جاتا ہوجا کیں۔ معتریت عبداللہ بن مسئود بڑھے تشریف فرما ہے۔ وہ آ دیوں جی چکی خواج (اختگاف) ہوا۔ یاس جیننے والوں تھی سے ایک مناصب نے اور وہ کرکے کا اٹھا اس کوروک ویں۔دوسرے کسی صاحب نے ان کواشنے سے منع کیا اور بیر آیت علاوت کی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود جہو نے عنبیہ فرمائی دور ارش د فرمائے کہ ایسی اس آیت کا وقت تیں ' بیا ہے۔ (درمنشر)

إِذَا رَأَيْتُ النَّاسُ قَدْ مَوْجَتُ عُهُوْقُهُمْ وَ خَفْتُ آَبَانَاتُهُمْ وَ كَانُوا هَكُذَا وَ شَبِّكُ بَيْنَ آنامِلِهِ فَالْزُمُ بَيْفَكَ رَامُلِكُ عَلَيْكَ لِسَانَكُ وَ خُذْ مَا تَعْرِفُ وَدَعْ مَا لَنَكِلُ وَ عَلَيْكُ بِخَاصَةِ آمَرِ نَفْسِكُ وَدَعْ عَنْكَ آمْرَ الْعَامَٰةِ رَوَاهُ الخابِحَمْ عَنْ إِنِي عُمَرَ وَ كُذَا فِي الْجَامِعُ وَ قَالَ الْفَوْيَةِ فَيْ صَحِيْحٌ.

جب و دیگھے کہ آدمیوں کے عبد و بیان گڑی ہوگئے آدر آبائش آگی پڑھی (بیخ ان کا اجتمام بیس رہا) اور ایک ہاتھ کی اٹھیاں دوسرے باتھ بی ذال کر (ارشاد خریا نے کہ جب تو دیکھے کہ) لوگ اس طرح آئی جی گڑی ہوگئے (کتابیہ ہے کی تاخق، بھلے گرے کہ آئیل شرائھ و اور فیر متاز ہوجائے ہے) تو اپنے گریمی بیٹے جاتا اور زبان کوروک فیزا، جائز اسور کو افتیا رکر ہا اور ناجائز سے بریمز کرنا اور اپنے آپ کوستھائے رکھنا اور جوام کو چھوڑ و بنا۔

¹ بنگ آمد میں جب کی کرم کو اُٹھا کھا دخان سیادک شہید ہوگیا تھا اور چیرہ الور بھی ڈئی ہوگیا تھا اُڑ سحاب کرام بھٹم کو بیر چر بہت شائل کی اور بھا کھی جائے تھی۔ اس کے انہوں نے ووخواست کی تھی کروان کفار پر بود جا فرو دیں ۔ حضور اقدمی مانٹری کے بجائے بدد جا فربائے کے بیاک افقا ہوا ، ثباد فربائے تھے کریمن کا فرور ہے ہے کرارہ افتری می گوران کو جائے ڈراک بیافرک نجائے تھی۔ (شکا)

نی اگرم الآنا کا ارشاہ ہے کہ مفقر ہے ایسا زبانہ آئے وارا ہے کہ آ دی کا بہتر اِن مال چند مجریاں ہول جن کو لے کر وہ بہاڑ کی چانیوں پر اور ایسے مواقع پر جا بڑے جہاں بارش دوئی رہنی ہو کہ ایسے و بن کی جد سے مقون سے بھا کہا ہو۔ (بخاری)

علار میں طرح بناری شی قرر ہے ہیں کدائی حدیث سے فتوں کے زوند میں ایک دورہ ہے البتہ جو فض اپنا ہو کہ اس کو فقتہ کے دو کتے پر کھوٹی کی فقتہ کے دو کتے پر فقد سے دورکتے ہیں اس کے دلیا واجب ہے۔ جو مالات کے اختاف کی حدید نے البتہ بار کوئی اور الفقی اس کورد کئے دائل میں ہے دائل اور الکر کئی دور الفقی اس کورد کئے دالا کی حدید قرض میں ہے قرض کا دورائل میں اس کورد کئے جرز قو دائل ہے ہے اور اگر اور اگر اور اگر کھی ایسے جس جراس کورد کئے اور اگر کئی اندائل ہے یا دائل ہے ہے کہ دورائل میں اختاا ف ایسے کہ کھوٹی افتال ہے یا اور ایک انداز افتال ہے یا اور ایک انداز افتال ہے یا اور ایک کا دورائل ہے یا اور ایک انداز افتال ہے۔

امام نووی فرمات میں اللہ برائے میں ہے کہ جس محض کواس کا علیا خل نہ ہو کہ وہ خود معاصی اور مجاہوں شر جناہ بوجائے گا ، اس کے لئے اختیارہ بی اضال ہے۔ علامہ کرمائی خرماتے میں کہ جارے ڈمانہ میں تو کیسوئی بی اضال ہے۔ اس لئے کہ کالس محالات ہے بہت می کم خانی ہوئی میں ، علامہ مینی فرماتے میں کہ میں بھی کرمائی کا موافق ہوں واس نے کہ ایس زمانہ میں اختماط سے برائیوں کے موا اور پکھ عاصل خیس فقا۔ امام فودی کی وفات ۲۰۱۷ء میں ہوئی ہے اور طامہ کرمان کی ۲۰۸۷ء میں۔ تقریباً سودو ایری کے فرق میں زمانہ کا میقیر ہے کہ امام فودی اختلاط کو افضل بناستے ہیں اور امام کرمائی مو بری کے جد فرماتے ہیں کہ آ جمل مجانس اس قابل تیں وہیں۔ عادمہ مین کی وفات ۲۰۵۵ء میں ہے۔ وہ علامہ کرمائی کی تائید کرتے ہوئے شرور کا اضافہ کان منابر ترین ہے۔

ائی صورت میں اب چود مون مدی کے ضف آخر میں بھتا بھی اضافہ ہو،
قرین قیال ہے۔ حضور الدس می چود کا ارشاد ہے کہ جر خاند اپنے ماسی سے شریم بڑھا ہوا دوگا۔ اس کے طاور نی اگرم اڑتی کا ارشاد ہے کہ جر خاند اپنے ماسی سے شریم کی رہوا در گری ہاتی داری کی جاتی رہوا در ٹری ہاتی داری کی جاتی ہے اور در ایش ایش ایس کی جر ایش خود در آن کا م جو جاتے کا اور ایک حالت کو جر دی رائے وار ایک حالت کو جر دی رائے وار ایک حالت کو جر کئی رائے کی در سکوت بھی کر رسکوت بھی کر اسکوت بھی کر رسکوت بھی کر رسکوت بھی کر رسکوت بھی کی جر کئی جر کئی ہیں گری ہو جاتے کی اور ایک خالد میں جو جاتے کا اور حالت ال میں کو چھوڑ در بھی ۔ منظر یب ایسا زماند آئے دانا ہے کہ جنتا ہے کہ در سینو دین ہی امیر کرنا ایسا ہوگا کی آآگ کی چنگاری ہاتھ میں لے کی۔ (منظر قر)

 کو بٹنا تا ہے کہ خواہ تو او جل جا کیں کے طروہ بغیر نہیں اور اس جی بطے جاتے ہیں ہیں بعید میری مثال ہے کرتم لوگوں کو پکڑ پکڑ کر (جنم) کی آگ ہے ہٹا تا ہوں تکرتم لوگ اس میں تھے جاتے ہو۔ (منگلؤ ق) ای طرح نظام کے لئے بھی اِنتقل سی ہے تی الوس منترات ہے دو تکھے کی سمی کریں لیکن اس کے بعد بھی اگر وہ منظوب ہوجا کی یا کمی معزرے کا اندیشر ہوتو کھر گھڑ سے تلجہ در ہن کہتر ہے۔

حضرت عبدالله بن محربي عمر الحراق إلى كديم ن تحاج (مضهور خالم) كو تعليه على ماجائز امور كميت موسئ سنار ميراء ول على أيا كداس كولوكول رحم الجمير فعنود القرل والله مك الك حديث ياو آكى (ال لف جي اوالي) وو حديث يد سب كري ف صنور الدين والماء عدما تما موك كر لئ مناسب مين ب كرايي الس كود ليل كريد عن خوش كيا تله: ﴿ رسول الله! البيِّهُ لَسَى كُوسَ طَرِحَ وَلَيْلَ مُرِيحُ ٢٥ ارشاد فروایا کر ایک مشقت میں داخل موجائے جس کا حمل میں کرسکا ۔ معرب علی وائر نے بھی حضور اقدس ماخیم کے اس ارشاء کائش کیا ہے کہ مسلمان کے لئے ہد (جائز) تیں ہے کدا ہے تقس کوالیل کرے محابہ برہم نے موش کیا کہ اسے تقس کو کس طرح ذ كيل كر سكا؟ أرشاد مواكد الى بلا عمد وافل موجس كاقل نيس كرسكا. (مجع الروائد) حغرت سعد بمنا الي وكاص يطوطيني القددمجار ينج عمل بيل- جس ذيات على حفرت علی بزشر اور ابیر معاویه بی از انی جوری تمی، بیراین اونوں کو لے کر جنگل میں ہے گئے تھے۔ان کے ماجز اور عران کے پائ تحریف کے انہوں نے دوری ے اَللَّهُمْ إِنِّي أَعْوَةً بِكَ مِنْ شَوْ هَذَا الزَّابِيدِ. (اے اندا بی اس موار کے شر ے تیری پاہ جاہتا ہوں) ہ مناشرور کردیا۔ بیتشریف نے محصد سواری سے اڑے اور موض کیا: آپ این اونوں اور بھر ہوں کو لے کر پیاں تشریف لے آے اور لوگوں كوچور وياكروه سلطنت براوع وين معرت معدوات ك في ال ك ي برووت ماتھ مادا اور قرمانی چیکے رمو۔ بھی نے خود مقود مائٹھا سے ستا ہے کہ اللہ جل شائد اس ينده وُجوب ريحة بين يوتل بوادر حي بور (رقيب يرولية مسلم)

الیک مرتبه حضور ما البزائرے فرمایا کرتم کو بہترین فض شاؤں کون ہے۔ سحاب ماتم نے موش کیا: حرور فاسید ۔ اورشاد فرمایا کرا وفض ہے جو گھوٹرے کی لگام بکڑے موسید الله ك داستة بي د ب، يهال تك كرم جائ يا شهيد ووجائ . فير ارشاد فرايا:
مناف الله ك داستة بي د ب، يهال تك كرم جائ يا شهيد ووجائ . فيرار مناب ارشاد
خرايا كروه خس جوكن كمائي عمل الك جائزا بود فرز كوتا تم رهنا بود و كوة الاكرنا بود
فوكول ك شرور س تحفوظ بود ايك حديث عمل فادد ب، كيا على الجائب دهض كما في
زيان به قدرت ركمت بود ايت كمر على برا ويتا بوادرا في خطاف بررونا ديتا بود
حفرت عقيد دالله كتب بين على في صفور مرائع به سے مرحل كيا انجات كى كيا سورت
سية حضور الشياد في ارشاد فرايا كما في زيان كوددك دكور كمر على برا سورودا في

سیکن ان سب صورتوں علی آیک بات قابل ایشام ہے کہ ناجائز اور کری ہات کو کو کی کے کہ کا جائز اور کری ہات کو وکی کر دل ہے اس چڑ کو براسمجھٹا دل ہے اس پر ترفیدہ ہونا، دل ہے اس چر تو اس کر الدی شروری ہے ، جس کو سب ہے چگی حدیث علی ایمان کا ضعیف درجہ کہا گیا ہے۔ حدیث علی آبان کردو۔ انہوں نے مرش کیا کہ الان شہر کو للاک کردو۔ انہوں نے مرش کیا کہ اس شہر کو دمانی بھی تیون کردو۔ انہوں نے میری دمانی بھی تیون کی ارشاد ہون کر اس کے باوجود ہاک کردو۔ ایرے بارے اس کی جس کے مرک کردو۔ ایرے بارے کردی بارے کر مطلب ہیں ہے کہ علی ایک کردوں کی مطلب ہیں ہے کہ میں اس کی چیشانی پر فادا کی دقت ذرائی کی نا کواری اور کرائی کا اظہار نہ کیا۔

ایک صدیت علی آیا ہے کہ بوقف کی ناجائز امریش شریک ہو تکرائی کو برا کھتا ہو (دل سے اس بر نقرت کرتا ہو کو کئی بجیوری ہے اس علی شریک ہو) وہ ایہا ہے میسا کراس میں شریک فیس ہے اور جوقش اس میں شریک شاہوا وراس کو چند کرتا ہووہ انہا ہے جیسا اس میں شریک ہے۔ (جمع الزوائد)

من وکی بات خواد کسی بین ہی ہو، اس پر داخق ہونا سبئ قاتل ہے اور پھر سب کتا دوں کی جڑ کفر ہے ، اس کا تو ہو جھنا تن کیا ہے۔ معزب نبدد الف باتی فود اللہ مرقد و شاہبے مکا عیب بین ایک بدا قابل عمرت تصر کھا ہے۔ قربات تین کہ بین ایک تخش کی میادت کو کم بار عمال مجل کرد یکھا کہ انتقال کا وقت بالکل قریب ہے۔ بین شائل پر توجہ ڈالی تو این بیکے ول کو تکمتوں سے جرا ہوا بایا۔ ہن چھ بین نے تجید کی کہ اس کے دل پر سے میظامتیں دور ہوجا تی، مگر دار نہ ہو کی۔ بڑی دیر توجہ کے بعد محسوں ہوا کر پیٹلسٹیں الل تخر سے دد تی کی جد سے پیدا ہوئی ہیں۔ پی توجہ سے زائل شہول گی، جہنم کے عذاب تی سے زائل ہوں گی۔ (محتوجات دفتر انزل حد چیارم) س قدر خوف و طبرت کا مقام ہے کہ بعض کدور تھی دل پر ایکی پیدا توجائی ہیں کہ انڈ والوں کا تعلق جو اکسیر ہے دو بھی ان کے مقابلہ میں ہے کار ہوجا تا ہے۔

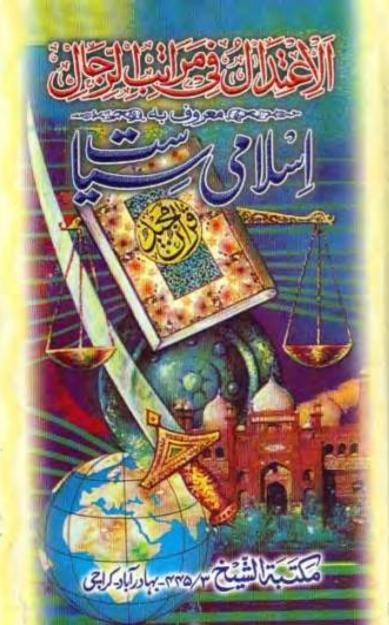
ا بکے شعیف عدیث عمل آیا ہے کہ الل معاصی کے بغض کے ساتھ اللہ کے بیال تقرب حامل کرو اور ان ہے ترق رون سے طواور ان سے نارامنی میں اندکی رضا علاش كرو اور ان سے دور رہنے على الله كا تقرب حاصل كرو_ (جامع الصغير) سند اگرچ ضیف ہے محرمضمون کی دوسری او دیت سے تائید حاصل ہوتی ہے۔ مزیزی نے لکھا ہے کے مطلب میرے کدال معصیت سے بھی رکھونہ کدال محض کی وات ہے اور میں مطلب ہے ان سب اماد ہے کا، جال اس خم کے مضاعی وارد ہوتے ہیں کہ آ الل ع تطاقات اوركى س عبت كى وجد سداس على جرمعصيت ب ووجى ولكى تد تن جائے اور اس کے ساتھ کی بیکی فوظ دے کر اس معسیت کی وہدے اس میں ج صعبته اسلام ہے وہ نظر انداز نہ ہوجائے ۔اس لئے ان دونوں افراط وتغریط کے درمیان على احدال ب، يكن اصل تعليم بداد ين بريز واي كدويدي ركما بيم ي ہم لوگ ، مور ایں ۔ من ہے ہے کہ اسلام کی تنہم ایسی ہی تھی کہ بند خُلُونَ بِلی جِنْن اللّٰہِ اَلْوَاجَهُ . (الله كے دين مي فوجين كي فوجين وائل ہوتي جين) كا معداق تقي رَحَر ہم فے اس سے مند موزا ۔ اس بر عمل کرنا در کنار اس کوسلوم کرنا بھی چوڑ ویا۔ اس سے ب خمیازے میں جو بھت رہے ہیں۔ حادق مثال شتر مرغ کی ہے، جس کے متعلق ایک مرب بلال ہے کہ جب اس سے آڑے کا کہا جاتا ہے ہو کہتا ہے کہ علی اثر عول ، جملا اونٹ بھی اُڑ سکا ہے اور دب اس سے کہا جاتا ہے کہ باریداری کرا کہتا ہے کہ عن مری موں بار بردادی کیے کروں؟

ہم اوگوں کا بھی ہی حال ہے کہ جب افعال کے کرنے کا ذکر آتا ہے تو ہم لوگ چودھ یں صدی کے رہنے والے ناکارواور ضیف بن جائے ہیں۔ بھا سحابہ کرام برتاتم جیے اعمال ہم سے کہاں موسکتے ہیں۔ وہ قو کی لوگ تھے۔ ووضفور مراثر پڑے ہی بیٹے

ائیں کے علاوہ بین نے جو پکھکھنا ہے، میرا دنیال ہے کہ سب اختلالات کے لئے محملاً کائی ہے اور سب امور کا اس سے مع والمیا جوگا۔ لیکن یہ میر سے دائعی خیالات بیں سے مطلب نمیں ہے کہ سب اس کو تبول کریں اور عالیں۔ اگر بچھ بیس آئے نہیں ہے تبول کر نیس ورز کالا کے لیہ مریش خاونو۔ و ما تو فیٹی کلا باللہ۔

اللَّهُمُ إِنِّي طَلَفَ لَقَبِينَ طَلَقَ كَبِيرًا وَ لاَيغَهِرَ الْقُلُوْتِ الَّا أَنْتَ فَاعْفِرُ لِنَ مَفْعَرَةُ مِنْ عِنْدِكَ وَ ارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْمُفُورُ الرَّحِيَّمُ وَ صَلَّى اللَّهُ تَهَازَكَ وَ تَعَالَمُ عَلَىٰ أَفْعَنِلَ حَلْقَهِ سَيْدِ الْهَشْرِ وَ عَلَىٰ اللّهِ وَ أَصْحَابِهِ وَالْمَاعِدِ وَالْهَاعِهِمْ حَمْلَةِ اللّهُمْنِ الْقَتِيْنِ مِوْحَمْنِكَ إِلاَ أَوْحِمِ الرَّاحِمِيْنَ.

فقة دالشمّا م وَكُرُ يَاحَتَى عَسْدُكَا يَدِينُونَ ٢٩ شعبان م ١٣٥٠ م



بِسَيِّلُ مِنْهُ الْتَرْجُنِّ الرَّحِيْمِ

عزيز گرامى قشەرسلىكىماللەتغان :

بعدسام مسنون مجت نامر بوتياجس خلوص اوروش سعتم مکھاہے اس سے اور می کطف آیا۔ اس قسم کے سوالات تو تحریزا تعریرًا سترت سے ہوتے ہیں رہتے ہیں مگرایتی اابی کبوں یا کابئ بیژت مشاغل سے تعبر کروں یا تسایل سے اکٹر سائل کے مناصب مختر حواب لکھ رتیا ہوں یا کبد دیتا ہوں معقبل اکھوں تو کسے کسے تکھوں۔ لیکن تمبارے خوص اور روسری حصوصیات نے مجبور کیا کرسی قدر تفصیل سے لكفون تم مبن بوش سے علیحدہ ہوكر ذرا غورسے بر هذا اور حرف ایک بی دفعه میں بلکہ باربار دیکھفا، اول تو مجھے اُس تعلق کی بنا پر حو تم كوب نود بى يقين ہے كرتم بہت فور سے كتى بار ٹر حوث فرامتناطاً یس نے بھی کا صدریا ہے کہ ر رائج اور خصد اور جنریات سے علی و م وکرد کیفا كرركتها بول كرحاني الذمن بوكر فورس يُرهنا سجه من آت قبول رُبا ورنکوئ جربس تمارے سادے طول معمون کا خلاصروس نے سمجھا ہےجند اموریس •

نمبراً: مصرت تعاثوی اور حضرت مرقی می باو جو د دونوں کے محلص در ابل الشہونے کے اتنا شدید اختلاف کوں ہے کیا تمنصوں اور دنیداروں میں بھی ایسااختلاف ہوتا ہے یا ہوسکتاہے ؟ نمبر: تیرے نزدیک کون فق پرہے اوران سائل میں تیری کیارائے ہے ؟ غیر : میں کیا کرنا چاہیئے کیا مرد سنا چاہیئے، توکسی شرک کیون نہیں ہوتا ؟ نمبر : شامان تباہ موقع جارہے ہیں آخران کو کیا کرنا چاہیئے ؟ نمبر : افراض آج کل زیادہ کام کررہی ہیں. میرسخس اپنی افواض کے پیچیے حال اس

مَرِّ : على كا وقد ار مُدَّا كرايا جار بائ بـ كلف سب وَثَنَّ م كِيا جا مَا بِ -مَرِّ : علما رك اختلاف سے بہت نقصان ہونج راہے -

منبارے خطامے معظم امور بین اور بیسوالات اکثرو بیشتر تحریراً تقریراً بویت رہتے ہیں، اس لئے میں اپنے پراشیان خیالات ان امور کے متعلق تسی قدر تعفیل سے اکمقدا ہوں میں بینہیں کہتا کرج میں اکھ روا ہوں ہیں تی ہے بار یہ صرور کہتا ہوں کرمیرے ناتھی خیالات امور بالا کے متعلق صب ویل ہیں ۔ والعدار عدل الله ہ

جواب سُوال اوَّل

مخصین کی جاعت میں انتلاف کا ہمزا کوئی مستبعد اور درخوارجیز نہیں ہے۔ ہمیشہ سے انتلاف ہوتا چلا آیا ہے اور ہمیشہ رہے گا کوئی عامی ایسی جیزسے پرلشان ہوتو یعید نہیں ، گرتم چیسے مجدار علمی مناسبت رکھنے والے کو اس سے متعجب ہونے اور اس طرح مناثر ہونے کی کوئی وجہ نہیں میں تو اس بعیزیس آنا تھنڈا ہوں کہ مکھونہیں سکتا۔ شوال میس

حدیث سے امباق کیسم الشہوق ہے اور رحب میں تمت ہوت ہے -ان دس ماه میں اسباق کا کوئی دن بھی ایسانہیں گذریا جس میں کم اذکم بیں مرتبہ بیکہنا نہ بیریا ہوکراس مسئلہ میں فلاں امام کا یہ مذہب ہے اور فلار کا بیہے معابر سے یہ نامب بین ایعین میں اختلاف ہے اگر ا بس کا نعلاف ہی اعلام سے منافی ہوگا توہیں بڑی مشکل ہیش آجائیگ كران سبب مصرات دمنى الشعنبم وردحهم الشاتعال كوتحلصين كي جماعت ے صانحات نکالنا برمائیگا راہت دیداختاف ہونا تویں توکھ شدم معى تبير محت اتنابى توب كرايك وقت بستلمي ايك حصرت ك دائے بہے کہ لیگ بی شمرکت مسلانوں کے لئے مغیدہے کا گڑلیس میں مُفرب دومرے حفرت كى رائے اس كے بركس ب اب و تفق خود ال الرائ ب حالات كوركيصاب البرمحمة اب تواندشر ويسع واقف ب أ س كوچائي كرمس كورما نماً من يرسمجنا ب اسكواختيار كرب جوخود آن سمحه نهیں رکھنا اس کوچلہیے کران دونوں حضرات کی حدمت میں ماخرم دوجار رن قیام رے یا اگر مالات سے پہلے سے واقف ہو تو بھراس کی تھی عرورت نبين بوسنسة حزت مصعفيدت زياده هوأن كالباع كرمي بأيصوافنتأ نيثم إهْستَدَيْتُهُ عُراس من الوالي كي ابات ب اورتفار أكياب اوري اوتي ہوں کر آخران اکابر کا خلاف آب کی نظری شدیدا نمان کوں ہے کیا یہ خلاف جنگ جمل سے بھی بڑھ گیاہے جس می دونوں طرف سے تواریس جل هه : يعطرات صحار كرام رمن النذعنيم كي ايك مشبورز ال مي حس من ايك مان بعضرت وربع :

ربي تعين تم مي بناوگران مي سے كون سے فريق كومخلصوں كى جماعت سے مکالدو کے اگر صورت علی کرم اللہ وجید کا اس گڑا می آسے تورمنی للہ عز كبناب صليفه برحق كبتاب مزح الاولياء كبناب اورحضرت عائشة كانام كث ورضى التدعنيا كبناب الم الموعين كهناس اورصورسنيدالكونين ك سب سے زمادہ لادل بوی کہنا ہے ۔ اورا خالات کا حال معسام ہی ہے کہ حك جل كانام قيامت ك اس اختاف ك ياركو باقى ركصنه والاب سنو اجزكم ی*ن آبر*اینا کانی می مجته بون اس مئے زور دارالفاظیر کتها بون کان دون^{ون} حعزات بس سے کس ایک کی طرف سے مجی دل میں کدورت زلانا اگر صافح است الساكروكة تواباي نعصان كروك ان حزات كالجونعصان بس بوكا في تو معین لوگوں برجب وہ ان دونوں اکابر میں سے کہی کی شان میں گشاخانہ غيبت اورب ادبى كرتي بيب بي بجب بواب اوراكابريروشك آ آہے کہ یہ حضرات تواپنے اپنے دینی علی عمل کار ماموں کے سائقہ من محتمرات ووشب وروز لوشقين دوسرول كي نيكيال بعن سميث رب ي اورميبياده عقدي يول كبروا بعكر والحسيمة مي عقد ببت بي آرا ہے اس لئے میری عربحری کمانی ہوئی نیکیاں بھی ہیں لیتے جاؤیس قدراً بن اويرستنف ظلم كراب كمفقد بن ابن عرجرك مما أن بوئ نكيان ایسے وگوں کو دے رہاہے جنسے وہ خفاہے اور فور فقیر بن رہاہے اور محرم بن راہے مرث شرات میں واردہے۔

مَانَعُدُ وَنَ الْمُغْلِسُ فِيكُ عُرُّفُكُنَا مَنْ لِأَمَالَ لَدُقَالَ لَكِسُ

بِذَا لِنَ وَلِيَنَّهُ الَّذِي يَا فِيَ يَوْمُ إِلْقِيلِمَةِ بِعَسَنَاتٍ وَمَا لِيَ قَدُ ظَلَعَ هَاذَا وَشَتَعَ هَذَا وَأَنْتُ مَالُ هُذَا وَلَيْسَ هُنَاكَ دِبُنَادٌ وَكَا دِرْهَكُ وَنَيْصُلُونَ مِنْ حَسَنَاتِهِ وَكَا تَسَعِىٰ فَيُوْخِتُ ذُكُونَ مَسَيّاً بِهِ عُرِفَيُكُلُوحُ عَلَيْدٍ (مِع الفوامُ) حنورت ایک مرتبه محارض در آفت فرمایا کرمفنس تم لوگ کس کو ستجيته بوصحائب نے عرض كياجس كے پاس مال مذہو مصورا قدس صل اللہ عيد وسلم نے ارشاد فراياك وہ مفسن بي سے بكر حقيقة مفلس وشخص ب وقیامت کے دن بیت می نیکیاں بیکرمام درمار مو گرد نیایں کسی يرطسكم كياتها كسركر كالبال دى تصويس كا ال جيكين ليا تھا. قيامت بيل روبير بيستوس بى نبس وبال توسارے صاب نيكون اور كما مون سے پورے کئے جاتے ہیں اس لئے ان مظام کے برلے بی اس منعن ک نيكياں اُن لوگوں كو دلائ جائي گئ جن برطم كيا تعل اوران كو ترائبلا كها تعا اورجب استشخص كي نبكيال نتم بوجائين كي تو ببرهال أن مح توحقوق كولوط ئرنا ہی ہے اسلے بقدران حقوق کے جس قدرگناہ اُن لوگوں کے وزن میں آئیں كره اس يردال دية جائي كتواص تنسيب كرببت كح كما أل إنماز روزه (وروتی کامول کی) لیکر گمیاتها اور بلایکر و ومرول مح گذاه بعی سَر مِرْ مُنْتَهَ · بجفة عجب بواب كرالله والون كي توغيبت كي جا تي ب أن كوم إعبلا كهاجاتاب اورفساق اوركغارى تعرفيني كي جاتل بي عالا كرهديث ين دارو ب. إذ اصدِحَ الْفَاسِق غَضِبَ الرَّبُ وَاهْتَزَّلَهُ الْعُرُشُ وَاهْتَرَالُهُ الْعُرُشُ وَتُوْمِرُفِ

حب فاسق کی مدح کی جاتی ہے توحق تعالی شانہ الراض ہوتے ہیں اور عِشْ تَبْرَانِ لِلُمَّابِ) مِرامطلب رِيَبِين كس كَ تعريفِ مذكى جائية. رِمسُل اِئى عَلَم رِبِ كُن تَعْف كى تعريف كس مدتك اوركن قوا عد كے تحت بي جائزیے اور کس مترکب ناجا ٹرہے جیری عرص یہ ہے کہ اللہ والوں کوٹرا نہ كهاجك بمى كى موف شرع تعرفيف مذك جائ بين يوعينا بول كمأكريه بمى تسليم كرليا جائية كركن إيك جانب خللى بيئة توكيا أس كالمعتضا يسب كر اُن كى سادى وىنى كالات سى كى كى مى مجور لى جاين شريعت مطروق بم لوگوں کو ایک ایک بر اوراک ایک چیز کی تعلیم دی ہے . بم لوگ باوجود ادعائ فربببت كاسكى برواه بني كرت اورد وسرى قوس ان زرين امولول برطل کردین بن ا در بر حدث بن اوریم لوگ این مایداندایسی بن اورنقصان التعارب بسريس بمنواح بالسليم كرابول كرسمي ايك جانب غلل سے اوروہ بیسی کھل تعلی ہے کرتم اُس کو قبول کرمی ہیں سکتے زکرو کون مجبود کرتاہے۔ لیکن اس بارہ میں حفزت معا ذرخی النّٰد حذَّ کی وصیت سلننے ركعوانبول سنه ايك ضابطريبان فرايلها اوداللدان يرزحمت كرسيكس قدر نفیس بات کی ہے ارشاد فرملتے ہیں :-

وَأُحَذِّ وُكُمْ فُرَنْعَهُ الْعَكِيْدِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْيَعُوْلُ كَلِمَهُ الضَّدُلاكَةِ عَلالِمَانِ الْعَكِيْدِ وَقَدْيَعُولُ الثَّافَ فَكَامِهُ الْعَدَّ الْحَقِّ قُلْتُ لِمَعَاذُ مَا يُدُوثِنِ وَمِنْكَ اللَّهُ أَنَّ الْحَيْمُ قَدُ يَعْوُلُ كِلْمَةَ الْعَشْلَاكَةِ وَانَّ الْمُنَافِقَ قَدْ يَعُولُ كِلِمَةُ الْعَقِ قَالُ يَعْوُلُ كِلْمَةَ الْعَشْلَاكَةِ وَانَّ الْمُنَافِقَ قَدْ يَعُولُ كِلِمَةُ الْعَقِ قَالُ 4

بَلَى إِجْتَنِبَ مِنُ كَلَامِ الْكَكِيبِ وِالْمُثَنَّةُ مَرَاتِ الْبَيْ يُقَالُ لَهَا مَا هَ ذِهِ وَلَا يَشِينَكَ وَالِكَ عَنْهِ فَإِنَّهُ لَعَلَّاأَنُ يَرَّاحِعَ وَتَكَتِّى الْحُثَّى إِذَا سَمِعُتَ لَهُ فَانَّ عَلَى الْحَقَّ مُؤَوًّا * ا مِن تَبْعِي حَكِيم كَى كِي سِے وُرِا مَا بِون رُسْتِيطَان كَبَعَنَا فِي اِتْحَكِيم كَارَان ے کردتیا ہے اور میں منافق می فق بات کردتیا ہے. شاگرد نے عرص کیا-النَّدَآب يرزم كرب حب الساب توقيه كس فرح معلوم بوكاكري كيا ب اورگراخی کیاہے ارشاد فرایاکہ ہاں علم کی ایسی اول سے پر بیٹرکرو جن كے متّعنی تيمها جائے يركيا ہوگا يركيسے كبديا اوراسكا حيال ركضا كر علیم کی یہ یاتیں تھے اس سے روگردان کردیں بہت مکن ہے کروہ رو كركے) اب يؤركر وكرحقرت معاذرت في اس عنا بطرا ونفيعت بيں كتفيام امورارشار فرادیے ہیں۔ () مرحق بات كينے والا عكم نهيں كبھى ضافق مى حق بات كبديتا ہے ،

ر مرحق بات کہنے والاعظیم ہیں کہی منافق ہی حق بات کہد تیا ہے ،

اس نے محض ایک بات کسی کی شنگراس کا معتقد نہ ہونا چاہیے ہماری

عادت یہ ہے کرایک تقریر کسی کی شنی یا مضون کسی کا پڑھا فوراً اس کے

مقد ہوگئے ساتوں آسمان پڑا می کو بہو کیا دیا ۔ بگراس سے بڑھ کر یہ ہے کہ

ایک شخص کے متعلق ہیں معلوم ہے کہ وہ بدرین ہے فاہق ہے مگر بات

ہماری درض کے موافق کہدر اسے تواس کو آسنا پکا دین دار ثابت کری گے

معاذ اللہ مزت کے قریب بہونجا دیں گئے ۔ چھڑا کسی کو تی بات اپنی

رائے کے فلاف سُنیں کے دواس کو تحت الٹرنی میں چھینکا دیں گئے۔ اس کا

م نیجہ یہ ہے کہ ایک بی شخص کے متعلق ہم میج کوزندہ باد کہتے ہیں شام کو مُردہ باد کہنے ملکتے ہیں۔ فیصید کم مُؤْمِثًا وَقِیمُسِئ کَافِنوَّا سے اُراس مردہ

كونشيد دول توكيا بجاب-🕝 حصرت معاذ شفرو مری بات یه فرما ن سے کو مکیم سے بھی کمی ک بأت بوجاتى بس اس منت محص أيك آوه بأت كي وجد مص غير معتقد بنين بوطان المارية ، بلكد دونوں ك جوعرس ياصول معلوم بواكد ول توآدى كى حالت كا يورب فور وتعق سي مطالحه كرنا جاسية أكروه أكثر وببيشتر المورس شرعیت مطبرہ کا تتبع ہے اور سنت نبویہ کارلدادہ ہے . تو بیشک وہ قابل اتبار مب قابل اقتداب بهراكركس كوابني وري زمر داران تحقق سے كون بات اس كے كلاف معوم بوتو اس بات كو د ليا چاہيتے ليكن اس کی وجرے اس حکیم سے عیلی کی احتیار نزکر ما چاہیئے کیو بحداس بات کا اختمال ہے کوہ تورجو م کرنے اور تم بمیشہ کے لئے اس سے چھوٹ ہی جا وَكَ يِهِ اجْمَالِ مِصْحَفِرتِ مِعَادَ مِنْ اللَّهِ ارْشَادِ كَا تَعْفِيلِ مِن غُورِكَ بِعِد بہت سی تنجائش ہے اب موجودہ صورت کو جا پخو ہمارا طرزع کیاہے۔ ایک بات اینے دہن بی محیے سمجھ لیکسی ہی تمول میات ہو کتنی ہی برد^ی چیر ہو۔ پیوکس کامفنون کس کی تقریراًس کے موافق دیکھے لی اس ل تواسى تعريفون كول بانده دية جات بي أس كومرا باجاتات. اس کی جاوبیجا حمایت کی جاتی ہے۔ اُس میں جو خلاف ترقی واقعی باتن بون ان كومعول بمهاجا آب جوسب سے زیارہ سخت چیز ہے

مین چاریئے تور تھا کر جوبات ج ہے اس کو بق کہا جائے و خلط ہے اس كوغلط كهاجاسة ياكم اذكم سكوت كياجات بمكن مجادا طرزهل يهدي اس تنص کی تمایت می ان تمر می احور می کومرے سے گفو با دیاجا آ ہے بن کی وہ نواف درزی کر اسع می کر اسام کے اہم ترین رکن جی كوسيكرون ماديث من كغرواسلام كالمقياز تبليا كياب يتى غازاس كم متعلق بعي ايسے الفاظ مماري زمان وقسام سے نتکلتے بي جن كى نقسل سے میں کونت ہے معن اس رج سے کر بمارا مدور تماز نہیں جرمعا نماذ كاستخفاف كابرًا وكياجا آب اسكام هوكم أزا اجاتاب. اس كے بالمقابل اگركس كى كوئى معولى سى بات ينى دلت كے فيلاف مُن ل یا دیمه بی تواس کا برنس میب ہے جو دا تعی توبیاں اس میں میں وہ تمبی سراسر فرمت کے قابل مجی جاتی ہیں حالا تکہ شرع اور عقی وقهم ك نزديك برجزكا ايك مرتب جس سي زاكف الإيائية زرها، بَى ٱلْرُم مِلِ الشَّرِيدِ وَسَلَمُ مَا بِأِك ارْشَادِ ہِے - أَمْنِوْ كُوالتَّا مَنَ مَنَازِلَهُ وَ كميكذاكي المنسك المتع دبرواية مسلم والدواؤدين عائشة ورقم لابالعق يوكون كوأن كم مرتبرين ركعا كرو رين مذمرتبرس برها وَ مُتَعَمَّا وَ) فيكن مم لوگوں كا عام برتاؤ أج كل يهب كر برجيزين افراط و تفريط ب إعدال كاذكري نبيس علاوه ازي إكر م مان مي لول كه ان حفرات مي شديد اخلاف ہے تو یعی مجھ لینے کی آت ہے کرابی حق میں مشد بداخلاف كا بوجانا ندمنقصت ب زشرييت كفلاف بمكرب كس أمريس

اہل من کے نز دیک انتقاف ہوگا توجس درجیکا وہ امرا وروہ اختاف ہوگا اس درمہ بی اُس میں شرّت بھی ہوگ مثال کے طور *بر*مجہ کہ ایک امرکو کوئ تخص فرض مجتاب روسرا حرام کہتاہے یا ایک شخص واجب محمَّات ووسرا كرُده تحريمي تواس مِن البي مي مخالفت سنازعت تر دید هزوری ہے بیبی چیزہے حس نے صحابہ کام زخی النع خم كوميس من قال تك برمجوركا الوداؤد شريف من أيك حريث ب ايك معابى رض الدُعذ فرات بن كروتروا جُسب ودمرِ معالى رضی الترعد من کی تحقیق اس سے خلاف ہے وہ فرماتے ہی گذب (جوٹ بولا) گوعلا اس ارشا و کی محالی کی شمان میں ہونے کی وج سے توبیہ قراقے ہیں لیکن طاہرالفاظ میں ہیں اس لئے اگر کس اُمرحق ک تحقيق مُن كُونَ لفظ سخت فكل حلية تواسي توجيهم كومعن توكرنا چاہیئے . حدیث کی کہ بوں بی سیکروں نظیری اس کی میں گ ادر بر سعزات ابنے اس زورو شورس اس لئے معدور میں کران کے میش اللهِ الْآلِا يَمُنْعَنَّ رُجُلًا هَيْسَةُ النَّاسِ اَنْ يَتَّوُلُ بِعَيْ إِذْ أَ عَلِمَهُ وَكَذَ إِنْ بَعْعَ الْغُوَامِنْدِ بَرُوَايَتِ الْتِرْمِيذِينَ عَنْ أَلِمَ مَعِيْدٍ مُوْفُوعًا) جِيمِه ارتبارات بنوي بكرت وجود بن ترجمه بخردار السن شخص کوارجی کیفے وگوں کی میت سردیے ، حرت اوسعیدومی التُرُورُ اس صديث كونقل فرماكرروف ملك اورارشاد فرماياكرسب سے امورم نے ديكھ اورمديت ممار عسائم اخ موكن يورش ميورديث

ے۔ مَنُ والی مِنْكُوْمُنْكِرًا فَلْيُعَاثِرُهُ بِسَِدَهِ ضَانَ لَسَمْ يُسْتَطعُ فَيلِسَانِهِ فَإِنْ لَـُمْ يَيْسَطِعُ فَيَقَلِّيهِ وَذَٰ لِلْكَأَضَعَهُ الْإِيْكِ چ^{شک}فس کی نی ماجاز بیزد بیجه اس کو انفیاس بند کردے اِتھ سے ز رسط تو زبان سے بتد كردے . زبان سے بعی مترسط تو اكم از كم اركم) دل ے توائیر *کیر کرے* اور بیا بیان کاستے ادل درجہ ہے۔ اس قسم کی اور مبت سي نصوص بين جن بين سي بعض مين ايسفه رساله سبليغ من ذكر ارجيا بون بارشادات ان حزات كو بحوركت بن كرمس حز كومي مجهة بن اورس درمه كالتي مجمة بئ إس كواهرار سے بيان فرائش اور شائع کریں اوراس سے خلاف پرتگر کریں اور شدّت سے کریں ۔ البتہ يەھزورى بى كەئىيركرنے والااسكا ابل بوكە ئىركرسىخە بىرشخىل مىكا ال نبسَ مِوّا- اس مِن مْ تَشْوَلِيْس كَى وَحِبْ مَنْ كُوفْت كَي البِتَرْبِيرِا بمن دَل جِاسِمَا بِ اورتمنّا د دُعا ہے کرسلان حصوصًا اپنے اکابرا کے نظریہ پرمتفق برماین اگرچه اس می شنگی خرور موجانیگی کراخلاف کی وحت بهاتی رہے گی لیکن اور سب سی مضر<mark>توں سے خلاص بھی ہوجا تی</mark> گئر اس ک صورت دیہے کہ برفرلق دومرے کے اکابر کوسب کشتم کرے نیر بحرأن كيغروا قعي غيوب بيسيلات كراس مين نيكي مراركتاه لازم-بجائے نفع کے صرف تعقبان ہے جوٹوگ اس میں مبتلا میں وہ بی اکرم صل السَّعِليد وسلم كان ارشادات برعم فوركري لَيْنَ الْمُومِّنِ بِطَعْمَانٍ عله مومن رتوطيف إز بواب زلعنت بازر فنش كو بواب زيركو-

وَ لَا لَتَعَانِ وَلَا فَحَاشِ وَ لَا سَذِي ووسرى مرف مي ب. سِبَا مُثَا لِمُوْمِن فُسُوُقٌ وَقِتَاكُ اللهُ مُفْرَد -

اَي مَرْمَثُ مِي ﴿ يَامَّعُتُسُومَنُ اَسُلَمَ مِلْسَانِهِ وَلَوْ يُغُضِ الْإِيْمَانُ الْ قَلْيِد لَا مُؤْدُوا الْمُسُلِمِينَ وَلَاتَيْرُوْعُ وَلَا ثَنَتِبَ عُوْاعُورا تِهِ مُوفَاتَ مَنْ يَنْتَبِعْ عَوْدَةَ أَخِيْدِ الْمُلْلِم يَتَّبِعُ اللَّهُ عَوْدَتَالُ وَمَنْ يَنَبِيعِ اللَّهُ عَوْرَتَهُ يَغْضَحُهُ اوَلُوُ فِي جُونِ وَحُلِمِ وَ

بکر اسی صورت برے کر مجدار اور بیخے فرگ جومالات سے بھی واقف ہوں اور اہل علم بھی ہوں کہ ہربات کا شرقی درجہ بھے سکیں۔ متحل مزائ بھی ہوں ، جائیں طویل طویل گفت گو کریں مفصل اور بچے صحیح حالات سنایت اور آن کی شنیں ، انشاراللہ کی وقت میں اختلاف رفع ہوجائے گا ، اور جو بہ سنر کرسکتے ہوں وہ اُن کو معذور تھے ہیں اورا بنی تقعیر برمری طرح سے اضوس کریں ۔ لیکن گالیاں دمینا بہ عسام اورا بنی تقعیر برمری طرح سے اضوس کریں ۔ لیکن گالیاں دمینا بہ عسام

عدہ مون کوکال دیامتی ہے اوراس کوتسل کرڈا لناکنوک بات ہے۔ حداے وہ لوگوں جوزبان سے کام کے مدی جو اور کہا ہے۔ واق کے بمان نہیں پنجا ہے آ لوگ مسلانوں کو اورت زمینجا پاکوا وراکو عار دولا یا کروان کے عوب کے دلیے نہواکو ہوتھی آ ہے۔ مسلان بھائی کے عوب کے وہے وہائی اس کو روہ کے افدرسے جی رُسوا فرادیتے ہیں، ووالٹریل جولاء

موموں کوہمی جائزنہیں بنی اکرم مل الشیلیروسلم کی بیح حدیث کو اہمی نقل كيا كياب كرسمات المؤلمين فشوق امومن كوكاليال دينا فسق ٤٤) اس مديث كوحفزت عبدالترين مسعود الومررة وسعة عبدالتة بن مغنى جروبن النعات اورجابرا كباح الصغيرات عبيل تقدا ولأكار يحابث نقل كياب بيرج جائيكه اوليا والله كوكالياف دينا جرا بعلا كبناكاس ب ابنا بی کھ لگاڑناہے کسی کا کیا نقصان ہے ۔ بی اگر مصلے اللہ علا سلم کا ارشاد بيكر الدُولِ جبلالا ارشاد فرات بي مَنَ عُادَى فِي وَلَيًّا فَقَدُ أَذَ نُسُتُهُ إِللَّهَ رب إشكر بنارى دفي الرشخص ميركس ول سے ڈسمنی رکھے میری طرف سے اس کواعلان جنگ ہے۔ تم تو دسمجھ لوکر الله حق جلال اسع الله في كرك ديام كوت في فلاح المكتاب ادر أخرت كاتو يوجينا بى كياب اوريه صمون كئ حدثيوں من مخلف الفاظر سے نقل کیا گیا ہے جس سے معلوم ہوا ہے کہ بی اگرم صل الشعلیہ وسلم نے مخلف اوقات مي محلف الغاظات اس يرمننبه فرايا ب جنائي الفاظ بالاحضرت ابوبريزه ك روايت سع بخارى شرئيف ين تعل كف تكف بن ال تح علاوهٔ به روایت حفرت عائشه حفرت میموز حفرت معاذ حفرت انس حصرت ابودامهٔ ومب بن منبه سے مجی نقل کی ٹئی ہے بعض روا یوں میں داردہے کر جس تنفس نے میرے کس ولی کو سایا وہ میرے ساتھ اڑا أن براتر آیا۔ ایک مدیث میں آیا ہے تومیرے سی ولی کی اوانت کراہے وه مرب ساته مقابل كف سائع آباب افتح الباري احفرت مرايك

رتبهمسبيد نبوئ مين تشريف لائے تو ديكھاكة حضرت معاذبن جُبُّ حصنو اقدُس صَلْ الشَّهُ عَلِيهِ وسَلْمِ كَ قَرْمُهَارَكُ ثِيرَ قَرِبِ بُينِيْصِ رور بِهَ بِي بِحِتْمَ عرشے درما فت کیا معاذ کوں رورہے ہو عُف کیا کرمی نے اس ایک اُ قرواك وحرالته عيرتن سرايك باستنى تعى اس كى وحرست روريا بول ا رمبادا می کمیں مبتلا بوجاؤں می نے آپ کوریجتے بوے نسا تعاکی تعورا سا دِکھلاوا بھی شرک ہے اور و شخص اللہ کے کس ولی کے ساتھ د شمنی کرتا ب وه الله ك سائم الوال كم لئة مقال كرماب علم متدرك) لك عدث ين آيا بي حضورا قدس مني الله علية سلوف ارتباد فرايا كرحفرت جرتيل عدالتلام ني النرجل ملااس تقل كيالب كرج شخص ميرس كس ولى ك الانت كرما ك وه تجد ك السياك كما مقالم من آكم عن ليسف ادلياء كى حمايت مين ايسا مُاراض بوما بون جيسے غضبناک شير (درمنثور) كتنامخت أندنيته ناك معاطب التأتعال سيجس كالراائ مو اُس کا بھانا ٹھکا ناکہاں اور بھر اگراس کے معاوضہ میں اِتھویا ڈن ٹوٹ جاش اک کان اسکر **د جائے رہی تب بھی سہل ہے ک**ر دیا کہ تکلیف ہم^ال عمّ ہونے والی ہے اوراس نوع تے نقعان سے توبر کی اُمیدہے نسیسکن ندا نؤاسته کونی دین نقصال بیورنی جلستے کس بدرین میں مبتلا ہو^{سا}تے عه صرت ومب مع روايت مرمل فعرت داؤه كي كاب وزور) مي الذ

باحسالة كايدادشاد وكيداع كميرى عزت وجلال كاتسم بموضخص ميرسكمين ولى كانت كراب وه كيم مقابليرا ترايب ورمنور مايد توکیا ہو۔ اندے کہاہے کہ گماہوں میں کوئی گناہ ہیں ایسا ہیں ہے جس کے
کونے والے کو الذہ بن شاند نے اپنے ساتھ دوائی سے تعیر فرایا ہو بجراس
گناہ کے اور سود کھانے کے کہتی تعالیٰ شان نے ان دولوں کو اپنے ساتھ
جنگ سے تعیر کیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ان دولوں کا گناہ بست ہی
ترادہ بڑھا ہوا ہے اوران لوگوں کے سور خاتمہ کا سخت اندلیشہ ہے امرقاہ شرت
شکوق صاحب مطاہر ہی نے بھی مکھلے کو الذہ سے بندہ کی لوا اُن دالاست
کرت ہے خاتمہ برر ہونے پر ایک مسلمان کے لئے خاتمہ بالخیر ہوا انہا ن
م فوب اور لاز وال نعمت ہے اور جس جے سے خاتمہ کے فراب ہونے کا
اندلیشہ ہوتم ہی سو ہو ککنن خطراک چنر ہوئی۔

المرسد ہوم ہی ویر سی سرے پیراری
سے احد فرات موفر برا تکارکریا
ہوسنت کے متبع ہوں اور بدعت کے قرائے والے ہوں بالحفوی دہ حقرا
ہوسنت کے متبع ہوں اور بدعت کے قرائے والے ہوں بالحفوی دہ حقرا
ہوعلم نافع اور عمری بلاکت ہے۔ بڑی تخت وعیداس بارہ میں وار دہونی اللہ
ہے اور پر بڑی خطرناک چیزے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ دل میں اللہ
جل جلالاسے اعراض ہے اور وہ امراض سے جمرا ہوا ہے ایسے شخص کے
جل جلالاسے اعراض ہے اور وہ امراض سے جمرا ہوا ہے ایسے شخص کے
خاتم کے خراب ہونے کا و معاذ اللہ الدر شراب اس کے بعد موصوف نے
میں اپنے سے تعلق رکھنے والوں کو خاص طور سے متوجہ کرتا ہموں اور کرتا
میں اپنے سے تعلق رکھنے والوں سے ذرائحی دل میں کدورت نہ رکھیں ور سے
رہتا ہوں کہ و داللہ والوں سے ذرائحی دل میں کدورت نہ رکھیں ور سے

مجرے تعلق در کھیں میرے والدصاحب نورالمتر مرفوم ہمیشاس ک محصومیت سے ناکید فرایا کرتے تھے.

مفرت اقدس بقية السلف مجترا لخلف شاه عدالعزيز صاحب نورالتُدر قدوة في إن تغيري ذالك بِمَاعَصُوا وَكُتُكُا مُوا مَیعْتُ دُوِّن کے ذیل میں ایک مفنون تحریر زمایا ہے کہ اُن بھور كوكفراورا بنياركي قتل برحرأت اس ومست بون كرانبوس في البيار ک ، فرانی کی اور میخصلت نافرانی کی ان میں آہستہ آہستہ محکم ہوتی گئی اور پرلوگ گتا ہوں میں عدے تجاوز کرتے گئے بیاں تک کران گتا ہ^ی كومبتر جانبضك اورجوان كوكنا بورسے منع كرما فغانس كواپنارشن محقة تقے . رفتر رفتہ بہاں تک وبت بہوئی کر انبیار کو ہوگنا ہوں کے مَنْ كَرِنْ مِن مِالغَدُكِرِثْ تَعِي قَلَ كُرُ دَالاا دِرْ قُرَانَ كَي آيات كاصرَرَ كَ إنكاركيا. اوريدكناه ي تؤست موق الماكرة سُتة آسته عقارس مي فتور پیرتغیر بیداکر دیتا ہے ۔ اسی وجہسے علمار رہا نی گناہوں کی ماو^ت عنها بت مى ماكيدس من كرت بنكود فرة رفية الصيمعلوم بوفيكة ہں اور چوچزان سے انع ہواس کی بُرانی دِل مِس جَمِعا ت ہے حقّ کہ افر نوبت كفرك مدود كم بينع جال جينا لخ كهاجا آب مَنْ تَهُاوِنَ مِا لَأَ ذَالِبِ عُوْقِبَ بِعِرْمَانِ السُّنَّةِ وَمَنْ تَهَاوَنَ بِالسُّنَّةِ عُوقِبَ بِحِرُمَانِ الْفُوائِشِ وَمَنْ تُهَارَنَ بِالْفُرَائِضُ عُوقِبَ بِحِرُهُ أِن الْمُعَرِّفَةِ. وَتَعَمَّ شريعِت كَ آواب كَوْفيف اورلمِكا

سمحقيا ساسكوسنت سيحروم كاعذاب دياجا اسعا وروشخص سنت كوباكا اور حفيف محصاب اس كوفرائض كامحروتى سعدم اريجاتى بساور جوذاتف كوبكا مجمقاب وهمعرفت كى عرومي مين مبتلا بوتاب يرببت بن يخت الدايشة ناك بات ب شرفيت كم معول واب ومباسخها اورفضول مجد كرجيور نانس جابية كاس كسيسله كى بركزى ايت سيأور كى دولت محودمى كاسبب بنتى ب، جرم اليكر ابل كشك احتراً كوجو ام آزاب می ہے اورجب آزاب کے ساتھ انتخفاف کا سلساز وَالفُّل کے أتخفاف اورمنتهاس كفرتك بيوكيك والابوتوتم بي سويوك كتناخطرناك معارب لک معول آداب اور معول کا ہوں کو بلکا بھے کرلا پروائ کتے بن ليكن بيني مجعة كردين كابر برفوز كالساآيس مي مرتبط ب كرم كوي ودمرس كساتحه والبسريب حنوركإ أرتبادب كبيقومكس بعش كوافتياد كلَّ بُعِ الدُّينَ شَاءُ إِيك منت ان سِيأَهُ السِّيِّ بِي جِوقياً مَتْ بك أن ي طرف نہیں کوئتی (مشکوہ شریف) حضور کا ارتشادے کرجب الدُعِلِ مِثَارَ لکس شخص کے بلاک فرمانے کا ارا وہ کرتے ہی توسب سے پہلے اُس مے بیاا ورثر م كوزان كرديتي بن اورجب وه ب شرم بن جا آب توا سكود يحية كاده غصیارہ اور لوگوں کی نگاہ میں مبغوض بن جائے گا اور باس حالت کو بہنچ جائيگاتواس مصامانت زائل بوجائيگاورده قائن ن جائيگااور كالاعلان فيانت كرف نظر كاورجب اس حالت كويهوج جائے كاتو اس كے دل سے رحمت نكال ل ماتيكي أور وه مخلوق يرشفقت ليكرانكا اورجب اس درجير بربيع الخ جانيكا تولوكون كيهال مرد و داور لمعون بنجا تيكاا ورجب اس درجرير

بہوری جائیگاتو قود کھے گاکراسلام کی رشی اسکے گلے سے نکل جائیگار جان العنم ا بن اکرم میں اللہ کیا کراشاد ہے بہونی آہے۔ اور ہو تھے کواڈیت بہونیا آہے بہونی آہے وہ جھر کواڈیت بہونی آہے۔ اور ہو تھے کواڈیت بہونیا آہے وہ اللہ تعالیٰ کواڈیت بہونی آ ہے رہام الصفیر اکتن نخت بات ہے کہ جب عام مسلان میں کشاخت ہوگا۔

عقد مشعران قبقات برئی می محقے بی کرامام ابوتراب مخشی جو شائع موفیہ میں بیں یہ فرائے میں کرجب کس شخص کا دِل اللہ قب سشان سے اعراض کی ساتھ انوں ہوجا آہے تواہل اللہ پراعتراض کر ااس کا رفتی اور ساتھ بن جا آہے مین جوشم اللہ تعالی سے نا انوس ہوجا آہے تو وہ اہل اللہ براعتراض کرنے کا نوگر ہوجا آہے ۔

تووه اہل اللہ پراعراض کرنے کا نوگر ہوجا تہے ۔ چون صدا تواہد کر پر دہ کس درد ہو سیلش اند طعنہ نیکاں ہر د شیخ اول س شاذل ہو اکا ہرمو فیا در شہر ہوائم تھوف ہیں ہیں، فہاتے ہیں کہ اللہ والوں کو جھڑ الو نوگوں کے ساتھ ہمشہ سے ابتلار ہتا ہے اُن میں سے نبعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اولیا رکا اعتقاد تو ظاہر کرتے ہیں فیکن جامی خاص اللہ والوں کی شیعت یہ کہر کر انکار کرتے ہیں کر ہے ول کیسے ہو سکتے ہیں حالا تک ہوشخص نور وظایت سے نا واقف ہے وہ کھے کر فردایا ہے ہوئٹ کی پرانکار کر سکہ ہے بیٹے سے آگے میں کران ابداب کو مفصل ذکر فردایا ہے ہوئٹ کی پرانکار کا فردایو بینتے ہیں مجلد ان کے بیمی وکر فرایا ہے کہ بعض شارنج لوگوں کی نگاہ سے اس وجہ سے ستور ہوتے ہیں کروہ أمراء اورا غنيار سے ملتے بطتے ہيں اوران لوگوں کو اس اعتراض کا موقعہ بنا ہے کہ اگر یہ النہ کے ول ہوتے تو کم ہوئی کے ساتھ کونے ہیں بچھ کرظم وعیادت میں مشخول ہوتے بیکن وہ شرض کرانے دین کی مفاطت کرتا تو یرمین عور کروا کہ بیا امرار سے ملنے والا شخص اپنی ذات کے لئے ہل رہا ہے یا کس وینی فرض اور دینی سفعت کے لئے یا مسلانوں کی کسی بہبود کے لئے اوران سے کسی مفرت کے رفع کرنے کرلے ہل رہا ہے حالا تکرب اوقات ایسی مصد اربح کی بنا پران ہوگوں سے بنا واجب ہو جاتا ہے اور اُن سے علیم کی اختیاد کرنا حرام بن جاتا ہے ۔ (طبقات) بہاں ایک اوریات بھی بچے لوکر اہل الشائع فی مرتبہ اپنے برامجوال کے

یباں ایک اوریات ہی بھرلوکر اہل الشریعی مرتبر اپنے برامجد اپنے
والت سے انتقام لے لیتے ہیں اور پیر بھا ہم بینوں کے لئے جاب کا بدب

بن جاتی ہے وہ کھتے ہیں کر پر لوگ بھی جوام کی طرح جذبات سے مشتعل

ہوجاتے ہیں مالا تک بعض اوقات یہ بڑی مصاحت بر بنی ہوا ہے جھرت

مرزا نظہر جان جا ان نے پینے مکا تیب میں محصا ہے کرایک مرتبر احضرت

مجد دصا میں کے والد ایشنی جرالاحد کی شان میں کسی مورت نے گتا فی ک

انہوں نے مبرد سکوت فراد است میں دیکھا کر فیرت الی ہوش انتقام میں

ہے بیتے نے فراد ایک شخص سے جواس وقت موجود تھا کہا کہ اس تو ہوت کے

انہوں نے میر ارب اس کو تر در ہوا ۔ اوھروہ خورت کر کر مرکمی ، اس تسم کے

واقعات مشائخ کے حالات میں کر ت سے بلتے ہیں اور میں بہلے لکھ جکا ہوں

واقعات مشائخ کے حالات میں کر ت سے بلتے ہیں اور میں بہلے لکھ جکا ہوں

کر مرسے نز دیک تواس فورع کی مزا کہی دین معیبت ہیں ابتلا سے بہت

سہل ہے۔ حضرت نیز علی خواص ہوشہورا دلیا رمی ہیں فرماتے ہیں کہ اپنے آپ کو اس جرسے نہایت محفوظ رکھنا کہ کہل یسٹے خص کی بات برکا ن دھرقہ جو میں رونیا کے صدف یہ رواد کسر شرعی ویر کری اور مقرم کا موکداس کی وجہ

علما یا مشارَعٌ صوفیه برابلاکس شرعی وجه کے) اعتراض کرتا ہوکہ اس کی وج سے تم اللهٔ جآب شارای مکا و حغاطت سائر جا وگئے اورالله کی اراضی اور

خفتہ کے سزادار ہوگے اطبقات کری)

سینخ ابوالفوارس شاہ بن تجاع کوائی فراتے ہیں کدا ولیاراللہ کی مجت سے زیادہ افضل کوئی عبارت نہیں ہے کرائی محبت اللہ حِلْ سِنالہ کی محبت

ے ربادہ اسل وی جارت ہیں ہے جو میں جساسری کی علامت ہے (مزم تنالبها تین) اس کئے تمہیں خاص طور سے نظیمت کرا۔ مدور کرالیڈ والوں مسرعینی قبیت اور تعلق مداکر سکورک میں ذرا کی رشرکیا

بوں کرالنہ والوں سے بنی قبت اور تعلق بدیا کرسکواک میں زرا تھی شرکڑا اُم، ہے کرمری یکسیت قبول کروئے۔

نعیوت گوش کن جانان کرازهان روزوار ۱۰ جوانان سعادت مندیندیر دا نارا مودنهی اگر خصی الندعلیه دسلم کا ایرشاد سے جو متعد واحادث میں وارو

مودین الرم میں النہ علیہ وسلم کا ارت رہے ہو مسئد و الدوں ہواہے کہ آدم کا شمارا ورمشراُن لوکوں سے ساتھ ہوتا ہے جن سے وہ مجت رکھتا ہے ایک صحابی نے صنورا قدس میلی التہ میں وسلمسے درمافت کیا کرایک

ر من ایک جاری کے سورالدل کی صدیقہ رہے ارک کے یا مان کے اعتبار سے یا الاقات شخص ایک جمامات ہے مجت رکھا ہے لیکن (اعمال کے اعتبار سے یا الاقات سے انتبار سے)ان یک ہیں ہینے سکیا جھنور کے ارشاد فرمایا کہ آدمی اُنہیں

وگوں میں شمار ہوماہے جن سے حیت رکھتا ہے۔

دورى حديث بى ب ايك محان تى درمافت كيا يارسول لتقيامت

کب آئیگی .حنورے دریافت فرمایاکر تونے قیامت کے واسلے کیا لمیار کردکھا بدر كانتظار وكشتياق بي بعا أنبول في من كياياد مول الشي في ال تعموا كحطب رنبس كردكه احكر الشب اوداس محدسول معضيجت بصورت ارتماد فراياكم تواس مح ساتحد موكاس سعجت ركعاب حرت انس فرائے ہی کرمها بر کرام کو اس مدیث کے سفے سے تبنی مسرت اورِ وَسَى مِونَ كسى جِرْسے بنيں بوق الشكوة شرليف اورظا برہے كم محارکرام وصورک محبت میں ڈوبے ہوئے تھے اس کے عبی ہوشی ان مفرات کوہوں ہو قرین قیاس ہے میں ان مفرات کی مجت کے پند قصقے النارسالة محكايات محاتث تيس توسف كحطور مرتصرها بول أس كونواكيه نظر صرور د محمو اس سے اندازہ موگا کہ دین پر منتنا کیا ہو اے اوران عظم كوسفور كمت كتى محبت تقى ايك حديث من أياب كرة ومي ايف دوست كم مزمب اور دین بر موتب، لنزاخود بی ویکھ لے کرکس سے دوستی کہے (مشكوة شرايية المرمضون احاديث مي مخلف عوالات سے ذكر كما كماسے یں اللهٔ والوں کے ساتد محبت اور تعلق رکھنا اور بے رین لوگو سطانی کی اوراجتناب كريا استمام سے ارشاد فرايا كيا ہے، اہل الندسے بتنا تعلق اورجب پیدا بوسطے وہ اکسیرے دونوں جہان میں کام آنے وال چیزہے۔

عه حزت لقان علم کی اینے میے کونسیت ہے کو بٹا جابل کی دو تی ٹر کمی دفہت ذکرہ ا کریزے تعلق سے وہ این توکوں کوٹری فکاہ میں اجلائے کے ادریکم کی اداخی کو بلکا ند مجمعا کر وہ اس وجہ سے بھرسے امواض کرنے لگے (درمنٹوں صیف)

دست دردای مردان زن دا دریشه کل بیسبر کرد بانور نشید برخم از طوفالش ایل الشد سیجتن بھی مجت پیداکرسکو درینج شرکا اور بسادی لوگوں سے جسامی ممکن بواحر از کرنا اور کسور بهنا ، بن اگرم صلی الشعلیہ وسلم کا ارشاد برخصالح اور بہتر بم نشین کی شال اس شخص کی سی سے بوشک والا ہو کر اگراس سے مشک مذہبی میں ہے بو بھی کا دھو یکنے والا ہو کہ ، گرکو آ جنگاری بم نشیں کی شال اس شخص کی س ہے بو بھی کا دھو یکنے والا ہو کہ ، گرکو آ جنگاری وحیرہ گرکتی اور برن جلادی یا کی ہے جا دیگی اور ااگر چنگاری زعبی اوسے ، تواسکا دھواں اور بوقر ہوئے ہی گی بخاری مسلم وغیرہ میں یہ حدیث مختلف لفاظ سے مقل کی گئے ہے۔

حرت نقمان على كفيرت بكر بياصلار كالمس مي بيعاكر اس سقو عملا في كوبوني كا دوان پر رقمت نازل بوگي تو قواس مي شرك بوگا - اور مرون كاسمت مي محص مز بيعناكراس سے بعوان كي توقع نبي اوركس قت ان بركوئ آفت نازل بول تو تو نبح شركي بوجائيكا - (درمنقورسة اس اس لئے مرى مجمت كاثرات سے بہت احراز كرنا چاہئے - ادرالله والوں كامجمت اور من كے پاس بنيف كواكم برمجمنا بواہئے - انكی صحبت نيك عمال كي ترق كا سبب بوق ہے - البترجيے برميزي اصلى دنقى كاستياز كيا جا تھے ، اور فبوط كوركها جا آہے بہاں جى ذرب اور دھوكرسے بينا مزورى ہے ۔

اے بُسًا بلیس کا دم رہے مبست ہے۔ بس بر ہردستے نہ باید دار دست معالطہ سے برے کو بھلا مجھ کرچنس جانا زیارہ نقصان رہ ہے، اور اسکامیار شربیت مقدسه کاعل ہے کئی شخص کے عقائد درست ہوں شرک و بعت میں مبتلا مز ہو بنماز اروزہ اور شربیت کے سب اسکا کا پابند ہو، وہ نمیک ہے شربیت کے قلاف چل کرکوئی شخص نیک نہیں ہوسکتا بنی اکرم صلی الشعبیہ وآلہ وسلم کا ارتساد ہے ۔ موسکتا بنی اگرم صلی الشعبیہ وآلہ وسلم کا ارتساد ہے ۔

بارام کی مند میروادی کا ارسار ہے۔ روز تم میں سے کو گر شخص سوفت مک مومن نہیں ہوسکتا حب مک اس کی خواہش اس چیزکتے اسع سز بن مائے

مِن كومِن كَ كِراآيا بون " (مُشَكَّوُةً)

حضوراقد س الشاعليه وسلم كا ارشاد سب كر "تم من يترين لوگ وه بي جن كي صورت دي هر الشرك يارتازه بهوتن بو جن ك بات سے علم من ترقی بوتی بوجن سے عمل كو د كيف كرآخرت ك رعبت بيدا بوتى ہوءً

(جا حالصغيرورقم له إلصحتر)

رہ ساسیرورم میں سے اسکے درم میں سے اسکے درم میں سے اسکے اس کے بحث اور تعلق رکھنے کئے یہ شرط توخروری ہے کہ اُس کے دینی حالات معلیم ہوں اور شریعت کے موافق اسکا ہونا محق ہوجائے۔
لیکن جی شخص کا حال معلیم نہیں نہ یہ معلوم کہ وہ شریعت کے موافق ہے یا مخالیف اُس سے تعلق نہ رکھنا چاہئے۔ البتہ محض شن سٹسنا فی ہاتوں سے اس پر کوئ حکم لگارینا یا برا جھلا کہنا بیجا ہے بھنرت انس فرائے ہیں کہ مجہ سے حضورا قدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرایا کہ بٹیا اگر تواس پر قدارہ ہوکہ تیں کہ قدارہ ہوکہ تیں کہ اور جو میری سنت کونیٹ نہ کہ تواس کو اختیار کر۔
یہ میری منت ہے اور جو میری سنت کونیٹ نہ کہا ہے وہ جھے ہے تواکھا

ہے اور جو بیرے مجت رکھتاہے وہ جنت میں میرا رقبی اور ساتھی ہے۔ دشکوہ ،

بواس

میرے حال میں تمہارا یہ سوال اس قدر مہل ہے کرجواب کے الار بھی نہ تھا الدی ہندے اتنا تو سوچا ہو تاکران حضوات کا علم و فضل ، رہر و تقویٰ ، دیانت و تیم ، النہ کا خوف ، النہ سے تعلق ، دینی استعمال ، دینی تصلب کوئس چیزائیں ہے جس کے اسک یوس میں لینے کورکھندوں الیسی صورت میں میرامنہ یا میرے حم میں یہ طاقت ہے کان اکا برس محاکمہ کروں

سندو اِ دَرَّ اَدْ مِول کے درمیان محاکم جب ہی ہوسکا ہے جب
ماکم کرنے والا ان می محاکم کرنے کی بوری اہمیت رکھتا ہوا ور چر
دو نوں کی پوری پوری سنے اور سنے نے بعداُن کے کلام کاؤن دیجے
ہرایی کے اشکالات کا دومرے سے جواب انتظے اور مجر جواب کواب
ا دراس ساری تحقیقات کے بعد مجرد بچھے کوکس کی بات وزن ہے بچر
کون دائے قام کرسکا ہے۔ اب تم فوداندازہ کروکر اوّل تومری یہیت
ہرگز ایسی نہیں کہ ان صنوات سے مساویا ترکف کو کرسکوں اورائر بغرض
مال ان کے اطلاق کرمیا ہے بہ س نظر ایسا ہو بھی جائے تو مجرکیا میک
میری پختر رائے کے بدمی آئر یہ صنوات کس بات و فراوی کہ یا خلا ہے
کرمری پختر رائے کے بدمی آئر یہ صنوات کس بات و فراوی کہ یا خلا ہے

تو مجھاس کو قبول کرنا چاہیئے ۔ چہ جائیکہ اس پر نقد و تبصرہ ، کجھے جیرت ہوتی ہے ان لوگوں پر جو پڑھے نام محمد فاضل دواخبار پڑھ کے یا ایک مہل مضون کہی اخبار پی مکھ دیا اوران لوگوں پر تنقید شرخ کردیتے ہیں ہوعلوم کے سمندر لیتے ہوئے ہیں ۔ ہمیشہ باد رکھو بمسی پر تنقید کرنے اور رد کرنے کے واسطے اسکی بات کی حقیقت اس کے والا ل کی قوت معلوم ہونا حرور می ہے ۔ یہ انتہائی تھاقت ہے کہ بغیربات سمجھے ذاب شناب ہانکا شروع کردے ۔ ہم لوگوں کی شال اس بمار کی سی ہے کہ ایک اورک کی گرہ کہیں سے اٹھالی اورا ہے آپ کو پشاری

جھے۔ نبی اکرم صل اللہ علیہ دسلم نے علامات قیامت میں اِنجابُ گِل ذِی رَاْ پی برایہ بھی ارشار فرایا ہے زہر ذی رائے کا اپنی رائے کو سہے ابھا سھمنا) جس کا آجکل طبور عَلی الورٹر الاَئم ' بورہا ہے ' ہر خفس میں مجھنا ہے جمیومن دیجرے نیست کہ جومری سمجھیں آگیا ہے وہی حق ہے جاہے کو ل بڑا کھ کہے یا چھوٹا ، عالم کھے یا حدیر '

ول برا به من و به المراد المر

وقت علیم کے مربی گذراہو ، نکات قرآنیہ اور دقائن فغہیریں اتنی مدّت گذری ہواس کی نظرایس چیزہے میں کوبے دھڑک ہزادی انو اور غلط کورے .

إس قرح اميرالبند حنرت مدن مثلثاله بين فارغ لبتحبيل بريت اور آج مك كاسلاا زماند ورس ومدرنين استعاده اورافاده باهن مي كذرا سالباسال حنرت شيخ البندنيني فتق ججرك ديرسا يعلوم طاهريه وبالمنيه یں جہارت مامیل کی اور مجر مرکا اکثر حقتہ سیاسی منافرا ورفید وبد مِند ديرون مِند تح بِجوات مِن كُذُوا كِيَايهِ مِنتيانِ اليي مِن كُرْمِرُوم ان كى دُفَق تفرول كانقابا كرنے كاور برموك إن بروائے زني مرح مرتب اورميم بالضوص مجرميساكياه نظر وابعي لمقل كمتب بواورك آمری کے پرمشدی کامعداق ہو میں توجید ان حفرات اکا برسکام اشتبارات أوراخبارات مس كطف خلاد كيتنا بون محوجرت بوجاما بور) ومَياكِيل مِهِ إِن مُوكِي مِهِ علم مِن كِيسا القلاب روعَمَا بوكيات الأبركا احرَا) الل جا آريا ہے۔ مير گرا بي عم اپنے عم ک روشني ميں ان کے عاف کوئ بات کہیں تب بھی ایک درج بی گفائش ہوسکتی ہے . گروہ ابل قرحن كالمنسلسة عمرايك الحبار كالمصمون لكعد مناسعيا أيك شسية قر رکرد نیام الیے بی الفاظ مصرد کرتے میں جوایت سے تھو ٹول کے الع مَنْ مُستَعَال كُوا مَا مُورُول مِنْ الله بالول كود كيد كرم سياسة جاب ك انتبائيس رئت.

ميرى ايك تصيحت بهت غورسے منو مجيشه لسين چزول کشال کرومس کے پورے مالہ واعلیہ برعبور ہو روشنھیوں تے درمیا میں محاکر جب می ممکن ہوسکتا ہے جب ان دونوں سے یورے دلائل برعور بمو البته كمي تمري مفوص كے خلاف كوئى چيز بوتواس ميكس کی تھی رعایت نہیں کرانٹداوراس کے رسول کے خلاف کوئی قول معتبر نہیں ، بلکہ فقبا رسلف سے منصوص ا قوال کے خلا ف مجس مقلد کے لئے کو ل گنجا کش ہنیں، لیکن جہاں ستنا استنباط سے تعلق رکھتا ہو نصوص شرعیہ برایک کے ساتھ ہوں واں جلدی سے دخل درمعقولاً کے فوڑا محاکم کر دینا تماقت ہے میں تم کو بڑھے زورسے روکمتنا ہوں رابل ہی برانکار کرنے میں مہمی جن جاری نے کرنا بہت غور و فسکر اور تربرے بعد آب کشائی کرنا جہاں تک عمل ہواس سے گرز کرنا حفرت عربن جدالعز برجن كوعران كهاجا بآب البول تصفراته صحار كرام رضى الشرعهم كي بس كل إدال مي كس قدر ببترن فيصله كيا بَلُكَ دِمَاءً طَهُرَا لِلْهُ ٱبْدِينَامِنْهَا فَلَا مُؤَثُّ ٱلْمِسْتَنَابِهَا ۗ ان نونوں سے اللہ ج آب از نے ہمارے یا تھوں کو یاک رکھا تو تھریم اینی زبان کو کموں اُن سے آلودہ کریں ۔اگریہ کہا جائے کہ حمرات صحابہ رضى الشرعنم كى شان اعلى وار فعسب دوسروں كوان يرتكيس قياس كيا جاسكتاب يوس كبول كأكرول كب كشاق سي بحينه وأله بق حضرت عمربن عبدالعز يزمنهن جوحليل لقدر مانبعي بس بحضرت حضراور

مصرت موسی علی نبینا وعلیهاالتلام کا تص*یمت ہور ومعرد*ف ہے • قرآن ياك من مفصل مُدكور على متعدد اها ديث مين نبي أكرم صل الشعليم وسلوكا ارشاد وارد مواهي كرانة حرآب شانه حصرت موس اعل نبينا و على يصدادة والسّلام) بررح فرائن أكر ده سكوت كرت توا وربعي مجانياً حفرت ففترتم كارثا مول كمعلوم بوت بصورا قدس صل التنطير فلم کا ارشا دہے کہ حضرت عیلی کا مقولہ ہے کہ امور من طرح کے ہوتے بین ایک وه من کا رُشد (برایت) بونا کھلا ہوا ہو ان کا اتباع کرو رومرے وہ امور ہیں جن کا گرامی ہوما کھلا ہوا ہواُن سے اجتناب ر دیسرے وہ ہیں جن میں اختلاف ہواُن کواُن کے عالم کے حواله كرو درواه الطبراني ورجار موثوقون كذا فاجيح الزدانما معفعورا فترسكس صلى اللهوعيه وسلم كاارشاد ہے كردشخص فتوىٰ دينے پرزمارہ جرى ہے وہ ر زیادہ حری ہے داری بصرت عبدالندین مسعود ارمشاد فرماتے ہیں تخص سراستفها کا جواب دے وہ محوّن ہے (داری) مقصور برہے کربہت سے استفنا بضول مرمی کئے جاتے ہی جیساک آجکل عام رستورہے کہ استعقامے مقصور عل کم ہو ماہے کسی کو مرسواكن بمس محفلاف سازش كرنا بومائ اس ليحاس چنزم بهت ومتياط سے كام لينا جا ہيئے۔ نيز مباا و قات مسئلہ ميں اشتباه تھي ہوتا ہے۔ اليي صورت بن نواه مخواه نتوى دينا بهي جرأت ب نبي أكرم صلالة عليه وسلم كالك ادشاد متوروا حاوث يس واروبواس حس كاحاصل يرسي

حلال کھلا ہواہے حرام کھلا ہواہے ان دونوں کے درمیان بہت سے مشتبہ امور میں جن میں ہوتیا طریر عمل کرنا چاہیے ، اس لینے جہاں ایسی برئیات سپیش آ ویں ہمیشہ احتیاط کے ہیلو کو اختیار کرناچاہیے ۔ نمی کرم صلی الشعلیہ وسلم کا ارشاد ہے ۔

إذا وُشِدَ الْآصُرُ إِلَى غَارِاَ هَلِمٍ فَٱنْتَظِرُ وَاالسَّاعَةَ جب امورنا ابلوں کے سپر دکتے جائیں کو قبیا سٹ کا اسطار کرو اشار تروایة البخاري) اس قبيل تي يجمي بي رمقق علما ك درميان مي حابل لوگ والمتروع كردس نيز دوسري حديث مي حضورا قدى ملى الترعليروم نے چھوٹے لوگوں سے علم کا تلاش کرنا بھی علامات قیامت میں شمار فرما یا ہے۔میامقصوران سب آر ور وایات ہے *یہ ہے کیجچڑی استنا*کر مستعلق رکھتی ہیں کو اُن نص شمر عی تھر ترج سے اُن کو مقنا وَلَ نہیں ان میں اہر حق کی تردیدیں جلدی کرنا سرگز مناسب ہیں۔ بالحقوص چو ہوں کوئب کشائی کرنا ہوت ہی زیا رہ نے محل ہے ہاں جوشخص على حيثيت براركا مواس كولقينا حق بكرية ال روكرك البتدكون جيز صراحة نصوص ك خلاف بوتواس مين يقينًا لأطاعكة لِلَحُنُونِي فِي مَهُ عُصِيَةِ الْخَالِقِ (اللَّهِ كَمَا فَرَالْ مِن مُعْلِقَ كَ كُونُ اطاعت نهیں اصاف اور داضح اعلان ہے۔ اب خورسے سنو کرمسائل حاضرہ میں اصل ماراسلام اورسانا بول کی مفعت برے اوراس کلیدے تحت میں تقریبًا تمام جزئيات حاضره داخل بيءاس مين حسب قواعبر شرعيه آلاموز

٣٠ بَعَقَاصِدِهَا وَالشَّنَّ الْوَاحِدُ يَتَصَعَّ بِالْحِلَّةِ وَالْحُرْمَةِ بِاءُ مَا تَعُصِدُ لَكُ (مقعد مع انتبار سے امور کا انتبار بھاہے اور ایک بی سے مقعيدي وخلاف يرع إعتباد سععلال وحرام كي ساتع متعسف بوستمتى بِ) يُتَّحَنَّلُ الضَّرَرُ الْخَاصُّ لِدَ فَعْ صُوَرَعَاجٌ رَصُومَ فَصَانِ تُوى نعضان عصمقار من قابل رواشت من أبيًّا بِلِيَّتَانَ فَلَيْحَنُّو مُوافعهما رودومىيىتول ين كرفت د بوده كم درج معينت كوافتيار كرس) إِذَا احْتَمَعَ الْحَلَالُ وَالْحَزَامُ فُلِلَّا لَكُوا مُ خُلِلًا لَمُسَامُ (صِ جُرِم مَلال اور حزام دو نوں شارل ہوجائی تو ترام کوظر ہوتا ہے، دخیرہ وقیرہ ایسے قوائد کلیہ ہی کہ ان کے تحت میں جزئیات کا داخل کرنا اور ان سیے مرنیات کا ستباط کرنا مرکه ومرکاکام نبین سے وہی ان تواند سے برنیا كاجواز وعدم بوازنكال سكتاب جوقوا عرمشرويه يودا واقف بوادر بخضخص نصوص شرعيره ووثرعيه اودقوا عدفقهيدست واقف نهووه محص كسى اليت كالتروحمد و كيعكر ما حدث كالترقيد و كيعكف وي جاري كرف كك تواس سے زيارہ بدرين كيا ہوگي انہيں قوا مد كفت ميں موجورہ اخلاف بجس بدكرايك مشترك مقعدتيني اسلام ك اورمسلانون كي نغدت اوران كومفرت وسيء بجاما دونون حفرات كأمشترك مقصدب ا ورمونا بمی حروری بسے کرا دنی سامسلمان میں اسکوگوا را نہیں کرسکتا كاسلام كويامسلانوں كو كچي تقصان پونچ چه جائيكہ اوليار اللہ اور محقق على ركم متعلق المن قم مَّن مِركَما أن كى حاشتُه يركنتن سخت علمل مولً .

اس کے بعد اس مقصد سے حصول کے وقت دو راستے ہیں اور دونوں تعطرات سے خالی نبیں ہیں اوراس میں کسی کومی انکار نبیں ہے اب زبر كث مستدهرف يدره جاتب كركس طراقيدس مضرت زباده ب ئِسَ مِن کہے کوئنی مفرت قابل تھل ہے کوئٹی مفر^{ت ن}ا قابل برط^{ات} ب كونسانقصان عام بماوركونساهام ب اسى مثال بعيب ان دو ورائیوروں کی سے جن کو مثلاً کم محرمہ جانا ہے اور موٹروں کوان کتے راستون سے بیجانا ہے جن میں دلدلیں ضرور میں، لیٹروں کا ملیا ہی یقینی ہے خطرات میں لازی بن ایکن اخسات اس می ہے کر کونسا السار استها يحرم مي خطرات كم بن أور كونسا ايساب عن مين خطرات زیادہ ہیں کو سے رائے برط کر بہو ہے جانے کا غلب طن ہے۔ اوركس داست سع جائے سے دلدل ميں پھنس كر داستہ ميں ايسے بينس جان كاخطره بسي كرزيات رفتن رجائ ماندن كامصداق بن جائے بکس راستہ میں پینطروہے کہ کول مقامی حکومت قبافلہ کوالیا گرفیار كرك كرة وابس آف دے مرآك جلف دے الين صورت بن اگر دو ڈرائیوروں میں راستہ ہے بارہ میں اخلاف ہوا در ہرایک سے نزدیک ایک داسته پرسے جانے میں منزل مقصود تک بہویج جانے کا علیظن ہو اور د دسے می خطرہ بھی اور قطعی ہوتواس میں کیا تو الزام ہے درائیورون پراورکیا ذمرواری ہے اس کی کرحب راستر روہ کے جانا چلہتے ہیں اس میں کوئی خطرہ نہیں یا مزل مقصود کے بیونخالیتی ہے

ہیں عالت بی تم ہی سو تو کہ جو درائور رائستوں کے عطرات کی اصلاح کی فکر م*س ہول - دِن رات اسی مورج می تھے جاتے ہو*ں قساطه کوکس طرح منز لِ مقصود یک پهونجاوی ده قابل *تسکر*گذاری بین یا قابل الامت در مشنام بین وه اس قابل مین کدان کی جواعات مكن مركن برك جائه يا الطح قابل بن كر جومشكلات ان محداسة یں حائل کی جاسکتی ہوں ان سے دریغ نیکیا جائے اورایسے مسافر ہو اینے رہروں کے انتقابات میں شکلات حائل کرتے ہیں وہ اینے اور بینے بھائیوں کے اور این قوم کے دینیات کو خطرہ میں ڈالتے ہی یا ان کو لوں نقع بہونجاتے ہیں میں بھروس کہوں گاکھیں خص کوائی نصی^{ت سے} اینے تجربہ سے تمیں ایک جانب خطرہ کم معلوم ہوتاہے دہ اس راستہ پر ضرور <u>صلے</u> میکن برکده کا انعاف ہے کہ دوسرے ماہر تجربه کاروں کو سب وشنم كرسيا ان كوشك تمهيل معلوم سي كرمندوشان ميس رونطریے تقریبًا بی س برس سے میل رہے ہیں ایک بیر کرمسلال قلیت مِن مِن أَن كُومِند دِسْنان مِن سياسي جدو حبد دوسري اقوام كُ ساتھ ملكر كر احزوري ب ور د اكثريت ك خلاف ر الأكسي سعى كالمنهم بوما شکل ہے گواس اتحاد می گئے تسامح بھی کرنا پڑے ، دوسرا نظریہ سہے رمنوری نگ نظری سے ان کے ساتھ ملنے یں مقصد تک بیو تھے سے قبل ہی بہت ہے دینی اور ڈیپا وی نقصا نات بر داشت کڑا گریں ير ومقصدتك بيونجنا يقيني تهيل السي صورت مسلمانول كوابتي

للحد ومشقل مدوجه كرنا مزودي بصريرك اكابران نظريون بس بميشه مختلف رہے ہی اوراب مک بن -دونوں نظریتے این این مجگر براہم ج كبس أيب كوم قطى طور يرغلط نبيل كما جاسكنا اليي مورت بن كيا مروري بين كرجس تحزرتك جويترابم بوبس مورت من نقصان كم بواس كوافتيا ركراوال بن ووستول كويم مرور مشوره دسك اس رائسته برجینا مغید و مناسب ہے اور دونوں کے علاوہ کو آنتیا داستدين بين عل سكما بوتواسكوا ختياد كرك ببشرهيك كوتى دميركون درائورساته مو كوتى راسته يرحل في والا بمراه بو تجه حرت بي كريم لوك دراس اخلاف سے كتنا شنعل موجاتے ہيں اور كيراي لوكول ک شان می گسته خیاں اور بے اربیاں شروع کر دیتے ہیں جنکو ہم اپنا مقيدا ابنار بربم لمنة بي اورحس قوم كم مقيدا ون اير حال موجو بم لوگ ابن تح مرون اور تقريرون بن لكفته اوركيت بي تومقد يون کا حال خود ظاہر ہے۔ ایسی صورت میں جم صرف ان اکابر ہی کی شان مِن كستان نهي كرت بعد ابن اابليت اوربالانق كابعي وكل كلفي كم قسدرا تنوس كي بالت بينكروا وهاف جيا كمبي سلانون كي شاياب شان تھے وہ آن دومرے لوگ انتیار کردہے میں اورمسلان اُن کو چورت جاتے ہیں ایج دو مری تونوں میں باوجود سند میا حمالا اسکے آبس بن اتحادث اتفاق بع ايك كورومرك كارك كاو ود كانت ے وقعت ہے وہ آرزمان اور در بردہ ملک طالاً علان مخص مشور سے بم

آبِس مِي كريليته مِي أورم لوك كبي برِّے كا اتباع اولاسى تمايت یا اسکی جاءت میں ہونا اسکو سمجھتے ہیں کہ اسکی مخالف جماعت سے بر سربیکار رہیں . اسکی توہن و مذامیل کے دریے رہیں ۔ گواس میں فود ہمارا نعصان ہو جائے ہماری برنا می بوجائے مگرول معنداجب م بو كاجب دد مرى جماعت ك كونى رسوا أى بوكى اسكاكو في عيب طشت ا زمام بوگا خیرالقرون اوراسلاف کا ذکر نہیں میں نے قریب ہی زما م کے اینے خاندانی بزرگوں کے تھے کثرت سے سینے میں کر آپس میں جا کرادی قصوں میں مقدمہ بازی سے مگر کراز تحصیل میں جو کا ندبار سے بایج جدمیل مے فاصلہ پرے اکثردونوں فرق ایک ہی بہل میں چلے جاتے تھے جس فریق نے اپنی مبل بروالی دو مراہی اُسی میں چلاگیا۔ اہن واقعات کے سلسد من ايك عجيب بات من بسع كردوع يزول بن طويل مقدم بارى تهي. ايك عرصة يك مقدم حيلة ارباس دوران من معاعليه كا انتقال بوگيا مدى ئے مرحوم كى ابليائے ياس كهلاكريسيجاكرميرى زواتى بھال سے نس تم جیسے اُن کی چھوٹی تھیں میری بھی چھوٹ ہوتم سے کوئی بھیگڑھا نہیں كا غذات ارسال بس جوتم هے كر دوكى اور تجويز كرلوگ وي جھے منظور ہے اسىصدى كاقعته بصاور ونيادارون كاواقعهب كياآ حكل وسندار كبلان والمرمي الساكرة بن الرسكة بن كيا جنا بواكر ممالوكون كي مُماعى كَلَتْ تُرْمِيكَ تَوْمِيكَ تَوْمِينَ رَبَّ بُومِينَ

جواتك

(س) بمیں کیا کریا چاہیے کیا مررینا چاہیے توکہیں شمرکی کیوں نہیں ہوا ؟ مرر سنا توقیصنہ کی بات بہیں ہے موت کا ایک وقت متعین ہے وہ زاس سے پہلے آسکتی ہے " موفز ہوسکتی ہے اور خودکشی حرام ہے كراس م دُنيا كَ مساته الزيت بعي تباوي. ايسے بيوره الفاظار بان ے نکان بھی زجا ہئیں۔ دنیا کی زندگی بہت تحوری ہے آدی کواس یم کوئی دین کا کام حزود می کرنا چاہیئے اوراصل برہے کرموف دین ہی کے لئے آدی بیا کیا گیا ہے اگر آدمی دین کے تسی کام میں مذکلے تو اس من اور جوبالين من كما قرق ب محص كلف يفي من وحوالت بمسے بڑھے ہو سے بی بہرحال اس موال کے دو بڑو ہیں ایک مری زات سے متعلق دو مراتمہارے متعلق اور یہ دومرا نجر دو نوع کوشاں ب ایک طلب کے متعلق دومرا عوام کے اس محاط سے بن جُربوال سے ہوگئے۔ (الف) ميري وات كم متعلق فيحيح ب كرمي حق الوسع اس كي كوسشش كرتا بول كركيين عبى شركيب زبول. ترمي اسكونوني نبي سمحقا بكدايناضعف اوراين ناالجيت سمجقيا بهون أس لتقريبزقابل النفات نبين اوداس وحرسير وتطح ترايجيرين محسابول كرهيج كبررا ب-اس میں زمارہ دخل میری طبق وحشت کو بھی ہے. تیرض کا ابتال نشوونما جس طريقه بربواب وه اسكي تقريبًا فطرت بن جا تُلهاس وجسے اکابرکی خوابش بمشریس ر ماکرت سے کر بحوں کوابداری سے

دین اور دینیات کے ساتھ والبیتہ ک**یاجائے ت**اکہ دین کا استمام ان ک فبيعت بن جائه اس وجرس شرايت مطهره أورحفوراقدس صلى الندعليد وسلم ف ارشاد فرايا ہے ير يحون كوسات برس كى عربي منازكا عكم كرو اور دس برس كي قرمي نماز نه يرضح بربارو - حالة كرمنات برس ى غرين بچة مكلف بھى نہيں ہوتا ، نگر رئز بہہے كر تو پين من نماز کا عادی ہوجاماہ اسکو ہمیشہ کے لئے نماز سبل ہوتی ہے میری ابتراق تربیت بن اصول کے ماتحت ہوئی ہے وہ یہ تھے کہ تھے سترہ برس کی عمر يك ندكس سع بولن كي اجازت تقمي مربلا معيت والدساعب ممذالة عليه یا چیا جان سے کہیں جانے کی اجازت تھی جتی کہ مدرسہ کی تماعت میں بت بم ان و دهنرات كے علاوہ كس مررى سے يرسف كى اجازت رفقى اوراس كى بعى اجازت رتمى كرمي ايناوراي اكابر كيشيخ هزت مولا ناخلیق التمصاحب نورانشیرت ده کی مجلس می بعی بلا والدمیآمب یا چیاجان کے ساتھ ہوئے بیٹھ سکوں کرمبا رامیں سبق کی جماعت میں يا حفرت كى تحلس بي كسى ماس بيقة واليس كون بات كراوان جھ دو بن آدموں کے سواکس سے بات کرنے کی اجازت رتھی تنہامکان جانے کی اجارت رحق بیان مک کرجماعت کی نماز کر ایم مخصوص حفا کی زر برگزان ترکت کرما تھا اس دورک آپ بیتی اگر میں سناؤں تو الف ليله وليلتن جلت كركس فردتشد وجهدير دبا اوركس تدرخت محرم قیدلوں کی می رندگی گذری گرالنہ کا لاکھ لا کھ شکرے کراس کے

ففس نے چھ کو نباہنے کی توفق عطافرہ ان جس کی برکات میں اب دنیا ہی میں یار ہا ہوں مثال کے طور برایک قصد تکھتا ہوں کہ ایک مرتبہ میرانیا جور مدرمه میں سے کس نے اٹھالیا تو تقریبا جو ماہ تک بھے دومرا ہو تہ خرمینے کی حزورت بیس ہوتی کیؤند اس مرت میں چھے مدرسہ سے باہر قدم نکالنے کی نوبت ہی ہیں ہ ئی۔ مدرسہ ہی کی مسجد میں جعم ہوا تھا ا ورمدرسه کے بیت الخلامیں ایک دوجوتے ہوکس کے ٹرانے ہوجاتے ہں وہ والد تاہے ہواب کے بھی رستورے اس وجہ سے تھے کسی حرورت کے واکستے بھی مدیر کے در وازہ سے در تی باہرقدم رکھنا پڑازجےتے ئ مَرورت بولَ اس قسم كے ميكٹروں واقعات گفدے بي اس كا اثريه ہے کر اُب شجیے کی ہے وحشت ہے کس مجمع یں تھے جلنا میرے کئے انتہائی مجابده بصحتى كرايينه كره بس اكرتنها بون ادر كموكى زنجر كليل بوق بوقواكل برنسيت فيصاس من زماد وكطف اورسكون بوناب كرا مدركي زنخير مكى مو بهلا إليها حِشْنَى تخص كياكبس شريك بو عبسة بلوس كخصوصيت نیس سے مجھے تقریبات می بھی شرکت سے وحتت ہوتی ہے۔ ہر نوع ع مجنوں کی ٹرکت مرے لئے دقت کا سبب ے

نفس دائم وس راه مین از آچری برک ، کپش از ال دیر برزاشتنداز آثیال ادا اس کے علاوہ ایک عادضہ یعی بیش آگیا کر طسوں میں مقردین حضرات تقادیر کے زورمی ایسے اُو پنچے اُو پنجے لفظ فرما دیتے میں کران برسکوت شرعا شکل سلوم ہوتا ہے اور بولئے سے اختلاف کی جلیج و سیم ہوتی ہے اورهلسهي گرابر پيدا ہول ہے حضرات مقررين کی تقریر ہی جب مؤثر ہول ہے حب وہ ہوش میں ان کہنی بھی کہ جائیں اور جھ جیسے دہم کو ہر چزیر میں سوچ کریے کہنا جائز تھا یا نہیں۔

أَنَّا تَتِنْتُ وَانُتُ مَنَّىٰ فَكُينُفَ نَقَدُفُ أَقَدُ فِنَّ جِندسال بو مُ المِكَالِب میں بیاں سہار نیور می میں شرکت کی نوبت آئی۔ مقررها حب فے ایک یات ایسی می فرادی جوهر تا عکط تھی۔ ہمارے ناظم صاحب سے نروط كيا فررًا توك ديا وانبول فرول سع قول كرايا اور كرر ماكرم مولانا صاحب يول فرمات بن استع بعد محركه را دركبد ما حضرت مولاما احمد على صاحب تحدث سُبارنيوري نورالله مرقدة كيصاحزادهُ مولاً إخليل احن صاحب مرحوم بحي شركي جلسه يقع دوباره أنبول في وكساريا- وه صاحب اجما اجما فرما كرأت علديث بحوري ديرس ايك اورصاحب نے جنکا می نام نہیں لکھنا ٹوک رہا مقررصاحب کواس قدر**غسہ آیا ک**و **تر**ری بندكردى بكيف لككرآب لوگ يرچاہتے بى نبس كرميں نقر ركروں اسطح ساته مې مبلسدين چرميگوثيان شرق موگئين آديھ آدمي ا دھرآدھ ادهر برخفم ستقل إن الإئے أورائل فتوی کوئ مقرر کاحا م گونی نا قدین کاطرف دار آخر جلسة کدرسے ختم ہوگیا اسی کے قریب قریب اور بم حِيْدُ وا قعات توخود مجربيش آيڪ ٻي رمبسوں ميں اُن مقرر کرے مضرات في السع السع الفاظ استعمال فرائد كران كوصودي ركفنا ائی اول کرا مشکل ہے۔ اس کے اکثر جلسوں میں مرکت سے در لگا ہے۔

تيسرى بات يد ب كرس جركام من مك را بون اسكا سراسردين أور مفق عليه كارنور مو العقني جيد : حداكر ب كريفنل صعيفه من المحيوة الدَّنْ يَا وَهُ مُورِيَّ عَلَى بُونَ الْهُ مُريَّةُ سِنْوَنَ صُنْعًا اور رُبَّ صَائِمُ لَيْنَ * لَهُ مِنْ حِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ لَيْسَ وُرِيَّ قَائِم لَيْنَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَ رُبِي كِوزِلِ مِن رَبُو جَهِ إِنِى وَاعَالُون سے يوا فريشه ورب كر كَذَ وَبِنَ وَلَكِنْكَ قَعَلَمْتَ لِينَهَالَ إِنَّكَ عَالِمٌ فَقَدْ قِيلَ مَن مَا عَلَى

ند سورہ کہف کے افر رکوع کی ایک آت کا کڑا ہے بوری آت کا کرتر ہے استی موار تر اور کی استی موار تر اور کئی ہے۔
تب کہنے کی ہم تم کو ایسے لوگ تباش جواعال کے اعبارے بالکل تسارہ بن ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کی دنیا میں کری کرائی گفت سب تمثی گذری ہوئی اوروں اس کے دنیا ہی ہیں کروہ ایسا کا مرکبے میں کے دروں دیکھ والے ایسے بی تو وروں سے بحر میادت میں کو دروں سے بحر میادت میں کھوٹے وہنے ہے جائے تک مواکون فائد میں ہے۔
بحر عبادت میں کھوٹے وہنے سے جائے تک مواکون فائد میں ہے۔

يهن لَا تَعَنَّنُ عُلُوا مِنْ زَحْمَةِ اللهِ محجروسات رابون مُركام يقينًا سراس خرب اوراق على من سيكس كويمن استخفر موت من تردد سي ب السي صودت مي كسي ووسي مستعلام الكيا استحصرت كالتيني مبسب وك كيتيميركم أفرحزت مدنى بحى دونون كام كرتيبي بي كتابون بي شك برتيب كريفياس بي مضرت مال كي حرص كرنا مراسر حاقت بي بعلاس تحص تے بہاں سفرحضر برابر ہو، دن دات یکساں ہونداس کو داحدت ک حرورت بوء مذ مكان ياس بينسكما بواسى كول كيا حرم كرسكة ب الكا توبيال بي كرجاز مع مفر تعرف كري اوركواي سي اركر ميد مع دوشب وروزول یں گذار کر پایخ بچے منبع دیوبدہونی ادر چھ بچے بخاری شرایف کا سق يرهادي جيباك م اخرى مغرج ين ميش الياس و ومسلسل يندو دن يك روزًا مُدَكَى سوميل لا سفركزي أورئ كنْ تغريري كردي جيسا كُركَدْ شته سأل بواءابى دواكب برس كاتصب كرسهاد نورس سيرت يراكب بفتدوار تقريركا وعده ايك محلس ل كركندك تص كنى مبينة ك برمفهة شب كي کی گاڑی ہے آنا۔ عشار کے بعد سے ایک بچے تک تقریر کرنا اور کن بچے ہاکسی ے جگائے اُٹھ کرر ل رحلید نیا اور مینج کوستی ٹرما یا جس میں سلسل میں جار كفنه تقرر فرانا اسح بالمقابل مرى حالت يركر مرامنتها في سفواكثر وبل موتاب

له يه قرآن پاک كي ايك آيت كافكوا ايده و سوره زمر كه يصفه ركوع كم مرفوع مي بسع بكا كار عمريد ب (كرص السطار و فر) آيد ان سع كه ترجعة كدائي ميت كربند وجنوب فراكماه كريك الينة او پر زمار د تمال كي بن تم خواكي وقت سعنا أمير بو باليقين عن تعالى الناد كابو كوتوب عداد رئيسة فضل سن) بخدة مي كدوه توفي مي بخشف ولسفه اوروم وليدين.

جانے سے ایک ون پہلے سے ہم جا آ ہوں کرسفر در کیٹیں ہوگیا ہے اوروائیں مے دوین دن بعد کے سفوا شار اور تعب و تکان رہتاہے کر سبت میں وليعن بنس موق اليف من دلبتكي نبس مول استع علاوه حضرت على ك ابتدال مدس ميذموره مي بركول اليي جانفشا ف سع كذر ي سيع كم بعض زما فون ين سلسل باره تيرد مبتى روزان يرمانا اورسنب وروزم صرف دوتين گفشه سوناباق اوقات ياستى يا اس كامطالعه بوتنحص كيك عصة بك اتس طرح استعداد كو يخة كريكا بواسى حرص كرنا لبن استعداد كالأقص رابس تواوركياب، يتوعلوم كإجال تما اب سلوك كي سنورسب سيبهلا غوطرتو بوعشق ومعرفت تنينع العرب والعجم حفرت عابق احاوالذمامب نورال مرقدة كحيبان فكايا اور دمية يأك يرأمسيحد اجابت بيسى بابركت اور يكسو بكرس موصة بك عزبي لكايش بحيراس كتيكيل وتجعيم تطب لارشاد حنرت كنكوهي نورالله مرقدة سحيبان ببوأي ادرتهم برسون حفرت ينطيخ البندنو الته مرقده تحظل عاطفت مي الثاكي يحسون یں اس رنگ کو پکایا ایسے شخص پر کیا تواخیار کا اثر ہو۔ اور کیا تشتیقا کس كومصر بوا ورميرى مالت يدكر بالكل تنهان من بمي يكسوق نبس بول -

ھے۔ ہم انجن بھے ہی طوت ہی کیوں نہ ہو توایس حانت یں ان کی موص کرسے ہیں فریب کہاں رہوں کا تھے توگوشہ یمسوتی میں پڑے رہنے برہمی بہتل اور دلجی نصیب ہوجائے تو عنیمت ہے۔ تواجلا بنس کی جال اپنی بھی بھول گیا، وَکُیفَ یُدُركِ الفّائِعُ شَاءُ دَانفَیکِنے یہ میری اپنی حالت ہے جن لوگوں کو حق تعالیٰ شاند نے بہنت وقوت عطافراتی اور وہ ذی ستعداد الک لاوی بیں وہ صرور کریں اور ان کو کرنا چاہیے۔ ایک ناکارہ والما ابل پر لینے کو قیاس نہیں کرنا چاہیے۔

دوسرا برنظب کے شعلی ہے میں توطلبہ کی ہرقسم کا علی شرکت کو ان کے لئے سم قاتل ہے ایس توطلبہ کی ہرقسم کا علی شرکت کو ان کے لئے سم قاتل ہو جو وہ ارشاد قرایش کیو کہ ہرجال وہ میرے بڑے ہیں اور میری راسکان کے مقابر میں کوئی بھی چیز ہیں۔ گر میری ناقص سمجھ میں راسکان کے مقابر میں کوئی بھی چیز ہیں۔ گر میری ناقص سمجھ میں تواب تک متناغور کرا ہوں ہیں آباہ اور بہت سی وجوہ سے میرے خیال حام میں اب تک میں چیز جی ہوئی ہے اُن میں سے میسے کی جانب تہیں متوجر کرا ہوں۔

عله یرقرآن پاک دیک زَت می فرف اشارہ ہے جو سورہ مُرَّل کیہ کے دکوت مِن وارد ہون کا اُنگرافتم و آبات وَ ثَبَةً ل اِنکیٹ ہِ مَنْبِیْلاً (حضوراً قدس من الشرعیہ وسم کوالڈ مَلِ جاز کا ارشا و ہے کہ اپنے رب کا نام بھتے رہی اورسب سے تعلقات منتفی کر کے اس کی طرف توص رہی عقد یدعران کی ایک خرب کشش ہے جس کامطلب یہ ہے کوسٹوا (میل) قوی اور فاقتور (کھوڑے) کی رضاد بھے جس کا سکتا ہے۔

(الن) شُرِّل المُحَبِّرِب وَلَا تَسُنَل الْحَكِيْرِهُ فِي يوتِيا بول أيك كبرى نظرعالم پر إيم ازكم مندوستنان پروال كرديميوك آرج حتف مطرات على ونيا كم الك بن الحي طالب على كازمازكيسا كذرا ہے ۔ آج وہ نواہ کہی میدال پس گامزت بول میکن علی شخلروالے بالوم وہیں میں گئے بوطال علی کے زمانہ میں انہماک سے اس میں لگے رہے اور موحفرات اس زمان می سیدد سری طرف مشعول رہے بی آج وه شبرت بمن خواه كت بى ممتاز موس اورعلارى فبرست يس خواه سختنے ہی اوپرشماد ہوئے ہوں گرعلم شندا علی تدقیق فعد ،مدیث يراُن كى نظريبت بى ييھے ملے كى بمى غير عمول فقىي سىلدكى مزورت بنش بو یا کس علی تحقیق و ترقیق کی صرورت بوتوان کا قدم آسکے کہیں ھے گا۔ یہ کچھ ولاق کی بات نہیں۔ ہند سمے علمار نظر سمے سامنے ہیں ایک نگاه نورسے دالویت مل مائے گا۔

(ب، بمرکرے کا براور کا بری بیٹریم سلوگ ای جان رہا ہے اور گویا علی مشنوں کے ساتھ ان حضرات کے بہاں پیسلسد بھی مجزولا مینفک کے قبیل سے رہا اور ہے گرفکفا عن سکف سب کے سب قالمبنڈ طلیا کو بیعت سے انکار ہی فراتے رہے ۔ حالا کران حضرات کے بہاں پرجز کتنا حزوری مجھا جا آ ہے گرفمال ہے جاکائی کیمی مشاقی تھے ہوہے۔ کتنا حزوری مجھا جا آ ہے گرفمال ہے ہے اس کومی مشاقی تھے ہوہے۔

عله يدوب ك بكيكشبور مربالش بدكتم بركارس بات تحقيق كون جابية ورف قواعدا ور دلال مع تحقيق نيس بوق

ہیں ہرسے ہے۔
(ع) بعران مناظروں اورافقاف کا تمرہ منازعت اور بھبگڑوں
ہر بہر بچآہے جس خیال کے بحد کی کٹر ت ہوتی ہے وہ اقلیت کو
دہانے کی کوسٹسٹس کراہے اول اپنے زورسے یہ ناکا فی ہو تو ناظرہ ہم محمد مدسد کے بہاں تعبول ہی شکایات سے اور روسافرت جی بڑو اگرش میں ان بر تعبوث اور اور پی شکایات کا طومار باندھتا ہے بچر عمومًا عالب فراتے کو او بھی کٹر ت سے ہوجا تے ہیں اور مغلوب کے لیے عالم النیب بھی نہیں موجا تے ہیں اور مغلوب کے لیے عالم النیب بھی نہیں ہوتے جس کا تمرہ اکثر بیعبی ہوجا اسے کہ لا تجرم میں ہوتے جس کا تمرہ اکثر بیعبی ہوجا اسے کہ لا تجرم ہری ہوجات ہیں جو بری گرام ہیں جو بری گرام ہوجات ہیں جو بری گرام ہوجات ہیں جو بری گرام ہیں جو بری گرام ہوجات ہیں جو بری گرام ہیں ہوتے ہیں خور ہری گرام ہیں جو بری گرام ہیں جو بری گرام ہیں جو بری گرام ہی ہو بری گرام ہیں جو بری گرام ہی ہی ہو بری گرام ہی ہی ہیں جو بری گرام ہی ہی ہی ہو بری گرام ہی ہوجات ہیں جو بری گرام ہی ہی ہو بری گرام ہی ہی ہوجات ہیں جو بری گرام ہی ہی ہوجات ہی ہو ہو ہی ہی ہی ہوجات ہی ہی ہوجات ہی ہی ہوجات ہی ہو ہو ہی ہوجات ہی ہوجات ہی ہو ہو ہی ہی ہوجات ہی ہو ہی ہی ہوجات ہی ہی ہوجات ہی ہوجات ہی ہی ہوجات ہی ہوجات ہی ہوجات ہی ہوجات ہی ہی ہوجات ہی ہی ہی ہوجات ہی ہی ہوجات ہی ہوجات ہی ہی ہوت ہی ہوجات ہی ہوت ہی ہوجات ہی ہوت ہی ہوجات ہی ہوت ہی ہوت ہی ہوت ہی ہوت ہی ہو ہوت ہی ہوت ہوت ہی ہوت ہ

یں بھی ہوتا ہے ،ان میں اختلافات اور نزا عات بھی ہوتے ہیں گروہ اکٹروقتی ہوتے ہیں ان کے اجنا عان عواً مخصوص وقت تے ساته موت بن جد حم بواسب این این گرید گئے گران ئوگوں کا بیبی گھرہے ہیں محلس خانہ چوہیں گفتٹہ کیب جاتی قیام- ایسسی هورت بي معمولي سااختلات بهي شروع بوتاب تو وه مهينول نشودنما ياتا ہے۔ يہ توطلبار کا اينا مول ہوا ايک قدم آسگ اور ٹرھا ق رح) کیا مرسین کسی مررسه محیمی ایک خیال منظم ہیں، ووجار إدهر ہیں تو دوجاراُ وحر اساق میں معول سی مناسبت سے نہیں بلکہ باکہی مناسبت تحمين تحثي جراجاتي بي ان برتبصرب بوت بي رائي زنيا ہوتی ہیں اپنے ہمنیال لوگوں کی تعریف ہیں اُن کی تقریروں کی مرح وتنا ہول ہے۔ روسروں پر تقید ہوتی ہے، تضحیک ہول ہے (کی نقلیں اُ آری جاتی ہیں۔

رط) ایک قدم اورآگے چوج اعت کے سب طلبار مرس کے ہم خیال نہیں ہوتے بسااو قات ایسا ہو آہے رحبی وہ تعربین کررہاہے وہ اکٹر طلباکی نگاہ میں تنقید کے قابل ہے اور جن کی مرس تعلیط کرا ہا ہے طلبا اکٹر نہیں قومت دہ اسکا نیتجہ کیا ہو اس وہ در ک ان طلبہ کی نگاہ میں بے وقعت ہو اس ہے ۔ کم فہم اور تعصب بماہے اور جب طلبہ کے تحیات مرس کی طرف سے یہ ہونے تو علی انتفاع معسلوم. یہ طے شدہ اَمرے اور عادہ اللہ بمیشہ سے ہی جاری ہے کراسا تدہ کا احرام نہ کرنے والا کہی میں علم سے منتفع نہیں ہو سکتا جہاں کہیں انگر نن طالب علمی سے اصول کیستے ہیں اس جیز کو نہایت اہتمام سے ذکر فرائے ہیں اور محدثین نے توستقل طور پر آداب طالب کا باب ذکر کیا ہے جو اوجرا المسالکٹ کے مقدمہ میں مفصل فرکورہے اس میں اس چیز کو خاص طورسے ذکر کیا ہے ۔ اوام غزال نے بھی احیارالعلوم میں اس چیس کشوس فرائی ہے۔ وہ کیستے ہیں کہ طالبعلم کے لئے صروری ہے کہ اساد کے باقعیں کلینڈ اپنی باگ دمیریں ۔ اور جالکل اس طرح الفتیاد کرے جیسا کرمیار شغق طیس کے سامنے ہوتا ہے ۔

میریب میں ہے۔ ہو ہے۔

صرت علی کار شاوے کرس نے بھے ایک رف بھی پڑھا ویا یں

اسکا علام ہوں چاہے وہ بھے فروفت کرنے یا غلام بنادے علام ذرنو تی

نے تعلیم المتور میں تکھا ہے کہ یں بہت سے طلبہ کو رکھتا ہوں کہ وہ علم کے

منافع سے بہرہ یاب نہیں ہوتے جس کی وج یہے کہ وہ علم حاصل کرنے کے

شرائط اور آواب کا لحاظ نہیں رکھتے اسی وج سے محروم رہتے ہیں۔

اس سلسلہ میں انبول نے ایک مستقل فصل اسا یزہ کی تعظیم کے صروری

ہونے میں تکھی ہے۔ وہ فواتے ہیں کہ طالب علم علم سے منتقع ہوئی نہیں

ہونے میں تکھی ہے۔ وہ فواتے ہیں کہ طالب علم علم سے منتقع ہوئی نہیں

ہونے وہ فواتے ہی کہ علم اور علم ارور اسا تذہ کا احرام مذکرے جس شخص نے

ہونے حاصل کیا ہے وہ احرام سے کیا ہے اور چو گرا ہے ہی جس شخص نے

ہونے وہ فواتے ہیں کہ بی وج ہے کہ آدی گلاہ سے کافر نہیں ہوا وین سے گرا

عد مقدم اوج السائك شرح مولاً الك كاجداول من شاق ب اوعليد من ل جاري .

نجز کی بے حرمتی کرنے سے کا فرہوجا آہے۔ ولنعم ، قیل ہے از خداخوا جسیم توفیق ا دہب ﷺ ہے ادب محروم گشت از فغال ہب ہم الذھل شانہ سے ادب کی توفیق چاہتے ہیں کہ ہے ادب الڈ کے فضل سے محروم ہوتہ ہے ہے

اوب تاجیست از فضل لہی ﴾ بندبرسربر وہرجاکہ خواہی یعنی ادب فضل خواوندی کا ایک زبر دست تلرج ہے اُس کومر پر رکھ کرجہاں چاہے چلے جاق اور پیمشل تومشہورہے ہی باادب بانعیب سے ادب ہے نفیدیب

ا ام مدیدالدین شیرازی فراتے بی کرمی نے شاتخ سے مناہمے تنمس بيجاب كراس كالراكأ عالم بوجائة اس مح جابية كرعلا كااعراز وأكرام ببت كرمارب اورانتي فدمت كثرت سيكرب أكربيما عالم مر بواتولو باحنرورعالم بوجائيكا الامتمل لائته ملوان كافعير شبورب كر وم كن منزورت سي كن كاوّل من لشريف له تقع وبال بقف شاكر و تعي وه اُستادی جرمسنکر زبارت سی نے حاص ہوئے ، گرقامی ابو بکرمامز موسعے بعدي جب الاقات بون توأستادك ورافت كالمبول فوالدا ك كسى مزورى فدمت كالانهاكا عذركها . يشخف فراياكه رزق من معت مِوَى مَرْعُمِ سِعِ مَفَع بنين بِوگا جِمَا نِجِ اليِّهَا بِي بِوا- ويُسِعِ مِن عَامٍ طُورِ مصشبور بلے كروالدين كى خدمت رزق مي زبارتى كا سبب بول ہے۔ اوراساتده ك مدمت علم في ترقى كالفرض يه بالكل في شره أمر ب

نیکن بمالیوطرز عمل ہے وہ سب کو معلوم ہے ، کرجب شاکر دوں اوراً ستار کامیاسی خلاف بردای تواس پرفقره بازی منفیص عیب جو آن دغیره من ابتلا بواب بوان محدان مراتو تجربه بيان كسبت كمرانتزيزي طلباريمي ولوك طانب على مي اساءًوا ك ماركها في بن وه كا ل ترفيال حاصل كرت بن . أو ينج أو يخ عدول بر ببويجة بن جرغرض سے وہ علم ماصل کیا تھا وہ نفع پورے طور پر ۔ عامل ہوباہےا ورمواس زماز میں اشادوں کے ساتھ نخوت و تکبر سے رہتے ہیں وہ بعد میں این ڈرگرماں لئے ہوئے سفارشیں بی کراتے بھرتے بي كبي أكر الازمت بل بمي حالب والتعدن اس يرآ فات بي ريَّ بیں۔ بہرحال بوعلم بھی ہواسکا کمال اس وقت تک ہوتا ہی ہیں اور اسكانغ ماص مي نبي بوياجب بك كراس فن سے اساتذه كا ارب خرست جرجا نيكدأن سع فالغت كرے كتب ادب الدنيا والدين یں تکھانے کرطاب علم کے لئے استاد کی خوشامہ اوراس کے سامنے تذال (دلیل بننا) مروری ہے اگران دونوں چروں کو اختیار کرے گا نغع كمائيكا أور وونول كوهوا دليكا توعوم دسم كالعفورس نقل كياب كطلب علم مح بواكس جيزين توشا ولمزا تومن كاشان بني بعصرت ابن عباس فرات بن كرمي فالب بون كم وقت ولس بنا تعاءاس لي معلوب بوني وقت عزيز بنا ببعن عكيول كاقول نقل کیاہے کرجو طلب علم کی تعویری س دِلت کو بر داشت ہیں کڑا

ميشهبل ك زنت مي رمباب.

ای اسکے بعد کا حشرادر بھی خراب اور تکلیف دو ہواہے کہ اب برس کی فات بحث مناظرہ بن جات ۔ موافقین کے زدی دہ فرشہ ہے اس ہر خلطی صواب ہے اس کا ہر فعل جمت ہے۔ مخالفین کے زدیہ دہ مدرسہ میں رکھنے کے قابل نہیں وہ پڑھانے کے قابل نہیں ۔ نہ اسکی استعماد کا م کی ہے مناسل تقریبے ہیں آتی ہے اسکی ہرخوب قسابل نفر شہ اسکا ہرفعل قابل طامت ہے۔ اسکے شائب ومعاتب قسابل نفر شہ اسکا ہرفعل قابل طامت ہے۔ اسکے شائب ومعاتب منظم طرفیقہ سے بروی شعرہ کیا جا آہے۔ کیا یہ واقعات ایسے بی جممی واقعت سے اوجبل ہوں یا مدارس سے تعلق رکھنے والے ان سے واقعت سے اوجبل ہوں یا مدارس سے تعلق رکھنے والے ان سے

(المش) میں حال ہی کا ایک واقعہ ایک مررسہ کا لکھتا ہوں کہ ایک ججرہ کے جند طلبہ میں کھانا کھا تے ہوئے یہ بخت جل چری کہ کشریت کا فیصلہ ہرحال میں قابل حجت ہے یا نہیں ، اول گفتگو ہوں مجر مناظرہ ہوا چھر مجاولہ ہوا ، اول گفتگو ہوں مجر مناظرہ ہوا چھر مجاولہ ہوا ہا ہی مجلس میں منتہا یہ ہواکہ ایک جانب سے محر مجلس میں منتہا یہ ہواکہ ایک جانب سے جو ترجیل - مراس میں کون محر اول ایسا ہے جو انتخے ساتھ مجزاد کی جانب سے جو ترجیل - مراس میں کون محر میں گفتہ ان کے پاس میں اور حدود سے تجاوز در کرنے دے ۔
کرائی ہر گفتگو کو سنتا رہے اور حدود سے تجاوز در کرنے دے ۔
دل اس طرح ابھی جند روز کا ایک مدرسہ کا واقعہ ہے کہ ایک جانبہ میں دل اس طرح ابھی جند روز کا ایک مدرسہ کا واقعہ ہے کہ ایک جانبہ میں

چند طلب کی شرکت ہول بعد میں جلسہ کی کارگذاری پر دائے نرنی ہوئی پیم مباحثه بوا دوفرات بن كمة اوّل اول دم كياب رم أخرابك دِن ایک فران نے دوسرے فراق کے ایک آدمی کوچروس بندی کے اس ت رواراً کر توب الموت کردیا به تے دن مے واقعات بی فرطی <u>ضائے</u> اوراحتمالات عقليه نهي بي . (م) استح بعد ربعى غوطلب ب كطلباكومن اوليان البي موارس كم سپردكيا ب أن ك عض عليم ب اورصرف تعليم أن ي س اكثرو بشيتر ا پیے ہیں جو باد یو دیجہ خود تحریجات حاصرہ کے حامی اور ساعی بی نیکن أن سے اركبا جائے دساجزادہ آج اس يستنول بن تووہ اس ك شكايت كرتي بي اوراس قسم خطوط كثرت سينتظمين محياس مومول ہوتے رہتے ہیں اورزبانی بھی وہ کہتے دہتے ہیں کہسیاست ہمارے گھرک بيزب يجندروز بمارب ساته ره كراس سعكا فى مناسبت يداموسكى ہے اس وقت م مرف استعداد علوم جاہتے ہیں -(ن)اس کے بعداس روپدیے مصرف کا سوال ہے جوعلم کے نام سے لیا جاتا ہے اور دینے والے عرف علم کے مشغلہ کی وج سے دیتے ہیں اگرم ببت مصرات ایسے بھی ہی اج سیاسی مشاغل میں حرف کرنے ے علاف بنیں لیکن بہت سے ایسے بھی ہیں جن کو اگریہ معلوم ہو جائے کہ

یہ روپر فلاں کام میں فرت ہوگا اوراس وظیفہ سے یانے والے طلبہ کا میشنغله بوگا توابی_نصورت میں وہ برگزگوا دانیری^{، بکد بعض حنرات}

تو یر شرط میں لگا دیتے ہیں کو ایسے المبد کو اس میں سے دینے کی اجازت بہیں ہے تو کیا بھرائیں صورت میں یہ احتیاط کا مقتضے نہیں ہے کہ روپے کو استعصرف میں نہایت حزم واحتیاط سے خرج کیاجائے مدرسین اس می امتياط كريكية بن بكروه أكرابنا وقت اليه كامون مين فریج کری توشر می قواعد کما تحت دوسرے وقت سے اسکی تلاف كردى لكن كياطلب عبي اس من احتياط كرسكتي بن يا أكركسكت بن توكرت عبي بي. یہ بیندامورمی نے شال کے طور پر تکھے ہی غور کردیے توا در زیادہ کلام ک كنائش يأوك المأم فوال في اجام أصلوم من كمواب كمللب علم ك ك ببت سنة واب اور شرانط بي ان مي سعام اورامل احول دي بي ان كرمنحلاليك يرمي بسكر ابت أب كوكسى دومرى جزي مشنول مزرس -ابن وعال اوروطن سے دورہ كرم ماصل كرے اكر خانكي صروريات شول ر بناي كقعلقات جيشيم سے بھيرانے والے موتے بي درالد جل شادا كارشارب مَاجَعَلَ اللهُ لِرَحُلِ فِنْ قَلْبَيْنِ فِي جُوْفِهِ مِي اللَّاللَّا نے کسی آدمی سے دو دِل تبیں بیرافرائے بی اس وج سے مشہور ہے ک عماس وقت يمك تحركوا بالتعورا ساحقد يمي نز دينًا جب يمك كم توايين آب کوہمرتن اس سے والہ کردے وہ فرماتے ہیں کرو دل مختف بخرو ین شنول رہے وہ کعیت ک اس ال کی طرح ہے جسکی ڈول بی بولی منهو كر يح صداس مي سے إد حراد حريو جائيكا اور كورصة يا أن كا فوا بن كوا رُجا تيكا مرف تحورُ اسايال رب كالمؤكميت ك لي كارآ رموسكا

اس سب کے بعد مجھے اس چیز سکھاع اللہ ہے بھی الکا رنہیں ہے کہ طلباكي يضكرها عت مقاصدى كابيال كرنت بهزين جامت بعالكن موجوده ماحول مين مضارغانب بين اورحلب متغعث سعدو فع مطرت بمیشہ تقدم ہو آہے اس لنے اول کی تبدیل تک پرچرمیرے نزدیک حفراك ٢ البته أكران مح صدوي رہنے كى كون صورت بدا موسك وأمر خرب. تیسرا جز د غیرطلب کے متعلق ہے جو لوگ دین سے کمبی خاص کام مین منہک نہیں ہں اُن کویقیٹا انہماک کے ساتھ شریک ہونا چاہیتے۔لیکن دیا نت کے ساتھ اوراس دمانت کے ساتھ جس کو وہ کل النہ کے سامنے سیش كرسكيس و ان ك اعمال نام بن جل قلم سي مكس جاسك جهار دين كا اہم ترین شعبہ ہے۔ اس کنے ہروہ پیز جوا علاء کلتہ الند کی مین و مدو کار مو يقينًا مفيد اوضروري بي بي كرم عل الدعليه وسلم ارشوب كراك دِن مِیں اسلامی *سرحد*ک حفاظت میں گئے رہنا ساری دنیاسے اور دنیا می بوکھے ہے سب سے فضل ہے اورانٹرکے راستے میں سیج کوملیا یا شام کو چلناً دینا اور دُنیا کی تمام چزوں سے افضل ہے - دوسری حدیث ین و روسه که ایک دن رات کار باط الین اسلامی مرحد کی حفاظرت یں شغول) یک مادے (نقل) روزوں سے افض ہے اورتمام مبیندی شب بداری سے افضل ہے اوراس مالت میں کس کی موت احلائے ، و صدقرجارر کے طور بر میشر کے لئے اس کے اعمال میں اصافہ ہوتا رہے گا۔ دوسرى مدرث ميں ہے كر جوشخص اس حالت ميں مرجانے قيامت كك

اس کے نیک عمل کا تواب بلتا رہے گا۔ اور اس کور زق عطا ہو ارہے گا۔ اور قبر کے فتنوں سے محفوظ دہے گا۔ اور قبامت کے دن اجو نہایت ہی گھدا مٹ کا دن ہوگا ، سرشنجھ بنیات مطابق میاگا۔

گعبار بهشه كادن بوگا) يه شخص نهايت مطمئن موكا. ایک مرتبه معنرت ابوہر برہ ممیں ہی جار کھڑے تھے کس نے یوهاکرآپ کیوں کھڑے ہی آپ نے فرایاکریں نے رسول الشوس للترعلی تم سے مُشاہے کہ الدّی واستے ہیں تھوٹری دیرکھڑے رہنا جواسود کے پاسس شب قدرس حاكة رب اورعادت كرني سانفل سے أيك حديث یں آیاہے کراس تنفس کی ایک نماز دوسروں کی یا ریخ سونمازوں سے افضل باوراس نخص كابك رويبير ومبرول تحسات سوروبيري اففل ہے ایک صرف من آیا ہے کر مبترین خص دوا دم بی ایک وہ جس *ے یا م کچھ جا* نور ہول (کروہ ذربع**ہماش ہوں) انکاحق ادا کرتا ہو** اورایے رب کی عبادت میں شنول ہو۔ دوسرا وہ تخص مو کھوڑے کی باگ پکڑے ہونےالٹرے دشمنوں کو درا ما ہواور وہ اس کو دراتے رہتے ہول (ف) پہلے تھن کے بارے میں جانور ول کا ہونا قید منہ س مقصوريه سيحدمعول كذراو قاتسا كالكدسبب بوا ورعبادت بين بروقت مشغول رہے اس طرح دومری جانب گھوڑا قید نہیں ہے جو بحراس ر ما زمین جها د گھوڑے بن پرعو ما ہوا تھا اس سے اس کوارشاو فرایا مقصور یہ ہے کہ اللہ کے دشمنوں کو معوب کرنا ہو، تواہ کس طریقہ سے ہو بہت می مدينوْل مِن يمننمون دار د<u>ئي</u>م دُواَ نڪين ايس بي جن کوجهنم کي آگ

نېس چوسکتي . ايک وه آنکه جوالنّد که راسته پس جاگ بو- دوسری وه ستكه جوالتيك ورسيكس وقت روني بو-ایک مرسبنی اکرم صلی الشعلیه وسلم نے اوشاد فرمایا کرمی تہمیں بی تباؤں كرليلة القدرس افضل كولس رات ب. ودرات بعض من (زن كي حفاطت کے لئے کمی خطرہ کی جگہ کوئی شخص جائے۔ اسس کو بیھی امید س بوكراين ابل وعيال كى طرف يح سالم لوث مكتاب يانبي الك مديث میں ہے کو قیامت سے بان ہرآ تکھ رونے والی ہوگ مگروہ مشکھ جونا جائز چے (مُنوِّنا عُرم عورتوں وغیرہ) سے بندری ہوا وروہ آ تحدیجالڈے راستے یں جاگ مواور وہ ہمکھ حس سے نیک بھی سے مرکے برابر بھی آنسو کا قطرہ الترك فوف مع مكلا بحر أيك حدمث من ارشا وب كر دوشخص الترك راہتے میں کیحصہ خرج کرتاہے وہ سات سو درجہ ٹواب یا ہاہے ایک صد یں ہے جوشخص کم اور موانت کرے وہ بھی مجاہد ہے اور جواس کے ابل وعیال کی خرگیری کرے روتمی مجابہے ایک حدیث میں ہے جو سمى مجابرى اعات كرم ياكس قرصدارى مدد كرسه الشعل ثها ماسكو ایسے دن اپنی دھمت کے ساری رکھیں گے جس دن اُن ہے ہواکس کا سایہ نہ ہوگا۔ ایک صریت میں ہے کیا ہی مبارک ہے وہ تنفس جوجہا دی می التہ کے ذکر کی کڑت رکھے کراسکو برکام رستر ہزارنیکیاں بتی ہی اور ہزیک رس گا تواب رکھن ہے۔ اوراللیجل شانہ کے بیاں ہو خاص انعام موكا وہ مزير مراه الك حديث ين يائي كوتنف الترك وف سے روا

بووه اس وقت تک جبنم مین نبین جاسکنا جب مک که دوره تھنوں میں ن والیں موردمرادیہ ہے کہ اسکاجہم میں جانا محال ہے) اور ص ناک کے سوراخ میں اللہ کے راننے کا غیار کھیا ہواسس میں جہنم کی آگ کا دھوال تبعی نبیں جاسکیا ، ایک حدث میں آیاہے کرین قدموں پرالٹریکے رانے کا غبار براب ان كوجنم ك آگ نهي چوسكتي ايك حديث مين آيا بي اچي چېره پرالند کے راسته کا غبار پر استاک کا دھواں نہیں يهبنج سكيا- ايك حديث من آياب كرمن من كول زخم النير كم راستين آیا ہے اس برقیامت کے دِن شہیدوں ک مہرنگی ہوئی ہوگ اوروہ زخم زخوا کے زنگ کی طرح بھکیا ہوا ہوگا اور اس میں سے توثیوا ورمیک تمک کئیں آئے كَ مِن سے تبرخص ميجيان ليكاكر به رخم الله كے راستے ميں لكاہے . ايك مرتب حضورا قدس صلى الته عليه وسلم ايك فافله كم سأتحالش رهيف يجارب تصاس قافله مي ايك نوجوان تعاجو راسته سينجكر عليي خيا راتها حضورت اسس وربافت كياكرتم عليحه كمون حارب مواس نے عرض کیا کہ خبار کی وجہ سے بعضور کے ارشاد فرمایا کہ اس غبار سے یکنے کی حرورت نہیں یہ قیامت کے دِن شک کے ریزے سے گا ایک حدیث یں ہے کر جو شخص اللہ کے راستہ میں ایک تیر حلائے نواہ وہ نشانہ پرنگے یا نظیراس کوایک غلام آزا وکرنے کا تواب ہے۔ ان کے علاوہ سیکڑوں احاديث استع تواب وترغيب اورجبور دين ك وعيدين واردبوني می اورجباد برده کوشش سے جواسلام کے علب اور کفار کی مدافعت

کیلئے کی جائے۔ اس النے جو می کوشش اس نیت اورارادے ہے ہوگی دہ اس میں داخل ہے۔ جانچہ ایک مدیث میں ارشادہ کو افض جہادظالم بارشاہ کے سامنے کمنے تی کہنا ہے۔ حالائکہ ظالم بارشاہ کے لئے کا فرمونا عزوری نہیں بلکسلمان بادشاہ اگرظالم ہو تو وہ بھی اس میں داخل ہے۔ البتہ بڑی شرط ہی ہے کہ سازی جدوج ہدکا مقصد اسلام کی قوت اسکی رفعت اس کی کہندی ہو۔

إيك تنخص في حصنورا قدم صلى الترعيد وسلم سے دريفت كيا كايك تنص فینیت ایعن دنیوی منفوت ایک ارادے سے جہار کر اس ایک اس نیت سے کداس کی قوت وطاقت کامطاہر وہو ایک اس نیت سے کرناہے کراسکی شہرت اور حرحا ہوان میں سے کونسا جہاد معتبرہے۔ حنورا قدس مل الترعليد وسلم نه ارشاد فرمايا جباد ومي سي بوحرف اس لنه كيا جائے كرالله كابول بالا بور ايك مدرت من آياہے كمتى تف ك حضورٌسے دریا فت کیا۔ ایک شخص حہاد کر اہے اور وہ دنیا کے کسی شفع کے ارادہ سے کرنا ہے جھٹوڑنے فرایا اسکا کو آپا جہیں جھا برکواس پر تعجب بوالان يوهين واليصحابي سيكهاكرشا يداجق طرح واضح نبيل ہوسکا اس کے روبارہ ررافت محرو انہوں نے دوبارہ یو تھا جھنور نے دوباره بھی ہی ارشاد فرا یا بھرتیسری و فعد دریافت کیا گیا توحنورے تيسرى وفوتس بي جواب ويارايك صحابى في عرض كيا يارسول التركي جهادي حقيقت مجادتي معنورت ارتباد فرايك أكرتوالتدك واسط ثواب

ك نيت سع جداد كراب توقيامت مي اس طرح أتحايا جائے كا اگرريا كارى رسین وگوں کو قوت وطاقت سے رکھانے کی نیت سے یا کھھال وروات كانے كى فرض سے جباد كرتا ہے تواسى حالت پراٹھایا جائيكا بات يہ كرجس نيت سے تيرا فغل بوگا اس مالت پرتيرا حشر بوگا . ايب حديث یں ارشادے کر جباد کرنے والے دوطرح سے ہوتے ہیں ایک توقیعی ب جوصرف الله كى رضاكا طالب ہے - امام كى اطاعت كرے اين ينديد بيركوفر ب كرف ، ساتم سے زمى كابراؤكر اورفساد سے دور رہے . ال شخص كامونا ماكاسب كوتواب اورابركا باعث سب دومرا وه تنغص ب جوتفا خراور ریاکاری اور شہرت کے لئے سب کھرکڑا ہے امام ی نافراً ل کرناہے فعاد می شرکت کو آہے وہ تفس برابرسرابریس نہیں توشا۔ یسی جینا تواب ہوتا اس سے زُمادہ گناہ کمالیا اس بارے میں ہی بہت امادیث وارد ہول بی اس لئے یہ تواولین شرط ہے کر ہو کھے کیاجائے وہ مانص النَّد كى رصنا اس سے دين كي تمايت اور جي كابول بالا بونے كى غرض سے كياجائ اس ك بعدا بل الرائة اور تجربكار ديندار لوگون كرائت س جوسی بھی اس ارارہ سے ہوگ وہ اجرے انشا الشاغال ما ہوگی اس **ی** سک بیں کر احلاص اور اللہ کے لئے ہونے کی برکام می صرورت ہے جنا کیر بيلے يه حديث تراف كار حل ب كرقيات كرون سب سے يسلے جو لوگ بلائے جایش سے ان میں ایک شہید ہوگا۔ اس کو بلاکرالشیمل حلالا کی توحییں دنيايس اس برك تمي تعين إد دلال ما يم كى اورجب و وان نعمتون كا اقرار

محريت كادورياد كريب كاكرواقعى كمق تسدرانعامات الطرحل جلالاسكر ونيامي تجر يرموت تقع تواس معيوفيا جائيكاكرانشك ان معتول مي كيا كاركدارى کی و موص کرے گا کرس نے تیری راہ میں جان دیری کرائیں سیسے زیادہ عجوب چیز تقی حکم ہوگا کہ جوٹ ہے یہ اس سے کیا گیا تھا تاکہ لوگ نہیں ٹراہادر تھا جنا پر و مقصور تھا وہ مامل ہو چکا اور لوگوں نے کر لیاکٹر اسری ہے بڑا بہادرہے اس کے بعداس کو حکم کیا جائیگا کر جہنم میں والد اجائے بھر ایک عالم بلایا جائے گا اسکو بھی اس طرح التُدجِابِ ان کے اِنعامات اسانات یاد دلات جائی کے اور اوجیا جائے گاکران معتول میکا حقادا كياره كيد كاترا بلم يكها اور لوگول كوسكهايا . تيرس ياك كلام كويرها (اور رُمِعایا) إر شار بوگار تبوت به مب اس کے کیا گیا تھا اگر لوگ کہیں بڑا جید عالم ہے . بڑا قب اری ہے چنانچہ دومنفصور تھا وہ حاصل ہوگا اور نوگوں نے کہ لیا اس سے بعد اسکویس عم پوگار جنم میں لیے حاو استح بعدایک ماندار مرا یا جائے گاء اس سے اس طرح الشرک مفتول کو از دلاکم يوهيا جائيگاده كيے كاكريں نے كوئى بھی خير كى مگرايسى ہس تھورك بس مي فرج كرناكيه كويسند بواورس ني آب محلف اس بن حرج دكيا بو-ارتباد ہوگا کھوٹ ہے یہ سب کھاس مے کیا گیا تھا تاکہ لوگ کیس بڑا سن ہے، بڑا کریم ہے جنانچ کہاجا چکا اور مقسود حاص ہوگیا بھراس کو گل جنم مِن والفي كالتلم بوكا المشكوة)

اس تسم كرمضا من احاريث من بكترت موجود بي اس الفرالت ك

واسط اور نمابس الله ف واسط برے کی توبری کا میں مفرورت ہے، مم بعن كام ايس بوت بي جن عي شهرت ادر فخ و مودك اسباب زياده پیدا ہوجائے ہیں اس طرح سے دنیوی اغراض سے صول کا داعیہ قوی بوماللب اورس بيزي مبتن شبرت كاسباب قوى بوت بس اتنعى اہتمام سے اس میں امتیاط کی صرورت در سیش ہوجاتی ہے چو تحریبال ر مر*ضدم پرتفاخ و پردا ختین وزنده ادایس چیزی بی جوفوب* کو إدحر کھینینے وال ہیں اس نے اہم اورسب سے اہم چزیم ہے کہ اپنی مفاظت کرتے ہوئے جوشخس بھی اس می شرکت کرسکے حقہ لے سکے وی ك فروح كاربيب بن سعى اسلام ك مفاطت كا دُدِلعِي بن سعى اسلاكى حطره سے بیاستے کفار کے نقصال سے اسلام اور مسلانوں کو کیاستے ، كقارك غلبه كوروك سطح

اسے سراسر نیر ہونے میں کہے انسکار ہوسکتا ہے کون ایسا ہوسکتا ہے جو اسکو پہند مزکر ابو یا اسکے دِل میں اس کا ولولہ پیدانہ ہوتا ہو اور جولوگ کسی معذوری سے فور شرکی نہیں ہو سکتے وہ اضلاص سے کا کرنے والوں کی اعانت سے تو کم از کم در بغ ذکری بعضور کا ارشاد ہے کر جوشف الذکے راستہ میں فرق کور ہے۔ اسکوایک در ہم راستہ میں فرق کور ہے۔ اسکوایک در ہم در وید ہوگا ور جو خود بھی شرکی ہواسکو در وید ہوگا ور جو خود بھی شرکی ہواسکو فرویہ مات ہزار کا اُجر ہفرگا اور جو خود بھی شرکی ہواسکو فرویہ ہواسکو میں مذہوری مرکت زکر سکی وہ اپنی و معت کے موافق کا م کرنے یا شرعی عذر سے خوافق کا م کرنے یا شرعی عذر سے خوافق کا م کرنے یا شرعی عذر سے خوافق کا م کرنے

والوس كى امانت مان، برنى تعمى سے ور بغ ندكريس كيس قدروالتعمل شانا كالطف وانعام بسكراس نعمن ودين بسسست كزورا ورثاذ يرودوه لوگوں کے لئے بھی خیر کے در وازے بند نہیں گئے ہیں بلکہ برمبا دت میں شركت كادر دازه كمول وكعاب يم لوك حط بهاف كري اور مرماويجابات كوارُّهَا مِن اسكاتوذكر بنهن واللهُ النُوْفِق لِيمَا يَجِيبُ وَيَرْضَىٰ اس سلسله ین پیعی واضح کردینا مروری ہے کرجباد صرف قتل وقبال می كأنام نبين بي كوده اس كا اعلى فرزب بلك بردة سن جواعلا ركامة الشراور اسلام کی قوت و غلبہ کے لیے ہمووہ سب ہی جاریں داخل ہے اس سے ٹی اکرم صل الشعيب وسلم في ظالم بارشاه ك سامن حق بات كبدي كوافضل جاوارشاد فرایا ہے۔ لہذا وسی بھی اس سارس ہوگ وہ سب ہی جہاد کے تحت میں واغلب كريبال ايك جز يرتنهم خرورى بسع كر وحفرات اس مسلسله كحا غدرمنسلك بي وه ليتينا أيك ابم دي أمري منهك بن مُربعض حفرات اس بن اس قدر غلو کرے بار کروہ اس شخص کو حوکمی شرعی وجم سے یاواتی عدرسے شریب نہیں ہوا ایساسب وشتم کرتے ہی کر محراسی كولَ عبادت قابل المقات ربتي ب ركول تولى قابل اعتبا فاسق وقابر توسمول لفظ باسكوجنى اوركافتك كبفس باك نبي كرت حالانك المريه فرض عين بوتب من اسكا بلاعذر تيورك والا ايك كبيره كناه كا مرتحب ہوگا کا فراس وقت میں ہیں ہوسکا اور بلائس شرعی عجت کے ایک سلان کوکا فرکبنا جمنا سخت ترین جرم ب ده ظاهری بنی اکرم

صل الشع**ليه وسلم کا ارتشاد ہے ک**را میان کی جزئین چنرس ہیں ج*ن میں ہے* ایک پارکسی کارگو کی کسی گناه ی وجیستے پینیرز واً (مشیکوة) دومری مدميث من آياب كرجرته نس كب لو فا مني يا كافر كيم اور و يتخص اليهاريو تو وه کلي کيتے والے بي كي طرف نوٹ جا آہے . ايك حديث بي بي كر جوشحص كسي كوكا فريا الشدكا ذئمن كهبه كركيكارك اوروه ايسان وتوييكلمه کہنے والے کی طرف او تناہے الشکوۃ) مین اس کا دیال اس پرٹر آ ہے جفن لوگ ایسانطلم کرتے ہیں کہ بعض ار گوں کے متعلق نفستہ ی*ں کہ جا*ئے ، م*ي كضلات على كالمهمي معا* في شبس موسعتي المسكر بمن تششش مبل أوكن مجھے بے حد رہنج ہے کر یکلم میں نے تعق اہل علم کی زبان سے بھی سناہے۔ نبئ أرم صل التعليه وسلم كالرشاد المساكر ايك تنحص في يركبه مأكر والشرضيك تعالیٰ فلال شخص کی ہرگز مغفرت مہ کویں گے۔ اللہ تعالیٰ شار نے فرمایا یہ كون عن ب جرميك متعبق قسم كما آب كر فلان كي مغفرت يزون كأين نے اسی مغفرت کردی اور اس قسم کھانے والے کوارشاد فرایاکہ تیرے

ایک دوسری حریث میں آیاہے کہ بن اسابی میں دُواَد می تھے۔ ایک بڑا عابد دوسرا گنبگار- وہ عاباس گنبگار کو بہشہ نبید کرنارہا ایک دن اسکو سسی گناہ میں مبتلا دیکھا توقعم کھالی کہ والتہ تیری نیڈ کے بہاں بالکل منفرت نہ ہوگی- دونوں کو موت آئ اورالشعل جلائے کے دربار میں حامزی ہوئی۔ عابد کوارشا دیاری ہوا کیا تو میری عطائے روشنے پر قادر نھا کرقسم کھالی ۔

اس کے بعد گندگا رکوارشا دیواکہ تومیری رشت سے جنت میں واخل ہوجا اوراس مابدك متعلق ارشاد مواكداس كوجهم من واعل كرويا جلست حضرت ابويريره فرمت بي كراس في ايت ايك كلمدك بدولت دين ودنيا وونوك مي كونغا كع كروبا إجع الفوائر ، غرض غصر مي ايست القاطركا بتتعال مرمانا بری جرأت ہے اور سے زیارہ بخت یہے کر دینیات اور اسلامیا برجى الم نت ك الفاظر ستعمال مودية جلته بن كرمبت كے ببت ے دروازے بی بولولوں نے جنت کوآسان کر دیا جنت کا داستہ سبل ى ديانماري يُرْمور د**زے رکھوا ورمن**ت ميں طبے جاؤ. بيفقرے اور اس قسم کے هنریه نقرے تقریروں میں ہوش وخروش سے بیان کئے جلتے بیں ، طالانکہ اس مے کس کو انکارہے کرجنت کے بہت سے درواز بی ہے تھ دروازے ہونا تو مبت می روایات میں شبورہے ہی بعض اطار بیشدے اس سے زیادہ کا پتری جلساہے، چنا نیے تماز کا مستقبل دروازه ب روزه کساتم خصوصیت رکھنے والوں نے لئے علی وروازہ ب- اس طرح صدقه كا، جباد كاعصنه كويين والور، اورلوگور يم يخ معافی دینے والوں کے لئے ملئیرہ در وازہ ہے بمتوکل نوگوں سے ایمیستقل

وروازه ب وياشت كي نماز كالهتمام ركهنه والون كاخسوس دروازه عيلحرب تویکا در واز ، مینی ہے اورائنہ کی مرضی پررہے والوں کا در دازہ ستقل ہے حتى كرايك صحيح حديث بن آياسك كربرعمل كى ساتع صوصيت ركھنے والول ك الم المستبقل وروا إساء المع اس الماس يمي المعن بعداوريك المنزى

ہات ہے۔ جیسے اور دنی احکام ہیں ایسے ہی جہا دہے جکہ علامہ شامی نے سک تصریح کی ہے کہ فرائقل نماز کا اپنے اوقات پراہتم ام کرنا بلا تر د وجہا و سے افضل ہے۔ اس لیے کرجہا دکی فضیلت ایمان اور نماز ہی کے قائم کرنے سے واسطے ہے اور نمازخود مقصو دہے اشامی)

اس نے اس میں کو آئی کرنے والوں کا نمازروزہ دغیرہ کو سیکار کہد منایا اس پر طعن کرنا صدود سے تجاوز ہے بنی اگر م صلی الدعیہ وسلم کی ندرت میں ایک صاحب جہادی شرکت کی نیت سے حاصر ہوئے بحضور نے دریافت فرمایا کر تمہارے والدین زندہ میں انہوں نے عرض کیا کہ زندہ میں حضور نے ارشاد فرمایا کہ وایس جاقوا درا نہیں کی اچھی طرح تعدمت کروا حکوما

ایک مدیث بن آیا ہے کرایک محابی نے عمل کیایا دسول التدمیرا نام ف ملاس خروہ میں تکھا گیا ہے اور میری بیوی جج کوجا دہی ہے جھنور نے ارتساد فرایا کہ جا و بیوی کے ساتھ جج کوجا و احشکو ہیں وات اسٹینین ا

یک صرف میں آیا ہے۔ ایک صحابی خدیت اقد میں معظم ہوئے اور عرض کیاکہ میں جہاد میں جانے کے ارادہ سے حاضر ہوا ہوں اور حصور سے اس میں مشورہ لیتا ہوں حضور نے ارشاد فرایا تمہاری والدہ زیدہ بی عرض کیاکر زیرہ بیں حضور نے فرایا کہ ان کے ساتھ رہوان کے قدموں میں جہت ہے دشکو ق

۔ ایک بروی حاضرِ خدمت ہوئے اور بجرت کے بارہ میں نبی اکرم الشریع کے ا ے استغسار کیا جنور نے ارشاد فرایا کہ بجرت کا معافر سخت ہے تہارے پاس کچھاڈونٹ ہیں ۔ اُنہوں نے عرض کیا ہی ہاں ہیں جنور نے دریافت فرایا کہ ان کی رکونہ ادا کرتے ہو عرض کیا ہی ہاں ادا کر آبوں جنور نے فرایا ہیں تو کہیں ہمندر جار اپنے دی احمال میں مشغول رہو اللہ جن شارا تہار سے اعمال کے تواب میں کوئی کمی تہ فرایش کے (ابوداؤد)

عرض سیکروں واقعات اور مادیث ایسی بری کرمسی بی اکرم حس الفظیر وسلم نے حقیق جماد کے مقسا برجی دوستے نیک عال کو ترجیح دی ہے۔ بھر حکمی جباد کاتو کیا ذکر اگر چ بعض وقتی عزور توں اور حاص خاک مسلمتوں کی وج سے ایسا بھی ہوا ہے کہ جادی امیت سب سے بڑھ گئ میں ختی کرغر دہ خدق میں خود نبی اگرم ملی اللہ علیہ وسلم کی ایک یا ایک سے نریاد دنمازی قضا ہوئی ہیں گریے کلیہ ہیں کرجہا دیک تقابل میں کوئی نیک عل معتبر ہی ہیں۔ بالخصوص جب کہ کمی عذر کی وج سے ہو۔

ایک مرتبه معنورا قدر اس الطیند و ایک غروه می تشریف مے جارے تعد راستری ارش د فرایا تم موکوں نے مربیطیر میں بہت سے وک ایے جوئے میں کہتم جتنا راستہ میں چلے ہوا درجو کھے خرج کیا ہے اور جبنا سفرطے کیا ہے اس سب کے تواب میں وہ لوگ میں شریک ہیں جو مدید میں رہ گئے ہیں۔ محار نے تعجب سے لوجھا وہ کیسے شریک ہوسکتے ہیں حالاتکہ وہ اپنے گروں میں موجود ہیں حضور نے فریا اس لیے کوہ عذرا درجوری کی وجسسے شریک نہیں ہوسکے البودادی اس منون کے نظائر بھی کرت سے مدیث کی کابوں میں موجودی اسکے علادہ ایک مدیث میں ارشاد ہے کہ ایک علادہ ایک مدیث میں ارشاد ہے کہ جائے کا دراس وجرسے اپنا معول پورا نہ کرسے ، تواسکواتنا ہی تواب اور اور لے گاجتنا کہ وہ محت کی حالت میں کیا کرتا تھا۔ اگاجتنا کہ وہ محت کی حالت اور مقیم ہونے کی حالت میں کیا کرتا تھا۔ (شکوری ایت البخاری)

ایک حدیث یں سے جب آدمی میار ہوجاتہ ور وہ پہلے سے کسی نیک ام يرشنول د شاقعاتواس فرشته كود اسكه نيك اطال تكصفه يرمنعين تھا ير حكم بولب كروشل يكياكوا تعاس كاتواب اسكوماري (فكوة) ايك مديث بن مصب كونى اجازكام كيا عالب ويوثون سكس مجورى سے اس من شركيب ہے اور وہ اسكوب ندنيوں كرايكن مجبورًا وياں موتوليه ويحكركما عنبارك ايسام كوياتركيه بي نبس اور وتنحص اس مي موجود ہنں ہے لیکن اسکولینڈ کر آہے وہ ایسا سے گوا اس میں شرکی ہے اسکوہی ایک مدیث قریب بی آری ہے جس میں بی اکرم صلی الشعب و ملے نے ار شاد فرایا ہے کو اگرائے چھوٹے بچوں کی امات کے سلسد میں نکارے تورہ میں الند تے رہستہ میں ہے اوراگر اور صوالدین کی مدد کے لئے تکاہے تو وہ میں الند کے راستیں ہے لیک مرتبہ نی ارم مل الدعلیدوسلم حضرت عِدِاللَّذِينَ أَبِ لَ عِيارت كَ فَعَ تَسْرِلْفِ لِي كُفُّ وَإِلْ مِاكِرِ وَكَوَاكُروهِ پاپ پیسے ہیں آوا زدی وہ اسپرجی ۔ پوسلے صورے آنابنلہ وَاقَا اِلَهُ وَلَجَعُوا برها اورارشاد فرما يارم عبارس باره مي معلوب بوكة ومين تمياري بوت بو

تقديرى أمرتعا غالب آگئ عورتي يركلام سنكر سيجد كنيش كه دفات بوهكي اس كفروف كيس أن ك صابرادى ف افوى كربيم بركاين تو يأميد كررى تمى كرتم شهيد بوكر جاؤتكاس في كرجها دين جلف كاسابان تياد ركعا بواس حضورت فرا ياكدان كوانحى نيت كا اجرو أواب بوكيا-اورتم شها دن كس جيزكو مجستى بوء أنهول في عرض كياكر الترك واستين قتل ہوجائے کو مصور کنے فرایا کرفل کے علاوہ سات قسمیں شہادت کی اور میں یوطاعون یں مرے وہ میں شہیدہے جو مانی می عرق ہو کر مرے وہ میں شہدے ووات الحنب انمونیہ ای مرے وہ می شبید ہے چوسطون ہو (اسکی مختلف تفسیری کائتی ہیں بعض نے اسکی استسقاء کے معن نے اسہال سے انجس نے قوائع کہاہے اور بعض نے بیٹ ک ہر بیاری وہ بھی شہیدہے۔ جو آگ یں مل کر جاتے وہ میں شیدہے جواجھت یار لوار وغیرہ کے نیچے) وب کرم جائے وہ میں شہیدہ عورت اگر بچریدا موتے میں مرجائے وہ میں تنہیدے "اموطا الم مالك، أيك صريف من آيام كرجب أن كى بيش في عرض كياكر شميد مولاً الله ي راسة من قبل موت كو يجف من تو مصور في فراياكاس طرح تومیری امت کے شہید بہت کم رہ جایت گے اس سے بعدان الواع کوذکر فرایا ان سے علا وہ ساتھ کے قریب اقسام موت کی الیسی بی آب ہی شبادت كادر مرفصيب مونى بشارت احاديث من آن بصاوراتكو اقتجز المسائك كى دوسرى مبلدس اس ناكاره في محمكيل يعنب بيع

مراللة تعالى اوراسكا سيجار سول تواممت محدر يحفضان اورأن كي خربون یں ترقبات کے اسب بہم بہونیائی اور اُست اس رحت کو نگ کرے۔ بترض وكيي دنئ شغدمي لكابواب تعيلم بوبليغ بوجبا ربوسلوك بوده اليغ سلسله سيح علاوه باق سب كولغوب كار دقت ك اصاعت حتى كمراي کینے سے بمبی رہیں جی ہے۔ دین اسلام جو ہرنوع سے نہایت سہل تھا اس کو مسكل بنايا جالب اور ديني ترقى كالتعداد الواب كواس أيك باب مِن عصر كيا جامات جس يروه نورس رب من اوراسك علاوه بقيرسب ابواب كوكويادين سعفارج كياجا تاب حضورا قدس ميل الشطليدة تم كا ارشادہے کہ دین (نہایت) سہل ہے اور تواس میں تشکّر دکراہے مغلو^ا ہو اہے۔ بس میدھے سیدھے اور قریب قریب چلے چلوا ور لوگوں کو انک اعمال پر،بشارتی دو انجاری شرلی ،

یک حدیث می ارشاد به کدمهوات بدا کروشکلات بداند کود-لوگول کونسکین دونفرت مزولا دُا درمنتور)

میا حب بہتر النوں کھتے ہی کر صرت الویر صدیق نے ایک مرتبہ حضورا قدس مل تعلقہ ہی کر صدت الویر صدیق نے ایک مرتبہ م حضورا قدس مل تشرید و ملے سے سوال کیا کہ آپ ہی جعنور نے ارتساد فرایا کہ عقل کے ساتھ بعین احتام شرعیہ بڑھا کے ساتھ عمل کیا جاتے اس لئے دوسری صدیث میں آیاہ کو قیامت میں عقل کے موافق بدلد دیا جا میگاد مجمع) آپ نے عرف کیا کرعقل کی ذمتہ داری کون کرسکت ہوئے ہے۔

حضورُ نے ارشاد فرمایا کو تقل کی کوئی انتہا نہیں ہے لیکن چوشخص النقد کی حلال ک ہوں چیروں کو حلال سمجھے اور الندک حرام کی ہوتی چیزوں کو حرام جانے وہ عاقل ہے اگراس سے بعد درین میں اور کوششش کرے تووه عابرہے اور اگراور زبارہ کوششش کرے تو وہ جواد (جوانمرن ہے . یں اگر کوئی تفی عبادت میں کوششش کرنے والا ہوا ورنیک کا موں میں جوانردى كرموالا بولكن كبسبى عقل اسكوم بوجوالتدي طلال فرال بوت جرول كاتاع يدروام ك بول جرول سيرك ريوكادك و أيسَهُ بي لوگ مي عِنْ كي كوششين دُنيا مي هناتع بي اور ده يشجيمين ب كريم الياكام كررك مي السك فوب مي لينا جائية كرم يركز راويت حلال كرركما ب اس كورام تجنادي بعقل ب اس طرح وي ك الإب ين منكى مرايا ان ين الني طرف الصال كرا حل كريات اللي ب صاحب بہج کہتے میں اس طرک اگر کوئی تحض این نفس سے اسکا مطالبه *کرے ک*روه تمام عبادتوں کوہر *طر*لقہ سے کال پربیرو نچاہتے وہ رو طرح سے مغنوب ہوگا ایک اس وجہ سے کروہ کمال تک د ہونچنے سے عاجز بوكًا بن اكرم صل الشعيد وسلم كارشاد بعد إنَّ الْمُنْبَتَّ كَا أَرْضًا قَلْعً وَلَاطَهُوَّا ٱلْمُنْتَى.

دوسیکواس وجسے کہ بعض اوقات بلکواکٹر اوقات بخنگف انواع عبادات کابیک وقت احتماع ہوگا اوراس صورت میں آدمی ایک ہی کواد اکرسکت ہے۔صاحب ہجدنے میں صدیث کے کوشٹ کو ذکر کیا ہے یہ ئى ئىف مى تابىد ئى ئى بى علام ئادى ئەلەر ئىلىنى بىلىدە ئەلىكىلىكى ئىلىكىلىكى ئىلىكىلىكى ئىلىكىلىكى ئىلىكىلىكى ئىلىكىلىكى ئىلىكى
یہ دین ایک مفبوط چیزے اس می نری کے ساتھ ترمیلوسلے کوسٹ تھی نے سواری کوتھ کا ڈالا اس نے مزتورات ہی قطع کیا نہ ہواری ہی کو باق ركحاكه دومرك وقت قطع مسافت كرسكنا اس ليصريث بالاي ارشاد فرايا كياكه فسَدَدِ ذُكُوْا وَقَادِ مُوْا سِيرِ صِهِ سِيرِ حِهِ اور قريب قِريب بِطِي بِوبِين توسط كى دفياد ركھو مندوبات مي اتناتوغل مد محروكر فرائض مي كويابي بوقيظة حضرت عرشن ايك مرتبعيج كانماذي مينمان بن الاصفم كوز ديجا تمازك بعد إزار تشرليف مح جار بس تقد داستي ان كامكان آيگاويا ب تشزعيد كي وران كي والدوس درياف فرماياك آرج مي كينسازي سليمان كونبين دعيها انبول في عرض كياكدات بعر نوا قل من مشغول رہے بیندے علیہ سے آنکھ لگ گئی حضرت ورنے فرمایاکہ پس اسح کی تماز جاعت سے پر موں یہ کھے زیادہ لیندہے رنبت اسے کرتمام رات عبارت می گذاروں۔

تمام دات کی عبادت کتنی ایم چزہے کمین چزیح جاعت کی نمازاس مصرّیا وہ مؤکدہے اس سے حضرت عرشنے اس کو ترجیح دی اوریس بہت سی روایات اس مضمون کی موید ہیں کہ احکام مسرعیہ میں ہیں ہیں۔

کا ایک درجہ ہے کہ اس سے مذکھٹا ما چہتے نہ فرعا المحق اس وجہ سے کہ م ایک م می گئے ہوئے ہی یا بمارے نردیک ایک کام اہم ہے باقی سارى عبادات بردوسرك سارسك دين كامول يرياني ليعيروساسخت اانصافی سے میرامقصور کینہیں کراسی ترعیب مذکی جائے یاد وسروں كواس طرف متوجه أياجات مرامقصور مرب كراس مي امّا غلوم كيا جائے بوحدود سے متجاوز موجائے کرند اسکے مقابلہ میں کوئی فرض رہے نہ واجب مذعدر ب دموزت جولوگ اسكيسلسلم منسك زيون وه جبنى بناديت جائيس وه بعايمان اوركافرون مين تثمار كر ديست جائي جيبے كربت سى تقريروں اور تحريروں ئيں ديكھا جا آہے اور بهت زماده محب کی بات برہے کرمض کو یخے درجے کے اکابر اور ومتردار حنرات كى زبان سے بھى ايسے لفظ نكل جاتے بى جضوراقدى صلی الشرعلید دسکر کاار شادے کر بوشخص کس کے بارے یں الیں بات کو شائع كرے جس سے وہ برى ہے توحق تعالى شازاس كوفيات كے دِن بَهِ مِن كِيهِ لا مُن كر يهال مُس كرا بني بات كوسيجاً ابت كرسته دمنتور) بكوف كإمطلب يب رجم كاك بن والدين كداس كابراله بريب منكر كم علمارس كا ورحب كك إنى بات كوسجا أبت مزكرك اس دقت تک تطفے کاحق منہوگا اور ظاہر ہے کہ جب الیبی بات کہی ہے و دوسرے مرمورد بنیں بے واسکوسی کیے ابت کرسکتا ہے۔ ایسی صورت یں پھراس کی مہران کی طرف وج کرا پڑسے گی جس مرجود ا

سوال نميريم يمسلان تباه بوتے جارہے ہیں۔ ہتراُن کوکیا کرناچاہتے ۔ بحواب غبرمم بيميع ب كمسلان برورع سيرسيان بن الفرادى شكلات مستَعَل تَغيرِ ع بوت بن اوراجماعي تغكرات عليُو واشكير ہیں لیکن بیںوال کران کو کیا کر ہا جائیتے ایک عامی بھی ارسلمان کے قلم سے بم موجب تعبب سے مرما مرکس ذی عربے فلم سے اسلام وہ خرمیہے جس مے تعلق الشرجل مبلالہ نے اپنے پاک کلام میں تعکیل کا علان قراما ہے اوراس احسان اورنعت محيوراكر دينهكا تمغه عطا فرمايا ب- اوركن بِمَارِكَ الفَاطِ سِي ارشَادِ فرايلِ الْيُوْمِدُ اَكُمُلْتُ لَكُمُّ دِيُسَكُمُ وَ ٱتْعُمْتُ عَلَيْكُونِ عَمَرِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَا مُدِينًا إِس مُنْ ترج میں نے تمہار سے نے دین کا مل کر دیا اور اس بحمیل سے ہم بڑا یا انعام پورا کر دیا ۱ ورمی اس بات سے خوش بول (ا دراسکولپندگری مول) که تمبارادين دا ورند بهب ااسلام بوالعني مذبب اسلام تتبارب ليته مجع لسنديده سبے اور يسي تمهارا فرمب ہے كيا بى مبارك تمغر سے كتنا مسرور بنادين والاامتيارب الصمكل دس كعدى ماراي كابل

مذربب سے بیرواس میں پرمٹیان ہوک مسلمان کیا کریں النڈ پاکستے اور استح سیچے دسول نے دن ک یا دُنیا ک کول بھی بڑی سے بڑی اور ھول اُ سے چیو ٹی ضرورت اور بات آئیں باقی نہیں چیوٹری جس کے متعلق صاف اور كصله ہوئے الفاظ میں احکام نہ بیان فرما دیئے ہول ان کے منافع اورنقصانات مربتاديم مول ادر بجرسب مجه صرف زبابي تلفين اور ئ و تعلیمنیں ہے بکالٹہ کے بیچے رسول اور رسول کی فراینہ جماعت نے ان سب کوعمل جامہ بہنا کران برعمل کرے اسکا تجربر بھی کراد یا ہے الغرض دين ودنياكي بهودهي رسول كمح اتباع بي بي مصمرومتحصر ے گرچب ہم لوگ رسول کے اتبار عکو د قیانوسیت اوراسی سنوں يرمُ من كونك تطري تجييل أو أخرت كاجو حشر وف والاب وهام ہے اور دنیا کا جو ہورہ کے وہ آئکھول سے دیکھے رہے ہیں بنی اکرم صل الشعليه وسلم كاليك أيك حركت وسكون صحابه كوام اورى ثمين عفا م رضی التُرعنبم اجمعین کے طفیل آج کتابوں میں محفوظ سے، یک طرف سکو سامنے دکھیو دوسری خرف امت کے حالات کو سامنے رکھو صنو کر کی ایک ایک سنت دیده و دانسته دلیری اور واکت سے چھوڑی جارہی ہے اور صرف ہیں نہیں بلکداس کا مقابر کیا جار ہاہے۔ اسکی طرف متوجہ کو موالوں كواتمق اور دين كانا مجهه بتايا جار يأسي بكيا اسطلم عظيم كي كويّ حد بسطور اليي صورت ين مساول كويرايان كي شكايت كرسك كاكيامنه اور تقريرون تخريرون مي اس شور كاف كاكيا ي سي كرمسلان تماه

ہوگئے ہے

آنچرىيااسىتدازمااست 🝦 نحوكرده داعلابىچ ئىست التُرضَّ عِلالرِّ نِي صاف اور كِيل بوت الفاظ مِن ارشاد فراواد ومُ اَصَابَكُوُمِنُ مَيْصِيْبَةٍ فَبِمَاكَسَبَتُ اَيُدِيْ يَكُوُ وَيَعْفُو عَنْ كَيْسَهُ وُمَا اَنْ تُدُومُهُ عَجِهِ زِنْنَ فِي الْإَرْضِ وَمَا لَكُوُّمِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَّلِي وَّلاَ مَصِينُونُ (ص شورى ع) اورج كارميبت تم كوهيَّعَتَا) بيونِينَ بَ وه تمبارے بن عال كى برولت ببنجن ب (اور بركاه برنيين بيونجني بكريبت سنكناه توالته تعال معان فرادية بي داوداكروه بيركناه بردنيا ين بكر محرف ظيس تن تم زين عي اكبي جَلَم بي الاليكر الشر تعال كوعار بيس كرسكة اولالشك مواكوني امامى اورمردكارنبس دوسرى حكرارشاد إك بعد ظَهَوَالْفَسَادُ فِي الْهَرِّوَالْسَجَوْجِمَا كَسَبَتْ أَيْدِى النَّاسِ لِيَٰذِيْقَهُمُّ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُ مُ نَوْجِعُونَ (س وُم عَ ٥) بروير البني خفی اور تری فرض ساری دنیا میں لوگوں کے اعمال می بدولت فساد میل ر با ہے داور الم میں قحط زانے وغیرہ نازل ہورہے میں آماکہ الشرتعالی ان کے ىعنى اعال كى مزاكا مزاان كوجيكما دے . شايدگروه اين ان اعمال سے بازا مجائي اس قسم محمضا ين كلهم إكب ين دوج ريكر بني سيكرون جكر واردیں رہبل آیت کے متعلق صرت علی کرم اللہ وجہدادشا د فراتے ہی کہ بھے سے بی کریم صلی اللہ علید دسلم نے ارشاد فرایا کراس آیت کی تفسیر تھے بَنَانًا بول الساعلي وكي تبي تجفي بوني مون موياكس قسم كاعذاب بويا

دنیای کو آبجی مصیبت مورده اپنے ہی ہاتھوں کی کما نی ہے جعنرت حن فرماتے ہیں کرمب یہ آیت نازل ہوئی تو حضورا قدیم صلی الشہ علیہ و کم نے ارشاد فرمایا کہ اس وات کی قسم میں کے قبضہ یں بیری جان ہے کسی لکڑی کی خراش یا کسی رگ کا حرکت کرنا یا قدم کی لغزش (تھوکر کھاجانی) یا پچھ کہیں سے آگر لگ جانا ہو کچھ بھی ہو اسے کسی گناہ کی وج سے ہو اے .

معترت ابوموی فراتے ہی کریم ملی التعظیر وسلم نمازشاد فرایا ہے کر کسی بندہ کوکوئ زخم یا اس سے بھی کم درم کی کول چیز جو ہو بچتی ہے وہ کسی اپنی ہی کی ہوئی حرکت سے بہو بختی ہے جھنرت عران بن حسین رمنی الندعذ ہے بدن میں کوئ تکلیف تقی ۔ لوگ عیادت کے لئے آئے۔ اورافوس کرنے گئے فرایا افسوس کی کیا بات ہے کسی گماہ کی وجہ سے پر بات بہشس آئے ہے .

ہے کسی کماہ می وجہ سے پر بات ہیں ہے۔ حضرت خی ک فراتے ہیں کہ بوشعض قرآن پاک پڑھ کر بھول جاتا ہے وہ کہی گماہ کی بدولت ہوتا ہے۔ بھر بھی آیت کاوت قرائی اور فرانے گئے کر قرآن شریف کو بھول جانے سے بڑھ کر مصیبت اور کیا ہوسکتی ہے جھزت اسماء حضرت صدیق اکبر رضی الٹرعنہ کی صاحبرا د^ی کے سُری ور دہوا تو سربریا تھ رکھ کر فرانے نگیں کرمسیے گنا ہوں کی وجہ سے ہے اور منتوں (ابن کثیر) اگر جہ بعض اوقات مصائب اور جوادث کے اسباب کھوا ور تھی

بوتي بي جن كي وحد مع انبيار عيهم الصلوة والسّلام اورم صوم تحوّل كو معى الله ومواسع وافع برلم كورس. تصاس حكمان أمات واحاديث كى شرح كرنامقصور نبيس بي وتعلدا حمالات اوراشكالات مو د کروں میرامقصو د صرف یہ ہے کدان آیات اوراحادیث میں ایک صابطه ارشاد فره یا گیا ہے اوران حوادث اور آفات کا ایک خاص سبب بیان کیا گیا ہے اور وہ سب اس قدر قوی ہے کا سکے زمر لے الرّات بين بسها اوقات وه لوك بعي كرفتار موجات إين جوان معامي میں مبتلا منیں ہیں بنانچ ایک حدیث میں ارشاد ہے بصنور نے فرمایا اس امت کے ہوڑ زماز میں حسف ہوگا از مین میں آومیوں اور مکاثوں كا دهنس جاما_{يا} اورسسخ بوگار آدى كته اور بندروغيره كي صورتون مِن ہوجائی گے اور قذف ہوگا (كرآسمان سے پھر برسے لگیں گے) كيس في ومن كيايار سُول الدُّهم اس حالت بن بي الكر بوسكة بي كم ہم میں صلحا موجود مول معنور نے قرایا ان جب عبالت کی مرت موصلے (الساعة برواية مرمزي دغيرو) خبالت ك كرت كے وقت صلحا كي موجو كي من جي عذاب موسكتاب ادربه ارشار تومتعدد احاويث ين مختلف عنوانات سے وار دیواہے۔ کرنیک کا موں کا آپس میں ایک دو سرے کو کھر کرتے رموا دربري باتوں سے روکتے رہو ور منحق تعالیٰ شامہ تم پڑا بہنا عزاب مسلط محردیں تھے بعض احادیث میں اس سے بعیرارشاد ے کراس وقت اگر ڈ عائی بھی کی جائیں گی توقبول نرمونگی ایک "

حدیث میں ہے کرجس تباعت میں کوئی ناجا نز بات جاری ہواور دوج تباعت اس محدو ين يرقادر مواور ندرو كوم نه سيديد يبلي تعلق تعالى شارا اس جاعت كوكس عذاب مي بتلافراد يسكر ايك مديث مي بيكر حق تعالى شامد كيف حصرت جبرتيل عليات لام كوايك مرتدكمي آبادي ك أنت دينے كاعكم فرمايا البوں كے عرش كياكراس آبادي بين فلاں بندہ الساب حسن كس وقت بعي ترى نافهان نبس كي ارشاد بواكه مِعسِيح ہے مگرميرى وجہ سے تمين جُن استى پشا ل يربل نہيس پڑا مطلب پرہے کرمیری افرانیاں ہوتے موستے دیجہ کررنج ادر فصتہ ممى نبين آياكريدا دى ورئيس وشكوة باب لامر بالعروف، اس تعمى الدركسيكر طول احادث نبى أكرم صل الشقليروم سے منقول بي حركا اظ وشوريه كران مين اجائز كالول كودي كركم از كم عصته اور ريخ م بوے پر وعیدیں وارد ہوئی ہی مین ان کے روکنے پراگرور رت نہر توكم سع كم درج أن كوركيد كررج بواحروى بساب بم وك ابن مالات كودونون فتم كمارشادات برجايخ بيركر كمرقب ورمعامي ادركمامون یں مروقت کورمبتلارہتے ہی اورسابقی اے واحادیث کی بناریر كتفحوادث اورعذاب مم يرصلط بوناجاتي اوراس كم ساتمني البنداعال كوجور كوالتذكل كتن افرانيان بوت بوسة رييقيني ا در میرکتنا اصطراب اور بیجین م کوان کے دیکھنے سے ہو آ ہے ایسی مالت میں کیا تو ہم لوگوں کی دُعایش قبول ہوں اور کیا ہماری پرشانیاں

دور موں یہ توالتہ کی رحمت اور نبی اکرم صلی الشعلیہ دسلم کی طرف نسبت اور ایک مفبول دعاؤں کی برکت ہے کرسیتے سب ہلاک منہم ہوجاتے بہارے حالات یہ ہی کہ معصبت ہمارے یہاں قابل فخ ہے ١٠ وربر بد دي ترقی كاراستہ ١٠ ور بركفرات يكنے والار وسٹن نیال ہے -اوراس برکون شخص کیر کردے یا کرناجاہے وہ کردن زونی مے کٹ الاہے ونیا کے حالات سے اور صروریات زمار سے بے خیر ہے ۔جابل ہے۔ ترق کا تیمن ہے۔ ترقی سے راستدیں روڑے اٹکانے والاسعد ببين تفاوت ره از كجا است الجمجارية توكل ارشادات تقير اب مثال تصطور برحيد جزئيات كور تصفح جاؤ . مُرمب اسلام مي ایمان کے بعدسب سے اہم ورحبنمار کا ہے بہت س احارث میں تماز کے تھوڑنے کو کفتک پہوئیانے والا بایا ہے۔ اسلام اور کفر کا المتیازی نماز کوبتایا گیاہے ممازے چھوڑنے میں کتے گئے دی اور د نیوی نتصانات ب*ی* اُن کومخقطور *بری این*ے رساله فضائل نماز م ز کر کر حبکا ہوں یہاں اعادہ ک صرورت نہیں بلین کتنے مسلمان ہ*ی*ں جواس اسم فرنیند کا استمام کرتے بی اوراس سے بڑھ کرید کر دیڑھنے دالول کوٹوکنے کی تھی کسی کی مجال بنیں ہے کسی غریب مسلمان کو أوكا جاسكما بع ببكركس اعلى طبقه تحصيان كومعب كما جاسكاب، جن لوگوں کی حبیب میں جا رہیہے ہیں یا کو آن عمول سی حکومت بیار ہاست اُن کوئی ہوں ہے کسی کی مجال ہے کداُن کوتنبہ کرسے کیا بھی ہے

کرائکی عالی بارگاہ یک اس اہم فرنصہ کے چوڑنے پرکوئی مکر پیوریخ سے کوئی بھی کاراس ارویس ان سے کہا جاسکہ اوراب تواس سے مبى بره كرايك شخص دنيك ويث على لاعلان كتاب كنميازكوني عادت بى نىن اسكو توكما دركناراسى مدح سران كى جا تى يجوه علام ہے مسلمانوں سے وروکا درمان ہے وقت کی صرورت کو سیمنے والا ہے اسکے خلاف ہو آواز اٹھائے وہ جابل ہے رور کعت کا امام سے جور مصلحت وقت کو سمجھاہے ندمسلانوں کی حزورت سے واقضيه بى كريم مل الدعيد وسلم ك تعمول كي تعنيك تمازي ہے مگرائے اتباع کا دعویٰ کرنے دالاکسنف کہتاہے کریا یک فالتو چز ے اسپراس کورقیق نظری باریک بینی کا تمغہ بنیا ہے ،یہ واقعات ہول اور ميرمنلان اين ادير مصائب اور حادث كي شكايت كري ايس مالات ين ہم پر جونو بلايش ازل ہوں وہ سب اس سے كم بي ص بے ہما پینے اعمال سے مستی بس اور صرف اللہ کارج بے کرم ہے اسكى دحمت وعلمك ومعت بع ترجم صفح بمستى يرمو لجوزين -يه توايك ُركن بلواب اسلام ك ما في اركان روزه ، زكوة ، تج من سيكس أيك كولسيلوا ورعالم براك لكاه والكراسكا حشرو كحفه لوكران اركان برعل كرف والے كفتے بن اب دوسري جانب خرات بن ایک نہایت معول س جر شراب ہے کو دیکھ لوگر کینے اسلا کی تمایت کے دعویدار اور رق اسلام پر مُرحَقْن والے ایسے بن بوکس جرانت اور

بيحيا بئ سے كھلم كھلا على الاعلان بيتے ہیں . قرآن شرھف ہیں بار باراس يرتنبه فرمائ تمكي ہے اورصاف لفظوں ميں اس سے چھوڑنے كاحكم فرمایا ہے۔ بنی اکرم صلی النہ علیہ وسلم نے شراب سے پینے والے پرلعنت کی ہے، اس سح بنانے والے برلعنت کی ہے اس سمے بنوائے والے برلعنت کی ہے اسکے بیچنے والے پرلعنت کی ہے نوریے والے پرلعنت کی ہے لادکر لے مبانے والے برلعنت کی ہے اور حس کے باسٹی جائی جاتے اس رلعنت کی ب اسكوبيك أسى قيت كانيوا في ربعت كاب رومرى حدث یں ہے جھوڑنے ارشاد فرمایکرمسیے یاس حضرت جرس علیانساہ کئے اورفرها ياكه المتحقد وعلى التدعلية وحلم ببينك التدني شراب يرلعنت فوال ہے۔اوراس کے بنانے والے پراور بنوانے والے پراوراسکے بینے والے یزائشاکریجانے والے پر اور جس سے یاس مے جا تی جائے اس پر اورا سكه بيجيع والعرراوراسك يلاف والعيراور بوالع والعيمرامين كوتي ليغ ملام دغيره ك ذريعي ودمرك كولوائ توآ قا بلوات والابوا اورملازم بلاتے والل حاکم نے ان دو نوں حدیثوں کوسمیرے تبایاب اب غور کرنے کی جیزے کراس ایس شراب کی بدولت کیے اومی ال جوالٹری لعنت میں داخل ہوتے ہیں اس سے رسول کی لعنت ہیں داخ*ل ہوتے ہی ابغور کر*وجن نوگوں پرالٹہ پاک افداس کا وہ رمول جوامت برست رماوه شفقت اورمهراني كرف والاتحاجوير وقت أمت كي فلاح وكاميال بي منهك ربتائها وونون لعنت

ویے ہوں ان نوگوں کا کیا حشر ہوگا۔ اور جوباو جود قدرت کے اس پرمکوت کرین بحیر نه کری ویکی کون سے کھے دور ہیں استحے بعد ا بني حانت كود كيموكه بمير دركنا دركوني كيركرن والأاس فعل كوثرا كيف والابوتو وة منك نظرب خطك كلب بني اكرم صل الدُعلية كا ارشاد ہے كەشراب سے بچو ً وہ ہر گراِ لَى كَنْجَى ہے جب بم لوگ برائیوں کا معفل در وازہ اپنے باتھ سے کھولیں بھیر مراثیوں ک سکایت كيون كرس جب ايك بيتي اوريكي خبرديني واليات فوالياكراس دروازه كوكهولوكة توفلان بيزنظه أأجم نو دوروازه كلولته أي اوروه جيز علتی ہے تو وا و ملاکرتے ہیں اس بے دقونی کی صریحی ہے۔ اسى طرح مودى سي مسئله كود عجد لو الشبعال اورا يحسيح رسول کے ارشادات کو اول غور کو دکر الشیق مبلالا نے کس زور سے ایجے متعلق قرآن یاک بی تبلیدا در ممانعت فرما ن مین کداین طرف سے اورائي رسول كى طرف سے ان لوگوں كواً علان جلك فرا رماہے-ج مودكو من چوڙي جنائي ارشاد ۽ فَإِنْ لَمُ تَفَعُلُوا فَأَذَ نُوا إِحُرُب مِّتَنَ اللَّهِ وَرُسُتُولِ ١ س بِعْرِهُ مَهِ السِ الرِّمُ السَاكِرُو (يَعِنْ سود كَا بِقَالِياً رويد جو نوگوں كے و ترب رجيو رود) تواستهار شن لوجنگ كا الله كي طرف سے اوراس کے رمول کی طرف سے جو تک زما ذُجالمیت میں سودیک معاً وات موت تعماس لئ يعكم أزل بوارجن كاسود كارومير وكول کے ذتہ باتی ہے وہ بھی اُب ہر گز وصول مزکریں جہ جائیکراز مر ہو توکییں احادیث می نہایت کڑت سے اس پر وعید ہی آئی ہیں بمی حدیوں میں اس قدم کے ارشادات بھی وارد ہوئے ہی کہ سود کے تہر باب اگذاہ کے)
ہیر جن میں سے کم درج الیہا ہے جیبا کر اپنی اس سے کوئی زنا کرے اور
ہر ترین سود (کے حکم میں ہے) سلمان کی آبر وریزی کرنا ایک حدیث
ہیں ہے ایسے گذا ہول سے اپنے کو کھا آہے وہ قیامت کے دِن میران مشر
سے سود مجی ہے ہو شخص سود کھا آہے وہ قیامت کے دِن میران مشر
میں باکلوں کی طرح ہوگا ، متعدد حدیثوں میں آیاہے کو بی کو اس والی میں مود لینے والے پر سود دینے والے پر سود ورینے والے پر سود ورینے والے پر سود کر ہے ہی ہے ہی ہر سود الدر الدر میں الدر میں الدر میں الدر الدر الدر الدر الدر الدر میں اللہ میں ہر سود الدر الدر میں الدر الدر میں الدر الدر الدر میں الدر میں الدر میں الدر الدر میں الدر الدر الدر میں اس کا کہا حدثہ ہوگا ۔

علیہ وسلم لیست کریں اس کا کہا حدثہ ہوگا ۔

ایک صرف میں ہے کہ قوم میں زنا کاری اور سود خواری شاتع موجائے اس قوم نے الذکے عذاب کے واسطے اپنے کو تبار کرلیاہے۔ ان ارشا دات کو زن نشین کرنے کے بعد اُب آجکل کے معاطات کو شرعی قوا عرسے جانچو کتنے معاطات لیسے ہیں جن ہیں سودی لین بین کھم کھلا ہو اپ اوراس سے بڑھ کر ہیک سود کو جائز بنایا جا اپھاس کے جواز پر رسانے فلصے جاتے ہیں کوئی غریب اس کے خلاف آواز انسائے تواس پر حجوث ہے بیتے الزابات لگائے جاتے ہیں اس کا مقابل کیا جاتا ہے اور اسکی کو مشترش کی جاتی ہیں۔ ان کے علاوہ لبقیاد کام ایک شالیوں جال طور پر ہیں نے زکر کی ہیں۔ ان کے علاوہ لبقیاد کام

شرعيه کوتم خود ديکيه لوغور کرلو-جتنے احکام کرنے کے بیں گے ان میں تغافل تسابل بكدا تكاريط كاورجت الورز كرف يح بوتك البائز بإجائز بونظ حرام بول سخه ان برمرأت وبي باك اوداُن مي نهايت كرت ب كُفُرِكُ والأربيط عليكا ا وَل تُوان يراوُكُ والاردِكْ والأكونُ مليكًا نہیں اوراگر کس ملک کوٹی ایک آدھ <u>کرا</u>نے خیال والاملیکا تواس کا جو فشربورنا بوركا وه أفهر من الشيمس بعدان تصوصي مثالون كي بعيد اجمال طور پرأب میں چند حدمیش صرف نموز کے طور پر اکمتنا ہوں جن سے إنهازه موجا نبكاكرم لوكون كأيريشانيان وارث مصائب بمارس خور التح كم موست من اس من كس كا كما تصور ب

اكري اكرم على الديلير وسلم كومسلان تتجا سيحتة بس توان كوريات أجي كم سمحدلينا جابينة كرصنوران جرفهك كاعمال يرجس فتم كمعذاب ور بریشا نیوں کا مرتب ہونا ارشا د فرایا ہے وہ بوکر رہی سے اگر ممان سے بِهَا چاہیے ہیں توان اعمال کوچھوٹر دی ہم نوگ آگ میں کو دجائیں اور شورى مِن كرمل كيّ مل كيّ اس سعتما فالمره ان احاريث كوغورس مطالعه تحروا ودكثرت سے دمحھا كرو.

عَنْ عَلَىٰ قَالَ قَالَ رَصُولُ اللَّهِ صَلَّى إِنِي أَرْمِ مِل الشَّرِيلِ وَلَم كَارْسَا وَ إِنَّا اللَّهُ عَلَيْلُهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَلْتَ أَحَرَى الرب ميرى اثمت يربدره كام كرف تَعُسَ عَشَرَةً خَصُلَةً حَلَّ بِهَا لِلْكُلِّ تَوَاسِ يُرَالِينَ ارْل بُونَ

البَرَكَةِ قِيْلَ وَمَاهِي كِارْسُولَ أَلله الله الله الله المُعَامِن كَامَا عَنْمِت كَالل وَانْ رولت

قَالَ إِذَا كَانَ الْمُغُنَّمُ ذُوْلُا وَالْإِكَانَ إِن جِلسَ مِنْ الْمَتَ الِينَ مِوجِ تَحْصِيا غُهُمَّا وَالزَّكُوهُ مَنْغُومٌ مَا وَأَطَاعَ [غنيت كامال مَا زُكُوهَ كا اداكراً اولاً نَدُ وَعَقَ أُصَّهُ وَنَوَّ السجه حِلَّ وَرَجِيعِ مَا وَإِن ا رَاكِرُ مَا بِدِيْقَةُ وَجَفَا اَبَاهُ وَازْدَفَعَتِ مَصِيبِت بِوَاسِ ايسِ بِي رَوْقَ ادِا الأَصُوَاتُ فِي لُسَاحِد وَكَانَ أَكِزا مَوان مسِيبِت بن حليت سِنهِ زَعِينِهُ وَالْقُوْمِ ٱزْذَلْهُ مُرَوّاكُمْ البِريِس كِي فوانبرواري كَ جلتُ اور الرَّجُلُ عَنَا فَكُدُّ سَيْرَةِ وَشُرْبَتِ إِلَى كَافِرا فَي كَامات النَّ روسَول لِيسَ المُسَرِينُ وَ أور إرون سيني كابرًا وُكيامات وَا تَعْدِدُتِ الْمُقَيْنَاتُ وَالْمُعَارِثُ إدر إي كساتَه طَلَمُ ابرًا وكياطِكُ وَلَعَنَ الْحِرُهِاذِهِ الْأُمْسَةِ اید متحدوں می شورو کشفی ہونے الكے يا ردين لوگ توم كے ذمر دار اوَلَهَا فَلَرُنْقِبُواعِنُدُ ذَٰلِكُ مخفًا. استحيرها بثل شا آدمي كالحرام اس وجه تعجّا يحوا الأوخيسفا أدم عَنَّ أَنْ هُرَنُو أَوُّ قَالَ قَالَ إِلَا كِيامِكِ السَكِتُم السَكِتُم سِيحُنُولُولِ إِل وَيُسُولُ إِللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهُ وَسَلَّمَ إِللَّهُ عَلِيهُ وَسَلَّمُ إِلَى مِنْ وهِ الرام سكة قابل نبين تحراس اذًا! تَتَّخِذُ الْفَرُّ بُعْدُولُاهُ أَلْأَهُ أَنَّ أَوْمِتُ اسْكَا أَعُرُ الْإِياجِاتَ كُروه فَهُمَّا وَاكَّ كُوٰ ةُ مُعَدُّ مَّا اسم معيدبت ين نبتلاكردك الماشرك اعلى لاعلان إلى جائ ساامرن ریشمیں لباس بینیں میانگانے والباں الرَّحُيلُ أَمُوالِتَهُ وَعَقَّ أَمَّهُ وَأَدُىٰ صَدِيْفَة وُاقتضى أَبَاهُ إِدُومِنيان تَعِنيان وغيره إناك والله

وَعَلَهَ وَتِ الْأَصُواتُ فِي لُسَاجِدِ أَيْهِ الجَبَاسِ عِالِي الرَّمَامِ طورِت وَسَادَ الْقَبْيِلَةَ فَاسِقُهُمُ وَكَانَ استعال كُمُ اين عامت ك زَعِينُ عُوالْفَوْمِ الدُدَ لَهُ مُووَاكُومَ إِيكِ لوكون كوامحابه البين اورائم الرَّحُولُ مَغَافَ مَشَرَّة وَفَلَهُ وَالْمَارَ إِلَيْهِ مِن مِن مِراكبا مِات وَامْت ك الْقَلْنَاتُ وَالْمُعَاذِفُ وَمَثُومَتِ الرِّكَ اس وقت مُرخ ٱنرص اور الْيُحُمُورُ وَكَعَنَ أَخِرُهُ لَذَاهِ أَرْمِن مِن وحنس جائے اور صورتي الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا فَلْيَرْتَبَقِبُوا السِّجَ بُوالِ السَّوْمِ عَذَا إِلَى ا عِنْدَ ذَلِكَ رِنْحُاحُمُواءَ الاستظار كرس-وَوَلُوْلَةً وَنَحَسُبِغَا وَمَسْحًا | ووسرى مديثٌ ين بحرب بيتألل وَقَدُ فَا وَايَاتِ مُثَالِمُ كَنِظامِ إِلامَالُ وَالْ وولت بن جاعا ورابّ بَالِي قَطَعَ سِلُكُمُهُ فَتَتَابَعَ كُوال فَيْتَ بِهَا مِلْتَ اور زَكُوةً وَوَاهُمَا السيِّرُوسِذِي الوان بن جائے اور عمروون کے وَذَكُوهُ مَا فِي إِلْمُتُكُوفَ مِرُوالِيِّهِ واسط رَبِيكُما جائ (كُونُول عُرُان وَذَكَ رَصَاحِبُ الْإِشَّاعَتِ إِللَّ مِلْ ودولت وجابهت وغِر*ه حَم*َثُ حَدِيْتَ عَلِينَ مِا طُولَ صِنْهُمَا الكِيما مِلتَ بيوى كَا الماعتُ بواور وَفَى مَجْعَع الْزَّوَائِدِ مِنْ اللَّيْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ حَدِيْثِ عَوْبٍ بِنَحُوهِ وَفِيْهِ الدرايِجِ دورى بوبسحرول مِي شود وَقَعِمَدَتِ الْحُيُهُ لَانُ عَلَىٰ لُمُنَابِدِ | وشغب بوصْكُ فامسَ لوك سرداد وَانْتَخِدْ الْفَوْرَانُ مَزَاصِيْرَ إِن جائِن رزل وَكَ قوم كوتروا بن جائی - برائی کے درسے آدم کا اعز از کیا جاتے۔ گئے والیاں اور باہے کلم کھلااستال کے جائی ، شرا بی ن جائی ، اور اُست کے پہلے وگول کو بڑا مجلا کہا جائے تواس وقت سرخ آندھی اور اُرز اور زمین میں دھنس جانے اور صورت مسنح ہوجائے اور اسمان سے پقر برستے کا انتظار کریں - تیسری صریت میں ان دونوں کے قریب قریب مضمون ہے اور بہمی ہے کہ کم عمر نے مہروں پر دعظ کہنے گئیں -

فائزه

نبی اکرم مل الدعلیہ دیم نے بن امورکوشماد کیاہے ان میں سے کو ل بھی ایساہے جو اس زمان میں نہایت شدو مرسے شاق ہیں ہے۔ ایک ایک جڑ کو ان اجزامیں سے لو اور دنیا کے حالات پر نظر کر و توریعلوم موگا کرساری دنیا اس میں بتلاہے۔

حضرت فبدالتین عباس فراتی کرس قوم میں فیات کا غلبہ
ہوگا اللہ تعالیٰ اس قوم کے دلوں میں دشمنوں کا نوف ڈالدیں گے اور
جس قوم میں زنا کی کثرت ہوگی اس قوم میں اموات کی کثرت ہوگی اور
جوجاعت ناپ تول میں کمی کرے گی اس می قبل کی کثرت ہوگی اور
جوجاعت می کے خلاف فیصلے کر گی اس میں قبل کی کثرت ہوگی اور
جولوگ بدجدی میں بہتلا ہو تھے ان پرالٹہ میں شانہ کمی دشمن کو مسلط
خولوگ بدجدی میں بہتلا ہو تھے ان پرالٹہ میں شانہ کمی دشمن کو مسلط
خوادی کے دشکوہ کی صفرت ابن جرم فرات میں کہ حضورا فدس میں اللہ

علیہ وسلم ایک مرتبہ افامی طورسے متوم ہوئے اورارشا وفرایا اے مِها جرين كمي جماعت يا في جيزي ايس بي رجب ثم ان مي ميتمام وحافه كے اور خدار كرے كرتم ان من مبتلا ہو (توان كے عداب مسلط موفاق ے ایک پرکوس قوم میں فاحشہ از نا وغیرہ) کھلم کھلا ہونے لگے اس میں طاعون اورانسي نئ مني بيماريان بوزيگي جو پيليکرسي رسني ہونگي اور جو جماعت ناب تول م*ی کی کرے گ* وہ قمط اور مشقت اور بار شاہ کے ظلم مِي مِنتلا بو كَلَ اور بولوك زكوة روكين كي أن سے بارسش مى روك ل جائے گا اگردے زبان اجا فور مول تو ذوا بھی ان پر بارش ند برسان جائے، گرجا نوروں کی حزورت سے تھوری بہت ہو گ) اور جولوگ الشراوراس كرسول ك عُد كوتور ك وه وشمنون من كرجام ك ا ورجولوگ ناحق کے احکام جاری کری گے وہ نمازجنگ میں مثلا *موں گے* [ترخيب) ورمضمون تونعد در وايات من آياسيه كرزناك كترمت فقركو پیدا کرتی ہے۔ ایک حدیث میں نبی کریم صل الشطلیہ و کم کا ارشاد ہے بوقوم برعبدى كرن بساس مِن آبِي مِن فونريزى بونى بطاريس وَ) مِن فِيل إِزا وغيره) كى كرِّت بوتى بصاس مِن اموات كى كرَّت بوق ہے اور جیماعت رکوہ کوروک لیتی ہے اوا بیس کرتی اس سے بارس روك لي جاتى ب. ايك حديث من ب كرمن لوكول مي رشوت ك مترت ہوتی ہے ان کے دِلوں پر رعب کا غلبہ ہوا ہے وہ (ہرشخص سے مرعوب رہتے ہیں) حذرت کو بٹ کتنے ہیں کر اس اُمت کی ہلاکت

بدعبدی سے ہوگی (درمنتور ا ایک حدیث میں نبی اکرم صل الشرعید و کم کا ارتساد تھل کیا گیاہے كراس أمت ميں ايك تماعت رات كوكھانے پينے اور لبولعب من مشغول ہوگی اوم بی کو بندرا ورسورک صور تول میں تبدیل ہوجائے گئ ا وربعض و کوں کوزمین میں دہنس جانے کا غلاب ہوگا۔ لوگ کہیں گئے برآج رات فلال خاندان دبنس كماا ورفلال گفرد منس كما اور تعفو لوگوں پر آسمان سے بچھر برسائے جائی سے جیئے کر قوم لوط پر رسائے كَتَ يَقِمُ اورِ بعِن لوكَ آندُهم سي تباه بوع ادريسب كوكول بوگان حرکوں کی وج سے ، مراب پینے کی وج سے رہیں لباس پیننے کی وجہے ،گائے والیاں رکھنے کی وجہسے ،سودکھانے ک وجسے اورقطع رحمى كى وجسے احاكم نے اس حدث كوميح كلما سے ا (درمنشور) ایک حدیث میں ہے کوس فاعت کا تواب سب سے زیا وہ حدى لماب وبسسارتى ب جنى كبعض كفواف والع كتبكاري ، میں لیکن صار رحمی کی وجہ سے ان کے مال بھی ٹر کھ جاتے ہیں اوراولار ى تعبى كترت بوجاتى ب اورسب سے زيادہ جد عداب لاتے والے كماہ ملم ہے اور تھوٹی فقم ہے کریدال کو تھی ضافتے کرتے ہی اور عور آول کو بالجير ديتي بي اكرا ولا وبيدانيس بوتي اورآبا ديول كوخال كرديتين (درمنتور) مین اموات کی کثرت ہوتی ہے ایک صریث میں آیا ہے کر برگناہ كاغداب مق تعال شاء وب كب يا بتة بن مؤخر فرادية بن ليكن الدرن

کی نافران کا وال بہت جلد ہو اسے زندگ ہی میں مرنے سے پیلے پیلے اسكا وبأل بعكتنا يرماسه (درنتور) صنوركا ارشاد بسي رتم عفيف رموتو تمباری فورمی بھی عنیف رہی گی تم اینے دالدین کی ساتھ بکی کا برہاؤ مروتوتمارى اولارمى تمارے ساتھ نيكى برناؤ كريكى دور) بن كريم صلى النُه عليه وسلم كا ارتساد پسے اور كتنے ابتمام سے فرما يا ہے۔ فواتے ہیں اس ذات کی تسم میں کے قبصہ میں میری جان ہے کوئم لوگ نیک کاموں کا حکم کرتے رہوا لوگوں کو بملیخ کرتے رہی اور ٹری باتوں سے رو کے رہو دار می تعالی شانه تم پر عداب مارل دمائیں کے اور تم لوگ ایس وقت دعار بھی کر دیے وقعول نہ ہوگ - روسری صریف میں ہے کہ تم لوگ أمر بالمعرون اور نبی عن المنکر انیک کاموں کے کونے کا حکم اور برگی با نول سے رُوکنا) کرتے رہواس سے قبل کراپیا وقت ایجائے کر ج*س مِن تم دعا کرو تو وہ تھی قبول نہ ہوا*یک *حدیث میں ہے ک*وخی تعالیٰ شانه جندادمول کے کسی آمام کن کام مے کرتے سے عام عذاب آزل ہیں فراتے جب کساکران لوگوں سے سامنے وہ کام کیا جائے اور وہ استحروكني يرتسا درمول اورمز روكين اورجب يانوبت آجاسته قو پھرعام وخاص سب ہی کوعذاب ہوتا ہے (در) یہی اسباب ہیں جن کی ومبسطة جمل نئ نتي آفات زلزك ، لوفان ، قحط، ريون كأسحانا وغیرہ دغیرہ ایسے ایسے موارث روز مرہ کے ہوگئے ہیں جن کی حدثہیں نئے ئے احراض، سنے نے معائب ایسے روزافر وں میں جو پہلے تھی برموں

م*ي بين بنيرييش التعقط اخبار بين هفرات اس سے ببت أربا*دہ واقف ي اور وزكدامر بالمعروف اور بى عن النكرة وروازه عنى تقريبًا بندست اس من تعاوّل کے قبول ہونے کی اُمیریمی شکل ہے عمار ول سے بعد دعاؤں محما علان كردينے سے كيا كنايت موجكد دعا قبول مر ہونے كے ہم *اسباب نووافتیاد کری بہت*س احادث میں واد دھے کئی کرم صل الدعليه وسلمف رشوت لين والي اور رشوت دسينه والع يرتعنت فرماتی ہے اوربعض روایات میں تیسراتنص رائش بعین جود رمیانی واطم بتوت دینے بن ہواس برمیں منت وار وہوتی ہے اب ر محمور کتنے آدى اس بلايس مبتلاج اورجن يرالله كاسجا اورمقبول رمول تعنت كرك ان كاكيا حشر موكاً ايك حديث من مع يُرطلم مذكر و رتبهاري وعایش قبول مذبونگ - د ومری حدیث میں ہے کرالڈنیل شار کھا کم میمات ديت بي اشايد باز آجات الكن جب يكرت بي عمر وو فيوث بي مكما. عَ تَعَالَىٰ شَارَ مِجَارِتُنَاوِ ، وَكُذَلِكَ أَخُدُونَاكُ إِذًا لَفَدُالُقُرَاكِ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ ٱخْدَةُ هُ الِسُيْمُ شَدِيدٌ ثُرٌ اورآيب كرب ك وادگرایس بی سخت سب حبب وه کسی سبتی والوں پر جونوالم مول دارگر کر اہے بیشک اسمی بکڑ ٹری تکلیف وہ اور خت ہے۔ اب دنما ك مطالم كور تحيوا وركيرسو وكرحب الشركي كير سختى سے بو توسعات اور پریشانیوں کی کیا انتہا ہوسکتی ہے *۔ مدیث* میں آیا ہے کونطلوم کی بردُ عار قبول بول بعق مواه وه فاجري كيون نه بو ايك حديث من آيا بعضواه وه كافري كيول مر مواترغيب جص عين)

ایک حدیث می آیا ہے اللہ حق جلالا ارشاد ذماتے میں میافعہ اس شخص پر نہایت سخت ہو اے جو کسی ایسی تخص بطلم کرے ہو میکر سواکون مدد گارنہیں رکھا (معجم عقیر)

بترس ازآه نظلوال كرشگا دُعاكِدِن ﴿ أَعِابِتِ ازْدُرْقَ بِبِرِ اسْقِبَالِ مِلْمِيدِ نبى وعصلى الترعليدة فم كا ارشاد بي وزمي والوب بررح نبيل كرمًا م سان ولیے اس برخم نبیں کرتے ارتباب کیسی حالت می حب مظلوموں كى بدد عابق روزافز دن مون اوراسان والصرح ندكري توجليان ، ا ولے،طوفان جنے بھی آئی قرین قیاس ہے حدمث میں وار رہے کہ مظلوم کی بدو عاصم پیچتار ہو کہ اس سے قبول ہوسے میں کوئی چیزهائن ہیں۔ یک حدیث میں آیاہے کرخلوم کی بدرُ ماقبول ہو آب سے چاہیے وہ فواسق و فاجريم كيون مزمو أيك حديث مين مق تعالى شار كارشاد وارد ہواہے كرمي مطلوم ك دُما كور دنهي كرّا خواه وه كافري كيول سرواحصن ا ا کیک دریت میں وار دہے میری امت خیرا ور مصلاتی پر رہے گرجب سک که آن میں حرا می بچول از نامی اولاد ، کی کترست مرہوا ورحب البچی كِرْت ہوگ توحق تعالیٰ شاز' اس امت كوایک عام عذاب بیں بتلافرائیں کے ترغیب منف دامکاریوں کا توکیا ذکرکونی بڑے سے بڑا شہرا چھوٹے سيرجيؤا تصديعي ايساسيحبال كعلم كعلاعل لاعلاق زناك كترمت اور حرامی بچوں کی میدا وار نہوتی ہوا ور کمیونسپلٹی سے مسلم ممبرات اس بر

مجود ہوں کو اس بے بدری اولاد کی روزافزوں پیدا وار کے لئے ستیل حکوں کا اشغام کریں اوران کے مکابات کے لئے وسیح جگر ہیا کریں ، حضور کا ارشاد ہے کریس آبادی می سود خواری اور زنا کاری علے الاعلان ہونے لگے توسیح لوکہ ویاں کے لوگ اپنے اوپراللہ کے عذاب کو اماریسے بی آرفیب ، ذراغور تو کرو کتنے آدمی ہیں جو اس بدکاری بی بشلا ہی ور کتے مہزب اور شرافی آرمی ہیں جو اس سید کاری کے لئے مکابات کراہے پر دیتے ہیں درکتے درماز ہوئی کشنرا ہے ہیں جو اس دلیل کام کے انتظام کا انظام کرنے برجوری ۔

بهت سي عديون من وارد ايرس كمرس كما مو ما تصور موارد كى ديشة اس من داخل بنين ويداو وكان مجت من كدم حفرت عراب ساتھ ملک شام کے ایک غزوہ ہی شریب تھا ایک مجکر تھیزا ہوا وال کا رمنس حفرت عمره كو واش كرنا بوار رارت كم شوق س) آ ا جب عفرت عمره کے پاس بیونیا توان کوسیرہ کیا حضرت عمرہ نے فرمایا میں جدہ کیسا اس نے عوض کیاکہ بمارا اینے ادشا ہوں سے ساتھ میں عمول ہے ، حفرت عرش نے فریا سرو اس معبودکو کرم نے تھے مداکیا ہے اس سے بعداس نے د زواست کی کرس نے آپ کے لئے کھا نا تیار کیا ہے غریب خانہ برتشریف معيس حفرت عروض فرايا ترسه مكان مي تصوري تونيس بي-اس في عض كما تصويري توبي آب نے فراياكر ہم اس ميں نہيں جاتے توايك قسم كاكعآ ابجبجرتنا اس فيصبدا ورحفزت عرض نتأول فرائيا

احاكم)اب ونیا کے مہذب مكانوں رہجی ایک نگاہ ڈالو كیا بغیرتصور کے مكان كي آرائش بوسكتي ہے اور مجال ہے كركوئي تنگ نظر مولوي ثوك سکے تم ہی بتاؤکرجب ہم رحمت سے در وازوں کواپنے اوپر بند کرنس اور عذاب اللي تح نازل بونے كے اسباب جنتے مكن موسكيں افتيار كرتے رس بهرمهاری بریشانیان اورمصائب کیون نروزافز ون مون بهای اسلاف كأعمل يربيحكه وه كفار كحان مكانون مي هي جاما كوارا نكري جهال تصاویر سول اور بم ماخلفول کا عمل به کیسلمان بوکراس ناجا تز بيرسه مكان كوزينت ديت بس بن اكرم صل الشعير وسلم كما يك يك ارشاد كوغورسير وتحصته جاؤ اوراينا اور دنياكا جائزه ينيتيجا واوراسلاس تعلیم کے کمال اور سلما نول کی دینی تعلیم سے چیرت انگیزاءاض پرتعجیب ين "ربطة جا وُجعنورُ كا رشاد ہے رجب آفیاب لکلیا ہے توردُ فرشتے استے قریب کھڑے ہوکراعلان کرتے ہیں ۔ لوگو! اینے رب ک طرف متوج موجاؤ متعورًا سامان جواضرور مات كي كفايت كرجائ بهترب أس كثر مال سے ولہوس مشنول کرے اور حب آفتاب غروب ہو اسے تواسے قریب دو فرشتے کھڑے ہوکر دُ عاکمیتے ہی اے الند (خیری) خرج کرنے والے کوبدل عطافها اور دوک کردکھنے والے کے ال کو کھٹ کر (ترغیب، اب بنور كرو جولوك تخل اور كنحوس مصمصائب اور شفسين أشاكر جمع كرك ركھتے ہیں (اورالتاب راستریں خرج نہیں كرتے) كس طرح اس مال كى بربادى كك ليف الديريريشانيان اورمصانب بنع كرت بي

كركهي تواس كمة لمف بوف ك واسط كمي بيماري مي مبتلا بوسكة توحك دُائرُ دوا علاج مِن مسيكرٌ ون يرياني بعرجا مَا الله اوراً ترهجولُ مِن مقدم بازی شروع ہوگن توسارا ہی انرونت نیٹ جاتا ہے اور اگر کسی کے اینے اعمار سندی وجے اپنی مفاطنت میں رس تواولادایس آوارہ بوق بيدروه باب ك برسول كى كما أن كومبينول كى عياشى مي الرادي ہے۔ یہ فرصی قصے ہیں ہی آئے دن کے واقعات بی کر اروں نے محنت اورمشفت انتاكر لبويسينه ايك كركے ببت سال جمع كيا اور ونكحه مرتيم بى اخلف ورزنت برسول كى كما نى مېينول يى بلكه مفتول مِن اڑادی اس لیے متعدد احادیث میں دار دہواہے کرآ دمی کہنا ہے ميزال ميراال ملائكه اسكامال مرف وه بصبح كعاليا يامين ليايا (الندك واستدمي خرج كرك) بنع كرايا اس كے علاوہ جو كير ب و و ووسرول كالالب اترغيب

ابن عباس فرائے ہیں ک^{رع}فو وہ ہے جواہل وعیال سے می جائے میال ایک چیز براور بھی غور کرتے جلو کر خریب کی مدد اور غرب کے از الد کا علاج جس کوآج کل مبہت ہی اہمیت دی جاری سے کیا سلامی تعلیم سے مبتر کہیں ملتا ہے۔ ایک شخص کومجبور کرنا کراس کوا بنی صرورت کے زیادہ يكه ذركص اور رصا ورعبت سب يكه غربول يرخرج كردس-دونوں نظر اوں میں کتنا فرق ہے کرسلاظم محض ہے مدوسرا خیر محص يسكي وصلون كوبيت كزبائ متعد لوكون كوب كار بنانات أور ووسرے میں ہمتوں کو کمند کرناہے اور حو شخص حتینا مجس کماسکتا ہے ہی زیادہ پیدا کرنے اوراین نوش سے خرج کرنے برآبادہ کر ماہے اوراس سے بره کریہ ہے کفر ہے کونے کی ترخیب بی ابن حرورت سے زما دہ ہی ل تضیین نہیں ہے بلکا بن صرور توں کوفنا کرمے دوسر وں پر خرج کرنا بھی لا متعلم المارة وأن يك من الصارى مرح من الشاري -يُؤْتِرُونَ عَلَى ٱنْفُسِيهِ مَرَوَلُوكَانَ مِهِ مُرْحَصَاصَه (سمشرع) را بناوران كواين مباجرين كى تزييج دية بي أكرم توديف قرم بود اور میر سب کھ زمانی جمع فرج نہیں ہے بلکر صفور منے تور بھی عل کر ے دکھا دیا اور دومروں سے عبل کرادیا بنی اکرم صلی الشعبيدو لم كى ورى زعرگی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عام حالات السیحہ شاہد عدل ہیں۔ ئيب مديث كالب الزيراوركاب الفاق ان مضاين سير أس اوركي بمونه وكفنا بوتوحكايات صحابه مي جندوا قعات كله حيكا بون أس

عِگه : توبیضمون مقصور ہے اور نگنجانش تبنگاذ کرآ گیاتھا. مجھاس جگه آو صرف يه بناما ب كوس نوع كى يرنشانيون مي ممتلاي وه بمارى اين بی جمع کی ہول ہیں ا درا بیسینتے پُے معبّر حاذق عکیم نے مِس کانسنی منظم می مطاكرتاب وكرتبكما بعرصاف ماف امراض كالهاب بمى بمادية ا وران کے علاج میں تبادیتے اب اسباب مرض سے بھا اور علاج کرنا طبيب كاكام نهيس عكون القات مرك تواينا نقعان كراب -حنورا قدس فالتعليه ولم كارشاد ب لقَدْ جِنْتُ كُمْ بِهَا بَيْضَاء تَفِيدًا (مشكؤة منه) بالتحقيق من تمهاد، ياس ايس شريعيت اليابوب جوروتين روصاف مع دوسرى جُدارشاد ب وَايْدُانكُ لَقَدْ مَثَرُكْتَكُوْعَلَى حِثْلِ الْهِيَضَاءِ كَيْلُهَا وَنَهَا دُهَا مَنُواءٌ (جِ الغوامَ التُركَ تَعمِي نِ تهیں ایسے اطراق بر) چوڑاہے اجو بالکل روشن) سفیدہے جس کارات دن برابرہے جعنورا قدس ملی الشرطید وسلم نے ایک ایک چیز برتنبید فرادی اوردين ودنيا كاكول جزايها نهيي جوزا بيعب يراس مختصر خينرسال روك ین مصره مذفرا دیا برو مصور کا ارشاد ب کرانیک) اعمال کرتے می حاری كردا وراكي فتنول كربدابو فيسك ايبلي ببلي رنوع والرهرى لأت ك محرون ك طرح بون كله أكري احق كا امتياز مشكل بوجائيكا ان بي صيح كوآدى مومن نبوكا شام كوكا فرشام كوحومن بوكاصيح كوكا فزايضان تعورے سے دنیا کے سامان کے بدھے دیگار ترخیب حَنُورٌ كا ارشاد ہے كرم نے سے پہلے ہلے اللہ كی طرف وجوع (اور توب)

كرلوا ورشاعل كالمزت مصريب يبني احال صالحاكرلوا ودالذجل شاراكو كرثت سے يا دكرے اور من اور على نيرصد قد كرك الله ك ساتھ والط جور لوكدان چيرون كى وجيستم كورزق بمى عطاكيا جائيكا تمهارى مرد تھی کی جانیگی اور تمبارے نقصان کی تھی لا فی کردی جانیگی آنرفدیب، ایک مدیث میں آیاہے کرصد قد کرنے سے ال کرنہیں بوتا اور وض ظالم كومعاف كرويء حق تعالى شايذ اسىء تت برطابتية من بزانطالم كوسأف كياكرو التدتعال تمهين عرت عطافهائيكا اورجوشخص سوال كا وروازه كعولنا بصاس يرفقركا وروازه كعل جا تاب ومعجم سفيرا ایک حدیث ین آیائے کہب میری المیت اپنے علمارسے معفق ر کیف لگے اور ازاروں کی تعمیر کو نمایاں کرنے لگے اور درام درویر) تنع كرف يرنكاح كرنے مگے (يعنی نكار كرنے كے لئے بجائے ويانٹ تقویل ور دینداری کے مالدار ہونے کی رعایت المحوظ ہو) توحق تعالیٰ شامزان پر چارچزس سلط فراوس مح زمار كاقحط اور بارشاه كاظم اور حكام ك خيانت أوردشمنول كالحمله إعلم احفرت على كرم الله وجبا كاارشاد بين كم مستى روزى بي تنكى اورادت بن كى ب دارخ الحلفا) حضرت النوع محمية بي كرمي نے دس سال صنور كى قدمت كى تجمع ترش رونی-سے آپ بھے سے بیش نہیں آتے ، جھے ارشاد فرایا کرومنوا بھی طرح کیا کر اس سع عمر مي اضاف بوكا اورتيرے محافظ فرشتے بھے سے تجت كرنے لگ متصرطران صغيرا ورنماز كالجوحسة كموس مقرد كراس مصطفري خيرس اضافه

ہوگا اورجب گھرمں جایا کرے تو گھرکے لوگوں کو سلام کیا کرا سک برکت تھ پر بھی ہوگ اور گفتے کو گوں بر بھی بنماز سے استمام میں بورنی اور دنوی بركات حنور في ارتباد فرائ بن ان كانمونه و كيضا بحوتوبرارسا لهضا بل نماز دیجیں بیاں اختصار کی وجےان کودکرنہیں کرا ان سب روایا سعيدبات واضح ب كرجيه معاص اور كذابون كي كثرت بريشا نمون أور حوادث کی کرت کا سبب ہے. ایسے می طاعات اورعبارات وارن ک فلاح كاسبب بعضوراقدس ملى التعليه وسلمكا ارشاوب إِنَّ اللَّهُ مَنْعَالِي يُقُولُ مِنَا ابْنَ ادْعَر إِحْق تَعَالَيْتُ وَ كَا ارْسَارِ بِ لَهِ آرًا تَفَرَّعُ لِعِبَا دَبِيُ المُ لَاصُدُ رَكَ لِي الله والارتوين مِادت كِلِهُ فافت عِنَّى وَأَمُّكَ ذَ فَقُرُكُ وَإِنْ لَا إِكَا وَقَاتُ الكَالِ فَيَ مِنْ تِرِكَ مِينَة تَفْعَلَ مَلَاثُتُ يَدَيْكَ شَغُلًا كُوننادا ويَفِكرى المع يُركردون كالم وَلَعُرَاصُدَّ فَتُقُولُكَ كَسَدًا فِي لِيرِفِعْ (وفاقه) مودوركردول كا الجكامع الضّغ يُومِرَوَا يُدِّالْحَدَ اودا كُرُوايدًا دَويكَ (كرميرى عبادت وَالْمِوْمِيْذِي وَالْمِنْ مَاجَةَ وَالْحَاكِم كَ لَهُ فَارِغَ بِنَ تُوجِعِهُمُ عَلَى مِن عَنْ إِنْ هُوَيْوَةَ وَوَقَمَ لَهُ إِللْحُسَنِ الْمِسْادِول كَااورتِرَافَوْدَالْ دَكُودُنَّا يه ارشاد خداوندن ب اوراس انك الملك اور قادر كطائق كاارشاد ہے جس کے قبصنہ و قدرت میں دنیا کی ہرچیز ہے۔ نیزاس کے ہم معنے اور بمي روايات بين جن بن ونياكي قسلاح وكاميان كالمارالة كي عبا دست پررکھا ہے لیکن ہم لوگ دنیا کمانے کے واسطے عبادت ہی کے اوقات

پرسب سے پہلےصفلا کرتے ہیں جب ا*س طرح الش*ک افرانیوں میں ہماری ترقیات ہوں تو بھر تماری پرلیٹا نیوں اور منگدستیوں پر کیوں راضافه ورنسه بيرواه بوكرسلان دوق كاسوال عل كرنا چاہیں توکیسے ممکن ہے جب رو ل دینے والا یہ کہے کرمیں نہ فقر کو دور سرُ وں گا نہ دِل کومشاغل سے خانی کروں گامیجے عدیث میں المہوں شانۂ کا ارشاد وار د مواہے کراگر ہندے میری افاعت (یوری یوری) کریں تو رات كوسوت بوعان برمادش برساؤس اوردن من أفتأب تكلارب (كركار وبارس حرج نمو) اوزكيل ك آوازيمي ان محكان يميازير (تاكران كو ذراسا بهي توف ومراس مذبره اجاح الصغيرانيكن مم لاً ول شامت اعال كردن ادر رات كاينظم دركنار *جگرجاً* رشون كی قلت منته به به برهتی *ریتی بی اور حبال ہو*ق بیں سیلا^{نب} کی صور توں میں بساار قات ہوتی ہیں۔ احياريس فكعاب كرحضرت موسلى علنه نبينا وعليالصب الأة كم زمارز

اجیاریں لکھاہے کو حفرت موسی علے بنیا وعلیالھ لوہ کے زمانہ میں ایک مرتبہ نہایت نخت قبط بڑا ۔ حفرت موسی بنی اسرائیل کے ساتھ تین دن بھی استسقاری نماز کے لئے باہر شریف نے جاتے رہے گر بازگ نہ ہوتی، تیسرے دِن وی آئی کر اس جماعت میں ایک شخص خیلخورہاس کی وجرسے تم لوگوں کی دعا قبول نہیں ہوتی ۔ حضرت موسی نے درخواست کی داس کا علم ہوجائے تاکہ اس کو جمع سے علیادہ کر دیا جائے۔ ارشا دِ معدا و ندی ہواکہ میں تہمیں چنل سے منبع کروں اورخود اس شخص کی جنگ

کھاؤں اس نے تعیین نہیں کرا۔ حضرت ہوئی نے قوم سے حطاب فواکر آور واستغفاركي لقين فراقى اور مصوصيت كمساته حيفا فورى سرسب سے توریرا ن فرا بارش شارع ہوگئی جھنت سفیان توری سے نقل كياكيا بديرايك مرتبري اسائل مي سات سال تك ايساسخت فحط فراك کوٹریں (گھوروں) پرسے مردارا شاکر لوگوں نے کھائے اورآ دموں سے كانے كى توبت بېنىچ گىتى . لوگ پريشان حال جنگوں اور بياڑوں بر روزارز دعاؤن اوركستسقلركي نمأزون كيلفئطق تحفي بتق تعالى شاتراني اس زمانيك انبياري طرف وى نازل فران كتمهارى زوا بى دُعايَن كرت كرت كف بي حطك بوجاتي اورآسانون تك ما تعوز عاول كفات أخمدجاي اس وقت بك يل كمي روف والي يرجى وح بين وولكا جب كك كرآب كيمظالم دور فكقع التي كتب توارت واحاديث ين اس قسم كم واقعات بكثرت موجود بي الغرض سيكرون روايات براجن مصاف فورساعاً إرست يردارين كافسلاماه اعمال سيد بردارين كفهالت تفييل سع بالرية يمن بن ان روامات کا نداحصا مجد سے ممکن ہے رمقعبود ہے غرض ان مثالوں کے ذکر کرنے سے ہے کہ آگرمسلانوں مے نزدیک نبی کریم صلی الشیعلیہ وہل کے ارشادات سيح بن توميرم لوگول كالبضأو يركتناه ترخ ظلم ب كرم تور اليضافعال مصعبلكات بريرت ويس فقسان ده أمورا منياز كرتم ويل اودزبان سے مسلانوں کی تباہی کا گیت گاتے رہی جماری شال س

بیمادک سی بیعیس کواسهال کا مرض بو وه دادم مسبل، دواول کااستعمال كرتا رہے اور شورميا آرہے كردست نہيں تھتے بكون اس بے وقوف سے پوچھے کہ توخود مسہلات کا استعمال کرر باہے تو میاطوار تقمنے کے ہیں یا بڑھنے کے ہم انگرزوں کے مطالم او ا ہروقت روتے ہیں اورآنے وال مكومت كي محلوات سے اور تعلیٰ زیادہ خانف ہیں لیکن کیا ہی تو بم صلى الشعليه وسلم نے اس سے متعلق ہم کو متنبہ نہیں فرمایا کیا حکومتوں کے باب اوراعمال كو واضح الفاظ مين نبيل بتاريا كياحنور (رُوْحِيُ فِدُاهُ أَنْ وَأُ مِّنْ) كَ شَعْقَت إِلَى تَعْلِيم وْتَغِيرِين كَسَى قَبِم كَ كَي بِصِ حَاشَارُ وَكِلّا حَنُورًا ارتباري فراق بن كُلماً مَكُونُونَا كَذَالِكُ يُوْمَرُعَلَيْكُمْ وبشكوة وَلَدُكُونُ فِي الْكُفَّاصِدِ الْحَسَنَةِ، جِينَةُ مُوكَ (البّ اعمال كاعتبارس، بوك ويس بى تم يرطاكم بنائے جائي كے اس لئے الربم اینے او بربہترین افراد کی حکومت جائے ہیں تو اس کا واحد علاج مبترین اعال مي اور كيونين وومرى مريث من ارسادي-عَنْ أَي الدَّرُوكَاءِ قَالَ قَالَ زُنُولُ إِنِي اكْرُم صل الدَّعِيدوسُم ارْسَاد فريتَ الله صَنَفَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَدَّمَ إِنَّ اللهُ مِن كَالسُّرَقِ مِلالاً عِمْ وَالاَكَارْسَاد ىتَعَالَىٰ يَقُولُ أَنَّا اللَّهُ لَا الْكَالَّا الْكَالَّا إَنَّا مَا لِلَّ الْمُلُولِيةِ تَعَلِكُ الْمُلُولِةِ إِنِّينِ بِالثَّابِونِ كَا مَاكَ بِونِ اورِ إِزْ أَبِي

قُلُونِ الْمُكُولِدِ فِي يَدِي وَإِنَّ كَابَادِشَاهِ بِولِ اِدْسَابِولِ كَا دِلْ مِيرَ الْعِبَادَ إِذَا أَطَاعُونِي حَوَّلْتُ إِنْهُ مِن مِن مِندِ عِب مِن اللهِ

بالوَحْمَةِ الريّ بن تو إدشا بون محدل ان وَالرَّافَ ﴿ وَإِنَّ الْعِبَادَ إِذَا لِرِدَمْتِ ادِرِهِ إِلْ كَعَلَىٰ يَعِيرُنَّا عَصَوْ فِي حَوَّلُتُ قَلُو بَهُ مُهِ إِبون اورجب ميرى نافوا في كرت اموهم اس توباد شاہوں کے دل ان رہضہ مُوُءَ الْعَدَدُ إِبِ فَلَا تَسْتَعَلُوا | اورانتقام كه لع بعيروتيا مون س فُسَكُهُ مِالدَّعَاءِ عَلَى الْعُلُولِيُّ إِسے وہ اُن كوسخت غلاب (اور وَلَكُنِ امْتُنْغُلُوْ الْمُنْسَكُوْ مِالْذِكْرِ إِنَّالِفٍ بِيوِي لِي لِكُنَّهِ بِسِ اسْ كُ وَالثَّضَّرُ عَ كَنَّ ٱلْفِيكُومُ لُوْكُلُو إِنَّم بِهِاكِ إِرْضَا بُول يريدها مِنْ رَوَاهُ أَبُونَعَيْهِ فِي الْجِلْيَةِ كَذَا فِي الرِّنْ عَمِيبِ رَكِرِي فَرَفْ مُتَوِيرٍ بِو (لِكُشْكُوفِيّ وَفِي جَعْمَعُ الزَّوَالِدِبرَوَالَيّ اور اميرى طرف،عاجزى الدراري، اللِيْرَافِ وَفِي ٱلدَّرِيلَلْفُتُو وَمِلْيُا أَخْرَجَ أَكُرُو الْكُمْنِ أَكُلَ كَالِيفْ سَ مِينِ إِنَّ أَنْ تَشْيِبَ عَنْ مَا لِلَّذِينَ مَعُولٌ الْحَفُوطُ رَكُسُونِ الكِّ إِنْ حُولَ كِيتِهِ قال فی زبور داؤد مکتوب ان این کس نے حزت داؤو کا زبور اماالله لاالدالان فسندكومعناه إس ييمضون يرصاب اس تمری مضامن می متعدد روایات می وارد موست و عالوره يرب الله قر لالسَّلِفًا عَلَيْنَا مِدُّ نُوِّينًا مَنْ لَا يَوْحَمُنَا مُلْ اللَّهِ بمارساور بمارے گاہوں کی وجے ایسے نوگوں کومسلط مر فرا وہم بررتم يكري بن جل وعلاكا درشاويه وكذ لك نُولِي بَعْضَ الْكَالِمِيْنَ مَعْضًا بِكُمَا كَانُوا مِنْكُسِبُونَ (س العام ع ١٥)اس طرح

ہم بیش طالموں کو بعض کلالوں پران سے اعمال کی وج سے حاکم خادیہ ہیں۔ اس کی تفسیر میں مختلف اقوال ہیں ۔ صاحب جلالین وغیرہ نے بہم تفسیر ہفتیار کی ہے ۔ حضرت قبادہ فرماتے ہم کہ ظالم حبوں کوظالم انسانوں پرمسلط محروبہتے ہیں اورائنش فرماتے ہیں کہ جب لوگوں سے اعمال خراب موجلتے ہیں توان پر برترین لوگوں کو حاکم بنایا جاتا ہے۔

روبست بن وال پر برای وول و یا بین به به به منظمت عیشی احظرت محضی علیم النظرت عرضی علیم النظرت عیشی احظرت موشی علیم النظری النظر

بَى رَمِ مِلْ لِهُ عِلِيهُ وَلَمْ كَارِ شَادِ ہِ كُرُمْ لِكُ نِيكَ كَامِوں كَاعَمَ كرتے رہواور برى با توں سے روکے رہو ور خاللہ جال الم جرتن لوگ كوتمها را حاكم بنا دیں گے بچرتمبارے بہترین لوگ جی ڈعا بین كریں گے توقیول نہ ہونگی دجا ہے جن لوگوں كو بيانسكال دامنگير رہنا ہے كريزرگ د عاکیوں نہیں کرتے یا اس وُما قبول کوں نہیں ہو آل دہ اس پر میں فور کرلیا کر کیا کر وہ نوز نیک کاموں کا کتنا حکم کرتے ہیں اور بری باقوں سے کتنا روکتے ہیں اور پرچیزجیب چوٹ گئی تو وُ ماون سے قبول ہونے کی اُسید بسے محل ہے

وَإِذَا اللَّهُ اللَّهُ بِقُومِ يَحَلُّوا وَلَى أَجِبِ النُّرَضِ شَارَكُسَ تُوم كَي بِهِ وَل عَلَيْهِ وَحَلَمَا مُفْهُمُ وَقَضَلَى بَلْيَهُ وَلَكَاراره فرات بن توطيم لوكون كو َ هاکم بناتے ہیں رکھ تقدمیں ہے قابور عُلَمَّ أَنْفُونُهُ وَجَعَا أَلْمَالُ فِيسِ شيتحابه فحرو إذا أوَا دَبِقَوْمٍ إِيومِامِي) اورعاران كه درسيان شَرُّا وَلَىٰ عَلَهُ وُسُفَهَا نُهُ مُ الْعِيرِينِ الْمُعْمَلِ الْعِيرِينِ الْمُعْمِلُ روَثَى مِن ق ا لَهُوْ وَيَجَعَلُ إِن مِوافِق فِيعِلْ كُرِي اورال سخى الممال في بعد لا يفي ع كِذَا فِي لَا أَنْ اللَّهُ الرُّون عَيض من كرديت بن الر يرَوَايَةِ الدَّيْلِي وَرَقَعَ لِلهُ بِالفَيْفَا بِرُنْص كواسى خاوت سے نقع وَفِي لَوَائِدَةٍ إِنَّ اللَّهَ يَتَعَالَى إِذَا مَاصَ بِمِالورجِ مَن قُوم كَ غَضِبَ عَلَى أُصَّةِ لَهُ يَ أُرِلْ بِهَا (بِإِمَالِينِ كَ وَمِسَ اللِّ مُنْظَمَ عَذَابُ عَسْفٍ وَلَاصَرُ عِنْكُ الْمُوالِمُ اللَّهُ اللَّهِ عَلَتُ المِقْبِ وَمِوْ وَوَفُول كُوط كم بنا وا إَسْعَادُهَا وَيَعْبَنَّ عَنْهَا أَمْطَارَهَا جِنَّا إِن ورجا بول كم التحميل وَمَلِيْ عَلَيْهَا أَشْرُارَهَا كَذَا فِي التَحْفِيطِ بِرِجاتِينِ اورال تَخِلُول وَ الْجَامِعُ بِرُوَائِيةِ إِنْ عَسَالِرَعَنَ ربياجات ووسرى صيفي ب عَلِنَّ وَرَقَهُ مِلْهُ بِالتَّفَعُفِ لِكِنَ إِجبَ مِن جاعت برالتَّرَقِ شَازُ كَا مَصَ

وَايْتُ إَنَّ الْحَدِيثَ لَهُ طُرُوثًا أمرتا ب اورآخری عذاب مثلاً دصنس عَدِيْدُةً إِلَى اللَّهِ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ إِلَا يَا مُورَتُونَ كَاسْتُ بِوَالْمَا الرَّلْ بِقُولِدِ مَعَالَى وَكَذَالِكَ مُوكِنِي إِنِينِ بِوَا تُونِرَ مِن رَانَ رَبِّ عَعْضَ الظَّالِيْنَ ٱلْأَيْدَةِ عَلْ إِسِ اور أَرْشَ كُوروك لِيقتِي اور مَا وَرُدُ تَفْسِيْرُهُ فِي عِنْدَ قِي المِرْيِنِ وَوَل كُوما كُمِنا ديتے بن-أشارفي الدُّرِّا كُمُنْتُوْرُوعُ لِيرِى إِيك صيتِ بِي الشِّحِل حِلَا لاِكَارِشاد وَفَى عَفْعَ الزُّوالِيْدِ عَنْ جَابِر السَّلِيالِيَاتِ كُرِس السَّالِوَل ك وَفَعَكُ إِنَّ اللَّهُ عَزُّ وَكِيلَ لِفَوْلُ أَدُرِيسِ جِمِعَصُوبٍ بِمِي العِي ان أَنْتَقِعْ مِثَنَّ أَغُضَبُ بِمَنَّ إِيرِمِيسِ اغْفَيِهِ بِ) دومرِر مغضوبون سحانتقام ليتابون ، ثُقَّا صَيِيرُ كَلَّا إِلَىٰ لِنَادِ رَوَاهُ الطَّهْرَانِ فِي الْأَوْسَطِ وَفِيِّهِ إِلْحِرسِ كُوجِهُم مِن والرسِت هُذَ بْنُ مَكْرِالْمَامِئُ ضَعِيفٌ. اس لخايك صيت بن واروب لاتشعبوا لابتشة والدعواللة لَهُ مُربالصَّلَاحِ فَإِنَّ صَلَاحَهُ مُرَكُّوْصَلَاحٌ زِكْذَا فِي الْمُجْعَعِ ﴿ وَفِي الْحَبِ إِصْ مِرِوَايَةِ الْفَهُوَا فِي عَنْ اَفِي ٱمَاصَةَ إِنَّاهِ ہے کہ حکام کو گالیاں نہ دوبلکہ اُن کے لئے صلاحیت کی دعاکرو کہان کی ملاحيت من تمهادى صلاح بحن مضمرب ربين كاليال ديين سي تواسى وَرَسَى رُونَے سے رہی ا روسری حدیث میں وار دہے ، لاکشنّے کُو ا فَلُوْمَكُمْ لِبَسَبِ الْمُلُولِيِ وَلَكِنُ تَفَتَّزَّنُوْ إِلَى اللَّهِ بِالدَّعَاءِ لَهُ ثَوْ

يَعْطِفُ اللَّهُ قُلُونِهُ عُرِعَلَيْكُوكَ ذَا فِي الْجَامِعْ بِرَوَا يَةِ الْبُنِ النَّجَّارِ هَنْ عَالِيْتُ لَهُ النِّهُ الوب كوسلاطين اور باوشا بول كالياس ديفي من شفول ذكر بكرالشرى طرف تقرب حاصل كروا ورمتوج موكر ان كه من دعاء فيركر وكرق تعالى شاءً ان كه دلول كوتمها وسلوپر مدان كردين

مبريان کردس. کی این برام کہتے ہیں کہ ہم ان فون سے اس بیٹھے تھے لوگوں نے بلال بن ابى برده كا وكرشرورا كرديا اورأس كوثرا بعلا كيف لك ابن عون چیپ ہیٹھے رہے ۔ لوگوں نے کہا کرتہاری میں دھرہے ہماس کو نرا مبلا کہتے ہیں کراس نے م پر زبارتی کی ان عون *کینے لگے کرمیرے اع*المام يس بركار مكعاجاً إساور قيامت كون وديرها جائيكا ، تصير زياده ليندب كاس يركى كوم إعبلا كمين كبائ لاالالا التداكث سع تطفراميا، ا مک بزرگ کے سامنے کون تخص تجاج فالم کو بدد کا دینے لگا۔ انہوں نے فرايا السادكرو . يرم كي مور باست تهادس بى اعال كالتيجب مجهد نوف بي كراكر حجاج معزول بوجاف يا مُرجائة توتم يربند اورمورة حاكم بنافية حِائِي، مقاصد حِسنَ اورا ما تكرعما لكم توصّر بالسّل من بعض لوكون نحاس كو المال بوظف ويسيم بي حكام مسلّط كف جائي كيد الغرض تحصال بيرول كا

عه بی روم مل الشرطیر و م کاورشا دے روشن الشرست و آم الله و آموی افتیار کراہے ، حق قال شاط برج زیماند داسکا خوف بردا کر دیتے ہیں اور جوالشرسے نبیں ور آبا اس کے دِل مِی برج زکا خوف بردا کر دیتے میں اور مذرب میں

احاطة قصود تبيي ہے مجھے نثال كے صور مرير بنا اے كرم قسم كى مرثيانيال موادث مصائب م برنازل مورب من اورسلان ال مي مبتلا من أكرم صلى التهطير وسلم كم أرشادات مي ان سب يرتبنيه بسع احادث كم تب ان مضاین سے پُرین حصور نے صاف صاف فرار ایسے کالندی افرنا دنیا می مصاتب کاسبب میں اور نیک اعال دنیا میں بھی ف لاح کا ذرلعية من ورئيرخاص حاص كما مون يرخاص خاص حوادث اورمصاتب بھی تبا دیستے ہیں اور مخصوص طاعات پر مخصوص افعانات کا ترتب جی رشاد قراد ما ہے ہم لوگ حوادث کی سکایات کاطومار باندھ دیں اورانعا ات کی بروقت الميدلكائے بيٹھ ران ليكن جن امور بريويزي مرتب بي أن سے يحسّر عاقل رمين بلكان كالتقابل كري أن كو ديده و دانسته بعيوري اوركوني تبنيه كرے تواسى جان كوآ جائل و ممارى شال بالكل اى تفق كى ب جواسهال کامریش موا در برددگفتیه بعدایک توله سقونیا کھالے اور شور مچائے کراسبال تقیقے نہیں اور کول سقونیا کھانے کومغ کرے تواس کو ب وقوف تناتے حیرت ہے کرایک مول طبیب کسی چیز کے متعلق کبدے كرينقصان كرتى ہے ليك كافر داكم اعلان كريسكر آن كل امرود كھانے معتميضه موجائيكاً تواقيصا يصاروا وَك كى بمنت امرود كصاف كي مزبو-ایک جنگی رکیدے کراس کل بی بہت بڑا کا لاسا نب ہے تواجھے ایھے بهادروں کی جرآت نه موکراس گل میں چلے جائیں ایک جابل گاودی کہت كداس شرك يراكب شير بيلها بي واس فرف كا راسته بطف كي محت مذهو شرى

ببادرى يبوكى كدروجارسا تقيول كيساتحدودتين بندوقين لبيكم رخ كيا حات ليكن الشعبل جلالة كاياك اورسيارسول وه شفيق اويحكم مربي حس كوبرونت أمّت كى بهبود كى فسكر ہے اوراس كا اہتما كہے وه أمت كو نقع ديين والى جيرون كالحكم كري نقصان رسال المورس روے میکن اتنت اپنی نیاز مندی اور جاں نثاری سم لیے پوڑے رعووں کے باوجو دان ارشادات کی برواہ نرکے متناصر کے ظلم ہے ہے گورنمنٹ کی طرف سے ایک اعلان جاری ہوجائے کرفکار الوع کی تقریر جرم ہے دس سال کی قید ہوگی اچھے اچھے بہادر کا میار ليدرا وراديثر موج سوج كرمضمون كلميس تتم اورتقرمرس بيابحاك الفاظ لائي تے ليكن سارى دنياكا مالك بارشا ہوں كا بارشا ہ سے قبضة قدرت ميں ساري حكومتين اورسارے بارشاه بن سختى سے ایک حکم فرمآب قرآن پاک میں سود کے لینے والے کوامین طرفت إعلان جنگ كرتا ہے اور مدیث قدس می النہ والول كی مخالفت اور رِّمنی کواینے ساتھ جنگ بتا تہہے بسوری معاملات کرنے والول پر عنت كرناب شراب كم بارس مين وس آومول كوابني لعنت كالمستحق قرار دیاہے کتنے آدمی بی جن کے دِل پر کھیمجی چوٹ اس *جز کا لگی* ے کرم کیا کر دہے ہیں اور ہم پرکیا کیا مصائب ان امور کے برتے میں آنے والے ہیں بیڑخس فور ہی غور کرنے کسی دوسرے محبتا نے کی جربين اوراكران چيزون كو چوز ك بجائے ان مي ترقيات مي

توالشه سے لیے کے لئے اسی اوراس سے رسول کی لعنت برواشت کرنے کے لئے مصیبی ، زنتی ، بمبی ، آفیں جیلئے کے لئے تیار بنا عاہیے ہے اے باد صبا ای بر آوردہ تست

تتنبير: أي أشكال اس عَدُعوام كوميش آناب عِكم مِن فواص بعن اس می مبلا موجات می وه بر کریجسسنات اور سینات و توبیان اور برائیا س اجن کا اور ذکر کیا گیا ہے مبیاکر مسلافوں سے لئے افع اور نقصان رساں بیرانیں بی کا فروں کے لئے بھی ہیں اور موناچا ہیں کہ نقصان ده چزبهرحال نقصان ده بي پيراسي كيا وجهب كركفار اوجور ان براعائیوں میں بتلا ہونے ہے وشحال بی دنیامیں فلاح یافتہ ہیں ترقى يافتدين أورمسلان برحال بيرخسسة حال بي اوران كى يريشانيان برحق جارب بي اوربعض حابل تواس اسكال مي المصحيف بي كأنبو نے اس منظر کو دیجھ کرساری ہی شرعیات اور احادیث کا انکار کر دیا ۔ انہوں نے دُنیوی فلاح کفارس دیکھ کرانہیں چیزوں کو باعث فلاح قرار ديديا جوكفارس ياق جاق بس كيكن در حقيقت اس المسكال كانتشا بص اسلام تعليم سي اوا قفيت ياز بول ب.اسلام تعليم اوري كريم ص الترعبيروسلم لم إك ارشادات من كون چيز بمن ايسي بين جيوري گئ جواوری وضاحت سے ارتساد ندفهادی گئی بود مگراس کے معام كرف كى فرصت كس كوب بن كريم صلى الته عليه وسلم كا ارتساد ب كرايب بن على السلام ف التُدعِق حلالا معين الشكال عرض كما تعاكر له عالما أيرًا

ایک بندہ مسلان ہوتا ہے۔ نیک اعمال بھی کراہے تواس سے دنیا تو
ہٹالیہا ہے اور طریق اس پر مسلط کر دیتا ہے اور ایک ہندہ تیرا کافر
ہوتا ہے وہ تیری نا فوائی بھی کرتا ہے تواس سے بلاتیں ہٹالیہا ہے اور
دنیا اسکوعطا فرماد یتا ہے جق تعالیٰ شانہ نے وق بھیجی کرمیرے مون
بندہ کے لئے پھی میشات ہوتی ہیں ان کی دھرسے میں میں معالم کرتا ہوں
ساز جب وہ میرے پاس ہو پچے تواسی خوبیوں کا بدلہ دوں اور کا فرکے
ساز جب وہ میرے پاس ہوتی تی اس لئے یہ صال اسکے ساتھ کرتا ہوں تاکہ جب
دہ میرے پاس آئے تواسی کی ٹرائیوں کا بدلہ دوں (جمع الزوائہ)
دہ میرے پاس آئے تواس کی ٹرائیوں کا بدلہ دوں (جمع الزوائہ)
دوسری صریف میں وار دہے :۔

إِنَّ ا اللهُ لَا يَنْطَلِمُ الْمُؤْمِنَ مَنَةً مَنَ تَعَالُ شَادُ مِن لَكُ مَن كُلَى مِن كَلَى مِن كَلَى مِن كَلَى مَن كَلَى مِن اللهُ ا

دوسرى مديث مي ارشاديد:

وَفِي رَوَّا يَدُوْ اَ اَوَا الْمُدُونِيةِ الْمِهِ الْمُسَانِ كُونِ مِن قَالُ اللهُ الْمُحَالِقِ الْمُدَّا الْمُولِ اللهُ الْمُحَالِقِ اللهُ الْمُحَالِقِ اللهُ الْمُحَالِقِ اللهُ الْمُحَالِقِ اللهُ
صِورِ السَّارِبِ الْقَتِي هَا إِهَ أَمَّةً مَنْ حُومَةً لَيْسَ عَلَيْهَا عَذَاتِ فِي الْإِخْرَةِ عَنَابُهَا فِي الدُّنْيَا الْفِتَنُ وَالزَّلَا زِلُ وَالْقَلْلُ دُواهُ أَيُودُ أَوْد مَسْكُوة ميرى يدامت مروم ب الله كالترك خاص رقت صور کے لغیل میں اسپرہے اس کے لئے آخرت میں (دائمی) غلاب نهي هياسكا علاب (اوركما بون كابدله أكثر ومبيشتر دنياين إل جالب مى فتنول اور زلزلول اور تسلى صورت يى سى بهال يراك السكال الزع بينون كويش أما ب كرمين قوي جب يك بدوي مي مِرحتى ربي ان بركوني آمانى عذاب مسقط نبين بوا --م. حب التي ديني حالت مجھ درست مون توآسياني عذاب بھي مسلط ہوگيا۔ اس کا جواب بھی ان مضامن سے معلوم ہوگیا کہ جدب سے کانگ بہیں مالت کفر کے قریب تک پڑتی جانے کی وجہ سے اس سے بالا تربوگی پوکران پر دنیایس عذاب بواه مبعد میں جب کھومسلات اوراصلاح ^{شرا}ت ہون تو دنیا میں مذابع سکنے کے ستی بنے مرمن جب برای حدودے ره ماله ويعرعل جرال بين كما مالا ويم حب بى كما جانات جب جرای سے نفع ک اُمیر ہو.

. ناری ادر سلم دینره می حضوراقدی ملی انترطیه وسلم کے اپنی بیدبیوں سے نارامن کے قصری صنرت عرکا ارشاد نقل کیا گیاہے ، فراتے ہیں کریں گھریں مامنو پوا اور دیکھاکی تین چارچیزیں گھرکی کل کا تنات ہیں کرایک

كوزس چندسش جوا درايك دو تيزست كي ابنير دباغت دست موسف يركب بن اورايسيس اكب أره جراور مق يرى ب مفورا ورص الله عليه وسلم ايك بورسي بريس موسة بي كر زبدن برجا درب وجوعا م طور یراورہے کا معول تھا) مزبوریے پر کوئی چیز کھی ہوئی ہے جس سے بوریے مے شانات مرن اطہر مرابر آئے ہی منظر دیکھ کر روے لگا جنورنے رونے كا سبب يوقيا توس نے عض كيابار سول لذكرون را ووں كريدان الهرير وري ك نشامات برے بوت اور كرك كل كائنات يرب جو میرے سامنے ہے یہ فارس وروم نعدا کی رستش بھی ہیں کرتے ور ان برر وسعت ب اورآب ك يدحالت حضور كمير لكائ بوست ييش تَصِيرُ مَنْ رِبِيثِهِ كُمَّةَ اور ارتبار فرايا أوَفِي نَشَكِيَّ أَنْتُ مِا ابْنَ الْحُطَّابِ ٱولَيْكَ قَوْمٌ تَحْبِلَتُ لَهُمُ طِينَا نَهُ مُ نَ خُيلُوةِ الدُّنْيَا الْمُسَامِ تے بیٹے عرکیاتم آب کے شک میں پڑے ہوتے ہواں قوموں کی محلائیاں ان كودنيائي من ل كين جس خود قرآن ياك بن إرشاد ب وكولااكُ يَتَكُونَ النَّاسُ أُصَّهَ وَاحِدُ ةً كَجَعَلْنَا لِمَنْ يَكُفُرُ بِالرُّحْنِ لِسُورَتِهُمْ سُقُفًامِنُ فِعَسَاةٍ وَمَعَادِجَ عَلَيْهَا يَظُهُرُونَ وَلِيُمُوْتِهِ حَاكِبُوابًا وَّسُرُدًا عَلَيْهَا يَسْكِرُونَ وَرُحُونًا أَوَانٌ كُلُّ ذَٰلِكَ لَعَا صَسَاعٌ الْحَيْلُولِيَّ اللَّهُ ثَيَا وَالْاَحِسَ تُهُ عِنْدُ زَمْكِ لِلْمُتَّقِيْنَ (٧ زَنِ٣٠) اوداگریدداختال، دبواکرسارے آوی ایک بی طریقه پر موجا بی سے دیعی تقریباسب ہی کا فربن جامِن کے اوجواؤگ کفرکرتے ہیں ہم ضرور حامث کی

بنادیت ان کے گروں کی چتوں کو اوران بیٹر بیوں کو جن پر وہ چڑھتے ہیں اوران کے لئے تخت میں دہان کے کے خت میں دوان کے لئے تخت میں دہان کے لئے تخت میں دہانے کے کردیتے جن پر وہ تکید لگا کر چیٹھتے اور (یسب چزی) سونے کی ابھی بنا لیتے کے حصر جاندی کا بہوا اور کچے سونے کا اور سب بھے ساز وسامان کچے ہی جیس کر دنوی زندگ کا چندروزہ اور آخرت آپ سے رب سے یہاں پر بینرگاروں کے لئے ہے۔ پر بینرگاروں کے لئے ہے۔

نی کریم صلی النه علیہ وسلم کی دُعاہے : " اسے اللہ چیخص تجھ ہا بھان لائے اور ممری دسالت کا افرار کرے ، اسکواپن الاقات کی مجت تھییب کر: تفقر پر کواس پرسہل فرا ، اور دنیا کم عطاکر ؛ اور حوقجہ پرایمان زلائے میری دسالت کا افرار نزکرے ۔اسکواپن نقاد کی محبت نڈ دے۔ا ور دنیا ک کٹرت عطاکر۔ دیجھے الزواند صلیف!)

ایک حدیث شرای کی آیا ہے الد حق جلالا ارشاد فرات میں کراگر یہ بات نہ ہوتی کہ مومن گھرا جائی گے داور اپنی تکالیف کے نقابر میں دو مرے کی اتن راحت دکھ کر تکلیف زیادہ موس کریں گے اور کا پر لوہے کی ٹیمیاں باندھ دیتا دلینی لوہے کا خول ان پر دنیا کو بہادیتا (دفتوں کبھی کسی سے می تکلیف شاخصات اور ان پر دنیا کو بہادیتا (دفتوں اور سب کھواس لئے ہے کہ دنیا اللہ کے نزدیک نہایت ہی دلیل چزہے ا ایک حدیث میں صفور کا ارشاد لقل کیا گیا ہے کہ اگر اللہ من شاہ کے نزدیک دنیا کی قدر مجھ کے پڑے برا رہی بوتی تو کا فراد ایک گھوٹ یا ن مجیء ملا

ددر- برا ويترالز نمري وسحف

اك مرته ني اكرم صل التعليد والمكس بكرتشراف بي حارب تصرا یں ایک کری کا بخدم اموایراتھا جس سے کان بھی مدار وتھے جنور نے ارشاد فرایا کون تخص سے جواس کوایک درم اتفریکا سارس خرید کے صحابہ في عرض كيا كرمفت بني كولَ ليناكوا داركرك كالدركركس قسم كانفع بجي اس سے ماص بہیں ہومک عضورت ارشاد فرمایک الشکے نز دیک نیااس سے می زماده دلیل چرہے (خکو قبرواید سکم)

ان احادث سے معلوم مواکر و نکراللہ جل شار اسکے بہال ونیا ک ذرا بمي قدر وقيت نبي ب اوركفار كامطم نظر صرف دنيا بي ب اس ك ان کوان کی خواش کے موافق ایک مسئات کا بدکہ دنیا ہی عمی دیریا جاتا ب مسلمان کے لئے اسلام لانے کے بعد آخرت کی فلار می وہبود کا متقل استحقاق بوطآ ب اورخواه وه كتفي معاص بن مبتلا بوكس زكسي دقت اس كا معاص كى مزايا معافى كے بعد جنت كى نعتوں سے متنع ہونا حروری ہے اس لتے وہ اپنی مراحمالیوں کی وجرسے اس دنیا می فقنوں اورمصائب میں گفتار رہاہے اور نہو توخطرناک ہے۔

حصور كاارتها دب كرحب توكس كور كيص كربا وحود معاص وركما بو یں متبلا ہو ہے کے دنیا کی افعیں) یا رہے تویہ استدراج ہے العی الشر ك طرف وصل م المجر صورت قرآن يك كي يرمية بلاوت ومال. قَلَقًا نَسُوًّا مَا ذَكِرُوُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِ مُ الْوَابَ كُلِّ مَنْ حَتَّى إِذَا فَيَرْحُوا

بِمَا ٱوْتُواْ ٱخَدُّنَا هُمْ هَ يَغْتَكَةً فَإِذَا هُمْ مُنْلِسُونَ (سِ انعام ع ديشُكُونَ) بِس جب وه بحول بشيمين اس نصيحت كوجوان كوكى تن تحص توجم نے ان پر برچيز كے در وازے كھولديئے (بعنی خوب نعمت اور تروت عطاكی) بيال محک كرجب وه ان چيزوں ميں جوان كو دى تكن تحيين توب اتراكئے (اور تى بيں ان كاكفر بڑھ كيا) توجم نے أن كو دفعة كيراليا بحر تو وه إلى حيرت نده و كت

نبی اکرم صلی الشعلیہ وسلم کا ارشاد ہے کرمومن کی شال کھیتی کی سی ہے تربواني اسكومبيشه إدهراكه برفعيكا ق ربتى بن اسى طرح يومن كوجميشه كاليف اورمشقين بهويجين رئبق بي اورمنافي كى شأل صور بحدوث كى سى بى كى مواۋل سەحركت نېيى كرناحتى كەلىك دەم جرمست أكھاڑ ديا جانا ہے اشکوہ بروایة بخاری مماور میں بہت سی نصوص بی جن سے یہ صاف ظاہرہے کرونیا ہی کفاری فلاح کا سبب رھیل جی ہے اور نیک اعمال کا کرنا مجی ہے بیس کفار کا جو فردیا جماعت نیک عمل کرے گی وہ فلاح مِن ترق كرق رہے كى اوران كى معمول سنيات برسياں كرفت نہیں ہوگی اورمسلمان کی معول سکیات پرسیاں گرفت ہے اس نئے جتنے بمى سنيات مسلما يوس كما فزاد إوران كي اقوام مين بونگ اتن بي ريشانيال تفكرات، بمبني، زنتين بُرهيس كل ان يح يُحضُ واحد صورت بين سيح معاصی سے تودیمی کیل اور د وسروں کو کانے کی کوشش کرل حدیث یں آیا ہے کر بلائی مومن کے ساتھ والبتہ رہتی ہیں اس کے نفش میں -

اں میں ، اولاد میں حتی کہ وہ ایسی حالت میں مرتا ہے کراس پر کوئی بھی گناہ باق میں رہا (مشکوٰۃ بروایۃ النرندی وقال صنصحے)

دوسرى مديث من وارد بي رحب الله تعالى شار كسي كم ساته كاراده فراتے ہيں تو دنيايں اس كى سزاكونمٹا ديتے ہي اور عب كسى كے ساعقہ اس کے بُرے اعمال کی کرت کی وجہ سے ابرا کی کا اوارہ فراتے ہیں تواس سے دنیای مرائ کوروک کیتے بین تاکر قیاست میں اسکوار افرائی دشكوة برواية ترندى البتهكفاد يردنيامي ا دبادمظا لم ككرت تسعيونا ب يافسق د فجور حب استار كوي بني حاسة ما البياء كسائه استهزاد اور مذاق میں تعدی کی گئی ہوکران امور کے پاتے جانے بر ڈھیل ہیں ہولا بكه عذاب عامة ازل بوجا بآب بينائي مبنى قومول كے بلاكت كے قص قرآن پاک میں مرکوریں وہ سب اسکے تساہر عدل ہیں اور جینے وا تعا ارتخ کے اوراق می معطنتوں کے زوال کے بیں وہ سب اس کی کھی شهادت دے رہے ہی كرجان اورس قوم مي نظام ككترت بول مظلوم کی حمایت کاجوش طاراعلی میں پیدا ہوا۔ اس کے حق تعالی شارکا ارشاد ہے کہیں مظلوم کی مدر عاسنتا ہوں تواہ کا فرہی کیوں مذہو اس نئے سبح لينًا جاميع كرام إ · وزراء ، حكام اور رؤسا وغرض جو تعيى اپنے الحتوں براية محكوم برمطالم كرتيس ووحقيقت من ان يرطلم بين كرت بكلين جانوں پر للم کرتے ہیں اپنی پر بادی اور بلاکت کے سامان اپنے ہا تھوں سے فراجم كرت بن خواه وه قومي مظالم بون إالفرادي بون رنگ لائے بغير برگز

نہیں رہتے اور پرجب خوال انتقام کے دلدل میں مجنس جاتے ہیں تو روتے پھرتے ہیں اُس مگداس تفصیل کا وقع نہیں ہے سائٹا آثرا ور باستص تفعيل كم مختاج نهين كرسلطنتوں اور ٹری ٹری توموں کا روال و بلك سباس كقفيل ب. اور تاريخ كاوراق اس سعيري. <u> جھے اس جگھرف اس چر برمتنہ کرناہے کرسلوانوں اور کفار کی ترقی کے</u> اسباب حالق اسباب نے علیجہ وعلیجہ پیدا فرائے میں مربات میں پرخیال كرليناك جوييزكفار كمصلئ ترقى كاسبب بصوبى مسلما نول كم سخس بعادر چوچزان کوتر کی می نقصان نبی دسی ده ملان کویمی مفزنین سے دین سے بے حبری ہے کام تعدا اور کلام رسول سے اوا تغدیت ہے خوبسیمھ لوكه كفارس كن معاص كى منرا كالصل عل آخرت ہے اوركيميم بمسائح اس عالم میں میں موجاتی ہے۔ اوران کی جتن خوبیاں ہیں وہ جونیک عمال كريتة بين ان كابد ورب لعالمين اورعادل بادشاه مح يهاب سے صرور مِلْمَا ﴾ مُرَاس عالم مِن بِنَا ب آخرت بِل يُحْتِبِين مِنْ كَا اور بات قرين قیاس ہیں ہے کیونگر جب وہ آخرت کے فائل ہی نہیں ہیں تو پھر آخر کے نیک ثمرات ویاں کیوں میں اوراترت سے انگار کی مزاہ خرت میں نِنَا بَمِي جِلْبِيعُ السي لِيُّ ارشارِ إِن وَقَيْلَ لَهُ مُوذُهُ وَقُواْعَذُ ابَ النَّارِ الَّذَى كُنُ تَكُوْمِهِ تُكَدِّبُونَ (س تجدم عن) وران سے كها جائے گا كَ أَكُ مَ إِس مَدَابُ وَعِيمُ وَمِنْ كُو تِعِمْلًا يَا كُرِقِهِ تَعِيمُ وَإِنْ سُرِيفٍ مِن كُرْت سے اسكادُكر ہے . قرآن ماك ميں ارشاد ہے : وَيَوْمَ لَيْ يُوسُلُ الَّذِيْرُ كَفُووُاعَلَى النَّارِ اذْ هَبُتُمْ وَطَيِّبَالِتَكُمْ فِي سَحِبُولِكُوُ الدُّنْسِكَ وَالْمُتَمُلَّكُورُونَ فِيهَ الْأَرْضِ بِغَيْدِ الحَقِّ وَبِعَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ إِمِهَا كُنْتُمُ الْفُونِ بِهَا كُنْتُمُ تَفْسُقُونَ إِمِرِهِ الْعَافِ مَوْعٍ مَ) اورضِ روز كفار حَبِنَم كَ قريب لاتِ جائِن كَ واوران سے كباجائے گا) رقم ابنی لذّت كو لجزي ونيا بن ما من كر هج اوراس سے نفع اُنْ اللّٰ اللّٰ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰهِ اللّٰ اللّ

مِينَ جَالِي طُورِ رِجْدِا بِنَ كَالْمُ مُومِ مُوا بُولِ الْ كُنَامِرُ عِينَ اللّهُ فَيَا وَاللّهُ الْمُعْلَقِ وَاللّهُ بِهِ وَاللّهُ بَنِولَ لَا يَعْلَمُ وَالْمُلْ الْمُعْلَقِ الْمُعْلَقِ وَاللّهُ بَنِولَ الْمُعْلَقِ الْمُعْلَقِ الْمُعْلَقِ الْمُعْلَقِ اللّهُ فَيَا اللّهُ فَيْ الْمُنْ فَيْ اللّهُ فَاللّهُ فَيْ اللّهُ فَيْ اللّهُ فَيْ اللّهُ فَيْ اللّهُ فَاللّهُ فَيْ اللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَيْ اللّهُ فَيْ اللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ اللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

مَمَ الْقَهْلَهُ لَهُ وَاللَّهُ لِيُورُقِي العاش يرمزور نهونا چاہئے كرا دوزي تو مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِحِسَابِ النُّرْنَعَالُ صِ كُومِاجَ مِن بَيْرِسَابِ مِنْ يب مديث من ياسه كرالنه عل شار ديا الشخص كوي عطا ولمت بس جس كوجوب ركصة بي اوراس كوبعي عطاكر دية بس حس كو محوب ببنیں رکھتے لیکن دین اسی وعلا فرماتے ہیں میں کومحوب رکھتے ہیں یں حب خس کو رین عطا کیا جاتا ہے وہ النّہ کو محبوب ہے احاکم فوج و قرہ علالڈ آبا) ن قُلُ مَتَاعُ الدُّنْيَاقَلِيلُ (م) أيكبد بحثِرُ رنيا لا نفع بت تحرزُ ا وَالْانْجِورَةُ نَصَيُرُ لِمَن اللَّهِي اللَّهِ اور آخرت بى بترب استَهُ کے کئے بوشقی ہوا ورتم پر ذرا سابھی ره) وَصَالِحُينِوعُ السَّدُّنْيَا إِلَّا إِنَّ اور دِنوى زَمْ كَيْ نُو كَرْلُهُ لِللَّهِ اللَّهِ الْ لَعَتْ وَلَيْكُ وَ لَلْهُ ﴿ أَوْ الْأَحْوَةُ الْمُعِنِّ بِمِنْ الرَّحِيمَ أَنَّ وَالأَكْمِ مِبْتَرِيمِ نَحَهُ يُرُ لِلَّهُ ذِينَ يَشَعُونَ لِيصِيْقِون كَ فَيُهَامُ (البي كُولِيرَ اَ فَلَا مَعْنِقِلُونَ (م العامِلَا) البحى بمجته نهي -اتَّخَذُواْ (١) اوراً بيسے لوگوں سے بالكل علىمده دِيْدَ هِهُ مُولَعِينًا وَلَهُ وَاقَ إِرَي مِنهِ سِن السِّ وَيُن كُلِهِ وَلِعِب عَرَيْهُ مُوالْحُيَاوةُ الدُّنيّا إناركاب اوردنوى زنمن فانكو وحوريس وال ركعاب -(س اشامع ۸)

(٤) تُولْدُدُونَ عَوَضَرِ الدُّنْدَا (٤) تم قردنيا كال وامباب جابيت بوا ور كاللَّهُ يُرِكُدُ الْأَحْدُةَ وَالقالِ اللَّهُ مِنْ ثَامَ أَرْتُ كُوجِا بِيَعْنِي . (٨) اَرْضِيْدَ تُشَوُّ اِلْكُنْدَا اللهُ ثَيَا اللهُ ثَيَا إللهُ كَمَا تَمْ النَّرِيْت كَ بِرَوْسِ وَبَالَوى زِيْدُنَّى مِنَ الْأَخِوَةِ فَمَا مُشَاعُ إِرِرَاضَ بُوكَ مُورِ مُحَدِوْكُ رَبَادِي زِرَلَ الحَيْلُوةِ الدُّنْيَا فِيكُ لِأَخِرَةِ أَكَمَ مَا فَعِ تُواَ فِرَتِ (كَمَعَالِهِ) مِنْ يُحِيِّ إلَّا فَلِينَكُ (س توسع) ﴿ نِين ببت تقوير عين -(٩) مَنْ كَانَ بِيرِنْ كِمَا لَحَيْدُوةَ (٩) جَرْسُصِ (١٩١١ خِيرِسَة) مُفْنَ مِنْ أَوْرَمَرُكُ الدُّنْ شَا وَ زُمِينَةَ هَانُوَفِ لَيْهِوُ (رَيْنَفُعتَ) دراسي رونق عابما عِنْ مِايِيم غمائهه وبنهاؤه نوفها لأيون علمال لايدرماي م بوارية خَصُون أُولَيْك الَّذِينَ لَكُنَّ إِس اوران كِليُهُ رَمَا مِن يُوكَن بِي رَحِالَ لَهُ مُعَ فِيلًا لِأَجْرُةِ إِلَّا النَّازُ " بِشَرْكِيكُونُ انْعِ رَبِي اورايع وكون كم بن وكحيط ماصنعوا فيها تزنان برجم كيهني ادانون وَنَطِلُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ . الرَّحِوا عَالَ كَتْنَعُ وهَ آفِت بِي سِبِ بِكَارَةً . بونظ اورب الربونك ومبال ووهتم الدا) إلى برى دولت وتروت كود يكه كردهوكة رِن اللَّهُ يَنْهُ كُطُ البِّرزُقَ لِحَنْ تَشَاءُ وَمَيقَ دُرُ إِلْعَالُهَا بَيْهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللّلْمُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا وَفَوحُوَايِا كَيُنُوةِ الدُّنْيَا |رزق زياده ديلهمادرس رعابَه يَنْ كَا وَمَا أَلْحُنَدُهُ وَالسِّدُ مُنَّا فِي أَوْمَا إِلَى رَبَّا وي رَعَلَى رَوْمِ ش بوت محرت بن ادر دنیاک رندگی اوراسک الإخِوَةِ إِلَّامَتَاعٌ.

إعيثرة عشرت بجرمعموالي تتفاع كما وركيكل بمويس (سورة رعد دکورځ ۱۳) ون مَنْ حِكَانَ يُولِيدُ اللهِ وَتَعْمَ (النَّهُ مَكَ عَالِ كَ بِرَدْمِي) وَمَا العاجيكة عَيِّلْنَالَهُ فِيهَا لَ رَبِت دَلَقابِيم ليعتَّمَ وَرَبَاعِي مَا نَشَاءُ لِعَنَ مُنُوثِيدُ إِمِنَاجِامِ كَاور (سب كوبس بكر) بن ك تُعْرَجُ عَلَيًّا لَـهُ جَفَيْتُ مَ إِن بِيكُ عَلَاكِن كَيْمِ آخِرَ مِن اس لْهَامَذُهُوُمُّاهَّذُ مُحُوَّلًا كَعُنْ جَبْمَ بَحِيزُكِي*ن سَّحِس*ِ مِن دو برطال وَمَنَّ أَنَا كَالْأَخِسَرَةُ أُورِ الدَّهِ بُوكِرِ دِاسْ بُوكُا اورجِ شَمَى لِکَ اِسْتُعْیَکُ أَنْ اَوْتُ كَارَادِهُ كُمَّا بِعَاوِرا سِ كَ لِنَا وَهُوَمُوْ مِنْ فَأُولِيْكِ إِمِينَ كُوسُسْ رَاعِبَ دِينَ مِي رَابِي كَانَ سَتَعْيُهُ مُ مُشَكُورًا بِشَرْكِيهِ وهِ مِن بِي بُولُوان كَي يَعْلُ وَرُوسُ كُلَّا سُبُعِيدٌ كُلْمُ وَكُلْءِ وَ مَعْولَ بُوكَ ابِنَ مِن كِمِقُولَ بُونَ كِلَّا هُوُّلًا ءِ مِنْ عَطَاءِ أَنْ سُرْسِ مِنت عَلَى عَقِيدُ آبِ إِن رَمُكْ وَمَا حَكَانَ عَطَاءُ أَى (رَبُوي) عَلاسِ مِ ان كَهِ م وَرَبِي إِ اوران کی می آیے رب کی (دنوی) مطاکسی وسُورة بن امرايك دكوع ٢) استهى بندنهين . (11) وَ لَا يَعَمُدُّنَ عَنْيَنَيْكَ إِن إِن مِرْزِان عِنرون في طرف آب آنكو أَسْمَا ك إلى مَا مَتَنَعْنَا بِهِ أَزُولَهُا المِي رَوْجِينَ مَن سِيمِ فَاللَّهُ مَا مَتَنَعْنَا فِي مُلْفَ منهن وزهرة الحيوة باعون وانى زائش كالفنت المنافزرك المستدنيكا لِنَفْقِهَ مَعْ فِينِيهِ إستره ونيرى زندگى كارونى باودآب

وُرِزُق دَیّلت محیار کرب کادافروی علیاس سے بت بہراہ مسته باق رہے والاہے

رس أف مَن وَعَدُناهُ إس) كياوة تض بس مع بم فيك بترن وعده كرركاب بجروه اسكوم ودريان والأب

اس مص ميها موسكما معس كومم يَّدُنْيَا وَيُوى زندل كاجندروز و نفع دست رکھاہے پیمروہ قیامت کے دن ان

لوگوں میں سے موگا ہو گرفت اد کرلے

حاویں گئے۔

(٣١) قَالَ الَّذِيْنَ يُومُدُونَ (١٣) جِولُوك ونيا كى طاب تَعْرَيْفِ كَانَ ہم کوئم وہ سامان بلما جوقاروں کو ہے واقى وه فراصاحب نسيب ساودون جر اوگوں كوعم ادين، دياكياتما وه كيف لك ارے تمبارا اس موالٹ کے گا تواب بہت

ببتري استف كم انتجوا عان لائے اور

نيك عل كرا اور وه إورالورا انسيس وگوں کو بلکے بوصر کرنے والے

ادا) بشک الشرکا وعره تجاس تم کو

إلاّ الصَّابِرُونَ

فَلَا تَكُنَّزُنَّكُمُ الْحَيْدُةُ الدُّنَّا

وَلَا يَعُ رَبُّكُمْ مِاللَّهِ الْعَرُورُثُ

(سورة لقدان ركوع ٢٠ سورة فالمركونا)

(١١٠) صَنْ كَانَ يُرِينُدُ حَوْثُ الْآخِرَةِ

كَيْرُدُكُهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَالَ

يُرِيُدُ حَرُثَ الذُّنْهَا نُؤْتِهِ

دنیا دی زندگ دھوکر میں ناڈالدے اور ندکون دھوکر بازتم کو الشک ساتھ دھوکر میں ڈالے۔ (۱۰) جو تنفس آخرت کی کھیتی کاطالب ہم اس کی کھیتی میں تر آن دیں گے ادرجو دنیاکی کھیتی کاطالب ہو ہم اس کو دنیا میں سے کچودیں گے اور آخرت میں اس کا کچھ کھی مقد تہیں۔

وتنها ومالك بي الاخرومين نَصِيلِ إسورة شورى ركوع ٢) يرسنب إوران مع علاوه قرآن باك كالحاسون آيتر اس معنون ي شترك بين ككفار كامنتهات مفصد صف ونوى زندگ بياس ونياك منافع ان کی منگاه میں منافع بیں وہ آخرت پرایمان می نہیں در <u>کھتے</u> اوراگر بعض فرقے ان یں سے ایمان رکھتے تھی ہی توا بمان بالآخرت سے معتبر ہونے کی شرائط پوری ہیں کرتے اس لئے حق تعال شاریح بیاں سے بھی ان کوچو کچھ بنا ہے وہ اس دنیا ہی بناہے جونیک اعمال وہ کرتے بی ان کا غرہ اس دنیا بی یا تے ہیں جبرالامنہ حضرت اِس عباس کے سے مس في سورة بودوال آيت مَنْ كَانَ يُسُرِينُدُ الْحَيْنِةُ اللَّهُ لَيَا كُامطلب يوجا توانبون في فرايا كران ك اعال كابرا محت جسمان ساور ال اولا دا ورمال مي مسرتون سيبوراكر دياجا آسيا وراس كاعموم سجي سورة بن امرائيل وإلى آيت مَنْ كَانَ بُيرِمَيدُ الْعَاجِلَةُ كَ سَاتُهُ مَعْيِد

ہے۔ یہ دونوں آیتیں اوپر گذر تھی ہیں بنی امرائیل وال آیٹ کے ساتھ مقید ہونے کا مطلب یہ ہے کر حس کو اللہ حل مشار اُ جلب تے ہیں عطا کرتے ہیں کسی کا کوئی جرنب**یں ہ**ے حصرت سعید بن جیڑنے بھی سورہ بود ک آیت کی يبى تفسير منقول بي كران تح الغال لابل دنيايين ويديا جا يا بص حفزت قىآدةً سى بھى اس آيت كى تغسير يم*ى بيى منقول ہے كر النيبل شاز ان كے* نیک اعمال کا بدلہ دنیا میں پورافرہا دیتے ہیں اور آخرت میں میونیخے تک كونئ مونيك باق شين رستى اورمومن تمسلة استى نيكيون كامدله دسييا یس بھی ملآ ہے اور دایمان کی وجہ سے اس کا تواب آخرت میں بھی المع كاحفرت مجابر سي عملي منقول ب ككفار كا عال كالورا بورا برار ونياي ديرياجا آب حضرت ميمون بن مهرانٌ فوات برياك وبنضخص اينا مرتبہ انٹاز تعالیٰ سے نز دیک معلوم کراچاہے اپنے اعمال کو دیمھ ہے اس لئے سر و ابنے اعمال ہی برمبونچنے والاہے ابین جس درجہ کاعمل ہو اب وبیا ہی معالداسی ساتھ کیاجاتا ہے، کون مون ہو ایکا فرجو بھی عمل صالح كريا ہے اس كا بدل صرور لملہ بيكن مومن كے لئے و نيا اور آخرت ميں دولوں مكرملتاب اوركافر كم كفصرف دنيابي مي ملتاب إورمنور) حنرت محدين كعب مع سوره زلزال كي ميت فعَين يَعْمَل مِنْقَالَ ذَرَّةِ نَحَكُيْوَا يَرَهُ وَمَنْ يَعُمَلُ مِثْنَكَالُ ذَرَّةِ شَوَّا يَرَهُ (لَسِ عِو شخص کے ذرہ کے برابرنیک کرے گا اسکو دیمیھ لیگا اور پوشخص ایک ذرہ کے برار قران کونیکا اسکو دی دائیا، ک تفسیریں دارد بواہے کوکا فرایک

ذرہ کے بقدر معی کو لَ جِرُرُمَا ہے تواس کا بدار دنیا میں صرور یا آہے ، اپنی جان میں مال میں آل میں اولاد میں ہاں کہ کہ وہ جب دنیا ہے ۔ اور ہے توکوئی میں نہیں رہتی جسکا بدلہ نہ بل گیا ہو ۔ اور مون ایک ذرہ کے بقدر عبی کو ل مُرال کرنا ہے تواسکا عذا ہے کو نیا میں رہتی اولاد میں حتی کہ وہ رہسااو قات) یا لیتا ہے ۔ اپنی جان میں آل میں اولاد میں حتی کہ وہ دنیا ہے رہا و قات) ایسی حالت میں جانا ہے کہ کوئی میں مراق باق بنیں رہتی درمنتوں

ان سب احادث ہے معلوم ہواکراس امت پراسکے گفا ہوگا ہوت سا برلہ دنیا میں ہے اور ہر زحمت ہے اگرالیا نہ ہولینی با وجو د گفاہوں کی

محرّت کے مصابب میں ابتلانہ ہوتو زماوہ اندلینہ اک ہے۔لہذا اس اُست كرنين تحدى أمت كروم امت كم مصائب اور موادث سے بجنے ادر بریشانیوں اور ذلتوں سے نبیٹے کا واحد علان گذاہوں سے نبایت استمام سے بخنا ہے اور جوا تفاقاً صادر ہو جائیں ان پر رونا ہے آستغفار کرناہے، توبيرناب ايحسواكول علاج نبين قطفانيس ينبس موسكنا كمسلمان مسلان رہ کرکنا ہوں کی کڑت سے ساتھ ترق کرمارہے اس کا فرین کوچتے كنابون مح ساتعة رق كرياع مكن بساكر كفرى حالت بين سيكزوك براتون ك ساته متنى عنى معول معلائيان كرايكا دنيا من فلات ورقى يائ كا. حنرت سيمان بل عامر تحضوا قدس مل التدعيد وسلم سے دريافت كياكرمير والدصل وهمى كرت تصح جد كويود الزمياس ابتمام تعاصمان كا اعز از داکرام بھی بہت کوتے تھے اکیاان امورسےان کوکوئی نفع ہونیگا) حضورت ورمافت فرايكيا وه اسلاك سيهام كتصفي انهول في عرض كما جي يار بعضور في ارتشاد فرياكران كوتو نفع نهيل دليگا البيته أنك اولاد كو ناقع بوگاتم لوگ مرموا بو مح مذاليل بوك مذفقر ادانشرر اس مصله شکال میں رفع ہوگیا کرم بعض کا فردل کوٹوشھال اور دنیا ہیں ترق يافة وتعصفه بين يكن ان كے اعمال حسنه اس قابل نہيں ياتے تو عديث بالاكى بناير غاليًا ان كے والدين كا عمال حسر كايتم و بحب كووه مارستال عرض نصوص بہت کڑت سے اس پر دلالت کرتی بن کرکھارا ورسلانوں سے اصول ترق تحسيح نهين من بكرنجن مشترك من ادربعض مُحاجُدا مِن

مسلانوں کی ترق کا معیار صرف دین برعل ہے الخصوص معاص سے
بھاکہ میں شرم میں معاص میں ابتلا ہوگا آتا ہی دنیا میں مصائب کا سامنا
ہوگار دیکھیے کرکہ اس قرم کے معاصی کھار بھی سرز دہوتے ہیں اور وہ ترق
سے ان سے بے خطر ہوجانا لینے کو اور زاوہ مصائب میں بھنسانا اور مبتلا کرا ہے
اور اگر مصائب شموں تو اور بھی زیاوہ خطر ناک ہے وہ استدرات ہے
میں کا انتقام فوری اور دفعی ہو اہے جیسا کم بینے گذر جیکا ہے نے

تبی اکرم سلی النه علیہ وسلم کا ارتباد ہے کہ جو شخص عصیت اور گناہ کے ساتھ کئی جیزے ماھل کرنے کا ارتباد ہے کہ جو شخص عصیت اور گناہ کے اس سے دور سرجاتا ہے اور جس چیز می اُمید رکھنا ہے اس سے دور سرجاتا ہوں کے ساتھ ترقی اور نسال می کی امید رکھنا اپنے کو اس سے دور کرنا ہوں کے ساتھ ترقی اور نسال می کی امید رکھنا اپنے کو اس سے دور کرنا ہے اور کفاری حرص کرنا ان کے قدم لقدم جینا علاوہ بے غیر آن کے اکا می کا جی در لاجہ ہے۔

فارس ا ورروم کا فوجی رستوریتهاکه جونشکرغالب موجاتا وه مغلوب جماعت کے سرداروں کا سرکاٹ کر تفاخ شہرت پسندی اورمسرت کے فور پراینے امیرے پاس بھیجا کرتا -

۔ نطاقت صدیقیہ یں جب روم سے لڑائی ہوئی توسلمانوں نے اسس خیال سے کران لوگوں سے ساتھ میں معاملہ کرنا جا جیتے ہویے دوسروں کے

ساتدىء بي ايم ثناى سرداركا مخزت كرحفرت عقبة بن عام محساتھ حضرت الويج صديق كي حدمت مِن بهجا جب ودايب كي حدمت مِن بهويكا تواک نے اگواری کا اطہار فوایا حدرت عقبہ نے عوض کیا کاسے دسول الشرك مانشين وه نوگ بعي مي معا لرسم لوگوں مے ساتھ كرتے ہيں-حفرت ابد كرمداق شنه ارشاد فرط كيا فارس وروم ك سنتول اوراح لقول كا ا تباع کیاجلے گا میرے باس تمبی تھی کس کا سرندلایا جلنے ہم لوگوں سورا تباع سے لئے اللہ کی آب اور رسول کے دریث کا ف ہے۔ اُشرت البيراول أكره فقبان بعض نصوص كى بنا براسكى احازت دى ہے ممر مضرت صديق أكبركم رامتے اسميح موافق مذمقى اس كمفي منع فراد وا ورعقب كواس يرتبنيه فوال كرفارس وردم تحفعل ساستدلال كول كيا-مضرت عرزؤمس وقت شام تشرلت بعي وارہے تھے راسة ميں ايک جگر يُحدُ كارايا في آگيا آب اونت برسے اُنتركئے ، موزے نكال كرشاند برركھ نے اورانس میں گھنس کرا ُدٹ کی نمیل ہاتھ میں پکڑ ل وہ ساتھ سانتھ تھا حضرت ابوعبيده بن جراح رض الشيعة فيعزض كيا آب في ايك اليسى بات كى كرشام واسے تواس كو فرى رونت كى چيز تھتے ہيں ميرادل نہيں عابتاكه ابل شهرآب كواس مالت يرديكهيس آب نے ان تے سينه پر بانحه مارا اورار شاد فرمایا كه ابوعبیده تمبارے علاوه كول دومراتمفوانس بات كتا تومي عبرت الخيرسزادتيا بم لوك زليل تصحفير تصحالتُه فل ثباتا ف اسلام ک برولت عزت عطافران بین اب حین چیزے اللہ نے عزت

دی ایجے سواکسی چیز کے ساتھ عزت ڈھوٹڈیں کے توالٹیوبل شانہم کو

وليل كردي كم المتدرك للعاكم عقيقة ملان كملة اصل عزت الترك یہاں کی عزت ہے دنیا اور دنیا والوں سے نزد کی اگر ذکت ہوئی می توكيا أورك دن ك سه لوگ تجمی*ں تھیے غرو*م و قارو تمکین جہ وہ ستھیے کرمیری برم کے قابل م^رکم نى اكرم صلى الشيط روسل كا ارشاد ب كرجولوگ الندكى افوانيول ك ساتھ لوگوں میں عرت الاش كراہے اسكے تعرب كرنے واكے اسكى نزمت كرني واليابن جاتي بس مقاصد صندين بيصنمون مختلف عنوانات سے نقل کیا گیاہے اس مے مسلانوں سے لئے ترق کی راہ. عوت کی داہ ، زندگی اور دنیا میں آنے کی غرض صرف الٹرکی رصااسی مرصیات برعمل ہے،اسمح سوا کھے نہیں اگرعزت ہے تربیبی ہے منفعت ب تویبی ہے حرت ہے کرمسلاؤں کے لئے الشرکے پاک کلام اور اس نے رسول سے سیحے ارشادات می علوم دھمت دارین کی ضارح و ترقی

كاسباب اورفز الفهرم موت بي مكن وه بريات مين وومرول ير

مكاه ركفية بن وومرول كالس نورد وكعاف كري ربي ربية بي كياب چیزانتهائی بے غیرتی اوراکندا وراس سے یک رسول کے ساتھ اصبیت اور

معاترت ی نبیں ہے کیا اس کی شال اس ہماری سی نبین جس کے لکر

مِين أيك مرجع الخلائق حكيم أيك حاوق وُاكثر موجو دموا وروه كسي أمارٌي

طبيب سے علاج كرائے

حنرت جار فرات مي كرايب مرتبه حترت عرز تورات كاليك نسنخ كهين سے لائے اور حضورا قدس صل الشاعليہ و الم مصطوف كياكم ارمول التذم تورات لايابول اوريركه كراسكويرهنا شروع كردما معنوراقدس صلى الشعليد وسلم كومًا كوارى بولُ إورجيرةُ الورمتغيرُ بوكيا حضرت ابويم مديق شفيرة انوركود يحرك حزت وشدار شاد فرما الحصوت آجات د کیفتا نہیں ہے کرجیرۂ انور پرغصتہ کے آثار ہی حصرت عمرہ اس کے ر صنى مشغول تھے وفع حضور كے جمره كو ديكھا تو ڈرگئے أور بارماركيا شروع كيا أعُودُ كِاللَّهِ مِنْ عَضَبِ اللَّهِ وَعَضَد بِأِنلُهُ رَبُّا وَبِالْاسُ لَامِرِدِينًا وَبِحْتُمَةً دِوصِٰ لِلْهُ عَلِيهُ وَلِمُ بَنِيًّا ﴿ أمي الله سي بناه الكما بون الله كعفة سع اوراس محرسول محفقة ے. ہم لوگ الندكورب مانے پر راضى اور نوش ميں نيزاسلام كواپنا غرمب بنان برأا ورحفزت محترص الشعليه وسنم كورسول مان غير احضورا قدس هلى التُعلِيه وسلم في ارشاد فرايا اس ذات كي قسم جس تح فبصنه من محمد ك جان ہے اگر حفزت موسی موجود موں اورتم لوگ جھے بیوڑ کرانگا اتباع كروسيديص داسترس كمراه زوجاق اكريوسلى عليالسلام ميرى نبوت كازماز یاتے تومیرا تباع کرتے اکشکوہ بروایہ داری

چیست میز کربر بات کا برای بادگاری بالکل نیا برتھی کرجی الشک کماب اوراسکے رسول سے ارتسادات پر پوری نظرا ورمہارت سے ہواس وقت سے کہی ایسی کما ب کا دکھٹا جس میں تق ا ور باطِل نحلوط ہواہنے دین کو

خراب کرنا ہے اس کے کر جو تفق دین میں کا بل میادت رکھتاہے ہربات او حق اور ناحی فورا بہجیان سکتا ہے اس سے گئے قرمضا نقہ نہیں کرکسی جزکو و تی میکن ص کودین علوم می بوری بهارت زمواس کے متعلی قوی اندلیشے کرائی قلت علم کی وج سے کسی ناحق بات کوی سجے جائے اور گراہی میں بھنس جائے ہونکہ تورات میں ایسے احکام بھی تقے جومترکا بوع فقے اوراس سے بڑھ کر یاکاس میں تخریف بھی بویک متی ارقیم سعنى أكرم صل الذعليدوسلم قي شرّت ناداض كا إظهار فرما يكرمبا وا دين ين خلط واليم بواس في إن سرن في تقل كياكياب كريم دين ب. یں فورسے دیکیو کراہے دین کوکس سے ماصل کررہے ہوات کو ا اس وجسه مشاغ اوراكا بربهشه اليعادكول كم محبت سعاور توم سنف اور تحرر د تکھنے سے سے کرتے ہیں جبکی دی حالت خواب ہو اکر ہے دی ي زبر طي الرات سي مفاطت وب عام المورس ايك مقول مشبورب. أَنْظُرُواْ إِلَىٰ مَا قَالَ وَلَا مَنْظُرُوا إِلَىٰ مَنْ قَالَ (بِهِ دِيَعِورُكِ كِابِهِ: ر کیو کیس نے کہا) محیرے ہے اور بیض ا حادیث سے بھی اسکی مائید ہوتی بي فياني مخلف الفاظ سعيرادشادنقل كياكياب كمعمت كبات مومن كَيْكُشْدِه چِرِهِ جِهِال ہے اتو لِكَ لِيلے إِماع بشكوٰة ، مرقاة) لكن راس وقت ہے جب سلنے والے كوكوے كموت كى تيزحاصل بوعى بوروه وين كے احول سے اور بات کے جلیے کے قوا عدستا تناوا قف ہوجیا ہو کرکیا کہا کہ معنوم كرسك وه محد سك ك فلاب بات دين محموا فق ب فلال بيزدين ك

خلاف سے قرآن وحدیث کے الف سے فقہ اور سلف صالحین کے واق بع مرجب مك يدبات ماصل دبواس وقت مك برقهم كي تقرر وكررك الزبداموكايين وجرب كأجل صح كوايك الربوا استسام تو ووسرار نگ جم جا آب ایک حض آنا ہے وہ ایک تجھے وار تفریر کرکے تمام مجع سے ایک بات پر اتھا تھوالیتا ہے دوسرا ہی ہے وہ اس کے حلاف برزورتق مركركماس كخلاف اتعاطوا ليناب النزس سلمان کے ہے صلاح وضالت مرض آباع خرب اسوہ دسول اورسلف صالحین ك طريق مي مخصر بيدي آخرت مي كام أف والى جزيد يبي ونسياس ترقیات کا سبب ہے اس پرعل کرسے میلے لوگ بام ترق پر پونیے تھے جن کے احوال وحالات آ تكھوں نے سامنے ہیں اورکون ماریخ سے واقعت خص اس چیزسے انکازہیں کرسکا اسکے خلاف میں مسلمان کے لئے بلاکت ہے بریادی ے آفرت كاخسارہ ہے دنيا كانقصان ہے جوزي جنن عامے كرل جائي ربزو يوسن جنفيله عياس كرلفهاس اجارات كعمقا الم جنفياب كه لن جائل اورمزوليكران كوثره لياجات سب بي مودست بمكارب مسلمان كى ترقى وفلاح كاواحدراست معاصي يربيز بص اوراسلاميات كا اشمام ہے ایکے سوا درسسراراسته منزل مقصود کی فرنسیج ہی نہیں۔ یہا ان ایک اور چیز ریمی فور کرتے مو آن اسلام کو منے کردیا جائے اسکے سارے احكام كومولوبار اسلام راسبان مذمب طاز تنك نظرى كهدما جاست كمرحن اسلاف في برارون فلعه فتح كم تصلاكمون كرورون آباد ون كوسلان

مرك اسلام ك محومت وبال قائم كي بهى وه اس مونوياء اسلام كمعاس تص اور وافوس سے زیادہ تنگ نظرتھ وہاں دین سے ایک ایج بشنا جی بلاكت شمار كمياجا أتغا وإن زكوة ادار كرف يرقبال كياجابا تعاومان شراب كوطل تجد كرييني برتسل كياجا ما تعاادر وام تجفت باو يورييني بركف لكائ مات تع وه صلت يفرات بي كرم ي سينماز كوايماماني چور سكاب حن افعاق بالكل والمع بوسين عام منافقين كامي مثت نه برون تمن كرنساز كوچورسكي دون حب كونيام مشكل اونگرابسش ي بات بيش آن من توفورًا مسازى فرف رجوع كما جا ما تحا ابودروا كيميم ب مرحب آغرم جلتي تحي معنور مسجر مي كشريف لي جات تصاوراس وتت يك باجرنبس أتع تصب تك وه تعرز جال متعدد محارك فلف عنوانول سيحضوركا يمعمل نقل كياسك كربريشا في اوركم إمث محدوقت نمازک حرف دمیم کرتے تھے اوا کے صحابے مصورے معل کیا ہے کہیے انبيارك بموايي مول تعاصحار كوام دمن الدعنم سيمي كثرت سيبي معمول نقل كيا گياہے كجو تفقيل ديجھنا ہو توسيكر رسال فضائل نمازي وكيموده لوك نمازم تيركفات دست تفيا وزنساذى لذت ك ومرسعاتس توشف ك مت مد بوق متى اذان سنة بى وكانوں كو چيو كر خازوں كو پلاجالان كا عام معول تعابعفرت عرشفاین سلطفت كے حكام ، (گورنروں) کے پاس اعلان میجد یا تھا کرسٹسے زیادہ مہتم بالشاں چزیرے ار دیک بخساز ہے جواس مفاطنت کرمکا ہے وہ دین کے بقیرا ہوا ک

بی مغاطت کرسکتا ہے اور جاس کوشائع کردیگاوہ دیں سکے باقی امود کوزیاوہ برباذکردیگا-

معرت مدین اکرف فردن کے ساتھ جہاد کے لئے جب حرت خالد کوامیرٹ کر بناکر بیجا توان کو دھیت فوائن کرید باری چیزی ہیں بھٹ شہادت ، نماذ ، زکوۃ ، روزہ ، ج بخشخص ان میں سے کس ایک کا جی انکار کرے اسے مثال کوارٹیس ،

حَرْت وَرِّتْ جَبِ عَبِينَ خُرُوانَ كُوفَارِسَ كَايِكُ لُوْالُ بِإِمِرِكُمُ بِعَارِيجِهِا تُورِمِيْت فِولَ إِنَّقِ اللَّهُ مَا اسْتَطَعْتَ وَاحْتَكُمُ خُولِلْعَكَ لِهِ وَصَلَ المَصَّلُوٰةَ لِمِيْعَانِهَا وَاكْمُ تِرُودِكُرُ اللَّهِ وَابِنَ جُرِبِ مِنْنَا ثَمَن بِوَتَقُولُ كَاابِتَمَامِ رَكُمْنَا فِيصِلْمِسِ إِنْصَافِ كَاابِتَمَامُ رَكُمْنَا بَمَارُ

كواب وقت پر پڑھنا اوران اور كركڑت سے كرتے دہنا -

حزت ابو کرمدیق کے زمانہ میں اجنا دین میں دوموں سے مشہور و مروف زیر دست نوائی ہمتی ہے دوموں مے سیدسالار نے ایک فرن شخص کوجا سوس بناکر مسلمانوں کے حالات کی تفقی کے لئے ہمیجا اوراس سے کہاکہ ایک شب وروز ان کے افکر میں رہے اور غور سے پورے حالات کا مطالعہ کرکے آئے۔ وہ چ تکام کی تھا اس کے ان ایس بے تکلف رہا اور واپس جاکرانی سے جوحالت بیان کی ہے وہ یہ ہے۔

ربا اوروابس عادات حبومات بين ن هـروريه -بالكيل رُهْبَانٌ وَمالِنَهَادِ | بالكُرات بي دامب بي دن بي شهواد فنومَنَانٌ وَكُوْمَسَرَقَ | (مين دات بعراد انتصاحت اكرائيت بي

ا دن برگورے برسوار بتے بیں، اگران کے انُنُ مُلِكِهِ مُرقَطَعُوْهُ ا بارشاه کابتیا بس بوری کرانے وی کرایت اِس وَإِوْزُنْ رَجِم لِإِقَاصَةِ اسكام تعدكات دل اگرزما كوي تواسكوسي سنگساركود يروكي س واسوس في كبابالكاصحيح كها حديث ك كما بوس مي كمرت ير قعقد واردب كنبيا عزوم ك أيك عورت في ورى كرانتمي اوتي طبقك شمار ہو آن تعییں لوگوں نے بیا ہاکہ **حنور کی ارکاہ میں کسی طرح** سفارش کی جائے . مگر کسی کر برأت اور بہت زموق تفی حضور کے متبل حضرت زیر کے بيية حضرت إسام كواس كمالية تجويزكها كرحضوران مصحبت فرأت تقع بنون نے سفارش فرا تی توحضور تے تبنیہ فران کہ اللہ کی حدود عی سفارش كريت مواس مح بعد حضور من وعظفوا ياجس من ارشاد فراياكهيل امت ك لوگ اسی بات سے بلاک موٹے ہیں کرجب اُن میں کوئی بڑا آ دمی چوری كركيتيا تتعا تواس كوجيور دبيته تقصاور كوني معمولي درهبركا آدمي كرتا تهو تواس كومزادية تعم فعاك فسم أكر محداهل التعليه وسلم اك بيني فاطمه رميعي عنبا مج*ی چوری کر*لیتی (اعاز الشیمنه) تواس کاجی با تصافاحاتاً . هدیت کی کمایون مں اور میں اس نوع کے قصے مد کور ہی میں جیزتھی میں سے کف ارکے تنوب مسلال سے مربوب ہوتے تھے بیٹا نچہ اس رومی میرسالارنے اس جاسوس كى بات سَكَركها إِنْ كَنْتُ صَدَّ قُسَّنَى لَبَعَلُنُ ٱلْأَرْضِ حَيَازً مِنْ لِقَائِهَا عَلَى خَلْهِ وَهَا - الرَّوْب مِحْسَت ان كا مال بِي بال كِيا ہے توزمین میں دفن ہوجا نا اس سے بہترہے کرزمین سے اُوپران سے مقابلہ کیاجائے مسلانوں کے بہاں ایک رومی قدیما جوا تفاق سے موقع باکھیں کر کھاگ گیا۔ برقل نے اس سے مسلانوں کے حالات دریا فت کئے اور کہا ایسے پورے حالات بیان کرکر ان کا منظر مسیکر سامنے ہوجائے اس سے مجمی اس قسم کے حالات بیان کئے کریوگ رات کو راہب ہیں دن کوسوار دمیوں سے (بینی وہ کافر ہوان کی رعیت ہیں بھی بغیر قیمت کو آجے ہیں

لیت ایک دومرے سے جب کمنے ہیں توسلام کرتے ہیں۔ ہرتن نے کہا اگر یہ حالات ہتے ہیں تو وہ اس بگر کے الک بن کر ہیں گ انطاکیہ کی لڑائی میں بزیدین ایں مفیان نے حضرت صدیق اکبر رہ کی خدمت میں خطار ال کے حالات کے متعلق مکھا ہے جس کا شرق میں ہے۔ اُمّا اَبْعُدُدُ فَإِنَّ مِعْمَوْلُ مَلِاثِ الرَّوْعِ لِنَهَا اَلِكُنِّ اَلْدُوالْ لِلَهُ الْمُدْعَى

الله النوعُب في قلبه فتعنول وكنول الفطاكيدة في المند المدوسية في قلبه فتعنول وكنول الفطاكيدة في المدوسية والم المدوم المراسة والمراسة والمراسة والمراسة والمراسة والمراسة والمراسة والمراسة والمراسة والأرابة والأكروه مقابل سے مثر كما اورانطاكين في المار المرابة والمرابة والمرابة الورانطاكين في المورس الورانطال معلوم موارية موارية والمرابة والمر

ہمای دوکرتے ہیں رقیس) -برقی کی فوج ببت زبادہ تھ ادرمسلان اس کے مقابلہ میں بہت ہی كم تع حس كي اطلاع حضرت فروين العاص رمني الشيعة في حصرت الويم صدیق رصی اختر عنه کو دی . اس محتواب میں آپ نے تحریر قرمایا کیم مسلما قلت تعدادى وجرس معلوب نهي بوسكة البتر معاص من مبتلا ہونے پر با و تو دکشرتعداد سے بھی مغلوب ہوسکتے ہو اس سے اس سے پرمیز کرتے رہنا دانشاعت میں چرتھی جس نے اس وقت مسلمانوں کونہ عرف آدموں بی برغالب بنار کھا تھا بلکہ کر ویر مشوچر ،جرندور ندس بى جيزوں ران كو فتع حاصل فل ارتخس ان واقعات سے يُر بس. تغبيلات كے لئے برے وفروں كى حرورت ہے۔ افرايق كے جنگر مِنُ مِن لوں کوچھاؤں ڈالنے کی حزورت پیش آئی اورا بیسے مَبنگل مِی جا برقسم کے درندے اور موڈی جانور کھڑت تھے حضرت عقدام لاٹ کو صى به كوساته كراكب جلَّه يوني اوداعلان كيا. أَتَّفَالْكُنْشَرَاتُ وَالِيْسَانُ نَحْنُ ٱحْتَعَابُ دُسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَرَّا فَالْحُ فَإِنَّا نَازِلُونَ فَعَنْ وَجَدْ نَاهُ نَعُدُ قَتَلُنَاهُ السَارِينَ اللَّهِ الْمُ ربينے والے جا توروں ا ور درندول ہم صحابر کی جماعت اس جگ رہنے كاراده كررى بصاس لئے تميياں سے چلے جاؤاس كے بعد ص كوتم م سے ہم بائی سے قتل کر دیں گئے یہ اعلان تھا یا کو اِن بجل تھی جو اِن

درندوں اور موذی جانورول میں سرعت سے دور گئی اور اپنے بچوں کو

أشاأتهاكرسب جلهي (اتباعة)

حرت سفیندر و میوں کی اوائی میں ایکسی و دسرے موقعہ پر راستہ معرف موقعہ پر راستہ معرف موقعہ پر راستہ معرف کے اتفاق سے ایک شیر سامنے آگیا انہوں نے اس شیر سے ذالا میں حضوری خلام موں مجھے بیر معرورت بیش آگئی وہ شیر کئے کی طرح کم الما اور اس معرف جلا جاں کہ ہیں گو اُن طرح کی بات بیش آق و و دو ڈر کر اس طرف چلا جا آ اور اس سے نبٹ کر مجران کے پاس آجا آ اور اس طرح کرم بلا آ موا ساتھ مولیا حتی کر شکر تک ان کو بیونی کروالیں چلا طرح کرم بلا آم بوا ساتھ مولیا حتی کر شکر تک ان کو بیونی کروالیں چلا اگیا دشکوہ ی

فارس كى رواق مي جب مرائن برحمله بوت والاتحا توراسترمين وطبرثرتا تعاكفارني وإن سي كشتيان وغيره بمى سب بشالين برسلان ان برکویز آسکیس. برسات کا موسم ایر مندر میں کم فیان امیر لشکر حنرت سعدنے بھم دید ماکرمسلان سمندین گھوڑے ڈالدیں۔ دوروآ می ساتھ ساتدي رب تصاور مندري كورب بي تكاف تررب تع الشكر هنرت سعد محسائقي حفزت سلان يتقع اور مفنرت سعد مار بارفزا تَعِرَوَاللَّهِ لَيَنْصُونَ اللَّهُ وَلِيَتَهُ وَلَيُظْهِرَنَّ دِيْنَهُ وَلَيَهُ وَلَسَنَّ عَدُوِّهُ مَالَمُ يَكِنُ فِي الْجَيْشِ بَعَى أَوْدُ تَوْبُ تَغْلِبُ الْحَسَّمَاتِ خداكة ممالته وآمشانه ايت دوستول كده فرور ديكا ورابن دين كو غالب كردنگا اور شمنون كوخلوب كرسه كا جب تك كالتكر مي ظم ايازنا) مَهُ اورنيكيون بركناه عَالَب مَهُوما بن والسامة ،

مرّدین کی لڑا فی میں معنزت صدیق اکبڑنے علا جعفری کو ایرلشکر بنا کر بحرين كى ظرف مجيجا. ايك ايسَ جنئل پر گذر مهوا جبان بإن كانشان يك ز تھا۔ لوگ باس می دورسے ہلاکت سے قریب بنے گئے جھزت علی مکھڑے ہے اُ ترب و دور کعت بمازیر ہی استح بعد دُعاکی جس سے العاظرین كاكوليهم كاعوليم كاعلى ياعظها يقلم الشهائة والمصلم والح اسعم والعالم برتری والے اے بڑا ک والے میں یا ف علا فرا) لیک نہایت معول سا بادل ُ اٹھا اور فورًا برسا اوراس رورسے کرسب لوگوں نے تو دییا تر تو كوتعرفيا سواريول كويلايا ببال سے فارغ بونے كے بعد يونكر مرتدين ك جماعت في واربن من جاكريناه لي تمي اوروبال برونجا كالمندر كوعبور كزمايتر ماتضا مرتدين في كشنيان بحق بلادي تحيين كرمسلمان انكا تعاقب نز کرسکیں حضرت علا سمند رہے کمارے میوینچے وورکعت نماز بُرْسِ ادِر دُعاكَ . يَاحَلِنُهُمُ مِاعَلِيْهُمْ يَاعَلِقُ يَاعَظِمْهُمْ أَجِبُونَا لَهِ عِلْمَ العليم العلى الصفطيم بمين ياركر دائر وعاك اور كلوز على باك بكرة كرسمندر مي كوديرك محفرت الوهريرة فرات بي كرم بإل برجل رے تھے مدائی قسم نہ قدم بھیگائر موزہ بھیگا نہ کھوڑوں کے سم بھیگہ اور بار ہزار کا شکر تھا ابھی موز مین نے مکما ہے کہا نیاس قدر کم ہوگیا تھا كريمورك ادرأونول كم مرف ياؤل بينكة تص كمابعيد سع كرب جارمزار كالشكر تحااس بي معض كم ساخوا يسامعا لد بوا بوا ورا بوبرره رض الته عزمبيول تح موز ي مجى فه بعيكم بون امي تعدّ كي طرف عنيف منه

ئے چوخوداس اردا ٹی میں شریک تھے دوشعروں میں اشارہ کیا ہے جن کا ترقمہ ہے کیا تو دکیشا نہیں کراللہ نے سمندر کو مفیج کر دیا اورکھا دیکتی سخت مصیبت نازل کی ہم نے اس پاک ذات کو لکارا حیں نے دہن اسرائیل کے واسطے سمندرکوسکن کر دیا تھا۔ اس نے ہمارے ساتھ بنی انزلی سے مجمی زیادہ ا عانت کا معاطر فرہایا (خمیس)

سمندرا وردرباؤل بربيدل اورمواريون برگذرنے سے واقعات كثرت سے ہی گرعزیزمن یہ قضہ لطف سے پڑھے نے نہیں ہی اپنی بدحالی اور بداعان بررون مح بن جعنورت مبس النعاك ارشادات بن ایک ایک چیز بنادی بمجلان کے داستے اور کرائی سے داستے علی علیمہ كرديث اسلاف في ان يرعن كياا وركامياب موث بم في يصفو کے ارشادات کی قدر کی زان بزرگوں کے عالات سے عمرت اور پیجت ماصل کی مزالتہ مبل جلالا کا خوف کیا، ماس کے یاک رسول کی بروى كى كىكن جوارزوش اوراميدين لكائ بين ي وهجو لوكركبوك كافيخ كابن مبوب في كيهول بوت تصانبول في كالترجي وي تق اسلامی تاریخ انتهاؤا وراک ایک محرکه کوغوراور عبرت ک نگا د سے رتجيوت كرون كوروائل ك وقت كياكيا نصاح بوني تعين اورهروه حضرات اس برکیسی یا بندی کرتے تھے عواق کی اوال میں جس کا تمحقر عال من حكايات صحابه باب مفتم كم مذير أكمه حيكا بول مفرت عرش في امرلشكر حفرت سعد كوجو نصحت فرمات بصاس كاأيك ايك لفقط غوركم

قاب بع جدالفاظ كاترتر مكمتا بون فرات بي-

اس يرعزور زكزاكتم كورسول الشرصلى الشهطير وسلم كالمامول اورهنو كاصحان كباب أسع الشمل شازاران كوبران سينس شات عدران كوبيون أسعة شاتم بي الشك درميان اوراس كم بندول كدرميان کول رسشتہ داری نہیں ہے اس سے صرف بندگی کا معافرہے اس ک یهاں شریف د ذیل سب برابریں اسکے انعامات اس کی اطاعت سے ماصل ہوتے ہیں حضور کی وری زندگی نوت کے بعدسے وصال تک جمرے ديجي ب اسكوبيش تفرركفنا اوراس كومضوط يكرنا يرمرى فالنفيحت ب اسكواكرتم ب ما الوعل ضائع بوجلسكا اورنقصال أفعاؤك -تم ایک بہت سنخت اور دُشوار کام کے لئے بھیجے جارہے ہوجیں (کی ذمرار کی سے فلاص براتباع می کے اور کسی صورت میں نہیں ہے اس لئے اپنے آپ كوا دراين ساتعيول كو كلا أكاعادي بنانا ... النَّدُكاخوف اختيار كنا اورالتدكا نوف ووجيرول مي تجتعب اسى اطاعت مي اوركناه سے احترازیں اوراللہ کی الماعت جس توجی نصیب ہو ل ہے وہ رنیا سينغض اورآخرت كالمجت سينسيب بوق ب فقط الشاعة خودنبي أكرم صل الترعليه وسلم كاارشاد بي مجشخص دُنيا سے محبت رکھے كالترت كانقصان بيوني أيكا وربوابي آخرت سيحبت ديصه كاوه اين دنیا کو نقعیان بیونیاست کا بس تم لوگ ایس چیزکو بوا تی رہنے وال ہے ربعق اخرت کورجیح دوالیس چیز پرج فنا بوجانے والی ہے اپنی دنیایر) (شکوہ)

صحابر کام رضی الشعنیم نے اس کلید کو بھی ایتحا اور مضبوط پر الیا
تھا اور حقیقت یہ ہے کہ بوتھ کو نیا کے مقابلہ میں آخرت کو تربیع دیے در
دنیا کے نقصان کو آخرت کے مقابلہ میں برداشت کرنے کو تیار موجائے
وہ تو بپورٹج کر دیے گا جھوڑ کا ارشاد ہے جس نھیں کا ادادہ اور استمام
وہ تو بپورٹج کر دیے گا جھوڑ کا ارشاد ہے جس نھیں کا ادادہ اور استمام
وی آخرت کی طلب کا بوتا ہے الشرخ آٹ اس کے دِل می خنا والد ہے
بی اس کے منتشر امور کو مجتمع فرا دیتے ہیں اور دنیا اس کے باس ذلیل
بی اس کے منتشر امور کو مجتمع فرا دیتے ہیں اور دنیا اس کے باس ذلیل
بی اس کے منتشر امور کو مجتمع فرا دیتے ہیں اور دنیا اس کے باس ذلیل
بی کر بیٹ بیجی ہے۔ اور جس نعمی کی نیت دنیا طلبی کی ہوتی ہے فقر اس کی
مقدر سے زیادہ تو ملیا ہی نہیں (مشکوہ)
مقدر سے زیادہ تو ملیا ہی نہیں (مشکوہ)

کے اندرسے ایک بیل نے آواز دی۔ کذب عد واللہ ھا بخن التر کے دشمن نے جوٹ بولا ہم بیاں موجودیں۔ اس آعاز برعامہم بن میں گئے اور ان كويجر كرلات اورك كريفسيم كما بعض فرفين ن كعطاب كرير قعقد قادسيس معزت سعد كمسافه بيش آياتها واواس برسم كول ما نع نہیں ہے کر دونوں مگر پیش آیا ہو۔ تجان بن بوسف سے زائر میں اس تصنه كا تذكره آيا تواسكواس رتعب موا اوراس نے ايسے ضرات كو مراكرین كے سامنے برواقعه بیش آیا تھا تصدیق كى ان لوگوں نے بل كى ا واز کانو دسننامیان کیا جماح نے کہاکہ لوگ اس داقعہ کے متعلق کیا جال برَغَ تصان لوگوں نے کہاکہ لوگ اس واقعہ صاس پاسرالال کرنے تفيحتى تعالى شارا مسلمانون مصراهني مين اورفموهات ان محيمركاب ہیں تھاج نے کہایہ توجب ہوسکتاہے کو نشکر کے سارے بی افراد متعَی پرمیزگار ہوں الوگوں نے کہایہ توجمین ملوم بنیں کوشکر کے دلوں میں کیا

نَانَامَا رَأَيْنَا فَمَا رَأَيْنَا فَطُ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمَنْ الْمُنْ ُ الْمُنْمُ الْمُنْ الْمُنْمُ الْمُنْمُ الْمُنْمُ الْمُنْمُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْم

دونوں بائیں کے ستبور نہیں ہی مجیح مدیثوں بی جانوروں کا بولیا ابت ہے بخاری شریف اورحدمیت کی دو سری کما بون می سے کرایک شف ایک الاسترائح جارم تعاوه علق جلته تفك كياا دراس يرسوار بوكيا دوالان ول كرم اس كے فقر بدا بنس كت كئ بم كين كے فقر بدا كا كت بي لوكون كواس ك لوف يريزا تجب تصابعتنورف فرمايا بيرا ورابو برو عركاتو اس برامیان ہے ایک مرتبدایک شخص بکریاں جوارے تھے ایک مجسوری کے أيك بْرِي أَعَال إن صاحب في شوروت عنب كياتواس ميريض في كباء ورزروں کے دن قیامت کے قریب کون ان بریوں کی مفاقت کرلگا۔ لوگوں كو تعجب مواكر بعير يا كلام كرا ہے ، حضور في بيان بقي وي ارشاد فرايك ميرا اورابو بكر وعركاس برايمان بصر وشكؤه برواية بيني معجزات كى تابورى مى تتعدد واقعات اس نوع كى زكر كن كن يورى كرانورون ك حنور کی نبوت ک شہادت دی۔ وگوں کوامیان نالانے پرطعن کیا- دیمینا چاہوتر شفار قامنی عیاض میں میں جند واقعات ذکر کئے ہیں اس قصتہ کادوسرا جر كرمانورون في ايف آب كويش كيا مبي ظاهرت كيو كرجب يرعباهت النّه سے نام پر شبید ہونے کواس رضا اور رغبت سے ساتھ ہردقت تیارا در سعد سى توكما تدرين شكدان جيام معاطروويهاس معافر كياجلت كاس توج كردن الرسكم داور بيني · كركردن نهي يردعكم والتي (بینی توخدای اطاعت کرونیائی برچیزتری اطاعت کریگی)ان حنوان کے شوق شہادت کے واقعات سے تواری بھری ہوئی ہیں بمور کے طور پرجید قصے حکایات صحابہ میں مکھ چکا ہول ول چاہے تو دیجھ لو۔

حبة الوداع مِن بْن كرم صلى الشّعليه وسلم ف سواونش كى قرا فى كمّى جب حنور قربان فراد ہے تھے تو یا بج چھاونٹ اِنمھے اُنڈے ہوئے آتے تص كربيل كون قربان بو ابودا وَ رَشْرِيفٍ مِن يَصْتَدُ مُرُوبٍ اورمِبِ مِ وُنامِي دِيجيتِهِ بِي رُمعولِ مَكا كِيهِ لِسُ مِكام جِن مِح قِصْدِ فِي كِيمِ مِن إِن ب وهاب فرمانبردارون كى برطرت تمايت كرتم بى توالتدمل جلالايات مطیعوں کی جمایت کیوں مزکرے گا ورقرآن شریف کا وعدہ ہے یا آنگا الَّذِيْنَ الْمَنُوَّا إِنَّ تَنَصُّرُ وَاللَّهُ مَيْصُوَّكُمْ (سُحْرِجَه) لِعَلَيمان وَالْو اگرتم النشر است دین کی در کرو کے تواللہ ج شام عماری مروکرے گا۔ اِنْ يَنْصُرُكُمُ اللَّهُ فَلَاعًالِبَ لَكُمُ وَإِنْ يَجُنُدُ لُكُوَّ فَمَنَّ ذَالَّذِى يَنْصُهُ كُو صِنْ كِعَدِ ﴾ (سال عران عه) أكرالتجل شار تهاري مرد كري توكوني بمى تم يرغانب نبين بوسكتا اوروه اكرمدونه كرين توميران كمعلاوه كون مدد كرسكة ب عضرات محاركوام رضى الترعيم في اس جيز كواهي طرح بي ليا تغا اطاعت دمول أكئ طبيعت بن كئ تعم كامياب الناتي سأقدتن بفرة ک مدان کی دفی تنی اورچیاں کہیں کسی قسم کے ننزش ہو کی وائستھیں وقتی أخالارس جنكب أحركا قصير شهور بهجرش أرم صل الشبطيرة لم خايب جماعت كوابك ماص حكر مرتعين فراكر تقم ديديا فعاكهم غالب بول يامغلوب تم اس حكر سے نہيں مثناء مسلان غالب بوت جارہے تھے اور حب كافى غلبہ

موكيا تواس جماعت كيبيت بعافراد ني يموركراب توغلبر بالكلى ماصل ہوگیا ہے بعلاکنے والے کفار کا تعاقب کیا اس جماعت کے میر ن كبامي وصنور في يرفوايا تعاكر اكرم غالب بعي بوجايت تب بم تميال ے نہ بننا گرتماعت نے علط فہی سے اس حکم کو رجما کرمعول علبرمراوساور اب بالكليدغل ميريكا بطرسط اس جد سع مث تحف اورخالدين وليد في ا وقت كغارك سدمالارتع اس حكرس أكرتيجي سع مسانون يرحذ كادرا كتب حديث وتاريخ من يتصيب برب جنين كمالزا ن من سلالون ك ترت اوركفارك قلت كى وم مصعفى مسلمانون كو يحد فورمدا بوا حس کی وجرمصیحت برسیان اور وقت کاسامنا مسلمانول کوکرنا پراا قرآن باك مين يمي اسى طرف الشعق ملالا في متوجه فرايا سي جيائي ارْسادى- لَنقَدُ نَصَرَكُمُ اللهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ وَفَوْمُ حَنَيْنُ إِذْ أَنْجُ يَنْتُكُوكُنْ أَيْكُوفَا مُوتَغُن عَنْكُونَكُمْ الْأَمْ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحْبَتُ شُوَّزُولَيْتَمْ مُنَدْ بِرِيْنَ (سورة توبرع ٣) تمهارى النيطن المنف بين موتعول من مددى اورمن كواني مدد ک جبکه تم کواین کرت ک دجه سے غره بوگیا تعایس ده کرت تمهاری کچدکام مذاً نی (اورکمغارمے تیر پرسانے سے اپسی پریشا ن تم کو ہوں اکتم پر زمن اد يوداني فراق ك ننك بوكن اورم بينوم روماكف لك مردين كي اوان من اول طليحه الكذاب سے معركم بواجس من ببت سے وَكَ بِعَالَ عَنْ يَكُوهُ السِيسَةِ فَوَظِيرِ مِنْ بِعَالَ كَيااس سِيسَالُول

مے وصلے بہت بڑھ گئے اس سے بعد سیلرک جماحت سے اوائی ہوتی اور جس میں مبت سخت مقابلہ موااور ہزاروں آدی اس سے جماعت کے قس بوست اورسلانوں كى بى برى جاعت شهيد بون، ھنرت خالد بن ليار ان مركور تعرب سالار تعه فرنت بي.

وُكُّلُّ بِالْقَبُولِ وَمَا

، بمطلح كذاب سے فادرغ ہوگئے اوراسی شوکت بر زیادہ رتھی تومیری زبان سے ایک کونکل گیا، اور معیبت گوان کے ساقدوالبتهي بي في كبديا تعا) كر ينسُّفَةُ مَاهِيَ إِلَّا بن منیفہیں ہی کیاجتر پیمبی ایسے ہی بس جيم لوكول سے م منت چکے بي امين طلِّح كَ قِباعت) كُرُمِبُ بِم اسكى تِباعث وايشبهون أحَدًا سے بعرے توجم نے دیکھاکہ وہ کہی کے وَلَقَدُ صَبَرُ وُالْنَامِنَ مثابنهي بي فلوع آفياب مع ليرعم حِنْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ کے وقت مک وہ برابرمقابل کرتے رہے

إلى مستوة العصوة رفيس حنرت مالدُّ نودا قرار فرملت بي كرايك كله زبان سي نكل گيا تعاص ک وج سے استف مخت معًا برکی نوبت آئ ۔ اس وج سے برحمزات علمائے واشدين ومى الشعنيم نوا ذراس جيرى تكوانى اوراس يرتنب فرالتصق يربوك برجب حديور ما تعا توحزت مالد عراق كي الراق من شنول تع يرموى لفكرك مردسك واسطح حفرت الويجرمديق نشفران كوحط لكعا اور

تحريفها يارعواق مراينا حانشين مقرر كرك فراير موك بيوني اس خطي انكى تعرفي فرائ تعى اوركاميا بون يرميارك بادوى تص اور رلفظ سي كاعاتها وَيَعُدُلُ وَإِياكَ أَنُ تَدِلَّ الصفان المُأوَكَ اور وليل موك بعَمَل قَوانٌ اللَّهُ تَعَالَى لَهُ الشِّيس عَل بِرِ الرِّر كُوا الله بي كا أَلْنُ وَهُو ولِي الْمُؤَاءِ رَفِينِ) احسان معاوروي بدله كا مالك م ان حزات محفطبات من تحريرات من ذرا ذراس امورير تنبياور ا مِتمام بِوَا تَعَاا ورمعاصِ برز رروست كُرفت بول تق -حفرت خالد رمنى التعند كحص قدركار نام مشهور ومعروف بين ووسنت وشربهان كافرسب مي واقف بيس خلافت صديق بي ايك واقعيس عفرت عمرُ لشكركي الارت سان كومعزول كرف يرسبت مصر بوف محرصرت الوكمر صدلق شني قبول نبين فرمايا خلافت فاروق مي ايك واقعدى بناريركم أيك شاع كوبهت ساانعام ديديا تفاحفرت فالدكئ شكين بندمواكر بلوا بأثياقها مضرت عرجب ببلى مرتبرميت المقدس تشرلين ليرجاد بسعقع توقرب و جوار کی فوجوں سے سپرسالاروں کوعکم دیارانی فوجوں برایا قائم مقام کسی کو بناكر تعرب معامرين (ايك حَرُك ما مب المركب بيسب امراء عابر بيوني مب سے اول یزیدین ابی سفیان سے پھر حضرت ابوعبیدہ سے پھر حفرت خالد سے واقات ہوں مرصرات کھورٹ می باس بینے موتے تھے جزت عرام یه دیکید کرسواری سے اُرتیا در متیمرا مفاا مفاکران حفرات کو ار نا تمروح

كرديا اور فراياككس قدرطدى تم اين ميليف خيا لامت سنع مث كمنة ك اس بينت ين جرم طفة أي بواجي دوي برس سعة كويث بعركر طنے فكى بے حس برب حالت بوكن ہے اگر دوبورس كى ارت ك بديسى تماس بيت كوافتيار كرت توس تمهارى ملكه ووسرول كوامر بناك انبوں نے معذرت کی اورع من کیار تم نے تبیادلگائے ہوئے یہ کیڑا او پر يهن لياتها (طرى) ريشى لباس كى فقى كحث عظورة چزېيابص انواع التي جأئزين ميسان جيب فتح موا تو معنرت عرشف ممان بن مدي كووي كاحاكم بناديا أبنول نے اپتی بوی كومس واك مے جانا جا با كرون بر كسك توابون في بوى كو ايك خط لكعاجس من ويال كى راحتين اورنطف اشعاري كمعاجن مي شراب اوراس كے نوشما كلاموں كے دور جيلنے كا سمى ذكر شاعرار المازمين كزياتها جنزت عزه كوفير ببؤكن ان كوخط تكعاجس مي بسمالتُ كَ بعداً ول سوره غافرك ببلي آيت كلس استح بعد تر مرفرا القي تمبارا فلان عربيونها من فيتبس معزول رديا ومعاصر بوش اور شركهان رس نے شراب نہیں ہی وہ محض شاعرانہ طور پر لکھ دوا تھا۔ ارشاد فرایا کہ تھے بھی تمہارے ساتھ ہی حسن طن ہے گریں تبسی کی جگر کا حاکم مجمی نہیں بنائے گا (معمالیلدان)

میں سفت گری اور شک نظری تھی ان صرات اکابر کی تاریخ اور سمت گری دارین کی محتب حدیث میں بزاروں واقعات اس زنگ کے باؤگے میں دارین کی ترقیات کا واحد سبی مقا اورجال کمیں کوئی لفرش ہوئی وہاں فقعان ترقیات کا واحد سبیب مقا اورجال کمیں کوئی لفرش ہوئی وہاں فقعان

بمى ببونجا جسى نظيري اممى فره عيكه هوا درساتعهى يهمى كرجتنا أونياطبقه يا فرد تقااتي بي معمول لعرَّشْ بِاللَّهِ إِلَيْ شَائِرِي طرف مع تنبيه بونيٍّ -اوريه بات قرين قياس مي بصحك مستّاتُ الْإِنْوَارَسَيْناتُ الْفُرَّيِيْنَ مورة عبس مي اس جيز رِتنبه بيكرايك نابيناغريب تح مقابر مين دنيا داد مالداري رعايت كيون موئي هالانكه وه رعايت دين مي كي خفاظ تعى اس كے بالمقابل جتنا معمول طبقه تعااتنے ہى معمولى سيئات سے درگذادار بیشات کے بڑھ جانے پر گزفت ہوئ ۔جزیرہ مردا نہ بہت مشہور جزیرہ ب منت ميم سي من فتع مواب ال نينمت من عاص طور ساس مِن خِيانتين كمرُت مع موتي جس كے جو إقد لكا از اليا، فتح كے بعد جهار س سوار بوكر والب أرب تع برغيب سا وازا في الأهم عَ وَقَعْمُ والْحَالَةُ ان كوغرق كردسه) اورسب غرق بوكف داشامة) وه حضورا قدس معل للله عليه وسلم کے ارشادات تھے جواس عنون کے شروع میں تھے اور ہروافعا ان کی مٹالیں ہیں گذشتہ تواریخ کے اوراق ان سے پُریس اورآج جوروا ے وہ آنکھوں کے سامنے ہے دین کے اسباب م اپنے باتھوں افتیار كرف جارب مي كابون بن زور توري منهك بوت عاب بن بريثانيان ا در بدحالیاں ٹرحت جارہی ہیں اوراب تواجماعی صورت سے تو داسلام کو خرباد کینے کی صورتیں بیدا ہورس میں دین سے ایک ایک بر کو محدور اجارا باب اسكا أرَّعل بوسكتاب تودين مريِّنتك اوركنا بون سامتراز مي سے ہوسکتاہے گراس دقیانوس بات کوٹمون کمہ سکتاہے اورکس سے کہا

مِكَ. وَإِلَى اللَّهِ الْكُثَّمَتَكَى وَالْمُسْتَعَالُ · مِلْ . وَإِلَى اللَّهِ الْكُثُّمَتَكَى وَالْمُسْتَعَالُ ·

یم بیزیس کدا لیا بھی ہوا ورسب نہیں تو کھے لوگ اپن انواض کے تحت بیں مبی کام کرتے ہوں لیکن رہی آواس ا سلام تعسلم سے ترک كالمتجرب بم لوگ اپنی تعلیات كو قبول كريهان كواسوه بنايش توجيره مفسدد كياكون بمي مفسده باق درب يقينًا جولوك دنوي اغاض كي خاطر دين كاكام كرته بي وه اپنے نغوس يُرظِم كرتے ہيں بى آكرم عن الله عيروسل كاستبوروم وف ارشاده بانشا الأعمال بالتنات وَإِنْمَا لِالْمُدِيثِ مَا نُوَى * اعال كا أجر وتُواب نيت بى سے بوتا ہے اور برآدمی کووبیها بی برله لمهاہے صبی اسکی نیت ہوتی ہے جھزت معاز رضى التُدعد كوحب معنورا قدى من الشعليد كم في مين روار فرايا توانبول في در زواست كى مجيكونى وصيت فراد يجف حضور ني اخلاص كى وسيت فرمانی اور ارتساد قرمایک داخلاص کے ساتھ عقور اساعل معی کافی ہے ايك حديث من وادرب حنورا قدين مل التعليدوسل ارشاد فراياك مخلصين كو فدائة تعالى نؤسش ركف وه لوكّ مات كميرزع بوت بم أبي وحيه براريك فتذ زائل بوحانا ہے بھزت سعدرض التّدعنه ، أيم مشبور معابى بن ان كوايك مرتبه يحواين يران كاخيال أكيا بصنور نے تنبيه فرمائی اوريادست وفره ياكه الشرع آسشان اس أتمت كی مروضعفای سے فهاتے بیں ان کانساز کی وجہ سے ان کی ڈعاکی وجہ سے ان سے اخلاص

ک وج سے بعنورا قدی عن اللہ علیہ والم کا پک ارشاد ہے کہ اللہ جا ہلائہ تہارے برن اور تہاری صور تون کو نہیں دیکھتے بکر تہارے ولوں کو دیکھتے ہیں دکر ہوگا کیا جارہ ہے وہ کمی نیت اور کس ادادہ سے ابن تعالیٰ سفاۃ کا ارشاد ہے چیسے می قریب ہی گذر دیکا ہے۔ مَنْ کَا اَنَّ یُرونیڈ المَنْ اُولَیْکَ الْکُرْنِیَ اَلَٰ اَنْ اَلْمُ اَلَٰ اَلْمُ اَلْمُ اَلْمُ اَلْمُ اللّٰهِ اَلْمُ اَلْمُ اللّٰمَ اللّٰمِ اللّٰمَ اللّٰمُ اللّٰمَ اللّٰمُ اللّٰمَ اللّٰمَ اللّٰمُ ا

ترجه ، بوشخص البضاعال نبرسے بعن دنیوی زندگی (ک (منعمت) اوراسی رونق چا بهاہے توم ان لوگوں سے اعمال کا بدار دنیا ہی میں دبیہ بی اوران سرائے دنیا می ابشرسیکہ کوئی انع مذہ ہا <u>کو کمی</u> مہیں کی جاتی اورا یسے لوگوں سمسلط آخرت میں بحرج بنم سے <u>کھو</u>ہیں ہے اورانبوں نے جاعل کے وہ ہوت میں بیکارا ورب اور اب ہوں گے متحد داحادیث میں وارد مواہے کرحس شخص کا اہم مقصد محض دمیا ہوتی ہے جی تعالی شار اس سے احوال کو پریشان کر دیتے ہیں اوراس سے فقركوم بحمد تحسلت كرديتي بربردقت اس كم فسكرم متكارمها ب ادر بس محمل كاامم مقصد آخرت بو ما ب اسكوجيت نفيب والت ہیں اسے دل میں استفنا عطا فراتے ہیں اور دنیا ذلیل ہو کراس سے پاک ببوئني ہے. ایک حدمیث میں نوری تعالیٰ شام ' کافران نقل کیا گیا ہے کہ سے آدم کے بیجے تومیری عبادت کے لیے فراغت حاصل کرس تیرے سین

کوغنامے بھردوں گاا ور تیرا فغردور کردول گا ور نہ تیرے سینہ کوشاغل سے بھر دوں گا اور فقر دور نہ محرول گا- (ترخیب)

اس منے جن لوگوں کی منیت محض د منوی اغراض ہیں اور ساری حدوجهد كالمعصل مين بيكارمنا فع بين وه يقينًا ابينے قيمتى اوقات كى اضاعت كرتي بصرت كعب فراتي بركني أكرم ملى الترعليه وسلم نے ارشاد فرایا ہے کراس اُمنت کو بلندی اور دینداری اور علومرتب اور زن پرقبندکی بشارت دیدواکه چیزی ای امت کوماص بوعی الین چیش أرزت كاعمل ونياك واسط كريكا أسس كاأفرت بس يكون صنبس ب إيم محال فيصنودا قدس صلى الشطيه وسلم سع عرض كياكري كسي كام مي كعرًا بويا بول الشَّجار شائد كي رضا كا بعي إداده كرًّا بول اوريعي خيال مو است كرميرا مرتبه عن طاهر مو صورت سكوت فرمايا كول مواب نِين دياحَىٰ كُرْوَان يَكُ كَيْ آيت. فَعَنْ كَانَ يُوْمِحُوْ الِقَاءَ وَمَبْبِ فَلَيْعَلُ عَمَدُلاصَلِكُ وَلا يَشُوكُ بِعِبَادَةِ وَتِهِ أَحَدًا اللَّهِ مِنَ پس بوشنص اپنے رب سے ملے کی آور و رکھے تونیک عل اشراعیت سے موافق كرماره اورا پيغارب كى عبادت مي كسى كوشريك مذكرك. حدیث یں آبہے کر بوشخص رہا اور شہرت کے واسطے عل کرتا ہے حق تعال شار قیامت سے دن اسکومشہود کرینگے دمینی اس برنسی کی شہر كري تَكِي اورا سكوحقراور ذليل كري محد محدمث من أياب معنورا قدس صل الدعليه وسلم ارشار فرمات بي كر تحجيست زياده جس جزي تم ير تون ب

وہ ٹرک اصغرب معارے ومی کیا یار مول النٹرک اصغرکیا چیز ہے۔ ارتباد فرایار یا کاری ادکھلاوا) قیامت تھون می تعالیٰ شامۂ ایسے لوگوں کورشا فرایش کے کومن لوگوں کے دکھانے سے لئے اعمال سے تھے انہیں سے جاکر برلہ اور ٹواب لے لو (ترخیب)

اوراحا دمیت میں بکٹرت اس نوع کی وارد ہوئی ہیں جن سے بتواتر يهضمون ثابت بوتا ہے کوئن انمال حسن کی غرص شہرت و دما بت ہوگ ب ياكون ال ومتاع مقصود بوتا مصاور التيمل جلالذكي رضا ان مص مقعودنين بوتى وه سب بيكار ملقين بكذ كلت خرك شركويدا كرته بير ابعي جباد كے معنون بي بھي اس قسم كى روايات كا كچە حصته بيا كنديكا بعن مي بروار ديواب كحس جاد بمعقود شرت يادنوى مناع بواب وه مقبول بس بوما حضوافدس مل الشعليه وسلم تحسام كوايك صحابى كذر بصحاركوام ومنى لترعنهم أعيين ان كم يرن كى حالت رقوت) اورنشاط كود كي كرفها ف لكر . قرت ونشاط كى) يرحالت الله کے راستہ جہاد) بی بوتی توکیا ہی اجا تھا۔ معنور فیار شار فرا ما اگرید سخص بين بحيوث بيو أيزيون ك اعانت كمل كاللاب توديك الأكا راستهاوراكر بوره والدين كى مرك في تكاب توده مي التدكارا ستب أكرابين نعنس كى مزوديات إراكرنے كے لخاوراس كو وام سے كيا نے كے لنه نكلاے تو وہ بھی الناد استہ البته اگرشہرت اورتفا ٹر سے لئے نكل ے تووہ شیطان کا راستہے (ترخیب)

اس حدیث سے اوراس جیس احادیث سے بیمی واضح ہے کرالٹ کا داسته صرف جها و<u>ش یا</u> نوافل می<u> یا</u> دوس*ری عب*ا دات یم تخصرتیس بک صرورى اعلل وعبادات كرنے سے بدروكام مبى نيك بتى سے كيا جاتے التذكى رضا اس مين مقصود موا دائے حقوق اسكى غرض بروه سب الندى كالاستهيد جولوك يستحقين كرديندادى مرف عبادات بي شغول كانام ب اوردنيا دارى كامون مي شغول بولااسك منافى ب وغلمي يربي معترعها بسيكون من بين كهناكداسباب معيشت كوحاصل کیا جائے یا ترک کردیا جائے البتہ برطروری ہے کدان کو دنیا کی غرض سے ذکیا مبلے ان کوبھی الڈمی کی دضائے واصلے اسکے مقرد کھے بھتے حعوق کے واسطے حاصل کیا جائے۔وجا بہت تفاخر بجبرا در لوگوں کی لگاہ یں برائی ما مل کرنے کے واسلے مرکباجائے گراس سب سے باوجود رومرى مانب بمي قابل نحاطب وه مركبتر خص كوصاحب غرض محمنا يعيى اسلامي تعليم محمنا ف ب الندحل حلالة كالرساوي فيأتفاً الكَذِينَ اْمَنُوااجُتَنِيُوا كَتِنْ يُرَامِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظِّنِّ الْتُقْوِّدُ لَجُمَسُوا وَلَا يَغْتُبُ بَعُصُ كُو يَعُضًا أَوْ رَعِينًا أَوْ رَموره تجرات ركوع ٢١٢ ايمان والوجب معنگانوں سے بچاکرواس کئے کربعضہ کمان گذاہ ہوتے ہیں اور کس کے عیب کا بخسس می دیماروا و کون کسی کا بیبت می مرکباکرہے ہم لوگوں کی عام مالت یہ ہے کہ بچشنفس ہماری مرضی کے موافق کام کرتا ہے وہ تحلص مصنعی ہے پر بیز گارہے لیکن جوں بی دہ ہماری رائے کے

خلاف کون کام کرگذر آب وہ تو ڈی ہے انگریز برست ہے یا مندو پرست ب خود عرض سے لفنی رست عدار قوم سے مکارہے دغاباز ہے وہ أعرر ون كا وظيفه خوارت ياكا نكرسس كا تنخواه دارب عوض يكنه نيا بحرتم عيوب اس من تع موجاتي مي استعاصلي عوب كوطشت ازمام كياجا آب اس مي فرحني عيوب بداكمة جات بي حالا كدني أكرم صل التعليرو كم كاادشاد بسكرة وشخص كمان كي عبب يوشى كرداب يتي نعال سناد قیامت براسی عیب پوشی کری گے اور وشیق سال کی پرده دری كرّاب حق تعالى شائه اسكى ير ده درى كرتي بي حتى كروه اين كريس الكيك كراكوني عيب كرا بينب بى اس كونضيحت كرت بن حزت ابن وٌ فرائع بي كرايك مرتبه صوراً قدس صلى الته عليه وسلم مبر يرتشريف وماموك اورلبندا وازسار شاد فهايا اسعده لوكوس كيربان براسلام ہے اوران کے دلول مک ایمان نہیں بیوی تم مسلانوں کو نساؤ اوران کے بیوب کے درہے م^ہ ہو ہو تھ خص مسلمان کے بیب کے درہے ہو آ ہے حق تعالی سٹاما اسمی پر دہ دری فرماتے ہیں اور حس سے عیب کو التدحل شانه كحولها جابي اسكو كقريحه اندر تكثي بوشي كام يرمعي رموا ارديث بي حفرت جد الله بن فريف إيك مرتر بيت الله سراهي كورتها اور دکھ ترنسه مایکر تو کتنا بالزکت اور یا علمت گھرہے لیکن التٰدے زریکہ مسلمان کا حرام تجھے کہیں زمارہ ہے (ترغیب) ایک عدیث میں آیا ہے کراہے بھائی کی کمیں تکلیف پرافہا دمسرت

د نوشی ذکر داگرایدا کرے گا) توقی تعالی شانداس بررہم فراکر تھے اس معیبت میں مبتلا فرا دیں کے درخیب)

صنورا قدرس صلى الترعلية ولم كا ارشا دہے كر تھے سب سے زيادہ مجوب وہ لوگ ہيں جونوش اخلاق ہوں اپنے باز دون كورم كرنے والے ہوں دینی ذرا ذراسى بات پر اكونے اورا سينيں سوتے والے مرہوں القت كرنے والے ہوں اور دوسروں كورميان تعلقات برياكرنے والے ہوں اور تھے سہتے زياد ہ نالب نداور مبرے نزدي زيادہ مبغوض وہ لے ہوں ور تھے سہتے زياد ہ نالب نداور مبرے نزدي زيادہ مبغوض وہ لوگ ہيں جونيا توري كرنے وہ لے ہوں ور ستوں ميں تفريق اور خلاف بدي ہوں اور جو لوگ ہرى ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں از مربوں ان تروی بری اور ان ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں والے ہوں ان كے لئے عرب جو فى كرنے والے ہوں والے ہوں ان كرنے والے ہوں ان كرنے والے ہوں والے ہوں ان كرنے والے ہوں وا

معنورکا ارشاد سے آگرکو اُن تھی تھے کسی ایسے تیب سے دسواکرے جو تی ہے ہے تو تو اسے جواب می بھی ایسے عیب اس کو دسوا ذکر جواس می بھے جے اس کا ابر طبیگا اوراس کے مہنے کا وال اس پر دہے گا ارتونیب) حضورا قد برص سی الشرعلیہ وسلم کا اکرشاد ہے کہ آپس میں قطع تعلقات ذکر و ایک دوسرے سے پشت ذمجیر و آپس میں بغض نر دکھو۔ ایک دوسرے پرصد ذکر و آپس می مجانی بھائی بین کر دمور کسی سان کوجائز نہیں کر دوسے مسلمان سے تین دی تربیان میں کر دوسر کسی سان کوجائز حضور کا ارشاد ہے کوئی تعالی شام ہے ہیں ہر دوشنہ اور بیشند نہ کو اعمال کی پیشی ہوتی ہے اور براس شخص سے افراد ی جاتی ہے جوشرک مرکز ہو البتہ جن دو خصوں میں کیندا ورعظوت سروان کے بارسے میں ارشاد ہوما ہے کران کو ابھی رہنے دو جب بھے آپ میں مسلح شکریں بخاری ترفیب ،

مدیث می آیاب کروشخص کسی کوکافریا الندکا شمن کبر کرنیکارے دریث می آیاب کروشخص کسی کوکافریا الندکا شمن کبر کرنیکارے دورودالساز ہوتو یک کمر کیضوالے پر لوشیعا تاہے۔ (بخاری آرضیب)

مرت من آیا ہے کر مسلمان کو گال دینا فیق ہے دو سری صرف یں ہے کرمسلمان کو گال دینے والا اپنی ہلاکت کا سامان کرنے والا ہے (ترعیب) حدیث میں آما ہے کر جو شخص کسی کا اسی بات کے ساتھ ذکرے جاس من نہیں ہے تو جی تعالیٰ شان کسس کو جہم میں مقید فراکز کم میں گے کہ اپنے کہے موسے کو سے کر آرغیب)

ایک مدیث میں واردہے کرانٹہ کے بہترین بندے وہ ہیں جن کود کھے۔

مرالٹہ کی یاد ازہ ہوتی ہواور برترین بندے وہ ہیں جوجفخوری کرنے
والے ہوں دوستوں کے وریان خراق بریا کرنے والے ہوں اور ایسے
دیکوں کے نے عبوب فاش کرنے والے ہوں جوان سے بری ہیں اتر غیب)
حضورا قدس مسلی الشعلیہ وٹم نے بجہ الوداع میں خطبہ پُر معااوراس میں
اعلان قربایا کہ تم کوگوں کے تون اور اگر و میں اور مال تم پر مبشہ سے لئے الیے
اعلان قربایا کہ تم کوگوں کے تون اور اگر و میں اور مال تم پر مبشہ سے لئے الیے
ہی ترام میں جیسا کہ ان اس محتر مشہر محتر البید اور محتر کی ایک مدشیں
ہے کہ ایک مدمیت میں ہے کہ بڑے سے بڑے سود کے حکم میں ہے مسلان کے
ایک حدمیت میں ہے کہ بڑے سے بڑے سود کے حکم میں ہے مسلان کی

تهر دريزي كزا ال مضمون مي كئي حديثي مخلف الفاظ سعة ذكركي كم بي. حن میں سے مبعن احادیث کا مذکرہ پہلے تھی آ چکا ہے۔ مگرم اوگوں سے یبان سلان کی آبرودیزی اس قدرس است کرمعولی می بات پر پلک محض کمان ادراحتمال براسی آبروریزی میں ذرا بھی باک نہیں ہے اللہ کے نزد کیا مسلان کی آبروائی بڑی چرہے کا سکوبرتری سود فرایا ہے اورببت می کثرت سے پرمضمون احادیث میں وارد مواہے، ایک مارث یں دارد ہواہے کہ برترین مودکسی مسلمان کودومرے پرگایوں کے معاقد برهاتا رجاح بين ايك كوقار كوكاليال دستركز يا جائة اكردوس ك وقاركورُ عالا جائد. آج انصاف اور فورسے و كيا جات كريتنى جماعتیں ہم لوگوں میں قائم ہی سیاس ہوں یاغیرسیاس ہرجماعت کے كتفافرا واليعيمي جودومرى جاعت كم اكابركونواه وه علمار جول با ليدر مرف اس من بالمجلاكية بن كران كا وقار كرايا جلسة اوراين جماعت كأوقار ترهايا مائ ورتع كمطف يربيع كرم شخص اس كؤامي مجمنا ہے اور ٹراکتنا بھی ہے ، دومرول کی اس بات کی شکایت کرتاہے ك وه لا ليان دينة بي بُرابعلا كهتة بَي ليكن البينة كريبان مِن مُنهُ وَال سربنیں دیکیتنا اپن جماعت سے اقوال وافعال کونہیں دیکیتنا یہ کوتی نہیں سوقيا اين كنام يسعت كروش رشمانيز كنند- بى اكرم صل التفطيد وسلم كالرشاد ب يَبِصُهُ ٱعُدُكُمُ الْقَذَى فِي عَلِن آخِيُهِ وَمُنْذَى الْجَدُعُ فِي عُيْدِنِهِ (جانع) تم يم بعض آدى دوست كرك آنكه كاتنكا ويجعة بم اور

ابنی آنکیکا شبتہ نظر نہیں آیا۔ اس بات کو توب غور سے مسئلویہ بات نہایت اہم اور خردی ہے کہ سلمان کی آبر در بڑی النہ کے نزدیک شخت ہے اور بہت ہی سخت وعیری اس بارے ہیں آئی ہی صفور کا ارشار ہے مسلمان کی آبر وہی بغیر حق کے زبان ورازی بدترین سور ہے وہاں بغیر حق کا مطلب یرہے کرجہاں شرویت نے اجازت دی ہے وہاں جائز ہے اور جہاں جائز نہیں وہ بغیر حق کے ہے ۔ ایک حدیث ہیں ہے کہ سود کا کمر ورج ایسا ہے جیسے اپنی ماں سے جب کرنا اور بدترین سود مسلمان کی آبر در درین کرنا ہے اجازت)

اک مدیث میں ہے کہ سود کے بہتر دروازے بن بن میں سیے ک درجهالیا ہے جیاا بن مال سے مجت کرنا اور مب سے بڑا ہوا سومسل ک آبرور بزی می زبان ورازی ہے اجاح الیک حدیث میں ہے کہ سود کے تہتر دروازے بیں جن میں سب سے باکا ایسا ہے جیسے این مال مصحبت كزنا اورست برها بواسود مثلان كي آبرد ب بيني اسي آبرويز سرنا ایک حدیث میں وارد ہواہے کرمومن کی ہروریزی بیرو گناہوں یں سے اورایک کالی سے براس دوگالیاں دینا بھی کبرہ گنا ہول میں سے سے رجامع) ایک حدیث میں ہے کجب میری است ایک روست كوآبس من كاليان دينے نگے كَى تواللهُ كَى نگاه سے كُرجائے كَى ارسار تبليغ) نبی اگر م می الدعلیہ ولم کا تو اس بارہ بس اہتما کیمیاں تک ہے کتبا عظیے بروں سے معمول لغز شوں کو نظرا مار کرنے کا بھی تکرہے جانچارشاد ہے۔

ٱقِيُلُوا ذَوِى الْهَينَاتِ عَتَرَامِهِ وُ إِلَّا الْحَدُ وَدَرِجاحٍ) زی وجا بت لوگوں سے مدود کے سوا ان کی لغز مٹوں سے ورگذر کیا کرو۔ بینی اگر کوئی صربینی زناچوری دغیرہ کا مشرعی مثوت ان برموجائے تو روسری بات ہے کران چزوں کے بڑوت سے بعد تو کسی معی رعایت نہیں ہے۔ ان کے علاوہ ان کی معولی مغزشوں سے درگذر کیا کرو اور صرور کے بارہ میں بھی جب کے تشرعی تبوت نہ ہواس وقت تک کمسی کو محص برگمانی یاذاتی محالفت برمتهم کرنا جائز نہیں سورہ کورمی قرآن کا زناکے بارسے ين صاف فيصل ب كركر اوك جاري شابر د الدي تور خور (مُرعی قواعدیم) جنوسے بی لیکن مماری رحافت ہے کوب سے محالفت بمواس كيمتنعلق حبيبا چاہے گذہ سے گذہ کارٹون طبیح کرا لوجس قسے ر شرمناک مفهون چا بواسکے متعلق مکھوالو. زا بی اور شراب کمید میاتوا کی معولی می بات ہے۔ شریعیت کا قانون برہے رجب تک شرعی ثوت مْ بِونَهُمتُ نَكَا فِي وَالونِ سَمَا مَثَى أَشَى كُولِت حدة رف (تَهمتُ) لكارٌ. نیکن ہمارے یہاں الزام فگانے کے واسطے کسی شرعی شہا دہت کی خرورت نہیں حالا کرکس بیجے الزام کے قسائم کرنے کے واسطے میں ایسے ما دل کواہو ک صرورت ہے جن کی عدالت کا حال محقق ہوجہ جائیکہ نو رہی اپنی ال^ف سے افر اکرابیا جائے مصور کا ارشداد مسلم شیطان می کممی آدی کی صورت ين ظاير بوكركول جول يات كبديباب بجع اسكوسفاب اوريمروه جمع حغرق بوكراس كوكيف لكتب كرس نفنحودا يسا أدى سے ايسا أسنل ب

عن اس كا مام توجامًا منس صورت بهي نها جول (مشكوة برواية مسلم) اس لفے محف كيس طبسير كسى جمع ميں كسى نامعروف ادمى سے كون بات سُستكراس كالقين كرنينا بحي زيا دتى بعتا وقتيكه شرع قواعد سے ابت رہوالیہ ایسے شخص کے متعلق احتیاط کرنا انتظامًا س عينده ربنايا اسكوعيده كروينايه أمرًا خرب ، مكراس رحكم لكا المراتزي اس كوغورس محددنيا جائي ككس تخص سے علي و رسايا اس كوعلانده كرديناير انتظالا بسياسة احقياطا بعن بوسكما ب محراس يركس الزأ اكوقاكم کردیناییشسری ٹوت بی کامحاج ہے۔ اور یہ فرضی الزابات عوُّا انفرادی اورجماعتی صدید بدا ہوتے ہی کہ دوست کا بڑھتے ہوئے دکھنا گوادا نبين بوتا بنى أكرم صل الشرطيروسلم كالرشاد ب كركينها ورحسد نيكيول كو الساكما جاتے بي جيسے كاك اير من كوكماليتى ب اجامع ؛ حال كريالوك جوعض برگمانیوں سے دوم وں کے ذمرازام تراشتے ہی اگرنی اکرم صلى الشرعلية والمكارشاوات كوغورس ديجعيل وان كومعلوم بوطك کران حالات سے اپنا بھی نقصان کرتے ہی کر حرف سے کامعا طربر دومرو كساته كرتين ويبابى إن كساته بي يا جائيكا حفوركا إرساد كَيَا تَذِيْنُ مُثَدَّانُ وْ (مقاصد دِمن) جيباً كُرُونِكُ وليبا بِحروبِكُ لِكُ مديث بن واردب كالعبلاق اورسكى يرانى نبس بوتى اوركناه بجلايانبي جاما اور دمان دبرلرد ب وال وات معن حق تعالى سشاز، ك لفعوت نبي (ده مي وقوم ب برشيف عرفعل كود تحققاب السياح الومل كو

جیساکروگے ولیا ہی بھروگے ایک حدیث میں تورات سے معنون نقل کیا گیا ہے کرجیسا کرو سکے ویسا ہی برلرپاؤگے اورجس پیالہ سے دوسرے کو پلاؤگے اس پیالہ سے ہوگے (مقاصد حسن) ایک حدیث میں انجیل سے نقل کیا گیا ہے کرجیسا کروگے ولیا ہی جود کے اورجس تراز وسے قول کر دوگے اسی تراز دسے تول کرتم کو دیا جائے گا دجامع الصغیر)

حفودا قدسس صل المعطير وسلمكا ارشاد بسي كريج شيخص كسي سلمان كي مردسے ایسے وقت میں دست برداری کراسے جس وقت اسکی اونت کی جارى موداكى آبردريزى كى جارى بوقوحق تعالى سشاء اليصوفت يم اس کوبے یار و مدرکار چیوڑ دی گے جس وقت یہ خود مدر کاجرورت مند ہوگا اور توکسی سلمان کی مددایسے وقت میں کرے گا جکداسی آرورزی کی جارہی ہوا دراس کی ایانت کی جارہی ہو توحی تعالیٰ شاڈاس شخص ک ایسے دقت بی مدیفرائی گے میں وقت کراسکو مدد کی مرورت ہوا مشکاہ حضرت او درغفار مي شهور صحابي بن ان كاليك طويل تفته حديث ك كابون من وكركيا كياب جس ك اخري يدهنون به يحدانهون ف حنورا قدس مل الشعليد ولم سے در تواست كى كر تھے كھ وحيت فهادس-صنور سے ارساد فرایا کر تقوی کی دصیت کربا ہوں برتمام جروں کے الخارميت بدا ورحقيقت مي مجسمن برأمري الشرس ورَاب تو بعرده كسي عبب يامصيبت من كرفنار بوس نبين سكنا) ابنول فيعرض كماكوتى اوربات بمى فراديجة حنوز ف ارشاد فرايا كرتلاوت قرآن أور

الله ي وركى كترت ركه كرور برأسمانون مي تمياد س وكر فرك كهب ب ورزمن مي تمهارے الے افوار كى كرت كاسدب ب انبوں فياور اضافه عاما توحفورك ارساد فرا يكراكنز فيب راكرو كريش يطال كم وفعي کے بیب ہے اکرزیان کی بروات وہ بہت سے بلاکت کے دواقع می بيونسا دينه بصاور عبي ر سناديني كامون سحابتمام مين معين بسع اكتنب شخص کونفنول گون کامرض بولہے بہت سے دین کاموں سے محرفرار با ب) انبوں محاور اضا و چاہا تو معنور نے ارشاد فرایا کرزیادہ منتے سے امر از کیاروکراس سے دل مرجا تاہے اور چیروک روفی زائل ہو جا آ ہے انبول ف ا ورزیاد تی جابی توصور ف ارساد فرایا کری بات کبوجاید سروري بي مسلوم بو ابنول في اوراضا فرجايا توحضور في فرايا كرالله کے بارے میں کسی کی طامت کی پروائرو اور پھراضافر کی ورخواست ایر ادشاد فوايا كدابين عيوب يرنظم كزنا تهيس دوم ول تمعيوب يرنظمونے ہے روکڈے (مشکوہ)

یرافیرکلام میرانس جگرمتعسود ہے کہ ہم لوگ ہردقت دوسروں کے عیوب کی فسکر میں دہتے ہیں اگر بمیں اپنے عیوب پرنفارکا بسکر پڑھائے تونہ دوسروں سے عیوب دستھنے کی فرصت ملے نہ ان کو پیسالانے کی بمت پڑسے کر ہردقت اپنے عیوب کا فسکر دامن گیرہے۔

راپردائے مرشد شہاب ؛ دواندرز فرمود بردیسے آب یعی تی برنولی فودیں مباش ؛ دگرا تگر برغیر بدیس مباش دمینت نام حرشان باش وینت نام حرشان الم الدی د

حرت معاذ كوايك مرتبرحضودا فكرس صل الشعليدوسلم نسيندسيمتي فرائیں ۔ اس کے بعد ارتساد فرایا کہ ان سب کا الاک دمین جس جزے ان برقدرت ادر عل سعبل بوجلے بناؤں · انہوں نے عرض کیا صُرور بماديج حفورت زبان كورف اشاره كرك فرما كريب العين اين زان كوقابيس ركع بشكوة الصرت معاذف عض كيايا رسول الشكيام اين رانوا ک وجہ سے بھی اخوذ ہوں گئے جنورے فرایاکیا آ دم کوجہنم من ماکسسے بل زمان كى لان كے سوا اور كوئى جزيمى أدائتى ہے - (حاكم ومشكوة) زبان کی لان سے مرادیہ ہے ترجیسا درائت کھیتی کو کاف کرا کے جگر جمع مو آل رہتی ہے ایسے ہی یہ زبان کی قینی بھی با آوں کو کتر کمرے ایک بھگر اعمال نا مدیں اجمع کو آ رمیتی ہے جن یہ ہے کم م لوگ جہاں دین کے اورببت سے اموری الروائ کوکامیں لاتے بی زبان کے سلامے بھی بہت بے فسکری عالا کر زبان کے سٹلان میں بہت ہی اہم ہے ترمهاری زانی درانجی قابوین بی این سترخص پرب ده رک جودل چاہاہے الزام لگاریتے ہی دل بن اس کا نیال بن ہیں گذرتا کرجو الزام دوسرب يرحقويا جارماب كس وقت ايك برب حاكم كي عدالت یں اسکا بار کڑے بھی اپنے ہی وقد ہے ہم لوگوں کی حالت بہے کہ نہا بت ب باک سے میں کودِل جا ہے اِنگریزوں کا وظیفہ خوار اورس آل ڈی کہدیتے ہیں اور جس کو دِل جاہے کانگریس کا نوکرا ورمز دور تبا دیتے بن التُرحل حلال كاارشاري

وَلاَ تَعَنَّفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمَانَ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْعُوَادَكُلُّ اُولَيْكَ كَانَ عَنْدُ مَسْتُولًا وَلَا تَمْنُ فِي الْأَرْضِ مَرَجًا إِنَّكَ ثَنَ تَتَخِرِقَ الْاَرْضَ وَلَنَ مَلْكُمُ الْجِنَالُ كُلُولًا كُلُّ ذَٰ لِكَ كَانَ مِسْيَعُهُ عِنْدَرَ يَلِكَ مَكُرُولُهُا هُ ذَٰ لِكَ مِمَّا اوْحَى إِلَيْكَ رَقُكِ مِنَ الْجِكْمَةِ * وموده بن اسرائيل عه >

جس بات كالجوكوعلم زمواس كے پیچے مذلك بعاثمك كان الكي ادردِل برایک کاان می سے وقیاست کے دن سوال کیاما ٹیکا اورزین يراترانا بوائه على كم تورزين ير رورس إول ركه كرى مزين كويها اسكتا بے اور مدر بدن کو ایک بہاڑوں کی لمان کو بہون کی سکتا ہے یسارے بھے کام آپ کے رب سے نزدگ البندیدہ ہیں یرسب باتیں مجلاس محمت مے ہیں بوخدا تعالیٰ نے وی کے ذراعہ سے آپ پڑھیجی ہے۔ اس آبت شراف ين كان وأبحمد دِل مِراكِك بيز يحتفل التياط كالعكم ول ي مج بر يكفيق بات كومكر دينا المهب اس مع مراس من كوم ابني رائے كے خلاف ركت ركستا بوخود عرض تبادنيايا حب جاه اورحب مال كاجرم ومزم بناد نباثرى تخت وقد داری بے کیا یہ تمکن نہیں کو اس کے نزدیک ویں کے لخاظ سے یا مسلانوں کی فسلاح وہبود کے واسطیبی صورت ماسب اور حروری بوج ده اختیار کر را ہے ۔ مانا کرتمہارے نز دیک وہ خطرناک صورت کیے ور نبایت نقصان دو لین اول تو تبارے پاس جی وق نبیں ہے کرجر راستہ تبارب وی بق ب عطا اور تواب کا متمال برجانب ہے دوسکر

اگر ان می نیاجائے کرمی راسته متعین ہے تب بھی یہ صروری ہیں کدوسے شخص نے غلط راستہ بد رہائی اور تو دغرض سے ہی اختیار کیا ہے بخطا اجہادی سے بھی ممکن ہے اس کئے تم چروری ہے کہ اسکو بھی آ وران اخلاق اسلامی سے جواکی معلمان کی شایان شان ہیں اس کو اپنام نوا بناقر نہ یہ کھوٹے سچے عیوب اس پرجیسیاں کر وا ور ہروقت بہتان و غیبت میں بتلام ہوا وراس کے درجے آزار رہو الٹامِل جلالۂ کا ارشاو ہے۔ والَّذِیْنَ یُوَّدُوُنَ الْمُوَّعِنْ اُنْ الْمُوْمِنْ اَبْرَ بِعَا اَلْمُوْمِنَاتِ بِعَنْ بِرِمَا الْكُفَّ اَبُولُ اَنْفَادِ اِنْعَادًا فَاقَدِ اِنْفَادًا فَاقَدُ اِنْتَمَا الْمُؤْمِنَاتِ بِعَنْ بِرِمَا الْكُفَّ اَبُولُ اَنْفَادًا فَاقَدُ اِنْتَمَا الْمُؤْمِنَاتِ بِعَنْ بِرِمَا الْكُفَّ اَبُولُ اِنْفَادًا فَاقِدُ اِنْفَادًا فَاقِدُ اِنْفَعَادًا فَاقِدُ اِنْفَادًا فَرَانَا مَا اَنْفَادُ اِنْفَادًا فَرَانَا فَاقَدُ اِنْفَادًا فَرَانَا مِنْ اللّٰهِ اِنْفَادًا فَرَانَا فَرَانَا مَا اَنْفَادُ اللّٰهِ اِنْفَادًا فَرَانَا فَاقِدُ اِنْفَادًا فَرَانَا فَرَانَا مُنْفَادًا فَرَانِ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰعِیْ اِنْفَادًا فَرَانَا فَرَانَا فَاقِدُ اللّٰ ِيْنَ اللّٰ اللّ

اور جولوگ مومن مردا ورمومن عور توں کو بٹرل اسکے کہ اہنوں نے کوئی ایسا کام کیا ہوا جس سے وہ شرعًا شائے کے مشتجق بن جائیں، ایزادیتے ہیں وہ لوگ بہتان اورصر رکے گناہ کا ارتکاب کرتے ہیں۔

آیک مرتبرتبی اکم صلی الترعلیدوسم نے دریافت وایا کہ جائے ہی ہو
مفلی کون شخص ہے سحابہ نے وضی کیا ہم ہی تومقلس وہ شخص ہے جب کے
باس ترفقدی ہونہ سالان جعنور نے فریایا میری اُمت کامفلس وہ شخص
ہے جو قیامت کے دن بہت سی نمازر وزے اور زکوۃ وغیرہ عبادات
لکر ہو بینے لیکن کسی کو گالیاں دی تھیں کہی ہر بہتان لگایا تھا کسی کا مال
نامی کھایا تھا کسی کا خون کیا تھا کسی کو اور اُتھا اس نے کھ نیکیاں اس نے
لیس اور کھاس نے لے لیس اور حبب نمکیاں ختم ہوگئیں اور مطالب

يخة مقيقت مي اص مفلس يي شخص ب كنيكيون كاكتبا برا انبارونتاع يكريبونيالين الايركر دومرول كمعبى كناه الميضا وبريركة أيك مرجه معنوا فكرس صلى النظير وم تصوراً فت فرا يكرمانت مجى بوغيبت كيا يبرب صحارت ومن كيا الترودول اعلمالتراوراس كم رسول می زیاده ملئتے ہیں معنور نے فرایا کشی نص کی ایسی بات کرنا جو اسكونا گوارم و كس نے عرض كيايا دسول الشاگروا تعى اس ميں وجيب ہو مفرز نے زمایاجب ہی تو ضیب ہے اگر وہ عیب رہوا ور پر کما جائے توریفیبت نیس ربہان ہے (ترفیب) البتہ برصروری سے کر یر کبنا تحض عیب ون ک عرض سے ہوتب وام اور گناہ ہے اورا گر كون دخى هرودت اورمصارت استع عيب كما ظهاركي متفنى يوتو معنائقة بنين كيكن كمن إين كاكبنا بووا قعين اس بن موجد نہیں ہے ووکس مال بمی جائز نہیں ایک حدیث میں آیاہے ہوشفی سم من مان كولمي بات مجعة جواس من جيس ب توق تعالى مشاراً مكو جنم اس حقم من قدر كردي كري رجال ال جنم كالسين أبوريب دغيره جع بوابو ر ترهيب درحقيقت مم لوگول كي زياني فابوين بي بي من شخص كے متعلق جوہا ہے ۔ تكلف عكم لكا دیتے ہيں صا لانكہ زبان كي مفاطت ببت بي زياده المهيد ايك صحابي فيني أكرم صلى الشريليه وسلم سع دريا فت كماكر تجيركوني البيي جزيتاد تبجير عس كو منتبوط بكير كون بمعنور في زبان كالحرف اشاده فرا ياكم أس كا مالك بناروم

ایک در سیر صحابی نے صنور سے دریافت کیا کر کس جنر سے بچوں جنور تے فرما یا زبان سے (ترغیب) معریث میں آیا ہے کڑھ لوگ آدمیول کا خاق ار اتنامی ان سے لئے قیامت میں جنت کا آیک دروا زہ کھولا جائے گا اس میں سے ان کو ہراکی کو آوازی دی جا ش کی کرجندی آجا حلای آجا بب وه اس تکلیف اورمصیبت کی وجهسے جس میں وہ مبتلام کا ٹری دفت سے دروازہ کے قریب بہونے کا وہ وروازہ فورًا بدر لیا جائے گا اور دوسری طرف آیک وروازہ کھل جائے گا اور وہاں سے اس جمع بلانے ی آدازی آئی گی اورجه وه طری مشقت سے اس دروازه مے قریب بهويخ كاتوه مي مدموجات كا اور تساوروازه اس طرح كعل كايي معالم اس سے ساتھ رہے کا حتی کہ وہ ایوس ہوراس کھلے ہوئے دروازہ کی طرف جانے کی بھی ہمت «کرے گا (ترخیب) یہ بدلہ ہے اس کے مسلمانوں کے مساتھ تخول اور زاق كرنے كاكر اس مح ساتوريمي غداق كا معالم كيا جا أميكا جولوگ معمول می نخالفت پڑسلانوں کا غلق اُڈاتے ہیں ان سے کا رٹون سشائع كرتي بي انى بجوم تصامد كلطة بن والمجى فلوت بن بني كراي مشركا بھی غریریں .مسلمان سے عقیدہ سے موافق معاطمہ اس دنیا ہی ہی ختم ہونے والانبس. بربات اعماله مع محفوظ سه اودالشركي سي تغيه ولعيم للط ب. مَا يَلْفِظُ مِنْ تَوْلِ إِلَّا لَدَيْدِ وَقِينِتُ عَتِيدٌ اللهِ اللهِ عَالَيْدُ مِن مَا ٢٠ كون لفطرة زي منسه تكلف نبس ياماً كراسكياس أيك ماك مكاني والا فرشته موجود تواب، دوسرى جدّ ارشادب إنّ وصلنا مكتبوا

مَا تَمُكُرُ وُنَ (سوره يونس ع ٢) بِحَسَبَ بِمادِت فاصدا فرشَتَى) تبارى چالوں كو لك رہيد بي كم قسدر غودكا مقام ب كنى اكر م صل الترطير ولم كى پاك تعليم ملان كے لئے يہ تعى إفا مَسَبَكَ وَحِلَّ بِمَا يَعْلَمُ مِنْكَ فَلَا قَسُبَهُ * بِمَا تَعْلَمُ مِنْهُ فَيَكُونُ أَبْحُرُ وَلَاكَ لَكَ وَوَيَا لَهُ عَلِيَّهِ كَدَ اِنْى الْحَامِع * وَ

رجب كونى تنخص تجيا يساعيب كصسائق بدنا م كري واس كوتر سالار سوم ہے تو تواس کوایسے عیب سے برنام شکر ہواس ہی تھے معلوم ہے اس صورُت میں تیرے نشا برہے اوراس کے لنے وبال ہے) مگر ہم نوگ میب نگرنے کے لئے اس کرنے کے لئے انتقام بینے کے لئے اسی مجی مزورت نهين تجفيتك اس مي و دعب دا قعي طود يرز و و د موملا سراخرآ كرتي بي اور عوب كو كارتي بي - يدب بما دا تعليات اسلام يرعل اليس حالت میں ہم لوگ مین تحالف سے انتقام نہیں لیتے بلکر اسلا کو برنام کرتے بي دوست درعه والون كوكيا معلوم مي رم الدب بيا عمال اسلاميليم نهين بي بلكاسكة منافى بي بمني اجنب ديجيف والح كوكيا معلوم ومكمات كربهارى املاى تعلم كماب اورم ابني تعسلم سيكتني دورجا برك بي-اجنبی لوگ اسلام ک تصویر ہم لوگوں کو تھتے ہیں اوران کو تھینا ہمی چاہیے۔ ليكن ان كوكيا خرب كرم وك ابن تعليم برعل وركنارا سكومعوم كرف مهى كوسشش نبين كرت مهم كوايت دين ، ايت مذمب ،ايت اسلامى تعليمات اور رسول العصل الشعليد وسلم كاقوال وافعال صحاب كرام

رضى التُدعنيم كيمعمولات اورمعاطات معلوم كرنے كى بجى خرصت بہيں چەجايىكەن پرىملىكرىي جمادادىن رونى بن گيا، بمادا نرمېب پىيىدىن گيا، بماما كمال دنيا حبس دليل جزك وجابت بن كئ مهابي عرت ووقار حاصل كرنے كے لئے يا اور كسى دنيوى فاسد غرض حاصل كرنے سے نئے كہى ك آبر وریزی بن اس نبی كرتے، جنوث برلئے مع بین محكتے، حبول قسم كفالينة مين بأك نبين كرشة حالا كوكبيم مسلمان اور تصوت مين تضاوكي نسبت تقى مفنور كاارشاد ب كرب كول شخص جيوث بونتا ب توارهمتنك، فرشف استع منرك تعفن الدبداوس ايك ميل ك فاصله يرطي جات بي -(مفکوٰۃ) کوہا اسک عفونت اور شرابندا تن دوریک کھیلت ہے۔ ا كي شخص في حضور ب وريا فت كياركيا مومن نا مرد و مرول موسكما

کون ہے بصورت فرایا ہر مخوم اصاف اول والا اور یی زبان والا ہم خوم کیا کہ سمی زبان تو معلوم ہے لیکن مخوم دل سے کیا مرادہے صفور نے فرایا وہ شخص جو متق ہوساف آدمی ہونداس میں گناہ ہو خطل نہ حسد نہ کینہ رابن ماجر) حضرت عرفرات میں کہ مونن کوئم جوٹانہ یا وگے۔ حضرت انسی فرماتے ہیں کرآ دی جنوٹ کی انوست کی وج سے دِن کے روزے اور رات کے تبجد سے محودم ہوجاتا ہے بحضرت فضیل بن عیاض روزے اور رات کے تبجد سے محودم ہوجاتا ہے بحضرت فضیل بن عیاض رابر کمی چیزہے مجی زینت تبیں یا کا در منور)

صخرت عقبة بن عام مرجمت بي مرمي نے معنودا قدس صل لله عليرولم سے پوچيا كه نجات اكا وربع اكما ہے ارشاد فرايا كدائي زمان كو قابو ميں ركھوا ہے تھرمي جھرد دواضول كشت لكا نے نرپھروم اورائي عطاول پر روتے رہود مشكوہ) جو السيم تمسل م

کواس می اصافه جو ما طروری ہے۔ اور موکر دیسے گا۔ اس لئے کرنی اکرم منى الترعليه وسلمنف علاماً تب تيامت ميں إس جيز كوشماركيا ہے اوريقنے علامات قیامت مدینوں میں وارو ہوئے میں وہ تقریبًاسب می یائے جارہے میں اور من کا ابھی وقت نہیں آیا وہ عنقریب آرہے میں کران کے ا تارشروع بوگفتی اس لے کون وج نس کریے چیز دیا ن جلے بکہ جو تحریب آراب اور آ جار باب وہ اس سے مقابلہ یں جوعفریب آف والاب كومين بي ب حصوركا ارشاد ب كرايك زه دآف والا ب عبى مل علائر كوكتول كي طرح قتل كيا جائے كا كاش اس وقت علار بَشَكَافَ بِأَوْلِي مِنْ جَائِلَ (مِينَ إن روسشن واغول كے كا مول بن وخل شدی سنان کی احسالات کی فکر کریں ایک حدیث میں وارد سے کا یک زارًا لیا بمی آنے والا سے کم علار کو توت مرخ (کندن) سونے سے میادہ عجوب بوگ میب عدیث میں ارشاد ہے کہ ایک زماندالیا آنے والا ہے کاس من عالم كا اتباع نبين كيا جاتيكا ورنطيم آدمى سي شرم ك جائك د اس بن بڑے کی تعلیم ہوگ، مزجیوٹے پرشفقت ہوگی۔ ڈنیائے ماصل كري رابس كافس وقبال بوركا جائز كوجائز وتجيس تك اوازكونا جائز سمجیں کے انیک لوگ چھیتے پھری گئے۔اس زمانہ کے آدمی بدترین خلائق بونك بق تعالى شاز قيامت مي التي طرف ذرا بهي قوم رزوا مَن شراك

صدیث می آیا ہے کو ایک زماندایسا آنے واللہے کواس میں (سیا) موث اليها چيتا بهرك كالبينيه كرتم من منافق چيتا ب الاشامة) ايك مدت یں ہے کہ اگر مومن کوہ سے سوراخ میں داخل ہوجائے توحق تعالی شاتہ وبإن معى السيخة لنفركس منافق يااس شخص كومسلط فرما ديس يحرجواكس كو اذميت بيونيات الجح الروائد) اس لفرائل اللدك المنت وغدارول پرسب دستم سب ہی کھے موکر رہے گا اور جننا کھ بور ماہے اس سے زماده بوكا نيزعلاريا شائخ ديندار ما متقيون كاكياذ كرب حب أجكل صحابه كرام رض التعنيم اجعين كوبر الاعلى الاعلان كالياب دى جاتى ہیں انکی الم نتیں کی جاتی ہیں روافض کا توسنقل کا م ہمیشہ سے یہی ے میکن اب تورد کشن د اع سنیوں کی طرف سے ہورا ہے جس محابی کی شان ير بوطاكه لمراء ول من آياكم والانركوني لويف والاب مرايك دالا حالا كرنبي أكرم صلى المتعليد وسلمكا ارتساد ب توميك صحاب كالمان وسداس برالتدكي لعنعت مع فرشتول كي لعنت معيممام انسانون كيمنت ہے۔(جامع)

م خصورا قدس الشطيرة لم منه وعافرا ل بنكرات الشرمير السية زاية كور باؤس الشرطيرة لم الله مير السية زاية كور باؤس السية زاية كور باؤس الله مير عالم كالباباع ذكيا جاسع ، حليم سع شرم من ك جاستة اس زائد سح لوكون سع برائعة اورزيا نين عرب جين الضيع الوكون سع برائعة اورزيا نين عرب جين الضيع الرعيب ، حضور كا ارشاد ب كراك زمان الساآن والاجت كراس

مِ رِین پرجِنے والا ایسا ہوگا جیسے ہاتھ میں آگ کی چنگاری پکڑنے والا (الا شاعة) حنور منے علامات قیامت سے یہ بھی شمار کرایا ہے کرخانلان میں رحقیقی، مومن بحری کے بچہسے زیادہ دلیل اورا قابل انتفات سمچھا جائینگا (الاشاعة)

نیز علامات **قیامت می بریمی وارد ہے ک**رفاسق لوگ خاندان کے مردار تجے جاتی سے اور کمینہ لوگ قوم کے ذمہ در اول کے اور اس وج ے أد يكواع الكياجائے كاكراس كائراونقصان سے معفوظ وہ سكيں دالاشامة) تيزيمي علامات قيامت ين بے كركانے واليوں ك بمثرت بومائيكي أور بالبول كازور بوكاه شراب كمرت سين جائيكي اور أمت كاسلاف كوثرا مجلاكها مائيكا ايك حديث ين آياس كايك زمانه الساآنے والاسے جس می کوئی دیزار اپنے دین کوسالم نہیں رکھ سکنا گریک ایک بہاڑسے دوسے میاڑ پرا ورا یک مورات سے دوست مواح من جارته جيسك كودوى اين كون كولئ بعراب اوربدوه دمانه بوكاجس معال دوزى حسكل بن جائے كى اوربغرالت كى معيت كے روزى حاصل ہونا دشوار موجائے كا دشاعة)

نیز علایات قیامت میں بھی وار و مواہے کہ عام کسا دبازاری موگ اولاد زناکی کثرت ہوگی ، غیبت پیسل جائے گ، الداروں کی خطرت کی جائے گی ، منکوات (، جائز آمور) کرنے والوں کا غلبہ ہوگا اور تعرات کی کڑت ہوگی داشا تھ نیز کھٹی گئے تی ، بدخلتی ، پڑوسیوں

کے ساتھ فرا بریافو میزریجی علامات قیامت میں ہے۔ وفعی موت اکثرت ے) بونے مگی گرا ہوآن کل عام طورے ہونے مگی میں کو قلب کی مركت بندموجا الميت بي اعوض احادميث من قيامت ك علامات ببرت كثرت سے وارد ہوئی بی على نے ان كوستعل تعبائيف ہی جع فرمايا بصان كاكثر وبيشتر حقته يايا جار باب توكوني وجرنبين كريعلات منیا نی جائے اور جنی کی باق سے وہ پوری مدہوجائے وہ یقینا پوری ہوگ اورصرور موگ علما پر مخصر بن بلد مردمیدار کا بھی حشر ہونے والا ہے دین برعل کر ناجیسا کما بھی گذرا باتھ میں مینگاری لینے سے زمادہ شکل بوجائے گا ایک صریت می وار دہے کر قیامت کی علامات سے یہ بمی ہے کہ بیجے آ دمیوں کو چھٹلایا منٹ گاا در جھوٹوں کی تصدیق کی جلسے گی (اشاعتر)

صنرت علی فراتے میں ایک مرتبہ صنورا قدس مل الدعلیہ و کم نے
ارشاد فرایا تم وگوں کا اس وقت کیا حال ہوگا جب نوجوان فاسق بن جانے
کے اور عوجی مرکش ہوجائیگی صحابہ نے عوش کیا یارسول النہ کیا ایسا بھ
ہوجائے گا صنور نے فرایا جیک ہوگا اوراس سے بھی زیادہ بخت ہوگا
پھرآ یب نے ارشاد فرایا اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم نیک کانوں
کا حکم کرنا چھوڑ دو گے اور قری باتوں سے رو کما بچھوڑ دو گے صحابہ نے
عرض کیا یا دسول النہ کیا ایسا بھی ہوجائے گا حضور نے فرایا جینک ہوگا اوراس
سے بھی سخت ہوگا بھر آ ہیے فرایا اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم

گری چیز دل *کے کرنے کا حکم کر و سکے* اوراچھے کا مول کے کرتے ہے منع كرف لكوك بعوابرت عن كيايا ديول كيا السابهي بوجا ثيكا حفورُ نے ارنساد فرايا بشيك بوكا اوراس سيريس نخت بوكاء ييمرآب ني فراياس وقت تمبارا كياحال موكاحب نيك كامول كوئرا تججيز لكوشك اورناجائز چنروں کو اچھا سمھے لگو گے رض الفوائر) الحرسے دو تبلوں میں بیرفق كم كركس رُك كام كوكره اور چيز باوراسكوي انجفا اور چيز ب شريف مَى مُلَاهِ مِن مُس بُرِكُ مُ مُوكِرُنا إِنَّا شَخْتَ نَبِينَ بِسِي حِنْنَا اسْكُوا كِيهَا مُجْعِمًا سخت ہے کماس میں عقیدہ کی نزابی ہے اور عقیدہ کی خراب عمل کی تران سے میشہ زمادہ مخت ہوتی ہے سرمی کتنامی بڑے سے بڑا گناہ کرنے لگے وه كفرنبي سب ليكن اسلام كركسي معمول بيز كرجس كاحرورات دین میں سے مونا تابت ہو جیا ہو۔ استخفاف یا انکار کرتے ہے ہوئا بم َ بِالْ بَنِينِ ربِّهَا وهِ بِالانْفَاقِ كَافِرَ مِوجِا لَاجِهِ جِبِ يعلامات أكثر يا في جاربی بیں ایسے حالات میں اگر دینیات کویا عمر دعلاء کوٹرا بھلا کہا جائے یا مرا تھا جائے تو کیا بعیدہے اورام من کوشی تعجب کی بات ہے۔ حفرت عبدالشرسود شفائك تخص معفراماكم تم لوك أحجل ايس زمامذیں ہوکرعلمار کاکٹرت ہے اور قاربوں کی تمی ہے قرآن پاک کے حدود کی رعایت بیت زیادہ ہے حروف کی رعایت آئی نہیں ہے. سوال کرنے والے کم ہیںعطا کرنے والے کٹرت سے ہی نمازی لمٹی بْرُهِ صَعْمَ مِن ورضط (وعظ) مخفر مخفر كبته بن أبني اعبال كوني فواجشا

يرمقدم كرشة بي مكن عنقريب ايساز ارتف والاسعص يسعلاءك تلت ہوگ قراد کی کثرت ہوگ قرآن کے الفاظ کا ابتما مربارہ ہوگا اس کے احکام کی رعامیت بہت کم ہوگ، موال کرنے والے بہت ہوجائی کے اورعلماکرنے والے کم ہونگے تطبے (اورتقریری) لمبی لمیں ہوں گی نمازی عفر موجاتی گی خواشات اعمال پر مقدم موجایش گی اتبع اغرض بدسب پیزی مونک ادر موق جاری بین اس سب کے علاوہ قانون اللی كامتنفنا بمي بدكما بول إشاع مشامرك لفسب وستمعل ك قدى مول ب كونى زمارتهى إس سے خال بنس گذراز گذرے بى كرى صى الشرعيد وسلم كارشاد حيرح مدميث بي وارده إنَّ حَقًّا عَلَى إلِلَّهِ " اَنُ لِآيِرٌ فَعَ شُيئًا مِنَ اَهُلِ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ كُذُولَ الْجَامِعُ بِرِوَايَةِ الْبَخَارِيُ وَلَإِنْ وَاوْدَ وَالنَّسَالُ وَأَحْدُ عَنِ ٱلنَّهِ التَّرْتِعَالَ كَ يَبِى عادت ہے کہ دنیا کی میں چرکو کبلند کرتے ہی اسکولیٹ جس کرتے ہیں ہی وحرب كرتمام عالم يرغوركر أوكذرب وتقذبانون كود كحيوا ورزمازهال كوحا بخو حس خص كي شهرت جس نوع كي يا دُكِي اسي نوع كي اسك امانت ر محمو مع جن نوگوں کی احبارات واشتبارات می تعرفیفس د محمو م اخبارات واشتهارات بي من المانني بمن الوسك اور من كي مجالس م یافا صرمی شیرت دیجهوتے ولیسی بی مجانس بی ان پرسب وشتم بھی بِاوَكِ مَعِي مِعِي زَمَا فَي تَقَدُمُ مَا زُرِيعِ الْكُرُ إِسْكَا تَخَاصَ شَايِدِ زَلْحَ اس لَمْ يَعِيز رَ قَالِ النَّفَات بِدَرَ قَائِلِ فَيَالَ عَلَما كُورَ اسْ لَمُونَ مُومِ مُوسَّے كُنَّ

حزورت ہے نہ ازالہ کے فسکر کی جس میسینر کی اصل عزورت ہے وہ یہ ہے كرويانةً ضيما بينهد وبين اللّه معالم صاف بوّاجا بين ع: و د قارمے حاصل کرنے کی غرض سے کوئی قدم نہ اٹھایا جائے بگد جو قدم بھی اٹھایا جائے وہ اللہ کی رصا اسکے دن کی شفاطت اعلار کا ڈالٹہ اور اعلار كلمة الحق كى نبت سے ہو كوئى ساتھ ہوا لحد لتدر بوان كى يا يوش سے کیا انبیار علیج الصلوة والسلائے ناابل اور ناحق لوگوں کے القامے اذيتن نبين أمخائي سب وستم دركمالار فرنس كماست فل نبس بوت خودستيدالانبيارا درفخرزُس نے كياكيا يكي نبين مصنا. سابر، مجنون ،كائبن جماعتوں میں تفریق پدیا کرنے والاوغیر وغیرتا شائسیة الفاظ مصنبیں بکاریح تکے عرض کونس ایسی چیز ہوئی جوبر داشت ہیں کی گئی جھر دار ثین انبيا ركواس كاكيا قلق اوركلر بومسكنا ہے جو چیز قابل فکر فحابل اہتمام قابل لحاظرا ورقابل خيال ہے وہ يہ كريرسب كھ التدكى رضاك واسطع برواشت كياجا متع محض اسكى رصا مقصود موادراس كيالة يەسب كى كياجائے ايسا نېوكروه جن حاصل نېوكرىيقىيناخسان يې ادرالشك رضائك بدحس كاجورل بيلب كهي بكيس توبعض اوقات یہ خیال کیا کرنا ہوں کہ مجھ جیسے کم طرف توگوں کے سفے تو پر اللہ کی بڑی مهران اوركطف ب كرسالدار لوك اس سعطنيده اوريتنب ريس حقرت مرزا مظهر جانجانان أفي اين مكاتيب من كصابي را محدولله اس زَمار مِن دنيا وارفقرار مع تعلق نبيل ركفت ورسان كود قت بوق.

حعزت نوابه باشم نے حزرت مجدد صاحب کے مقالات میں مکھا ہے کہ میں ایک مرتبہ خواجر حسّام الدین کی حدمت میں حاصر ہوا جو صرت خواجہ باتی باللہ کے ملفا میں تھے حاصری میں سے کسی نے اغتیا ک شكايت كى كرود نقرارس تعلق نبس ركصة بيليدام إجيسا احترام يم ان ك قلوب من نبيل مع خواجه صاحب فرا باكر براور من يوالندكي برى عكمت باس ك كريط زماني فقراء اس قدر كيسو تص كرجتنا بهي ا مرا اس طرف موجه زیے وہ ان سے علی ہی رہتے اس زمان یں ہم لوگ ایسے نبس بن بكراكريه لوگ بم سے تعلقات بڑھائي اختلاط بيداكري توجم لوگ ابنی فقیراند وصنعداری کو باقی نہیں رکھ سکتے ۔ اس کے الله مل شاد كاكرم محافظ بن رياب، (كلمات فيبات) البنة يفروري سي كرولوگ علىائے مق كے درب آزارس أكى المانت و تذليل كوفخر تھے ہى اور سرتے ہیں وہ غابًا بلکہ بقیبًا علائی برنسبت اینانقصان زمادہ کر رہے میں علار کا تو زیادہ سے زبادہ یہ نقصا*ن کریں سے کر کھے وُنی*ا وی متلع يس سنا يرنقصان بهونجا كين بشه طلكه وه مقدر من تحدكمي كرسكنے پر قادر ہوں یا ونویء۔ت وجاہ کو جزنہایت ہی ہے وقعیت اور نا یا ئدارچیزے نقصان بہونیاسکس کے گریہ وگ اینے کو بریاد کردے بي اوداينا دين نقصال كررسيني. ني اكرم صلى الشيليدوسلم كالرشاد ب كدوه تخص ميري امت من سے جيس ب جو مجارب برول ك تعظيم ر كرے ممارے چو توں بر رحم ند كرے اور ممارے علل كار دركرے اور ب

اس ارشاد نوی کے بعد علاکوعی الموم گائیاں دینے والے بڑا بھلا بہتے والے اپنے کو اُمت بحدید میں شمار کرتے رہیں لیکن صاحب اُمت ان کو اپنی اُمت میں شمار کرنے کے لئے آبا دہ نہیں ہیں بحضور کا ارشاد ہے کہ میں شخص ایسے ہیں جن کو منا فی کے سواکو لُ شخص بلکا (اور ذلیل) نہیں سمجھ سکتا۔ ایک دہ شخص جو اسلام کی حالت ہیں بوڑھا ہوگیا ہو دکھے اہل علم تیسرے منصف با دشاہ (ترفیب)

بَى أَرِم صل التَّرِعلِيهِ وَلَمُ كَا ارشادِ إِن أَعْدُ عَالِماً أَوْصَنَعِلَما أَوْصُنْفِعًا أو تعبَّا وَلِأَنتُكُنِ الْحَامِسُ فَتَصُلِكَ إِنْعَاصِدِ سناجات) كرتوا عالم ب إطالب علم يا علم كا يُستنف والايا دعم ادرعلمار)سيعجت ديكض والا يا يُحِلُّ سم میں داخل نہ کہویا، ورنہ ہلاک ہوجائے گا حافظا بن عبدالبر**فرا**تے ہیں ر پالچوں تسم سے مراد علار کی دشمن ہے اوران سے بغض رکھنا- ایک حديث بين صوركا إرشادب كرتوعالم بن بالنالب علم اوراً كر دونول زين سك توعل رسيميت دكفنا إن سيبغض لزدكفنا انجع أيك حدمث بين وادويع حَمَلَةُ الْقُرْآنُ عَرَفَاءًا هَلِ الْجَنَةِ يَوْمَ الْقِيلَةِ كَوَاهُ الطِّهُ وَإِنْ عَنَ الْحُسَىيْنِ بُنِ عَلِي كَذَا بِي الْجَاجِعِ وَدَقَّ مَرَلَهُ بِالصَّعْفِ لِيكِنُ قَسَالَ الْعَزِنْدِزِي صَلَّتُهُ حَبِينَةٌ وَإِنْ شَرِيفِ كَ حَامِين (يَعِي صَفَاظَ اوْمِلًا) قیامت کے دن جنت والول تے چدمری ہونگے ددمری حدث میں واردك كرحَمَلَتُهُ الْقُوْلَانُ أَوْلِينَا وَاللَّهِ فَضَنَّ عَادَاهُ مُعَكِّمِي اللَّهُ دَمَنُ وَالَاهُمُ وَقَقَدُ وَالَى اللَّهُ رَوَاهُ الَّذِيكِينِ وَابُنُ الْلَجَّادِينَ

ابَنُ عُمَوَكَ ذَا فِي الْجَاصُ وَرَقَ عَوَلَهُ بِالطُّعُفِ ﴿ حاطين قرآن الترك ول بن بوشيحص ان سے دشمني كراہے واللہ سے تسمن کرماہے اور جوان سے دوستی کرماہے وہ الشرسے روستی کرماہے. معنورا فكرس صل الترعليد والم فارشاد فرما يكرس ابنى است يرتن جزول سے زیادہ کہی چیز کا نوف ہیں کرتا منھلہ ان سے ایک یہ ہے کرو علروا کے شحف کود کیمیں اوراسکوضائع کردی پر دانگری اترفیب) الم نودی شرح مهذب میں کھنتے ہی کرناری مترلیف میں بہا کرم مسلى التعليد وسلمكا ارتشاد نقل كياكياب كرالشرح ل شانه كا ارتساد بيعج فص مسیے رکسی ول کوستائے میری طرف سے اس کو ارا ان کا اعلان ے اور خطیب بغداری نے حضرت الم م ابوصنیفر اور ام مثافی سے نقل كياب كرارٌفقبا (علام) الترك ولي بيل بن تو بيرالتركا كول ول ہے بہیں جرالانہ حفرت عبداللہ بن عباسٌ فرائے بن کر پوشھی کسی فقیہ رعالم، كواذيت بيونيائة اس في رسول اللَّصل الدُّعليدُ وسلم كواذيت ببونحات اوريشنفس رمول الترصل الترعليه وسلم كواذيت اببونجاشته است الشرق الإركوازيت بيوي في حافظ الوالقاسم بن عساكر فرات بن ميت ربيعان إيك بأت سينية من تعال مشار ' اعُكُوْمَااُ خِيْ وَفَقَىٰ اللّهُ مجهاور تجهاني رضائ اباب كي توقع عطا وَ إِمَاكَ لِمُسْرِضَاتِهِ وَجَعَلَنا فرائے اور ہم کوان لوگوں میں داخل وہا مَنْ نَخْشَاهُ وَ سَتُفِهِ نَّى تُقَاتِهِ أَنْ لَحُوْمَ

الْعَلَى الْعَلَى الْمُسْعَقِ مَنْ وَعَلَاهُ الْعِلَى الْعَلَى الْعَلِي الْعَلَى ال

مولاماعد إلى صاحب ابين فقادى من المصة بن:

اس کے بعد فقبار کے کا کا سینر قرآن پاک اوراحادث سیاس مضمون کی اگر نقل فرماتی ہے علامہ عبدالوباب شعران جوا کا برموفیہ یں انہوں نے ایک کتاب عبود محد رہیں مکھی ہے جس کا حاس یہ ہے کہ فلاں فلاں باتوں پر صغور ٹرنے عبد لئے ہیں اس میں مکھتے ہیں ۔

اَنِعَذَ عَلَيْنَا الْعَهُدُ الْعَامَ | بم لوگوں سے بی اکرم صلی الشیطیہ وقم کی اللهِ صَلَّى الله الرف س ايك عام عبداس بات كالماليا لَيْدِ وَسَلَمْ إِنْ نَكْرِمَ الْعَلْلَ بِصَرَمِ عَلَا كَاكُوا كُرِسِ اعْ ازْرُسِ اولَتَى ہم وہ سب کھر دیراں ہو ہماری کھک یں ہے مالعرائل خدمت كرشت ربي ربدین کو تا ہی کہ نے تگئے ہیں بٹی کریم کو ایک مخفق ایبانظر نہیں ہاجوا پنے استاد کے حقوق واجبادا كرابوبيه دين تحبارك میں ایک بڑی ہماری ہیںجس سے علم لا**يروابئ كابت رچ**لياً-لَيْهِ وَمَسَلَمُ إِنَّوا فِعَ الْإِنْدَارِ الْقَدْسَدِينَ

وَخِذَ عَلَيْنَا الْمُعَدُّدُ الْعَامُونِ السَّمَابِ مِن الكِ وسرى جَدَّ العالميك رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ إِمْ وَكُول مِسْنِي الرَّصِلَ النَّرَكِيرُومُ كَ وُسَلَّمَ أَنَّ مُنْتَبِعًلَ الْمُعَلَمَاءَ الرَفْ يعام عبدرياليلت كرم علا كُلُور كابروكو صلحارك اوراكابركي تنفسيركماكن حليه كَمْ نَيْفَكُمُوْ الْمِعِلْمِهِمْ وَنُفَوْمُ وه نوداني عمرير على مُركار لراور م لوك بواجب محقوقه فروقيكل الاستحقوق واجركولوداكرت وثي اوراشح اَمُرَهُمُ وَإِنَّى اللَّهُ فَنُ أَخَلَّ إِذَا لَى مَالِدُ وَالنَّهُ مِيرِدُرُونَ وَشَخْمَ مؤاجب مُحقُونِ فِي فرين الحرحوق واجلزام تطبين كرابي را إلْكُمُواكِمُ وَالنَّبُعُمُ لِي فَقَدُ إِن التَّواوراتِ مُعَارِمُول كُمَّا تَمْ حِيانَتُ عَمَانَ اللَّهَ وَوَقِيُّولَ فَي إِنَّ الرِّيلِ السَّلِيمُ السَّارِ مولُ لِتُسِلِ اللَّهِ العكاء مُوَابُ دَيْتُولِ اللَّهِ عليه ولم كِعالْثِين بِي الداكل تربيت صَلَّى الله عَلَيْهِ وَمَلَدَّ وَمُلَدَّ وَمُلَدُّ وَمُلَدُّ السَّحِ مَالُ اوراسكَ فاوم بس وسَعُف فتن السَّعَانَ ان كما مات كراس توسيلسله صورا قدل به وَتَعَدَّى ذَلِكَ إِنَّ أَرُول صل السَّعليرولم كسب وياب اورمكر لْعَدَ بِ اورِتُم غُور كراوكر اوسُناه الركسي كو اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَكِيهِ وَسَ وَذَ لِكَ كُفِرٌ وَثَأَمَّلُ مِنَ اللِّي بَاكْرَسَ سَمَ يَا سَ مِصْبِحِ اوروهاس استهانَ بِعُلَامِ السُّلطَانِ إِي إنت كرے تو إرشاه المي كيات إذاا رُسَلَهُ إِلَيْهِ كَيْفَ كَبِي حَلَى عَور سے سِنے كا ورابى اس نعمت يَنْمَعُ السُّلُطَالُ مِنْ رَّسُولِهِ كُوجُواس المانت كرف والي يرخى

رِفَيْدِ وَيَسُلُبُ نِعُمَةَ ذَلِكَ الْمُنْ اللّهُ الل

َ اَسْ عَنمون مِن يه بات كه جاہے وہ این علم برعل مرتے والے نہوں ایسی ہی ہے جیساكہ اس خطر كے شروع میں حضرت معاذ كے كام ميں فصل گذر كئى ہے اس كے اعادہ كى خرورت نہيں -

مصرت علیٌّ فواتے ہیں کہ نبی اگر مسلی الته علیہ ویلم نے ارتساد فرمایا ہے كرجب ميرى امت اپنے علاِست بغض ركھنے كے اور بازاروں كى عمارتوں کو کمندا ورعائب کرنے نگے گئ اورمال وروئٹ کے بہونے پرنسکاح سمرتے لگے گ دیعن مکار میں بجائے دین داری اورتقوی کے الدارکو دیجھا جا ٹیگا، توی تعالی شائع رقسم کے عداب ان پرسنط فرادی محقط سائی ہوجانیکی، باوشاہ کی طرف مظالم ہونے ملیں کے حکام خیانت کرنے ملیں کے اور دشمنوں کے بیے دربے تلے موں کے (عاکم) آجکل ان عذابوں میں سے کونسا نہیں ہے بوامت پر سلط نہیں لیکن وہ اپن فوتش سے ان کے اسباب كواختيادكري توتفرسكايت كيابني كريم صلى التدعليد ولم كاارتساد ہے کہ بن اسرائیل میں ایک گھریں ایک کتیا تھی جس سے بچہ ہونے کا وقت قریب تھا ان بوگوں سے بہاں کوئی شخص مہمان ہوا تو کتیا نے خیال کیا کہ

آج رات کومهمان بر شور ند کرونگی کین بچر بیٹ ہی میں سے شور کرنے لگا حق تعالیٰ شا دینے وجی سے ارشاد فرایا کیبی شال اس اُ تت کہ ہے ہے جو تمہار سے بعد آنے والی ہے کراسکے بے وقوف اس اِ مت سے عالموں برغالب ہوجا تیں گے رقع الزوائد)

فغذا ورفقا ولسصك كمآبول من كثرت سے مصنون نقل كيا كيا ہے كر علم سے اور علمار سے مغطس و نفرت مخت اندائیہ ناک ہے . فقاوی عالمگر ت مِ اَصَابَ مِنْ كِيابِ مَنْ اَنْبَعَضَ عَالِمًا مِنْ عَيْرِسَيَبِ ظَامِرٍ بِعِيْفَ عَلَيْدِ أَنكُفُونَ مِجْسَعَى مِي عَالَم سِي طِلْكِسِي طَأَ مِرْى سَبَيْحُ بغف ریکھے استے کوکا اندنیشہ سے . فلاہری سبب سے پیم اُد ہے کاگر کوئی سشری وجراور دلیل اس بات کی جو تومضاتع نہیں ہے لیکن الکمی شرعی وجرمے الساکرناسخت اندائشہ ناک ہے السیسی صور یں کرجب الدکیشہ ماک صورت بیدا ہوجانے کا خطرہ ہے کیا ضروری نہیں کہ شرکص اس چنری صوصی احتیاط برت کیے عالم سے قول کورد کرنے المن عرورهامل ب اس ترديد عروري جاسكتي ب مرجب بي جب امی سے قول سے بالمقابل تردیزی شرقی سامان موجود ہواس تع قول كي خلاف تصوص شرعيه وجود مون أور د د كرف والانفوس سيستدلال كاصلاحيت ركفنا بو يديرا مقصو دبركر نبي سيمر عالم بوم كمدس وهميح ب اوراس ك قول يرر داورا لكار نكيا جائف بى كريم صل الشرعل وسلم سعسوا كونى شخص مجى ايسا نهين جب

سے قول بررد نرکیا جاسکے یا اس سے اقوال وافعال بی غلطی کا احتمال ن ہوہے ٹیک سے اورصرورہے لیکن رد کرنے کے واسطے اورغلطی كير كرنے كے واسطے بھى شريعيت مطهرہ ميں صدور قسائم بي اس سمے ورجات بن اس كے قوا عداور آواب بن ما وقتيكان سے واقفيت نہ ہور د کرنے کا حق بھی کسی کو نہیں ہے بیں پیھی نہیں کہنا کہ علما ر بے عیب ہی باان میں کو ماہیاں نہیں ہی یقینًا میں اور بمقتضامے زمانہ ہونا بھی جا ہمیں مگران کی کو ناہیوں کو کچڑتے سے ساتھ ساتھ چندا مورت بل غورا ور قابل لحاظ بن ابل علم بی ان چبر دل پر زمایده الصح طرح روشني دال سكتے تھے گروز كربياں معالا خور ان كى دات كا آجانات اسلفا م سلله مي ان كورماده واصح كفتكور الشكل بوجآنا ب ادراینے وقارکا مسلد آجائے کی وجے وداس میں وضاحت اورز ورسے رد کرنے بی تسابل کرتے ہیں بی اجمال طور پرنتبس ان اموری طرف متو*جر ک*تا ہوں اول تواس وہ سے *کرمیر*ا ا ورتمبارا خصوص تعلق اس بدگرانی سے بالا ترب کریں اپنا اعز ارتم سے كرانا چا بتنا بول و وسے راس وجسے مى كرم كھدرياده شمار بھی علما کی جماعت میں نہیں ہے ایک کتب فروش ہوں کتا میں بیتا ہو^ں اورایام گذاری کرا بول تیسرے پیطامی میرالیک بنی خطاہے پوتھے اس و جرمے کومیے ساتھ تمہارا بکرمیرے سب دوستوں کا جومعالمہ ہے وہ میری دیثیت سے زیا دہ ہے اس کئے غورسے سوریاں چند

امورتساب لحاظ ہیں اور عام طور سے ان میں صلط کیا جاتا ہے یا عمدًا ان سے اعراض یا تسام کیا جاتا ہے اور کہیں ناوا تفلیت بھی اس کا سبب ہے۔ بہر حال یہ امورتسابل غور ہیں۔

على تميا هرويتشخص جوابل علم تصيباس مين موكس عرب مررسه يم طلبارك رجسه مي نام أكها حكابو يا تقرير دكيب كرتا مو ياتجرير اجين لكصابووه عالم بعاور علماكي حماعت كا فرديم اس لي يرض ك بات كوليكرا درس كرعلها كي طرف منسوب كرد ميا ظلم نبيل توالدكميا ہے کیا کھرا کھوٹا اصل عبل واقعی مصنوعی رنیا کی برچیز میں نہیں ہے ، واقعی و منا کی قبیتی سے قبیتی چیز سوما جامدی اور تواہرات بی اور خروری سے صروري اورس خعركا فماح اليدسيث يمكيم وداكثر كابيشه ب توميركيا رونوں قسیں ہیں ہیں ہیں جن میں کھرنے سے کھوٹا زیادہ اور صلی سے تقلی زمارہ ندملت ہویا واقعی سے مصنوی بڑھے ہوتے نہ ہوں تو پیرکیا حکیموں در ڈاکٹروں کواس دھیتے گلیاں دی جاتی ہیں کران کیے لباس مي مصنوعي اور حطرة جان طبيب زياده بن يام رمو في اياندي اور جوامرات كواس وجرست بحينك دياجا آب كرود نقل اورمصنوى زبادہ منتے پر ہنین نہیں بلکہ ان چیزوں میں میاں تک افراط کی جاتی ہے رجبان شبوراوروا قف طبيب ميشرنبين ببوتا وبان جان بوجوكر ایسے ہی طبیعوں کی طرف رجوع کیاجا تا ہے بیکوں اس نئے کرفٹرورت سخت ہے اورطبیب مازق سے پاس فوڑا ہوتیا مشکل ہے بھنوی

مؤاديره ودانست نرمإ جأتب كيؤكم حرودت كويوداكرنابي ب اوراصل سونا اس وقت بتنا دستوار بسع يا گراك بيس كرتخل نهبي بوسكة یکن على رسب بی گردن زونی چی اس سے کران کے لباس بی تھوٹے ببت بن تم في طور كماكر برفرق كيون بسير اس ففكروه مرورت كي چیزی سمی جا ق بن اور یہ بے عفرورت سے ان کے بغیر جارہ کا کہا ہے ا وربر برکار مرب ان می اچھے سے اُچھے طبیب کی تلاش ہے کیکن اس وتت تك كاجها طبيب ملي موجود بروه نهايت مغتم ساور اسی دائے برغمل نہایت اہم اور صروری ہے اور بہاں حقیقی علماطمتے ہنیں ہیں اور ہو طعتے ہیں وہ ہمارے نزدیک کا مل ہنیں ہیں اس لئے لغو وبیکارین مالانکه آرغور کیا جائے اور دینی صرورت کوخرور سمحا جات دين كا احتمام اوراسي فسكر قلوب بي كم أزكم أن برحبتى کے عزیزے ہمار ہونے کی بابٹی سے مکاح کرنے کی وعالم کا ال ک تاش می طبیب مازق کی الاش سے زیادہ سر رداں ہوں اگر دین کا فكراو وحقيق ضرورت يبى ب عزد كر بمارى كامنتها وت سيقي سے بغیرچارہ می نہیں مازق سے مازق ادرما برسے امرطبیب بہاں برس ب وہ اینا ہی کونہاں باسکا توروسی کا کیا کرسکتا ہے۔ بیش می نسادی میں زبور سبی میسرآسکا توکیا بگر گیا آمنا بی برواکر برادری محالوك عزيز والاربطعن وشنيع كري مك وه البح كب تصور زي مے زیادہ سے زیادہ بہے کراب چارشنایش کے اس وقت آتھ

شنادی تے بیکن علامی خرورت دین کے لئے ہے جس کے بغیر زندگی بیکار ہے دنیا میں آنا بیکار ہے ۔ آدمی صرف دین ہی کے لئے بیلا کیا گیا ہے ۔ وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنْ وَالْإِنسَ إِلَا لَيْعَبُدُونَ نَعْ جَامِنا ، می و تقدس کا ارشادہ ہے کی نے آدمی اور می صرف لبنی عبادت ہی کے لئے پیدا کتے ہیں جب بین اصلی غرض آدمی کی پیدائش ہے ہے تواس کے لئے جس چیزی صرورت ہوگی وہ سب سے زیادہ اہم در

بى أكرم صلى النه عليه ولم كالارشاديس كعلماك مشال زين إلالي جيساكة أسمان مي سارح بن مح ذريعه مسيخ كل كم اندهيرول اور سنديون كيسفريس رامته بيجايا جاتام أكرمتنار مصب نور موجايق تواقرب ہے میات کر رمبران قوم ماستہ سے بھٹک جائیں (ترغیب) نبی اکرم صل الشطلیہ و کم کا ارشاد ہے کہ نوت کے درجہ سے بہت قريب جماعت ايك علاك ب دوست رمامين ك اس لفرعلااس چرکوراسته بناتے ہیں جوالتر تے رسول میکرائے ہیں اور مجاہدین این الموارول سے اس طرف متوجہ کرتے ہیں احیار) ہی اکر مصلی السطید وٹم كالرشادي كرفيرك بات سكهان والمرك كف الشوش الذوق بهيجة بين وتنة اس كمه كمه وعاكرته بين اور برود چيز توآسمان و زمن میں سے متی رجوی اپنے سوران میں اور کھیلیاں سمندر ایاس ے مے دعاء خیرکرتی رہتی ہیں اتر مذی ، حدث علی کرم اللہ وجہد کا

ارشاد سے کرجب کوئی عالم مرجا آہے تواسلام میں ایک ایسار خزیدا موط آبے جس کو کوئی اسکانا ئب ہی محرسکتا ہے (اجیار) حفرت عرفه كاارشاد بي كرايك بزار (عابد) بوشب بدار مول لور ون بعرروزه رکھتے موں ان کی وفات ایک ایسے عالم کی وفات سے زیادہ سہل ہے جوطلال وحرام سے واقف ہورا میار) دوشری بات بھی قابل غورہے کر نیاسے ہرکام میں اہل فن کی طرف رجوع کیا جاتا ہے مکان بنانا ہے تومستری بغیر جارہ ہیں اور تفل درست کوانا ہے تولوباد بغير كذرتيس مقدم كزناس آب الكريجه وارمون بوشيار بول كين وكل بغير مفرنبس آب لاكه قساب مول ليكن تعيير سترى مى كرك كا غرغكم دين اليها ارزال سيحر شرخس جوزرا بقى بولنايا لكعينا جانباب وہ والقف اسرار شریعیت ہے تحقق مآت ہے اسمی محققاتہ تحقیق سمے نملاف قرآن شركيب اوراحا دست نبوريعي قسيابل قبول نهين تعير علار بيجارون كأتو ذكرنبي كياب اورجؤ كماستح مقابل أكركون أواز أثمتي ب تووه علار کی جانب سے بول ہاس سے جننا بھی یروش واغ علاك خلاف زمراً كلين الدعلما سي خلاف جوث ياسيج الزام لكاكر عوام کوان مجرکا بن وه قرمن قیاس ہے کران کی غلطہ اتوں اور پن میں ترامیف کی بر دہ دری علا ہی سے ہوتی ہے وہ نمالف بھی میں گئے وہ و تمن میں بن سے اور جو کھ کرسکتے ہیں سب بی پھر کری سے مرکب بوسكما ب ایسے لوگوں کے بارہ میں حضور کاارشا رہے کہ بھے لینے

، سے زیادہ توف تم پرہے ہراس منافق کا جوزیان کا اہر و آرفیب كريه لوك ابنى شسسة تقرير وتحريب لوگون كوا يناكرويره بناكركما ه كرت مِن اور دین کے ہر ہر کا کستہزار و مذاق کرتے میں عالا کم حضرت عرز في اين زمانه خلافت مي دين سے ابز اسے متعلق عبى برفن سے توام كوتمتاز فراديا تفاجنا نجرايك مرتبه حابيرين نطيبر دعظ فرما ياحس مي يه اعلان فرمایا کر خوشخص کلام الته رَشر بف عسلت کول بات معوم کرما چاہے وہ ابی بن کعب کے پاس جائے اور شخص کو فرائض کاکوئی مسّلہ معلوم كرنا بمووه زيدبن ثابت كياس جائے اورجس كوفقة كاكوني مسله معلوم كرما ہو وہ معا ذين جبل تھے پاس جائے البتہ جب خص كوارت كمال ب) يه مال طلب كرنا بوده مسيكر ماس آف كر في الترف وال اهوال نفتيم ركن والابناياب الجح الزواكم

سیم رہے والا بہیا ہے اس بروا میں اور پھر حضرات ما بین رقم اللہ کے زمانی کو ہر خیب کی متقل جا عقی اور پھر حضرات ما بین رقم ماللہ کے زمانی کو ہر خیب کی متقل جا عقی قائم ہوگئی تھیں محدثین کا جماعت علی و فقہ اس علی و مفسرین کا گردہ مستقل و عظین ستقل موجی میں ہو تھیں اس اور کا می ممل بننا چا ہتا ہے کہ وہ معمولی می عزب جا وت اعلیٰ محدث اور کا می ممل بننا چا ہتا ہے کہ وہ معمولی می عزب جا وات کی تصفیل محکم میں موجد کی جا دت دل جا ہے گھر میں مقتل مجم ہو آن کے قویم دو آس کی میں موجد کی تقلیل اللہ کے محدث منا سکا پا بذر کہ باک کی تفسیر میں جو نئی سے بئی بات دل جا ہے گھرے منا سکا پا بذر کہ باک کی تفسیر میں جو نئی سے بئی بات دل جا ہے گھرے منا اسکا پا بذر کہ باک کی تفسیر میں جو بنی سے بئی کا بیان میں مواللہ علیہ والم کے ارتباد دات اسکی فنی تو نہیں کرتے وہ دین میں عزمیب میں جو ب

سلف محاقوال كوتھور كرنث بات بيدا كرتے ہيں · اورصر يخطم بيه كمعلمار كويشرخص مشوره وبتلب كروه تغراق ز كري تفليق ديكري تكفيرنه كزي لكين يكوئي نبين كهناكه يرروشن وماغ دین کی حدود سے مذلکایں یہ نوت کا انکار کردیں یہ قرآنِ وحدث کا انكار كردس به نمازروزه كولغو بتادي بيحضور ك سنان يُ مُسَاخيا ل سحزي صحابه كلام كوگاليال دي ائمه مجتهدين كوگراه بتادين فقدا در مدميث كونا قابل عل بنادي وين تع برمر جرت الكاركري دين كى بريات كاستبزارا ورنداق ارائ ليكن يهجر بمى مسلمان ريت بي تجيه دنيلار رستے بن اور حوان کے خلاف آواز اٹھائے وہ دین کا دشتمن ہے مسلونول كابر نواه ب و و كافر بنانے والا ب جالا كم اگر غور كيا جائے توعلها كافربنا تينهين تباتي بمين اس لتة كريشخص خروديات دين

یں سے کس ایک چیز کا بھی انگار کر دے وہ این رضا ورغبت اوا بنی روسشن خيالى يا اپنے جبل سے كا فر تو نور س بن چكا ہے خواہ اسكوكونى كافر بّائے يار بّائے اور اگروہ اب كك كافر نين بنا توكس محكا فرّ بتائے سے کافرنہیں بنیا اوراگربن چکاہے توکسی سے کافرز تانے سے مسلان نیس رہ سکتا اگر عورسے دکھا جاستے تو کافسر بانے والے كاتواصان سي كدوه اس يرتنبي محرر باسي متنبركر رباسي كرجوجيزتم نے اختیار کی ہے وہ اسلام سے لکالدینے والی چیزہے اور کغرمیں داخل كردين والى ب أكردين كي فسكر ب قواس منيه يرتب مونا عِاسِيُّ بَهِنهِ والبِهِ قُول بِراعْمَا رَنِهِن تُونُودُ تَفْقِ رَانِيا عِلْمِسْتُهُ رَكِينِهِ والے كا قول سي سے اعلا ہے زما دہ سے زبادہ مرکروہ تعلا ہوگا اور جھے اس سے بھی الکا زمین کرمنس او قات غلط بھی ہوتا ہے لیکن یہ بعضيح نبيل كرميشه بى غلط بواب اس ك ينظريه كرمغري تعليم ك زيرا تريا وي سعناوا قفيت كسبب كين والاج يباب كركذرك اوركر كذرك اس كوبرگز كافرند كها جائے ونيا كے ساتھ خير نوابي نبس یرنا واتفوں کوا دران لوگوں کوجونا واقفیت سے اس ہفت میں متلا بوجائ والع بن كافربناماب اس العُ حقيقت من كافربناف وال وہ لوگ ہیں ہو بیتیا ہتے ہیں کہ گفرک باتوں پر تبنیہ شک جائے ان کو واصْحَ اوزلِما مَرْزُكِيا جائے. لوگوں كايہ خيال ك كل السامسسة بولياب كربرهن كافرب ادراس خيال س كفريات سے متاثر ، ہوا یہ خود رہے ہی اکرم صل الشملیہ وہم مے پاک ارشاد

سے فقہائے استنہ کے اقوال سے ناوا قفیت پرمینی ہے ، بلا تردد آج

مل جالت کی وجہ سے کفر بہت سستہ ہے ، کفریات کا علم لوگوں کو ہے

نیواسٹے ان میں بیتلا ہوتے رہتے ہیں ، بی اکرم صل الشملیہ و لم کیا رشاد آ نیواسٹے ان میں بیتلا ہوتے رہتے ہیں ، بی اکرم صل الشملیہ و لم کیا رشاد آ نود ہی صاف طور سے اس پر دال ہی کر کفرہہت سسستا ہوجائے گا۔

ایک حدیث میں اکرت اور ان کی کا فرہ ہواں جواند حیری رات کے

دقت آجائے جس میں ایسے فقتے واقع ہوں جواند حیری رات کے

صقول کی فرح ہوں اکری ناحی کا بہانا شکل ہوجائے ، ان میں
صقول کی فرح ہوں ارکوی ناحی کا جوگا ۔ شام کوسلمان ہوگاہی کو کا فر

مولا عمول سے دنوی نفع کے قوش دین کو فروخت کردے گا۔

ہوگا عمول سے دنوی نفع کے قوش دین کو فروخت کردے گا۔

ہوگا عمول سے دنوی نفع کے قوش دین کو فروخت کردے گا۔

اسكوة برواية مسلم)
اكك حديث بل ارتشاد ب كرايك فقد اليا آن والاب كرم وطرف سة بنم
كر طرف في جانى والحث بلارب مول كر احتكاة برواية إن داؤن
ايك حديث بن ارشاد ب كرهنوي اليصفقة آن والدي كران
مين آدمي مح كومون بوگاشام كوكافر كردة شخص مي كومق تعالى شارع مل كردت زنده ركف كا مطلب اسك كردت زنده ركف كا مطلب اسك سواكيا موسكما بحك وه كوران مي حدود سواقف مح وه اس بيز كومان أي حدود سواقف مح وه اس بيز كومان أي حدود سواقف مح وه اس بيز كومان أي حدود سواقف مح وه اس بيز كرمان المسكمة وه مرس حديث من وارد ب كرقيا مت كريب ايس تحت

(پریشیان کن) فقنے ہونگے جیسا اندھیری دات کے مکرمے میں کو آدمی ان مِنْ سَمَان بِوكَاشًا كُوكَ وْشَام كُوسَمَان بِوكَافِي كُوكَا فران مِن بشيف والا آدى كرش بون والم سيبترب اوركمرا بوف والابيك والم سے بہتر ہے . اس وقت اپنے گھروں کی ٹاٹ بن جانا دمینی ٹاٹ کی طرح تحري ايك تونيعي يرب رمنا، (مشكوة مرواية الى داود) ایک حدیث یں ارشادے کراک ایساساہ فتذا نے والا سے بس کے اٹرے اس اُمت کا کول میں آدمی نہیے گاجب یہ تجھاجاتے گاکہ الجستم بوكيا بعركون اورشاخ عل آف گ جبيح كوآدي إس ي مضلان بوگاشام کو کافریشام کوسلان ہو گاصیح کو کا فرحتی کر دو جمّاعتیں ای*سی بن جامئ گا کہ ایک جاعت خانص مسلانوں کی جن* میں

ذراتبي نفاق مزبوكا ايك هالص منافقول كي جن مي ذرا بهي ايمان مر مو كا اس وقت رجال اظهور مؤلكاد شكوة برواية إلى وَاوْن ايك عديث عي ارشاد سے كرنبى كرم صل الترعير وسل في فيلياكس و تحصوم مول كاسلام یں فوجیں کی فوجیں وائل ہورمی میں لیکن ایک زمانیا ایساآنے والاہے کراس طرح فوجیں کی فوجیں اسلام سے خارن ہوسے ملکیں گی (درمنثور برواية الحاكم وتحدعن ابى هربرة برواية ابن مردوية عن جابراء قلت محجرا لحاكم واقره عليالنه ين وارمى ، مجع الزوامة ؛

سخريه كغرك ارزان مولويون ك بييداك مول تونبين سيدية تو صاحب شربيت على بصساوة والسلام خودبي ارمشاد فراتقت البيسى

صورت وحالات میں کیا رحزوری نہیں کردین سے باب میں نہایت احتماط سے کام لیا جائے محص پر کہریتے سے کوفلاں جماعت فلاں کو کافر سمتى ہے فلاں جماعت فلاں کو کا فرکہتی ہے اس کنے اب کسی کاجس اعتبارنبیں ۔ ذمتہ واری ساقط ہیں ہوتی بکر فورسے دیکھا جائے تو اس صورت میں ذتہ داری اور زیادہ بڑھ جاتی ہے اس کیے کہ اس حالت یں بود اپنے اور یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کتب وجود سے یک جاعت دومرى جماعت كوكافركهتى بصال وجوه كوعلم دين سيحقيق کیا جائے کران اُ مورے واقع میں *کفر ہوج*ا آہے یا نہیں اگرواقع میں كفر بوجا آب توان سے اپنے كو اور دوسروں كو بجا انو دايس ذموارى بن حال ب صرف كوئى مزاحيه فقره كمدين سے يا اس بات كے كرينے معرة حكل كفرببت ستاب خلاص نهين بوق جس أمري متعلق نجاكم صل التعليدوم كاكون حتى فيصله ناف زمودكا بسي است ألكادكون سے یا اس کا مذاق اڑائے اور استہزاکرنے سے دین جیسا ہاتی رہ سکتا ے کلام الله شریف اس کافیصلہ خود ہی کرچکا ہے اور ایک بلکہ ہیں جگر جُكُروارد ب. أيك جَكُرارشاد ب. فَلا وَرَبكَ لا يُومِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوْكَ فِيكَا شَجَرَبُينَهُ عُرِنتُهُ لِليَجِدُوْا فِي ٱنْشُوهِمُ حَرِجُا مِمَّا قَضَيْتَ وَكُيسَلِّمُولَ تَسْلِيمًا (سوره نسَاء ركوع ٩) یس قیم ہے آپ کے رب کی ہے لوگ ایما مارد ہونگے جب تک یہات مرہوکران سنے آپس میں جو تھگڑ ا ہواس میں یہ لوگ آپ سے

(اورآپ نر ہوں توآپ کی شرکعیت سے ، تنسفیہ کرائی مجراس تعہ ر المرات المراق مي (الكاركي) تعلى منها وي اوراس كو بورا إدالسلم بى آرم صل الشرعليد ولم كاشعددا حادث من ارشاد به كرم من ہے کوئی شخص کی اس وقت تک مسلمان نہیں ہوسکتا جب یک اسکی دل وابش اس چرکے تابع مبوعوی مسکر آیا ہوں جی تعالی شانہ کا ارشاد، قِلُ إِنْ كُتْ كُمّْ تَحْبُونَ اللَّهُ فَالَّتِّيعُونَ اللَّهُ فَالَّتِّيعُونَ يُحْبِيَكُمُ اللَّهُ ويَغْفِرُ لَكُوُدُنُو لَيَكُورُ وَاللَّهُ عَفُورٌ زَجِيْمٌ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهُ

وَالرَّسُولَ فَإِنْ تُولُوا فَإِنَّ اللَّهُ لَا يُحِبُ الْكَافِرِينَ (سوره آل مل ركعً آب لوگوں سے فرما و یہے کہ اگر تم خواتعالی سے انزع خود ، محبت ركصة بوتوتم ميرا اتباع كرواكيؤكري خاص استعسليم كم ليتم مبوث ہوا ہوں جب ایساکردیے، ہوخی تعالیٰ تم سے بحث کرنے لگیں سکے

اورتمبار كسب كنابول كومناف كرديكي الترتعالي فريم مناف كرني والمحرث عایت فرانے والے ہیں اورآپ یہ دیمی، فرا دیجے کتم اطاعت کیاکرو الله کی اور رسول کی مجرداس برهمی اگرده لوگ (آپ کی اطاعیت سے کرا دین اس کا عقار رسالت ہے اعراض کرمی توروہ لوگ من کا م سر، النُّدِلْعَالُ كَافِرول سے عبت نہيں رسكتے المنوز بيان القرآن)

عَنْ أَنْ وَاضِعَ مَنَ المُنَيِّيَ صَلَّى لِتَلْعُظِيْدٍ إنِي كرم صلى التُرْعِلِ وسلم كا ارْساد وَسَلَّمُ لَا الْفِيْنَ أَحَدَ كُونُوسَكِفَاعَلَى الْمُحَرِينَ مِن سَصَمَى أَيْكُومِ اَلِفَكَةٍ يَافِينَهِ الْأَحْمُومِنَ أَحْرِي السامَاوُل مَا بِمُ مستدرِ تكيه

مِمَّا أَمَوْتُ مِلِهِ أَوْنَهَا مِنْ عَنْدُمَ فَيُولُ إِللَّاحَ بِيمًا بِوا وراس محياس مرَكُولَ لأمَدْرِي مَا وَجَدْمَا فِي كِمَا مِلْ اللهِ كُولَ مُرْبِيو يَخْرِس كَرَبِهَا مِنْ عَيْ السِّعْنَا أَهُ رَوَاهُ أَحْدُ وَ أَوْدُودُ وَإِسْ وَالْحِلْدُ كَا اوروه يركبد عكرم والترمذي وإبنه ماجة وإبن ابي جانته بمتوجوران شريف حَبَّانَ وَالْعَاكِمُ كُذَافِي الدُّرِ : إِن بِولَا اس رعل كون ك. · الصِّه كامضمون كني احلامت مِن أياب حِس مِي إن يوكُول ير رد کیاگاہے ہو رمیت بن کرعل کے لئے صرف قرآن شراف کافی ہے۔ ا كم حديث ارتباد ب كرمه كوقر أن شريف دما كما ب اوراس جيب روست والمستراحكام بمي ويتقريب ايساز مازات واللب ايك شكم سيرآ دمى ابن مسندير بيرة كركيمة كاكرنس عل تحصيفاس قرآن شريف كوكرا لوحواس بن حلال ہے اس كوحلال تصوا ورجواس بن حرام ہے اسکورام بھی حالاتکہ اللہ کےرسول کی حرام کی بول چیزایس بی ہے جیساکہ اللہ کی حرام کی ہوئ چیز ہے (مشکوہ) ان صریوں میں کے سر اور مسند پر بیشنے کا زگراس کے کیا گیاہے کرایسے بغوا قوال بمیدی سے · نظر آتے ہیں چار بیسے پاس ہوں تو دین میں اصلاح کی تحویزیں نوب سجه مي آتي بي اورغرمت بن ايس باتين دِل مِن بنين نهين آتي الله كانوف غالب رہناہے حفرت ابن عرض سے سمی نے بوجیا کہ معتری نماز اور نوف ك نماز توقرآن شريف بي ياتے ہيں ليكن غرك تماز قرآن شريف ميں نہيں ياتے انہول نے فرا يا بھٹنے الطبحل شا نہ نے محستد

صل الشرطيد وسلم کونی بناکرهیجاا وریم کچینهیں جاستے تھے اس لئے جو ہم نے ان کو ۔۔ سکرتے دیکھا وہی کرتے دہم سکے دشغا) معنرت فرگاارشا دہے کہ لوگ تم سے قرآن شریف کی آپیوں سے جمگر اکریں مے توا ما دیت سے ان کا جواب دُنیا کرا عادیث والے متماب الترسير ماده واقف بي رشفا) ا ام زہر پی جوا کا برعلاریں سے ہی اور شسہ ورا بعی ہی فرات ، ب كريس نے ابسے سے بطے علار (مين صحابر كرام) سے سُناہے كِسنت ربيني صفور سي طريق كومفبوط يرشف من نجات بصاور علم بببت جداً تصربات والاس على توت من دين اور دنيا كالميات ہے اور علم سمے جاتے رہنے میں اس سب کی اضاعت ہے عبداللہ ر لمی جو بڑا ہے ما بس میں اور بعض نے ان ک**صحاب بھی تبایا ہے** فراتے ہی کہ تھے اکابر سے یہ بات بہوئمی ہے کہ دین سے جانے کی امتلا^ہ سنت سے چھوٹنے سے ہوگی ایک ایک سنت اس طرح چھوڑی عِاشِي جِيساكدرتى لا أيك أيك بلُ آمارا جاماسِ (دارمي) ۔ حضرت سعیدین جیٹرنے ایک مرتبرایک حدیث بیان کی کسی نے عرض کیا کہ یہ حدیث قرآن یاک کی فلال آیت سے فلاف ہے انہوں في فرايا كري حضوركا ارشاد خل كرما مون تواس كا قرآن مص مقاطه كربائ بني كرم صلى التُدعبيرونم قرآن كم مطلب كورباده يحف والے تصرواری میں ایک قرآن شراف کے مضامین بسا اوقات مجل ہوتے

میں حدیث اس کی فسیر ہوتی ہے اس کئے کسی حدیث کو قرآن شرفیہ کے خلاف کہ پینے میں جلدی نرکز اچا ہیئے بہت غور کرنا چاہیے ۔اور غور کے بعداگر نخالف ہو تو بھر ہی تحقیق صروری ہے کہ قرآن شرافیہ کی دہ آئیت منسوخ تو نہیں ہے حدیث کے درجہ میں کمی ٹیوت کے اعتبار سے ہے - درمز رسول الترصلی اللہ علیہ دسم کی نا فرانی امیس کا سخت ہے جسیں الشہ میں طلائ کی نا فرانی ہے ۔ حق سجا مزو تقدیس کا ارتساد ہے ۔

حى بحارة ولعرن ١٥ ارساد - . وَهَنْ يَعْضِ اللهُ وَرَسُولَهُ وَلَيْعَا لَهُ حَدُودَهُ يُدُخِلُهُ مَارًا تَحَالِدُ افِيْهُا وَلَهُ عَذَابٌ صَهِمُ يُنَّ (سوره نسار ٢٥)

اور جوشنم النداور رسول کاکہنا نہ مانے کا اور بالکل ہی اس کے ضابطوں سے نکل جائے گا دیسی پابندی کو صروری بھی نہ تھے گا اور یہ حالت کفر کی ہے اس کو دوز ن کی آگ میں واضل کریں گے اس خرج کراس میں ہمیشہ رہے گا اور اسکوائیں سنرا ہوگی جس میں وقت بھی ہے امیان القرآن) دوسری جگرار شادے ہے

يُوَّمَنِذُ نَّيُوَدُّالَكِنْ كَفَرُّوْا وَعَصَّوُاالرَّسُوْلَ لُوْتَسُوَىٰ بِهِمُ الْاَرْضُ وَلَا يَكُنْهُوُنَ اللَّهَ حَدِيثًا (سوره نِسَاء ركوع ٢) اس دِن العِن قيامت سے دِن) وہ لوگ جنوں نے دونیایں)

اس دن الینی فیامت ہے دِن) وہ وس جوں اورین، کفر کیا ہوگا اور رسول کی افران کی ہوگی اس بات کی تمناکری گے کوکاش آج ہم زمین سے پیوند ہوجائیں اکراس رسوال اور عیب

سے بچ سکیں) اور کس بات کا تھی اپور زنیا میں کیاہے؛ اللہ سے انفا وركس عمر الك جراد شادي وما أرسكنا مِن وسول الأ اليطاع بإذ بن الله رسوره نسارع ١٥ ورم فقام رولول كاك وأسط بعيما كرانته تعالى محم ك وجرسه وجور سولول كى الها عت ك بارہ یں وارد بمواہے)آئی فرہ نر داری کی جائے ایک حبر داردہے۔ مَنْ يُطِعِ الرِّسُولِ فَقَدْ ٱطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا ٱرْسَلْنَكَ عَلَيْهِمَ حَفِيظًا (سوره نسارع ١١) جس خص عدرسول (الترسل الشعلية ولم) ی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے رسول کی اطاعت سے روگردانی ک روہ اسکو خود بھلنے گا آپ ر بخ شکر س م نے آپ کوان کا نگرال مقرر کرے نہیں جیجاد آپ کا کام مجھادینے کا ہے، اور بھی اس م کی بہت سی آیات ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کراصل دین حضور کا اتباع ہے وہی دیں ہے وہی شریعت ہے دہی التحارشاً مَا كَي فوال بردارى ہے بيبي وجہہے كرحفراً تصحابركام رضی الشرعنهم بالخصوص خلفائے دانندیں سے زمانہ میں اس اتباع مصادرا سادورم ونابح شخت مشكل اورشاق تعانياني صرت الوبجر صديق رص الله عنه سے زمامہ حلاقت کی ابتداء میں جب کم مرطر فست ارمدادكا زورتها اورحضرت عمرونسي التدعمه جيسي بهادراوروين يرميك والصفعف نيجي الشدعاكي كتعوزي من نرمي فرماري توحيرت سأرق ٱبرِنے صَرِّتُ عَرُّ كُوْدَا مُا ادْرِدْمِا اَجَتَّااُدُّفِي الْجَاْهِلِيَّةَ وَحُوَّا دُفِلْلِاسُلَامِ

م یا زمانه جاملیت میں مشدداور زمانراسلام میں نامرد بزردل ریسھرت عربۂ برطعن تصاکر بمیشہ کی ضرب المثل تجاعت اور بہادری سے بعدیہ برد لا مشوره اودارشا د فرمایا کرصوائی صم جوشفی ایک بکری کابخی د کوه کاهور کے زمازمیں دیتا تھااُ وراب نہ دیگا اس سے بھی قبال کر وزیکا بھیں *حد مون من سے ک*راگرایک رتبی بھی زکوہ کی اس وقت دنیا تھا! ور اب مردیگا تواس سے قال کروں گا پرتھی دن رفیتاً اوردین کا تحفظ وره اليسيخت وقت بي جبكه ارتداد كااتنا زور سو ايك فرض سيتسامح معولى سى بات تھى گران معفرات سے بہاں بى آكرم صل التُدعليدوم کے اتباع سے درا سا مٹنا بھی یقین طورسے اپن بلاکت یں ڈالنے کے مرادف تھا۔ حفرت عبدالٹرن مسعورٌ فرماتے ہی کہیں دیجیتا ہوں كتم لوگوں نے اپنے گھروں پیٹسسجدیں بنال ہیں اگرتم اپنے گھروں یں نمازی ٹرسفے لگو کے اور سجدوں کو چیوڑ دو گے تو تم صنور م کی سنت كوچيور دوك اوراكرتم حنورك سنت كوجيور دوك وكافر ہوجا وَسکّے (ابوداود)

ہوج وسے (ابوداور) حضرت عدالتہ بن عرض فواتے ہیں کرمسافر کی نماز دار رکعتیں ہیں جوصنور کی سنت کے خلاف کرے وہ کا فرسے رشقا، حضرت عل کرم اللہ وجہ ارتساد فواتے ہیں کرچشخص نماز نر بڑھے وہ کا فرسے حضرت ابن عباس سے بھی ہی نقل کیا گیا ہے کر بش خص نے نماز چوڑدی وہ کا فرہو گیا حضرت جا بر سے بھی ہیں منقول ہے کرج نماز نہ بڑھے وہ

کا فرہے ۔ان حسرات کے علاوہ اور تھی حضرات صحابہ کرام و آبعین سے یں نقل کیاگیاہے کراہوں نے دیرہ ودانستہ نمازے چھوڑنے والے پر مفرکا فتوئی دیاہے ،علمارے توصیفہ میں کفیری سنگ کی ہے اور ببت اختیاط بر ڈ ہے کرانہوں نے دوستے حشات تھے ابرکم رضیٰ لڈعنم كانتلاف كى وجرسان سب حفرات كما قوال كوا مكار كم ساتمه مقيد فرمايا بب اوريدار شاد فرمايا كرجوته غص نماز كي فرضيت كا أسكار كردك ووكا فرب اور بيمبي ورحقيقت الشركاا مسان ب كرصحامه يں اس بارہ میں اخبلاف ہوگیا تصادر پہ اگر نعدا نخواستہ انگایا تما ی مسئله بن حامًا كرموشخص حان بوجه كرنماز چوز دے وہ كا فرہے توآج تم ہی غور کرد کر رئیا کا کتنا بڑا حصہ ہے جو دیدہ ودانستی کا زنہیں پڑھنا وہ آج کفرکے گڑھے ہی ٹراہوا ہوتا بڑے فخرسے کہاجالہے كرمم كسى كامه گوكو كافرنبس كت يه مولو يول كاكام ہے كہ وہ ساري نيا كوكا فرببادي ليكن مضرت ابو يجرصت ليق رمني التدعية في ان كلمه گوبوں كوقىل كيا جوايك ركن شربعيت ذكوة كا اُسكار كرتے تھے جنرت ويرجيري فرمات بس مي المصورا قدس ملى الشعب ومسيعوض كياكاتم لوك محفظت مكك ربين والعين اورمشقت كحكامي بہت کرے بڑتے ہیں اس سے کیموں کی سراب بنالیتے ہیں کاسی وجرسے کام کی مشقت میں قوت بھی حاصل ہوجاتی ہے آور سردی سيمي حفاظت ربتى ب حضورت وربافت فرمايك وه شراب نشراً ور

ہوتی ہے میں نے عرض کیا ہیشک فشہ آور تو ہوتی ہے ارشاد فرمایالاس سے احتراز کرد میں نے عرض کیا کہ لوگ اس کو چھوڑ ہیں گے نہیں اکیونکہ عادی ہمیں جی ادر صرر ورت بھی ہوتی ہے) ارشاد فرمایا کرا کر

وہ نہ چھوڑی توان سے قبائی کر وا ابوداؤی) حضورا قدس میں التہ علیہ و کم نے ایک مرتبدا مانت کا ذکر فرمایا کہ آمستہ آہستہ کم ہوتی جائیک بیاں تک نوبت آ جائیگی کہ یوں کہا چلئے فسلاں قوم میں ہے ایک شخص جواما ندازہ ہے۔ آ دی کی تعریف پروہ جائے گی کرنسلاں شخص بڑا سمی دارہے ٹرا خراجی اس میں ایمان نہوگا اٹسکؤہ آ دی ہے بیکن رائی سمے واریحے برابر بھی اس میں ایمان نہوگا اٹسکؤہ ایک مرتبہ بی اکرم صی الشہر میں ہے فتوں کا ذکر فرمایا اور منجدان کے ارشاد فرمایا کراس سے بعدا ہے لوگ ہوں کے جو گرابیوں کی طرف بلانے والے ہوں گئے دشکاہ ہ

دوشخصوں کے درمیان تھگڑا ہوا بحضوا قدس ملی المبلیہ ولم کی
بازگاہ ہی قصر ہوئی حضورے ایک خص کے حق میں فیصلہ فرادی جس کے
خلاف فیصلہ ہوا تھااس نے درخواست کی کواس قصتہ کو عرشے سپر د
فرا دیکھے محضور سے قبول فرالیا حضرت عرشے بیمال تصفہ ہوئیاا در
پورا دا تعدیساوم ہوا مکان میں تشرکیف لے گئے اور الوارنکال کرانس
شخص کو قبل کر دیا جوان سے بہاں مرافعہ سیکر گیا تھا۔ اور فرایا کہ جو
شخص حضور سے فیصلہ کو قبول دکورے اسکا میرے بہاں ہی فیصلہ ہے در

يكن آج نى كريم من الشعليدو لم مح فيصنون سے ساتھ كيائىكوك مور إ ب آج حقور نك كتف ارتها دات محفلا ف طبع آزال موري بے جنٹوری کئی سنتوں کا مُراق اُڑا یا جارہا ہے حنوریکے زوردا راحکام کی کس بے در ری سے نحالفت کی جاری ہے ایک دو ہو تو کوئی گوا^{رے} وارص اورامتنج كادكرنيس شراب اورمود سيحسا تعركيا معالم بورا ب نماز اور زکوه کاکیا حشر ہے روزہ اور ج کے ساتھ کیا برا وہ اور بھر ساتھ ہی یہ ہ<u>ی ہے کرحن صاحب کو حضرت عرشنے قبل کیا</u> تھا وہ كركوبس تحصا ورابل قباريمي تقع مرآج كس كلمركو كحفلاف كول بات قابل سماعت نہیں ہے وہ قبلہ کی طرف مُنہ کرے اور حوجاہے کرے ۔ لَيْسَ الْبِرَّأَنُ تَوَلَّوُ أُوكُوهَكُمُ إِرائِينَ عَي اوركال اليي نبيس بِهُ رَمِّ النا قِبَلُ الْمُشْيُوقِ وَالْمُغَيُّوبِ المدسّرِق كَالْمِف كِرِنُوامِنْرِ الْمُطْفُ وَلَكِنَ الْبُوَّمَٰنُ امْنَ بِاللَّهِ الْكَرِيكِ وَمُنْضَ مِهِ وَاللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ وَالْيُوْمِ الْأَجْرِ وَالْكَلَيْكَةِ إِنعِينَ اسَى زات وصفات بِرِ) اورا يمان وَالْكُنَّابِ وَالْمُنَّبِّبُ مِنْ زُالِقَ السَّارَ وَسَاكِ وَن يُراورُ وَشُتُولِ بِرُور الْمَالَ عَلَى مُحَيِّدُ ذُوِّحِبِ السُّلُ الْمَالِ) كَمَا بِن رِأُولِ بِإِورِ اللهِ وَالْرِال الْقُدُّونِي وَالْيَسَّاهِي وَالْمُتَافِّنُ وَسِابُوا وَجُوداسِي مِنْتَ كَوَرْسَدُوارول وَانْنِ السَّيِدُيلِ وَالسَّمَا لِلِهُنَّ إِكُوادِرِيتَهِون كواوِسكَنوِس كواورمسافرون كو وَفِي البِرَّ قَايِبُ وَاقَامَ الصَّلَةَ اور وال كر والول كواور فريَّ كَرَ عَوْلُ وانتكالنوككوة والمموفون كمعير انيل اعنى قيديون كم فراني

بِعَهْدِ هِوْ إِذَا عَاهَدُوا اور علاموں کے آزاد کوانے میں اور قائم کرے والفَّا بِوثِنَ فِی الْسَاسَاءِ الْفَسَوَّاءِ وَحِدُنَ الْسَاسَاءِ الْفَسَوَّاءِ وَحِدُنَ الْسَاسَ اللهِ اللهِ وَالْمَاسُ اللهِ اللهِ وَحَدُنَ الْسَاسُ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ وَلِي وَاللهِ وَاللهُ وَاللهِ وَالمُواللهِ وَاللهِ وَالمُلا وَاللهِ وَالمُلا وَالله

. معنرت اللم اظر سن على يدارست العقل كيا كياس لا مُنكَفِّرُ لِكَالَّمِ الْمُ أهُلِ الْقِسُلَةِ أَهُ مِمَ الرِقْسِلَ مِي سَهِ مِن كَعَيْرِ مِن كَرَفَ لِيكَن كَمَا نعوذ بالترام صاحب ككام كاير طلب بي كروقس لرى مانب رسف وال بن نوامسشرک بون یا کا فرکسی کیمی تکفیرنبس کرتے یا فدا نواستہ يمطلب سي كرج قسوكي طرف مذكر كرك كول بات محمد يا بيت الند كوقب له انما بويا قبله كى طرف تماز يرمقه موتيرده بابسكون بمى کام کرے بت برستی کرے یا کفریات بھے ہم کسی کی تحفیر نہس کرتے اگر یبی مطلب امام صاحبٌ کا تھا توجیراہوں نے مہنم کو اُخوج عَیْنَ یَا کَلْفِوْ (اکفار) او کا فرمسی ماس سے چلا جا کیوں فرایا۔ یہ ایک برحق گراہ تحفو تما جوابك فرقه كابان بصرام يوسعت فواتت مين كرميرا صرت الم إغلم سے پیرمبید مناظرہ روا احریم دونوں کی دائے اس پرستفق ہوگئ کرجو قرآن شرایف کو مخلوق کیے وہ کا فرے (اکفا) کیا قرآن شریف کو مخلوق سمینے والے

ال قبله رقع مازنبين يُرح تقد دوره نبين ركعة تقد كلمه نبين يُرحة تصاسى طرح روانص كاوه فرقه جويه كهناب كرمفرت جرش عليات لأأس وجي على على بوكل اور بجائے حفرت على الشيار الله عليدو لم كو رحى بيونچاگئة كياده كلم گونس ب ياايت كومسلان نهي كها يا قبله كي طرف نما زنبين برصنا كيا قراسط كم كفري كون ترد وب جوس جاب كانكار كرتي بي شراب كوطلال بنات بي سال مي عرف وأوروز __ فرض بسات بي اوان مى محدين الحنفيدرسول التدكا اصاف كرت بى داشاً، اوران سے علاوہ بہت سے اموران سے غرب میں اوراس سب کے باوحود اینے کومسلمان کھتے ہیں علارنے تھرتے کی ہے اورایک دونے بنیں سیکر ، رائے اسکی تصریح کی ہے کوالی قبلہ سے مراد وہ لوگ ہیں جو ر و بات سن سے کسی جز کا الکار ذکری علامیشنامی نے لکھاہے رَكُولَاتَ فِي كُنْوالْمُحَالِفِ فِي صُّرُورَهَاتِ الْإِسْلَامِ وَإِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْقِبْلَةِ الْمُؤكِظِيبُ طُولَ عُسْرُهِ عَلَى الطَّاعَاتَ هُ اس ين كول اختلاف تهيي كروشغص ضرورمات دين مي مخالف موده كافر ب أرج وه القباري سے بواور عرص ادت كا بتا كرا رہ كفادالملحدين مي براس سے نقل كيا ہے۔

اَلْ تَسَالِين كَاصَلَاجِ الْمُوَ الْمُلَاجِ الْمُنْ الْمُسَلِين كَاصَلَاجِ مِن وَهُمْ الْمُلَاجِ الْمُلَاجِ الْمُنْ الْمُسَلِّين كَاصَلَاحِ مِن الْمُلَاجِ الْمُنْ الْمُلَاجِ الْمُنْ الْمُلِيدِ مِن الْمُنْ الْمُلَاجِ الْمُنْ الْمُلَاجِ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهِ الْمُنْ ُ الْمُنْمُ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْمُ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْمِ

لِمُ تُبُونَهُا } ومرون بصب اكمام كاحادث بونا فِي المَثْكَ وْعِ وَاشْيَهُو فَعَنْ لَ قَيَامَتُ إِن مِن سميت مشربوا نماز أَنكَ مَنْ ثَالَ مِنْ الصَّرُولِ فِاتِ الرَّدِهِ كَ فَرَضِت وَغِيرٌ وَغِيرُ اسْ سِيعِض كَجُدُونِ الْعَالَووَخُشُو اليي جزول كالكاركيث كا ووائل قبله الْاَحْسَادِ وَفُرْضِيَّةِ الصَّلُولِ إِس سَنَهِين مِي مِامِه وه مِالات والعَدُوُعِلِكُمُ لَكُنُ مِسْنُ إِيمُ كَتَى بَى كَرَشَشْ كِرِسِمَاسَ طِرِحِ سِے أَهِلِ الْقِبْلَةِ وَكُوْحًانُ الْمِشْصِينِ علامات كذيب كَ بِأَ لِيَ عَجَا جِددًا فِالطَّاعَاتِ وَكُذُلِكُ إِما مَن مِيساكُ مُبَت مُوسِيدٍ مَهُ إِياكُسِ مَنْ كَاشَتُ وَيَشَيُّكُ مِنْ أَمَادُكُ الْمُرْسَسِرَى كَ الْمِنْسَكِرَا إِلَاسَ كُو التَّكُذِيب كَسُجُون الصَّخَ الْآلُ الْأَلَا وهُ بَي الْحُسب لمين والإهافة بأسوشرى سنبس بعلى كاسادشاد وَالْإِسْتِهِ فُوزًاءٍ عُلَيْهِ فَلَيْنَ كَامِطُكِ كِهِ إِل تَسبِلُهِ كَي تَحْسِير مِنْ أَهُلِ الْقِيْلَةِ وَمَعْنى إنهي ريت يهم كرس كناه ك عَدُ مِنْكُفِهُوا هُلِ الْقِيلَةِ الرفي على فرنين بنات اوراس أنْ لَأَتِكُ عُرَّمَا وَقِي إِن الطسرة اليسا الورك الكارس المُعَامِعُي وَلَا مِانْتِكَادِ الْأَمْوُدِ [جوشربيت بي غيرمعروف بي الْحَفِينَةِ غَيْرِالْلِهُ هُورَةِ هٰذَا يه سِيمَ مَقْسِين كَ تَعْفِيقَ أَسَسُ كُو مَلْحَقَّقَهُ الْمُعَقِّقُونَ فَاحْمُظُ خُوبِ مُفْوَظِر كُمُور

ورحقيقت المممامب يادوست وصلات سعجو بدارساد

نقل بما گيا ہے كرودكس كلركر كى تحفير نہيں كرتے يا اہل قبلر كى تحفير نہير كرت وه فوارج كم مقابر مي ب وبروام كرف سكافر بتات ہیں یا ان لوگوں کے بارہ میں ہے جوعر معروف کا انکار کرتے ہیں خود الم محسنة يُنف سركبير من ارشار فرما ياسيء مَنْ أَمْنَكُوشَيْنًا قِنْ شَوَاكِ الإسسلام فِقَدُابُطُلُ قُولَ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ بَرْضَحْصَ شَرَاتُعُ اللَّهُ یں سے کسی چنر کا انکا دکردسے اس سے کھرلا الذا لا النڈکو ماطل کردیا۔ اوراگرس بات ہوکہ کلر بڑھنے جعدآدی آزادہے جوجاہے کرے باہو بُ يَحُ تُو بِعِرالتُّرُسِ جِلَادِ بِمِ ارْسادِسِ بِهِ دِكِ فِرسَت بِعِ عِل بُوجاتِيكِ. شُوْنَ بِبَعُضِ ٱلْكِتَابِ إِي بِي اللهِ اللهِ بِوَتُمَكَّابِ النُّرِيمُ عُرُونَ بَبِعُضِ فَعَاجَؤُاءُ البِن مَسْرِادِ دِمِن رايمان بِس التّ نُ يَنْفُعُلُ ذَلِكَ مِنْكُمُ وَالَّاخِزْيُ إلى بَينِ سِي مِدِرُ النَّصْفَى الإلاي الحيوة الذُّنيَا وَيُوْمَا لِقِيلَةِ | وَكِنت كرِين بَواسِيحَكُ وَيُوى وَمُكِّينٍ يُودِّ وَن إلى أشِر لِهَا لَعَدْ أب إرسوال بواورتمات كون اليصورك وَمَا اللَّهُ بِعَافِلِ عَمَّاتُعَلُونَ اعْتَ عَلَى إِللَّهِ الدَّ عَلَون لوالدُّلَّ ا شار تمهایسه اعمال سه غافل بیس م (سوره بتره زکوع ۱۰)

(مورہ جو روں ۱۰) اسلام حتاً اور قبلغا وی مترہے جائیے تمام مروری اسکام کے ساتھ ہو کوٹی جز بھی اس میں سے نعادج نہ جوان اہل کتاب کی تر دید فراتے ہوئے جواسلام لانے کے بعد تورات کے مبعض احکام پر عمل کی خواہش رکھتے تھے الشرمیل میلال نے ارشاد فرایا ا

يَا أَيْقًا الَّهَ بِنَ الْمُنُوالْدُخُلُورُ إلى ايمان والواسلام مِن يورك ك في السِّدُ مِرِكًا فَنَةً وَلا تَتَبِّعُوا إور الله برجاة الرشيفًا ن ع قدم خطوات النشيطان إبنا الهدم دجروه حقيقت بين تبالأكملابوا تَكُمْ عَدُونَ مُعِيدِينٌ فَإِن وَكُلَتُمُ إِنْسَ بِي بِسِ الرَّمَ إِن واضح ولا ل ع مِّنْ مَعُد مَا جَاءَتُكُهُ إلْمَيْنَاتُ البديمي لغرسش من يُرجاو وي وركم فَأَعُلَمُوا انَ اللهَ عَزِيزَ خَكِيْرٌ التَّى الله المُرْبِروست فِي (جِعِابِي مَرَادِي) رسوره بقره ركوعه) اوركت دالين اكتب مصلحت تجيير مزادس حفزت بجددالنذبن عبأس ارشما دخراتت بين كرابل كمآب ايمان لأنف شح لبر تورات كي بعض احكام يرعل كرف مع فواستمد تصحب يريد ويتنازل ہوئی کردین محت دصل الشرعلية وسلم كى شرائع بى بورے بورے دا اس بود اوركول ميزيس ميس فيعرار دنيس عكرة كبنته بس كدمجن مسلمان إلى كمايت تورات سے موافی شدہ سے دِن کنظیم کی درخواست کی ص جس پر ية يت نازل بون - يهم كباجا آب كرحنورا قدر صلى الشرعلية وسم منا فقین سے ساتھ میں مسلانوں کا ساہرتاؤ فرماتے تھے اور آج مسلانوں كوهبى وكهاجا ماب يصيح ب كحصورا قدر مل الشعليدولم ف ابتدار اسلام می منافقین سے ساتھ سلانوں کاسابرتاؤ فرایا تھا۔ کین کیا قرآن یاک ڵۥ ٓۑت يُنْ ٓ ٱ يُهَا النَّبِينُ جَاهِدِ ٱلكُفَّارَ وَالْمُنَّا فِفِينَ وَاغْلُظُ عَلَيْهُمْ وَهُ أُوْهِ مُورَجَهَ نَسَعُ وَمِ أُسَّ الْمُصِينُ (سِدِه تُوبِ دَكُونَ -١٠ اوراس له اب بن مل الدهليد وسم كفارس وتعيارس، اورسافقول سي إذبان سي جها وكيي اوران برسنخى ---سيمية رئيا بى أويرب، اوراً قرت بى الكافعكا ترجنها الدرور براب

حبی آیات کے بن بھی ہی معالمر را حضرت این عباس فراتے ہی کابک مزیر نبی اکر م صلی الدُّعلیہ و المجھ کے روز منبر پرشسر لیف فرا ہوتے اور ایک ایک منا فق کانام سیکر نبلس سے نکا لدیا ، حضرت عراس قت تشریف فرماز تھے وہ آئے توایک شخص نے ان کو مزدہ سایا کر آج اللہ نے منا فقوں کورسوافر ہایا ، حضرت ابومسوو فرماتے ہی کر ایک مرتبہ حضور نے وقط فرمایا اور ایسا و فظار ہم نے ویسا بنی سنا اور ارشاد فرمایا کریں جن جن کانام لیتا جاؤں وہ اُٹھ جائی اور جیتیس آدمیوں کو نکال وہا دور منشور)

ر منارت مدایند فرات می کدنهاق صور کے زماند می تعالی کفرہے یا

اسلاً) (نجاری)

اِس شام مے چندازادے شراب بی حفرت بریدین ال سفیان اس وقت شام مے ماکم تھے انہوں نے واقعہ فرایان اوگوں نے عرض کیاکہ معلال ہے اور قرآن شراف کی آیت لکیس علی الکہ یک اکمنے فوا و عَسِمُواا لَصَّلِحَتِ جُنَاحٌ فِی عَاطَعِمُوا الآیہ (سورہ المدُور کوح ۱۱) سے استدلال کیا صرت پر بینے حزت عربی تعدمت میں یہ واقعہ ماسا ۔ مورور درات کو بہونچے تو دن کا انتظار شرکردان کوگول کوفیل ادی کم دوسروں کو گراہ کری فوراس سے باس جی بدوروں وہ لوگ فورا حضرت عرف ک خدمت میں بھیے تھے معاربرام سے مشورہ کیا گیا صحاب نے ایاکان نوگوں نے دین میں اسپی چیزاختیار کی ہے جس کی اللہ نے اعازت ہمیں دی اس لئے ان کی گردن اثرا دی جائے ، عشرت علی کرم اللہ وجہ نماموش رہے ، عذرت عرضے کیا کہ ان سے است فسار کیا جائے اگرا ہنوں نے علال مجھ انہوں نے وقت کر دیا جائے کہ ان توگوں نے ایسی چیز کو مطال کیا جس کو اللہ جن شار انے حرام فرایا ہے اور اگر ان توگوں نے حرام بھر کر پا ہے تہ انٹی انٹی کوڑے لگائے جائیں (درمنٹور)

شيايدلوگ كلرگوز تحصيا إل قسبله د تقع كرحرف ايك شراب كو حلال تجيني وجدسهان مسب حفرات نيمتفقه فيصاران كي قشل كا فراديا فيرالقرون مح ميديول واقعات اسئ تأيدي بس كرخردرات دین میں سے کسی لیک جز کا انکاریمی کغروار تداد ہے یہاں سانگ تفعیل کا موقع زگنجائیں مجے مرف اس پر شنبہ کرنا ہے کہ جو لوگ یہ بہتے ہیں کریم کئی كلم يُولَ تكفير بين كرت تواه وه كي بي كرس الجه بي كب يعلاركاكا إ ئروه كافربات بيمرين كينه دا نيخواه طعن سيم كيته بول كرميم يه كر مرف علا كاكام ب عيرعالم رب سكتاب كركيا جركفرك ب رسميسكتا ب السريصروري ب كريل مرى جبت كيكري شخص كوكافر كبات ناجا ئزاور حرام ہے مبیسا کیں اس خط سے ماسے سلسلی کی دیکا ہوں۔ يمضمون طبعًا درميان من آكياتها من يدكه رباتها كما يرسب شوعم كرت وان ان امور کا میں محاط محریں -اس سلسند میں جو تھی بات میم آبال مخاط

ب كرزاتي اوصاف زاتي كمالات لمبعى اخلاق ايك سنقل جوبرب اوعلى غورد فوض علی تجرعلی کمال ایک شقل کمال ہے متعقل فن ہے ان دونوں کوآئیں میں خلط کردینا ان دونوں می تلازم مجھنا عظمی ہے میمرد نېيى كرېروه يخس جوعلى دريايس غوط زن بووه زال كمالات اورماس احلاق مي بعبي كمال كا درم ركصها بواكريهات بوتى توہرعا لم شيخ و قست بوتا حضرات صوفبياركرام كودرش اخلاق كمصنت فيمستنقل خأ فقابول كى صرورت ر کیرن شائع طراقت کواس کے لئے مجاہدات کرانے زیرتے صرات صى بركرام دخى الترعبم كوفى تعالى شاز كشي جامعيت كاستنان عطافً المن على اوراس قليل جماعت سيح لئة اس كى مرورت بعي تعى كر ہر چیز کو بی اکرم صل الدعلیہ وسلم سے لیسکر کھیلا سے والی وی ایک جاعت تمی اورشکوة بوت سے نورک برنوع کا پھیلنا مروری تھالیکن صما بر ارام کے بعد تابعین ہی کے زاندہے ہراوراً کوستقل طور رحاصل کرنے کی عفرورت میسیش آگئ ا وراس لئے محدثین اورفقه ارمفسرت اورسوفی کی جماعی متتعل قَائم ہوما تروی ہوگئی ان میں بہت سے الندسے بندے مختلف صفات کے جامع مجی موتے اوراب کے ہوتے رہتے ہیں لیکن بہت سے افرا کسی خاص صفت بحے ساتھ ممتاز ہوئے اور میں اس کتے یہ مجھے لینا کر ہر وصخص وعلم سيحكس خاص مرتبه برفائز موده اخلاق داوصا ف كي السي رُتب پر ہوگا زمار کے تدری تغیرات سے ناوا تغیبت ہے یا دہول ہے!س ين شك نبير كوظ كما لات باطنيدا وراخلاق مستدنها يت صروري

اورزينيت مي نيكن ان كاحسول وعلم كے ليے لاز مهے معلم كا ان يروارا در توقف ہے۔ اس مے علاوہ علمارا در استائے تصوّف مے معمل اعلاق می محى فرق ہے بیمزوری نہیں کو ہروہ چیز ہوشائنج سلوک سے یہاں کما المجھی جاتى ہے وہ علاسمے حق ير معى كمال مو ايك مول س جيز حن فن اور تقتى مال مى كود يجه نوكه صوفيه سع بباحسس فن اورموس سع سأقد مطلقًا فيك سكمان كمال ب اورعاما جرح وتعسديل يرمجون اس مضموفيرك روايات محدثن سے بباں اکٹر محروح موجا آ بی کروہ تس ظن کی بنار برمون سے روامت لينية مي أوران حفرات محرثين كم يبال جرح وتعديل متعل فن بن كي اوراس سيمستقل أمُر بن سئة اس مع على ورجر من جس جركو د کھناہے وہ یہ ہے رجوات و کہ رہے وہ مزہب سے موافق ہے یا نہیں قرآن وحدیث محدمطابی ہے انالف سلف مسالین احدمیت معترین سے ارشا دات سے باہر تونبیں اگرچہ علمی درح بی اس سے بچھ كوما بي تمن بوجاتي مورحضرت انسٌ فرات بن بمن حضورا قدي صالت عليه وغم مع و الكرم وك نيك كام كاحكم مذكو ي جب تك فود عمل ما كرلس اودبرى بانت سيحكى كوز دوكس جب كمك توداس سيحالكل ش مرك جائي بصنورت ارتساد فرايا نهيل بلكه نيك كامول كاعكم كياكروا كرجير نودع*ل تارسکواور بُری ب*ا توں سے روکا کرو اگرمیزوداس سے مزرک سکو (بِن الغوائرُ ومَكمَ عليه إلى عن و فالجاح السغيردَ فم لا بالحسن) یا پوش چریمی قب بر محاظه کر تغیررانه کاعام از دنیا کی برجز رہے

توابل علم اس سے باہر کہاں جاسکتے ہیں، زمانہ جتنا بھی زمانہ نبوت سے دور ہو باجائے کا اتنے ہی فقنے و شروراس میں بڑھتے جا بی گے لیکن ہم لوگ دینے اندر ہر قسم سے صعف وانعطاط کو تسلیم کرتے ہیں گرا لی علم سے لئے دی میں لامنظر چاہتے ہیں اوراسی معیار برجانجنا چاہتے ہیں .

جب توائے جسانیدکا ذکر آجائے ہرتھن کہتا ہے ای وہ قوتیں اب کہاں رمیں لیکن جب قوائے روحانیہ مجاہدات علیہ کا ذکر آئے تو پڑھض منید ہشیل، بخاری، غزال کے اوصاف کا طانب ادرخواہت مند بن حاکا ہے حالا نکر دی انحطاط کی بیٹ بن گوئی خود نمی اکر م صل التّرعلیہ وسلم سے متقول ہے حضورً

المَّنَاتِيْ عَلَيْنَكُمْ عَاهُ وَلَا يَوْمُّ إِلَّا لَا يَنَاتِيْ عَلَيْنَكُمْ عَاهُ وَلَا يَوْمُّ إِلَّا وَالْمَذِي بَعْدَهُ مَثَنَّ فِينَهُ مَتْ فَى الْمَالِ الْمَرْدِ اللهِ المِلْمَا اللهِ المِلْمَا المِلْمَا المِلْمَا المِلْمَا المِلْمَا المِلْمَا المِلْمَا المِلْمَا المِلْمَا المَلْمَا المَلْمَا المَلْمَا المَلْمَا المَلْمَا المَلْمَا المَلْمَا المَلْمَا المَلْمَ

ور مناوی سیستے ہیں کہ یہ دین کے اعتبار سے اور اکثریت کے لحاظ سے
ہے دین معنی افراد کا اس سے نماریج ہوتا موجب اٹسکال نہیں ۔علقی
حضرت جواللہ بن مسود کے سے نقل کرتے ہیں کہ کول ون میں ایسا نہ اسٹ کا جوعلم
سے اعتبار سے گوشتہ لان سے کم نہوا ور حب علمانہ رہیں سکے اور کوئی نیک با توں کا
عکم کرنے والا اور کری با تول سے روکتے والا ندر ہے گا۔ تواس وقت سب

بى بلاك بوجائي سمّے (جاس الصغير)

ریب حدیث میں ارشار نبوی ہے رصلحا ایک ایک بوگراٹھ جائل سے اور لوگ ایسے رہ جانی تے جیسے کر نزاب جو (بیجیے ہوئے) اور فزاب بمجور اكيرالكي بوق ارمق تعالى شانه ان كي وراجي برواد يركينيك امشكوة بروایة البخاری) اس کے دین اور دینی امورکا انحطاط کی منعف توسب ہی کھ بوکر رہے گاالیں حالت میں صب لاح و فلاح کی سمی کرتے ہوئے جو کھے موجودے اسکومنتنم جھنا ہی ضروری ہے کراس کے بعداس سے کی بی کی طرف رجوع کرنا پرشے گا۔اس زمان میں جن آنکھوں نے اکا بر موركي بالمان كم فيوض وعلوم سيتمتع حاصل كياب ودان مح بعبد وال نسلوں کوان مبیاتہ کا راعاض اور روگر دان کرتے ہیں یں نے ببت سے لوگوں کو دیجیا ہے کہ وہ حضرت گنگوھی نورالند مرتب ہ کے وصال سے بدھزت کے اہر علفا بھنرت سہار نیوری حقرت شیخ البند حضرت دائب يورى أورالشعراقديم كى المرنسسيمي متوجرنه بوسنة اورحروم ده يخيئ حالا كوريعضرات بوايت سحام سانول كية فتأب تصداوران سيتملق ريمن واليهبت مسان سم جانشينون كاطرف متوج نرموست كروه النامد والوسكا مقابله ان مصيب والول ك سأته كزناج استعقع اورونكي حضرات بالكل وليع نبس لمقتاس لفان كانكا نول من نهس مخت ليكن اس کا اثرا و نتیج کیا بوانو دان لوگوں ک مُر دی ہو کی کروہ اپنے اس تخیل کی وج سے ترقیات سے مروم رہ گئے عالائدنیہ میں سوچھ مرجو جاتھے ہی

ده والیس نہیں آئیں گے؛ ورجوآنے والے ہیں وہ ان جیسے بمی نہ ہونگے باں یہ مزدر د بھیں کرمینخص ضرورات دین پڑعمل کراہے یا نہیں کران کا انکار کرنے والا تو مرسے سے اسلام ہی میں نہیں ہے اس کے بعد جو شخص جنناز بارہ اتباع سفت کا دلدا دہ ہے اتنا ہی ہوایت یا فرسے کراصل ہرایت طریق سفت ہے۔

چٹی چیزیوس تسابل محاظ ہے کہ اہل علم آخر ہم ہی لوگول یں سے مدارو سر المورية بركبيل ابرسه دوسرى ملوق أبيل آق اس کنے مرتب سے لوگوں سے وہ طب ارموں گے اکڑویسے ہی اٹرات اینے میں رکیس محے جیدا نوما ہوگا وسی می طوار ن سے کی اور میس می بوگ ولیدا بی برتن ڈھٹے کا جیسا آنبا ہو کا ک^{یس}ی ہی اس پرقلس ہوگ نى أكرم مل الشَّعليه ولم كارشادب ويازكُو في الجنَّاهِ ليسَّة ب حِيَازُكُمْ فِي لِمِسْلَا فِمِ إِذَا فَقِهُ وَالاسْكَاهِ رِدايَا اسْبَعِينَ مِي س جونوك جابليت مح زمانه مي ببتري شمار بوت بي وبي اسلام يس عبي بهزين مِي بشرطبيك فقيداور عالم بن جاميل اب يمي بيي بات سے كرجو وك ذا أن شرا فول كے ساتھ علم دين عاصل كرتے ہيں وہ اخلاق سند كے منتها بريبو يج تَصَرِي مِن الركبي عم دين سي ساتد منصوص نبس دنياوي علوم میں دیکھ نوکہ واتی شرافت سے ماری لوگ جب رمیوی علوم پڑھکر اعلى عبدول، يرميونجية بي تووه كس قدر رشوت مشان اورطالم سے علق خداک ادبیت کا مبعب بنتے ہیں اس لنے اگر عام طورسے مسلمانوں کے

بہترین دماغ علوم دمینیے کی طرف متوجہ نہوں توبیطا ری قصورہے یا خود ان كاتصورب بنسورا قدس التعطيد ولم في علامات قيامت من تىمارىراياب كرېژىپ بوگوں میں فواحش كى كمرّت ہوجائيگى ا در حکومت جھوٹے لوگوں میں اور علم کم حیثیت جماعتوں میں ہو گا اچھے لوگ وین سے بارے میں مراہنت کرنے لکیں گے (اشاعة) کی منت ا میں آیاہے رعلم جبوئے اوگوں سے باس سے حاصل کیا جائیگاراشان مین برے آدمیوں کو حب مال اور حب ماہ کی مدولت عر رہنے حاصل كرفي فرصت بى ند كلے كر كس قسد وظلم بے كرجو لوگ فارغ البال بى ئىچە آسور گ ركتے بى دە اپنى قىمى ئرون كوئىم قىسدر مىكارىغا ئى بوطىتے وال فنا ہوجانے وال كوششوں من كلف كرديتے ہى كيا ان حضرات ے پاس اللہ کے بیاں جاب دی کے لئے کوئی معقول عذرہے · نبی اکرم صلی الشریلہ وسلم کا ارشاد ہے کرآ دی سے ووٹوں قدم تیامت کے دن اس و تٰت کی اپنی ظِکر سے زشیں سے جب تک یا رخ با تران کی چواب دی میکرسندگا. این عمرکوکس چیزی خورج کیا اینی جوا نی کوکس *حب*که صرف كياويين اس جواني كي قوت وطاقت كورضا اللي مي تزيج كيا يا ماراض یں ؛ اور اپنے ال کو کہاں سے کایا اور کہاں خرج کیا۔ دلین ما کے کہانے سے درائع جائز بنتیاری یا مائز طراقیہ سے ماس کیا شنار توت سوداورد وسکرا جائز معاملات واسي طرح جهال خريح كياوه جائز تحقايا آماجا تزتحقا واساف إور بخ سے درمیان تھا یاکسی ایک جانب ٹرھا ہوتھا، اور جو کھے علم حاصل کیااس

پر کیا عمل کیا دعم حاصل کرنامت قل فریفید ہے اور ہو کچے حاصل کیا اس بڑعل

کرنامت قبل امر ہے لا علمی سے کسی معقیق میں مبتلا ہونا ایک گیا دہے ۔
اور علم کے باوجود اس پڑعل نے کرنا اور گیاہ میں مبتلا ہونا اور کھی زیادہ تخت

ہے) رکٹ گورہ اس لئے جولوگ اپنی عمروں کوا وراس زندگی کوجو صرف النّہ تعالیٰ ہی کی عطائی ہوئی ہے اللّہ تعالیٰ کی رصائے علاو ہ کسی چیز میں ضائع کر رہے ہیں وہ خور ہی جواب دہی کی فسکر کرئیں ۔ اس بارگا ہ میں نہ تو

کر رہے ہیں وہ خور ہی جواب دہی کی فسکر کرئیں ۔ اس بارگا ہ میں نہ تو

کری کی وکا لت اور ہرسٹری کام آنے وال ہے نہ لسانی اور جوٹے گواہ

کو مدد کرسکتے ہیں ہر خص کے لئے صروری ہے کران پارٹی باتوں کے بواب

کو مدد کرسکتے ہیں ہر خص کے لئے صروری ہے کران پارٹی باتوں کے بواب

کو عدد کرسکتے ہیں ہر خص کے لئے صروری ہے کران پارٹی باتوں کے بواب

ک تیاری رکھے۔ طری عدالت میں جواب دی کرناہے۔
میرا مقصور تواس طرف توجہ دلاناہے کرفاتی اور سی ادصاف اثر
رکھتے ہیں اس کے حقول نے الائم من قراش ارشاد فرفیا جھڑت گرا کی حجہ
شب کو میں طیب کی اسیانی فرارے تھے ، ہرتے پھرتے تکال کی وجہ
ایک دیوار سے سہارا لگا کر تھوٹری دیرے لئے کھڑے ہوئے ایک بڑھیا
کی آوازا آن جس نے اپنی لڑکی کو آواز دیج کہا کہ دور عدیں پانی بلادے،
لاکی نے عذر کیا کہ امیرا فوسنین کی طرف اس کی مما تعت کا اعلان ہو تکا ہے۔
بہت ہی نا موزوں ہے کہ سامنے تو امیر کی اطاعت کریں اور نس پر دہ
بہت ہی نا موزوں ہے کہ سامنے تو امیر کی اطاعت کریں اور نس پر دہ
بہت ہی نا موزوں ہے کہ سامنے تو امیر کی اطاعت کریں اور نس پر دہ
بہت ہی نا موزوں ہے کہ سامنے تو امیر کی اطاعت کریں اور نس پر دہ
بہت ہی نا ہونے وی ہے تھا تر اور مصرت عرشے اس مکان کو ذری تیشین فرالیا اور شبح

اسى لرك كى اولادس حضرت عربن عبدالحزيز بديا بوت (ازالة الخفاسة) تئاتویں چیز بیمبی قسابل غورہے کہ قوم کی طرف علی شاغل اور وسي صربات سي لف على العوم كن افراد كو بينا جا تاب آب خاص طوري د کیس سے رحب مسلم کئی بلتے ہیں ان کواقل فاص طور سے دنیاوی علوم میں نگایا جائے گا۔اس کی سعی کی جائے گا۔ انتخاب کوششش ک جا کیتی جب اس سے ما ایس ہومائیگی تب وہ دینی مدرسہ کے سپرد كياجائيكا كيايه دين اورسلم دين يرشخت ظلم نهي كيا التركيبال اسكا جواب رینانہیں۔ بہت کرما زان ایسے طی*ں سکے جہاں دینی علوم کے حاصل* كرن كومتقل تعدودا وراطل مجهاجاتا برو ورزعام طورس مجبوري كالام صبرہے ۔ بانعوم عربی کے حاصل مرتے دالے وہی افراد میں گئے جو ایسے مربوں کی غربت وا فلاس سے دموی علوم حاصل کرنے کی صلاحیت ندر کھتے مول ابسی صورت میں وہ یقیناً صرورت مندیمی ہول سے وہ سوال کی طرف مصم مضطر مونج ادر تقيقت بن الرديكيا جائے توان كاسوال كاطرف مضطربوناان کے بیغیرل نیں ہے ان لوگوں کی بے غیرتی ہے جونو دان ک صروريات كى فسكرايف ومنهي تيجية جب يدلوك ايكي وين هروريات ئرتے ہیں توکیا شرعًا عقلاً عرفًا ان کی ذِمّہ داری نہیں ہے کہ وہ ان کوم وربات بشربيس سيكدوش ركيس يى وجهد كراس دورانحطاط ين عام طور سيرجوا فرادعلوم وبينيركوحاصل كرتي بين اوروه كسبى درج بين ذى اشتعال زی فہم ہوجاتے ہی وہ اس زندگی کو جورنیا داروں کی نگاہ میں ذِلت ہے ائر میرماد که کر ماطب بڑھتے ہیں **ا بھر کسی ڈگری وغیرہ کی صکریں لگ**ساکر

دنيوئ شاغل ولازمت تجارت وغيره مي شغول بوتي بي اور رفسة رفية ابنے ان علوم سے جن کومحنت ومشقت سے حاصل کیا تھا میگاز موجاتے بن اوّل توان علوم دينيه ك طرف آمري كم تمن اورآن كم بعد من بعر معظم حصر اس سے نکل جاتا ہے میں نہیں کمیدسکتا کر ازام کس برہے لیکن به مزورکبول گاکه چند به ایول ک جائیداد موادر وه نود دارم بیشه مول تواني مي سے كسى ليك كوما تيداد كے انتظام كے واسطے منت سماجت سے مجاجت سے خوشا مرسے اس برراضی کیا جا میگا کروہ اپنی ملازمت كوخرا وكبع اودسب ك جائميا وك خركيرى كرسكابي نخواه اس مشرک کھاتے سے نکالے اوراس ایٹار براس کا اصان مند ہوتا پڑے گا وہ بھی دس تخرے کرے گا بیسب کیوں ہے اس لئے کرجا ٹیدا لک خافت ک فرورت ہے سخت مجوری ہے دو صائع منہوجائے لیک گوانے کے چنر بحال منيس سارے محقر مح متول منی پورے اور بورے تصبہ اور تمام شركوات فردرت بس كروبال زين سے واقف مسائل سے واقع صرورات دین اوراکرے دالا کوئ شخص ہور کیوں اس مفاکر وین کی مزورت نبیں ہے اس کے ضائع بونے سے کھ تقصان نبیں ہے برخص اردو كي جذرسائل و كيوكر فورعالم بن سكتاب اوربن جاياب حالاتك حق تعالى شانة ك جها ومبيئ علسيم الثان اور منروري چيزيس مي إسك رعامت كاحكم فراياكرسب كصسب جهادمي نبيلدي بنكرعكم سيكفنه كيلغ مِي أيك جِمَاعَتَ بِأِنَّ رَسِي خِمَا نِي سُورُهُ تُوبِ كَا خِرِينَ فَكُولًا نَفَرَمِنْ

كُلِّ فِيزَقَةً لِآلَةً مِن اس يِرْمَنِي فران مِن كرمِر فرقيم ايك فقباركي حراصت إسنا ماسيخ .

ب المسترب ہوں ہے۔ ہواسی ایس ہے۔ ہوں ہے ہواسی الم خورے کر ہر خص کا تعالم حلم ہے بعداسی حیثیت سے ہوسکا ہے یا کم بھی ہے کہ ایک جانب دیں یا دنیا کے عبا سے اعلاظ بقد کے لیا جائے اور دومری جانب ادفی طبقہ شمار کیا جائے ہر خص کے متعلق یہ دکھنا جاہیے کہ اگر یعلم کے ساتھ متصف نہ ہو تا تو اپنے ماحول کے اعتبار سے با اپنی حیثیت کے اعتباد سے کن اعلاق دا وصاف اور کن شان کی اختیار کرنے والا ہو ااس کے بعداب خور کو جائے کہ علم نے کمتن اصلاح کی ہے شال کے طور پر میں نے یہ چندا مور ذکر کے ہیں خور کے اور مجی بہت سے امور کا اس میں اصافہ ہو سکتا ہے میں نے توجو کھے کا معاسبے وہ بھی مجوری کا معاہے ہے۔

کہا پڑا تھے ہے الزام ہندگو کہ وہ اجرا ہوتسا بل شرح وہاں ہیں اس سب کے بعد تھے اس جز سے بھی انکار ہیں ہے کوعلاء سوراور علائے تن دوستفل علیوہ تسین ہیں علام سورے متعلق احادیث علائے تن دوستفل علیوہ علیوہ تسین ہیں علام سورے متعلق احادیث میں بڑی سنتے ہیلے جانے والے طبقہ بن بھی ان کوشماد کیا ہے تو دگراہ اور دوسروں کو گراہ جانے والے طبقہ بن بھی ان کوشماد کیا ارشا دہے کہ جشخص علم اس انتحال کراہ سے متحور کا ارشا دہے کہ جشخص علم اس انتحال سے انتحال میں ان کو تبایا ہے حضور کا ارشا دہے کہ جشخص علم اس انتحال سے متحور کا ارشادہے کر جوعم اس انتحال کرے کہ لوگوں کو این طرف

متوجہ اور ہاک کرے وہ جہم میں داخل کیا جائے گا (ترخیب) حضور کا ارشاد ہے کہ جرترین وگوں کے جرترین علاجی (ترخیب احضوراً قدی می الشرطیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ علم دو طرح کا جو بہت ایک وہ علم ہے جو حرف زبان پر ہورول ہیں اسکا کہ تھی آزنہ ہوں وہ التدکی جست ہے کئوق پر (کرالڈ جل شانہ نے اپنی جست تمام فرمادی) اور ایک علم وہ ہے جودِل بن جو وہ می عم نا فعرے جصوراً قدیم می الشیطیہ وکم کا ارشاد ہے کا فرزانہ بن عو وہ می عم نا فعرے جصوراً قدیم می الشیطیہ وکم کا ارشاد ہے کا فرزانہ بن عابد لوگ (بعنی صوفی) جا بل ہونگے اور عالم فائنی جصور کا ارشاد کے اور عالم فائنی جصور کا ارشاد کے اسکی حرب میں مقابلہ کر واور ہے وقوقوں سے اس کے ذریعہ ہے جسکی و اور لوگول کو اسکی وجرسے اپنی طرف متوج اس کے ذریعہ ہے جسکی و اور لوگول کو اسکی وجرسے اپنی طرف متوج کر وجرب ایک کا دہ جہم میں ڈولند یا جائے گا۔

روبرس بید و ساخت می است پرست زیاده خانف منافق مالم سب بون دگون ارشاد به کرمی اس امت پرست زیاده خانف منافق مالم سب بون دگون نے برن کا حالم اور دل کا جابل جنرت میں فراتے ہیں توابسا نرین کا علا کے عالم اور دل کا جابل جنرت میں فراتے ہیں توابسا نرین کا علا کے عالم کا حال ہو کراور حکما کی (تحقیقات) اورہ کا واقف ہوکر کے وتو فول کے سع کو کرنے ہو جھا کر سنت زیادہ نادم کون خص ہے ابوں نے فرایا کہ دنیا میں شرمندہ وہ ہے جواحدا نے فرایا کہ دنیا میں شرمندہ وہ ہے جواحدا نے فراموش کے ساتھ احدان کرے اور موت کے دقت شرمندہ وہ عالم ہے جوجہ دورے بڑھ جائے۔ حضرت حشن کا پھی ارشاد ہے کہ علا کا عذاب دل کی موت یہ ہے کہ ہمزت کے عمل سے دنیا کھانے دل کی موت ہے اور دل کی موت یہ ہے کہ ہمزت کے عمل سے دنیا کھانے دل کی موت ہے اور دل کی موت یہ ہے کہ ہمزت کے عمل سے دنیا کھانے دل کی موت ہے اور دل کی موت یہ ہے کہ ہمزت کے عمل سے دنیا کھانے

گے، پیل بن معاذ کہتے ہیں کڑعلم وحکمت سے جب رنبیا کمائی میا آپ تو دکھی۔ انکی رونق جاتی رستی ہے محرات عرف کا ارشاد ہے کرجی تم کس عالم کو ونیا سے مجت رکھنے والا دیکھو تواہنے دین کے بارہ میں اس کومتیم تھو مس لئے کسپرچنز کا مجت کرنے والا اس میں تھل بل جا ماسے جس سے اس کومست ہوتی ہے۔ مالک بن و مناد کھتے ہیں کہ میں سے پہل کتا ہو رہی كعا ويحاب حق تعالى شاد زمت بي جبكون عالم ومنياس عبت كرے لگتا ہے تو كم ہے كم معالرين اس تم ساتھ يركوا بول كرين منا مات كى ملاوت اس كم ول سانكالديما بون (احيار) يرسب ارشادات ا وران جیے فراین یقیناً علار سوئے بارے میں کثرت سے وار دموے ہیں لیکن ربات کر فلاں تصنص یا فلاں جماعت علمائے حق میں ہے اور فلا نتخص ورف لا سرماعت على رسوي ب ايت انتياري تبي ب يمي ترلیت بی سے بران سے سلوم ہوسکتی ہے پرنبی ہوسکار وشخص بماری دائے کے موافق کے واعلاجی سے بے اور بول بی وہ کو ف بات بمارے علاف كبدے وہ فوڈا علاتے موركى فبرست يل دخل بوکر گردن زونی بن جائے بھل تک ہماری دائے فلان سیاسی جماعت كموافئ تعى ليذا جنف علمد اسك موافق تعے وہ مب علائے ق تھے اور آج ہماری دائے اسکینملافس ہوگئ توجینے علماراس بیلے خال برباق بن آج سے سب علمائے سور کی کال فہرست میں واقل بو كن على تحق اور على في سور بوف كادارو مدار مرف قرآن وحدث ے موافق عم وعل پرہے اور اس میکن ہم اوگول کی صالت یہ ہے کرائن

بمنارسا اورجذبات باكفارك زيرا ترايك مسئلنووس كعريلت بي اس كربد وشف اس كرموا فق ب وه برا علامرب واتف امزر لمت بصر موزشرميت كاما برب خواه ومكتنابي جابل الدي علم بو تواکن وحدمیث سے فواجی مس ز بواور واکا برمباری اس داستے مکے خلاف بی حواہ وہ کتنے ہی عوم کے اہر ہوں حقیقة رُموز تربیت کے ما بر بول اوسيح معندي واقف اسراد ملت بول ليكن بم لوك بروي سے رُے لغظ کے ساتعان کامنحکہ اُڑائے کے لئے ان کو ڈلیل کرنے کے لئے تیار ہیں۔ حالائکہ سلغب صالحین نے صوفیہ کرام کو بھی اسکی اجازت نہیں دی کروہ اپنی تلی عرضت سے اپنے بالمنی علوم کی روشنی سے کوئ ایس انت اعتباد کرلس موعلاتے طاحرے ملافت ہو ابل فن سمے اقوال الكالماين اس مضون معالمرواي -

ال ما بن ال سلون سے بر رابع اللہ کا آپنے ایک کمتوب میں ارشاد فرط تے ہیں کہ جو مولانا اللہ فقید کے نام تحریر فرایا ہے کہ سائل کے لئے سب سے اقول وہ اعتقاد صروری ہے جس کو طلانے ابل سنت والجاعت فی قرآن وصریف اور آثار سلف سے استیاط فرطیا ہے نیز قرآن وصریف کو ان معانی پر جمل کرنا تھی صروری ہے جوعلاتے تی نے کماب وسنت سے سمجے ہیں اگر بالغرض اس کے تلاف کو فرایسے منے کشف وسنت سے سمجے ہیں اگر بالغرض اس کے تلاف کو فرایسے منے کشف یا البام سے طلاح ہوں ان کا ہر گرز اعتبار نہیں اور ایسے منے سے بناہ ما نگنا جا ہے اور النہ علی ملائ سے وعاکرنا چا ہے کہ اس گرداب بناہ ما نگنا جا ہے اور النہ علی ملائ سے وعاکرنا چا ہے کہ اس گرداب

سے نکان کرعلائے می کی صاحب رائے کے موافق امور کو ظاھر فرما دے ان کی رائے کے تعلاف کوئی چیزیمی زبان سے ظاہر نہ کوے اور لیے كشف كوان منانى سے موافق بنائے كى كوسشش كرے جوان صارت تحجه بن اس منت كرجومنا في ان حنزات محر بجه بوستة معن كي خلاف دِلْ مِنْ آیْنُ وه ہرگزیمِی فابل اعتبار نہیں بالکُ ساقط مِن کیونکہ برگراه شخص البيض متعدات كوقرآن وحدثث بي سے مات كرناجا بتا بُ يُضِلُ مِهِ كَيْنَارُّا وَيَهْدِئُ بِهِ كَتِنْدُاهُ الريهات كران حفرات بی سے سمجے موستے معانی صحیح بی اسلیۃ ہے کمان مفرات نے ان معانی کو صحا بر کرام اور ابعین رض الته حنیم ابعین کے آثارے سمهاسه اوردايت كستارول كانواد سامذكيل والذائبات أبريان سے ساتھ مخصوص ہے اور دائم فلاح ان ہی کا معتبہے۔ اُولیک حِزُبُ اللهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللهِ مُسَمُ الْفَلِحُونَ (يمِ لِأَكَ اللهُ ك جماعت بم اورالترك جماعت بى فلاح يافتهد) اوراكر بعض علار با وودي العقيده مونے ك سائل ين كارفسس كرتے بى يا اممال میں کو آبی کرتے ہیں اور تعقیرات کا اُرتکاب کرتے ہی آتاس وبرسط مطلقاً على كي جماعت را نكاركرنا ياسب كومنون والكال ب انساق ب بكراكر مرورات رن كا انكارب اس الت كفرورات رین کے بتانے والے میں لوگ ہیں اور میں من احق کو رکھنے والے بير

إِلَّا نُورُ صِدَ النَّهِ عَرِكَما احْتَدَيْنَا [الزَّان لِزُّون كَي بِالنِّت كَانُورَ بِوَاتُو م بیک بات بویز بوت ادران لوگوں كانفط اوممح فمشاذ كردينان بوأت رح كيا اورسب س جامتوں كومرالم م در محض الكااتات لكا كأمياب موكار اورخلت بأنتكاادر جواسي فنالغت كرميكا وه فودس كراه بو يَحَاكُفُهُ وَهَلَّ وَأَضَّلُّ. دوسرول كوس كراه كرے كا (دفتراول حنسبنجر كمنور مِن ارشا دوات بن

اس بات کوجان کے کوموفیا کام اگر سٹرلیت کے ایکا م کے موافق جیں ہے تواس کا پکری امتبار ہیں وہ دلمل اور قابل تقلب رکیے موسکتاہے دلمل اورتقلید کے قابل صرف علار سنت کے اقوال میں موفیہ کے اقوال میں سے جو قول علار کے اقوال سے موافق ہوگاوہ

مُطَابِقًا بِأَخْكَامِ الشَّونِيَةِ ا فَلَا اعْتَبَارَكَ اَصْلاَفَكِيْكَ يَصْلُحُ لِلْمُجَّةِ وَالتَّقْلِبِ لِ وَاشْالطَّالِحُ فِلْمُجَّةِ وَالْتَقْلِيدِ اَشْتَةِ فَمَا وَانَقَا وَإِلَهُمُ الشَّنَّةِ فَمَا وَانَقَا وَإِلَهُمُ مِنْ كَلَامِ الصَّوْنِيَةِ يُقْبَلُ مِنْ كَلَامِ الصَّوْنِيَةِ يُقْبَلُ

فَاعْمُ أَنْ كَلَامَهُمُ إِنْ لَهُ يَكُنُ

📗 معتبر ہو گا جواس کے خلاف ہو گاوہ وَمَاخَالَفَهُ ﴿ لَا يُقْيَلُ و كمتوبات وفتر اول حديثم مشك! المغير مقبول مع. حب أكا برصوفيه كابيعال بصر كرَّجن كح قلوب عقيقةً روشن مِن الذحق ملالة كم علمت اور دين كا احترام دينيات كي وقعت ادراحكام شرعبه يرمر متناان كي جان كي جب أن محاتوال مي علار كي موفقت كے مغیر اقابل التجاج اتا قابل تعليد نا قابل بيان مِن تو تعيران لوگوں کے اقوال دافعال کا کیاا عتبار کہوسکتاہے جنہیں نر دین کی خبر ہے ت و آن يأك اوراحا ديث اورا قوال سلف كي ہوائل ہے كام الله ترلیف کا ترجمر د کھا اورایک مطلب تھوریا اس کے بعد بھر دہ ستعل بحتبد میں اوراس سے خلاف کوئی عالم بلکه سارے ملا بل كرتھى جو كہيں ووسب لغود مكارب حالا كرقرآن وحديث كالمطلب وي بصحوها به سرام رض الله عنهم فرما مگئة اورعمل كرك بنا مكتة حق تعالى شار كاارشار ب إِنَّ الَّذِيْنُ يُلْحِدُونَ فِي أَيَالِنَا لَا يَخْفُونَ عَلَمْنَا الَّهَ (مُوروسجدة ركوع٥) بلاشبه جولوگ مماري آيتون من الحار كرتے بن وہ ہم پر مخفی نہیں بھلا ہو شخص ۔۔ آگ میں ڈال دیا جائے وہ اچماہے إ وسينت خص جوفيا مت ميكون امن واان مح ساتھ آئے تم وطيع اعمال کروحی تعالیٰ شاد تمبارے اعمال کودیکھنے والے ہیں۔ درمنثور یں متعد دصحابہ اور بابعین سے الحاد کی تقسیر یہ نفل کی گئی ہے کہ قرآن باك كى آيات كوكس دوست وجهل برجمول كياجات سيكرون احاديث

امیح کی نمازیم کوشھائی ایسے بعد تَكَالِ صَلَّى بِنَا زُمُنُولُ اللَّهِ صَلَّى لَّهُ ذَاتَ يَنُومِ كُنْعً إِبِمَارِي فِرِفُ تَنْوَهُ بُورُونِ فَلْفُوا إِجِو وُجْهِدِ فَوَعَطَنَا |إيسالمِوْتُهَاكُرينِنِ والول كَاتَحُمُولَ عِنْ ، مِنْهَا | آنسوما*ری بوگف*ا در دل نوف *کارز*نے ا الكريمي إن نعوض كيا إرسول الترب ے منہ ل مَا رَسُولُ | تواييا وعظ ہے گويا الوداعي داور آخري وعظا) موسي م كوكول وسيت فوافيجة الله كَأَنَّ هٰذِهِ مَوْعِظَ مُوَدٍّ عِ فَا وُصِمَا فَعَالُ أُدْمِينَكُمُ إِسِينَ كُولُ الْيَسِ كُرُبّات فرادِ يَحْتَ بِتَغَوَى الله وَالسَّمْعِ وَالطَّلَعَةِ الْمِلْكِعَةِ الْمِلْكِمِ وَمِعْبُولِ مِكْمِكُ وَهِي الرَّسَادِ فَإِيا وَإِنْ كَانَ عَبُدًا حَيْشِياً فَإِنْ لَهُ إِينَ مَهُ وَاسْعَى وسَيْتُ كُرًّا مِون كِالنَّرُكُ سَيَرِي تعويُ رَبِ رمنِا اوراميري اطاعت واد نْ يَعِشْ مِنْكُرْ تُعَلَّىٰ فيتى ووجبش غلام م كيون مرمو ميرك بعد اخْتِلَافًا كُنْتُهُ الْغَلَكُمُ سُد اختلافات دعصي كا عَدْاَتِ الْأُمُورِ فِيانَ حُلُّ الْمِيْرُوسِبُوط كِرُمُ حُدَثَيِّةٍ بِدُعَةٌ وَكُلُّ بِدُعَةٍ | ابْلَعَ كَمَا اوروانْتُق سِمُعنبوط

كر لينائئ نئ باتون سے احتراز

رُوَاهِ ٱحْدُوْ ٱلْوُدُاوُدِ وَ الرِّرِينِينَ \ رُكَعْنَاكُه (دين مِن) مِرْنِي بات برعت وابن كابر كذا في المشكوة ہے اور ہریومت گراہی ہے۔

حرت عربن عبرالعز تزفيلك نبايت ابم مط مفت ك ا بتمام ا درصی برکافت که اتباع تسحیا رسے میں مکھاہے جوابو دا وَدُمُومِ یں ندکور سے اس کا ہر ہر حرف قیمتی ہے اس میں تحریر فراتے ہیں: فْمَا دُوْنَهُ وَمِنْ مقصر وَمَا فَوْقَهُ مُومِنْ محسر وَتَدَاتُ دُونَهُ مُونَعُ غَفُوا وطمح عَنْهُمُ اقْوَاكُرُفَعْكُوا وَإِنْهُمُ دِبَيْنَ ذُلِكَ لَعَلَى هُدَى مَّسُنَيقيهِ ﴿ ان كَاتَبَاحَ مِنْ كُوتَاتِي مزماً تعقبير ہے اوراس سے آگے بڑھنا نکان ہے۔ ایک جماعت نے اس سے کوتا ہی کی توظم کیا اور دوسے اس سے آگے برهيمى انبول نے علوكيا صحا لبرام اس افراط و تفريط سے درميان

حصرت عمرین غررانعز مزائمی سے یہی نقل کما گماہے تپ نے فرایا کرمصورا قدس صلی الشیلیہ وسلم نے اورائے بعدایے خلفانے بوطریقے جاری سے ہیں ان کوا ہتام اسے پکڑنا ہی اللہ کی کتاب کی تصدیق اوراسی اطاعت ہے اور دین کی قوت ہے زکسی کو ون کی متبدیل کا حق ہے رتغراد ان سے مخالف کی رائے قابل خورسے جوان كا آباع كرے وہ بدايت يا فتسے اور حو

ان چزوں سے مددحاصل كرے واست وات يوان كے علاف كرے ا ورموتنين محاعلاوه كون را ستداختيا ركرك الشبل شار اسكوليضافتيار سرده راسته برعل فركسف دي مك اورجهم ين بينك وي كرونها يت بى بُرا تھكاز ہے وشفا) بَنْ تعالى شائد توفيق عطا فرائے كرم لوگ ان اسلاف كرة دم بقوم جلته ربي. وَحَادُ لِكَ عَلَى اللهِ بِعَرْنِيرَ * اس مدادی تحریرسے پہات واضح ہوگئ ہوگ کرعلائے می کا انباع اوراحرم شايت ضروري اورنهايت المهدان كا احترام دكرنا ابن بربادى بى ابن باكت بعان كى كون يات بھي مراست توسي كا تصورسهم بال ان كي بات محتق طور يرشرع سے خلاف ہو توانس بات كالينا جائز نبي ب كراس ك وجرس أن س دورى اين بقيم امور دينياكا نقعان ب مباكر مي خطر مح شروع من حزت معاذره کی دمین سے محمد کا موں - اس کے المقابل علائے سور کی بات نا قابل المتعات القابل عل مي وه قابل احرازي قابل دوري بي البداكر کو آن بات انکی شرمیت کے موافق ہوتو وہ نسباب عمل ہے اور صرور لی ماتے نیکن اسکا پہچا ننا کر میات شربیت سے موا فق ہے اور میشرمیت ك ملاف ب مور شرويت سے وا تفيت ير موقوف بے عض ان الے سے مذکس بات کوشربیت کے موافق کہا جا سکتاہے نہ شربیت کے فلاف ميساككس فيرشرى جيزكو شريعيت بناليناكناه ب اورتسابل ريب اسى طرح کسی شرایت کی ات کور د کر دنیا بھی خت معصیت ہے اور جس جز

*ين اشتب*اه بيدا بواس بن امتياط كي جانب عمل كرنا جاسيمة . عَن النُّعُسَانِ بُن يَشِيرُ فَالَ | نبى كريم على التُّعليد دسلم كاارْسا وبي كفلال قَالَ زَنْسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهُ كَعَلَا مُواسِتُ اورتزام ظامِربِ اوران حَلالٌ مَنِيْ وَالْمُورُ أَلِهِ وَنُولِ مِنْ وَرَمِيانَ كُورُ شَنْدِجِزِي بِي ہو کا مُشدِّبِهات اس کوبہت ہے آدی نہیں عانتے كُنْ كَيْنُورُ مِنْ النَّاسِ إِس بُرْسَعُص شبر كي حِيرُون سي بِحَاس ابت انے اپنے دین کوادرآ برد کواعیب سے السَّبَوُ الدِينِهِ وَعِرْضِهِ أَيْكِ صاف رَهَا اور جِيشب كَ جِزول مِنْ وَمَنْ وَقَعَ فِل لَشَهُمُ ابِ إِيرًا و مرام من من بتلا بوط ت كاجيها وَقَعَ فِي الْحَدَوَا مِرِكَا لَوَائِي لَهُ وه جِرِدالْ كَرَارُه اعلاقه متوعرا كَمَوْبِ يُرْعِيٰ حَوْلَ الْحِلْي يُولِيكُ إليه بالورول كورك قريب بمرجالور أَنْ يَيُوْتَعَ فِيهِ أَلَا وَإِنَّ لِهُ كُلِّ بِالرُّوكِ الْدِرَ مِي حِرْفَ مَين مَنْ جَرِدار بوك صَلِكٍ حِنْ اللَّهُ إِنَّ جِنْ اللَّهِ البرادشاد كما خَ أَيك بارْه (مينى مُنوعُهُ مَحَادِمُهُ وَاللَّهِ إِلْجَسَدِ علاقي والماللة كالمتوع علاقداس ك مُضْغَةً إِذَا صَلْحَتْ صُلُحَ الرام كل مولَ جزى بي فردار موردار أين أيُكُ مُكرُّ الله بسي كرجب وه درست فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ الْاوَهِي الربتليصة وسارابرن ورست دمبّاب الْقَلُوكَ كَمَذَا فِيلُ لُعِشُكُوٰةٍ إلورب وه بَرُومِ آب توسارا بدن نراب بوجا ماہے اور وہ مکرا ول ہے ·

برَوَائِدِ الشَّيُعَكِينِ

ایک دوسری حدیث میں:

عَنْ إِنْ عَبَامِنٌ قَالَ كَالَ الصَّوْرَة ارشاد بِهِ الورتين طرح كَ رَسُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَهِ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَالّ

الند کے سپر دکرنے کا مطلب یہ سے کہ اپنی رائے سے بے ولیل
کوئی کم دنگا کہ یہ بات اچی طرح ذہب نظے اور مرسئد کے لئے نقل کی
اسلام نقلی خرب ہے اسکی ہربات سے لئے اور مرسئد کے لئے نقل کی
جغرورت ہے النہ جلّ ملانڈ اوراس کے بیتے رسول نے کوئی دین کا مجز
ایسا بیس چوڑا مس کے باب میں اصولی یا فرق کوئی حتی اور معلمی فیصلہ
نفراد یا ہواس لئے ہربات میں نبی اکرم صل الشکلیرو لم کے ارشاوات
اور عمل اور اسی طرح صحابہ و تابعین اورا تربجہ دین کے اقوال بغیرچارہ
کا رنہیں ہے اسی وجرے علم کا حاصل کرنا میرسلمان پر فرض کیا گیا ہے
کر بغیرعلم کے دین کے احکام کا بہتہ نہیں جل سکتا اس لئے صروری ہے کہ
سٹیرخص اپنی دین صروریات سے خود واقف ہے اورا گرید ہوسکا
ہوتو دوسے کے درم میں لا محال کمی عالم کی طرف رجرے کونا صروری ہے۔
ہوتو دوسے کے درم میں لا محال کمی عالم کی طرف رجرے کونا صروری ہے۔

جواگ نبایت بے فسکری سے کھینے کہ آجکل علما رایسے ہی ہی اور بينان وچنين من بم علما كي مانت مي نهين وهاين كوزياره مسكلات إل مین رہے میں کر اگر واقعی ان کوعلا براعتماد نہیں ہے توان کو اس سے بغیرجاره کاری نبیں ہے کر دین کا المخورسیکھیں ناکر شریعیت سے موافق احكام يرعمل كرمكيس. الدُّمِنَ مِثْ مَا يُسَاعَ يَهِ الْمُعَ يَهِانِ اسْ كَى كُونَ يُوجِهِ مَهِ كُلُّ م دنوی وجامیت <u>سمی ل</u>نے اتی اتی ڈگریاں حاصل کی تعین ایک میں فیم کرنے كے لئے آنا اتنا مال كمايا وہا حبس قدر وقعت اور او جے وہ مرت دین کی ہے اوراس مصلے ماری میدائش ہے قرآن پاک کافلی فیصلہے ، وَمَاخَلَقْتُ الْجِحِنَّ وَالْإِنسَ | مِن نع بن ادرالسان كوصوت اس كن إِلَّا لِيَغَبُدُونَ مَا أُرِينُهُ إِيرِاكِيا بِعَرُوهِ مِيرِى عِادِتَ كِياكِرِي ِهِ مِنْهُ مُرْقِنٌ زِّرْقِ وَمَآ أُونِدُ] مرامقعودان سے یہ ہے کہ وہ انعلو*تَ ک* اَتْ يَشُطُعِمُونِ إِنَّ اللَّهُ اردَى واكري ديركروه تِج كملاياكرين هُ وَالرَّزُاتُ ذَكُو الْمُتُوَّةِ الدُّتَمَالِ وَدِي سب كورزق بوتي يولي المُسَتِينِ - (سورِه جرات ركوعم) من اورقوت والعنهايت قوت والعمير. دوسری جگه ارشادی و

یں ردبیے جیح کرنے کو نہیں ردکھا میرامقصودیہ ہے کہ ہم اوگوں کی بداکش مرف دین کے لئے ہے اللہ کی عبادت سے لئے ہے اسس کی فرا نر داری اوراها عت کے لئے ہے اسکے علاوہ جو کھے ہے وہ ممارک کخ ظرفی ناصبری کی وجہ سے ہے اورغیر مقصود ہے اس میم مقصور اور غیر مقصور میں فرق ہونا تو حرور چاہیئے نہ یکرا جکل سے رواج سے موافق وارهی سے موجد بڑھ جائے اس لئے میں تم کوایک خاص وصیت اور نصیحت کرا ہوں کرجب دات کوسب شاغل سے نمٹ کر سونے لیشاکرو توخوری دیریغور کرایا کرو کرآج کے ناکن می کننا وقت عیار اوردين مي حريح كياجواصل مقصود تعااوركتنا وقت دنيليكے لمؤ دمندل یں خرچ کیا اور میردونوں وتنوں کا موازنہ کیا کر دکر دونوں میں کیا نسبت ہے اگر دین مشاغل کا وقت دنیوی شاغل سے جرمے نہیں آو كم ازكم برابر تو بوناچاسية ادرجب دين اصل غرض اصل مقدرت تو اس کی جتنی صروریات ہو نگل وہ مقعبور ہی کے حکم میں ہونگ فقہانے تصريح ك مص كر سر تفض برصف على ووايت دمين سي الحفظ مي محماج ے اتنا سیکھنا فرض ہے (در مخان

علامرشا می نے تقل کیا ہے کہ خمد اسلام کے فرائص کے علم کی اس مقدار کا سیکھنا بھی فرمن ہے جس کا وہ اپنے دین کی حفاظت اور بھا ر یس تماج ہے لہٰذا ہر مکلف پراصول وین کے سیکھنے کے بعد ومنوعشل نماز روزہ کے احکام سیکھنا قرمن ہے اور جو الدار ہواس کو ترکو ہ کے

مسائل کا سیمنا ہی فرض ہے اورجس کے پاس کھ مال زیادہ ہواس کو ج سے احکاکاسیک میں مروری ہے اور جوتجار آن مشغلہ رکھتا ہوا سکونی و شرا کے مسائل کا سیکھنا بھی صروری ہے اس طرح سے بروہ تھی جس پدید کواختیاد کے ہوئے ہواس کیشہ سے سائل کا سکھنااس رمزوری ہے۔ نبيين المحادم مي كلماب كراس مي دراجي شك بين كرة وي كم ك اسلام کے یا بخوں ارکان کامسیکسنا صروری ہے ا وراخلاص کا سیکسنا بھی مروری ہے کہ اعمال ک محت اس پر وقوف ہے اور ملال وحرام کا جان بمی ضرودی ہے اور دیا کاری کی مقیقت کا معلوم کرا بھی صرودی ہے اس لفے کہ آدمی راکاری کی وجہ سے اپنے اعمال کے تواب سے عروم موصالات نیرصد اورخود مین کاعلم می حاصل کرنا حروری ہے اسلفے کہ یه دونوں چزین نیک اعلال کواس طرح کھالیتی ہیں جیسیا آگ ایندھن كوكعباق بسيرا ورنزي وفروضت نكاح وطسلاق تتعمسائن كاجانماجي اس شخص کے نئے صروری ہے حس کوان چیز دوں سے سابقہ بڑتا ہو نزايسانفاظ كاسلوم كزاجى صرورى بيعبن كاستعمال حرام ب كفر تكسيهو تجاديف والاب اورقسم كعاكركهما مواس كراس زماندي اس چز كاسكيصنا ببت بي مبتم بالشان ہے اس لئے كرعوام كغرية العاظرابات ہے كالدينة بي اوران كواسى خريس بين بوق كركيا كبديا اشاى) اورجب ان سب چروں کومعلوم کرنا اور سیکھٹا فروری سے تواس کے بغیرط رہ بى بني بيركر يا أكرى ان مب كونودها صل كرے كرامل ب ليكن أكرة

صاصل نہ ہوسکتا ہو تو پیرکسی معتبر اور معتمد دنیارعائم کا دامن پکڑنے اور ہربات میں اس کے مشورہ کو اسکی رائے کو اصل قرار دیکراسکا آباع کرے اور چرشخص دونوں باتوں میں سے کوئی چیزانفیا رنڈ کرے گااس کا جومشے موج وہ ظاہرے کہ قوانین سے جہل کسی جگہ بھی عذر نہیں تو قانون شربعیت سے جہل کیا معتبر موسکتا ہے اور نبیر علم کے رائے ڈنی گراہی سرسوں دیکیا ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللّهِ مِنْ عَبْدِ وَقَالَ اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ اللّهِ مَنْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ مَنْ اللّهِ اللهِ اللللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الللللهِ اللهِ
اِنَّحُذُ النَّامُقُ دُوَّ مَسَاجُهَالًا \ کے تولوگ جَا ہوں کو مردار جالیں فَسُسُلُوْا فَافَشَوْ اِیعَیْرِعِلْمِ \ کے دہ بیرظ کے فاوے جاری کریں فَصَلُوْ اوَاحَسُلُوا اُسْتُحِیْ عَلَیْہِ \ کے جن سے تو دہی گراہ ہوں کے کنڈ اِفی الْمِسْکُوٰ قِ ﴿ درسروں کوہی گراہ کریں گے۔ اور پرخیفت واضح ہے کہ کول بھی کام بیر پیکھے نہیں آتا اور عل کے متعلق تو متعدد احادیث یں پرخشون آیا ہے۔ انعاان ملم بالتعلم کو عل سیکھے ہی سے آباہے جق تعالی شاما ہے کھفے میں اسک توفیق عطا

فرائے اور تمہیں معی -

جواب عنبرے م*يري ڪوين ب*يات بنين آن. ميزلوخيال سي رعار کا افتلاف الشركي برى رحمت ب تمين ياد بوكاكري في توهديث ك اسباق میں بمی اپنے اس خیال کا متعد دیادا کلہادکیا کوم کسشدیں اثر كا نتلاف بل جامات محصاس من بري مبولت معلوم موتى بيم كم في الجداعل كي يحد كنها تش بل من جوسب قواعيست رعيه ابن مجديرات ب اور مسند من انتلاف بني بلاق اس بن محصر موكا اس الع كدامت محدر كااجتماع ضدلالت برنبين بوسكنا علائے أمت فياس نیرالا مم کی خصوصیات میں اس چزکوشمارکیا ہے کر گراہی راس کا اجتماع نبیں ہوسکتا جس چزریمی علائے امت کا اجماع ہوگا و واللہ کے نزديب بعي ليسى بى بوكى فودى كريم صلى الديلير وسلم سعيدار تساد نقل کیا گیاہے کرمیری است کا اجماع صلاحت (گراہی) پرنہیں موسک متعدد صحارب اس روایت کونفل فرایا ہے اس کے علاوہ ایک حدیث میں ارشا دہے کرمیں نے اللہ تعالیٰ شامۂ سے یہ وعاکی کرمیری است کا ضلالت يراجتماع مدبوجي تعالى سشائز فياس كوقبون فرالياء

پر میں مدمیت میں وارد ہے کہ اللہ قبی جولائے تم کو تین چیزوں سے معنوط فرماری مدمیت میں وارد ہے کہ اللہ قبی جولا محفوظ فرمار منجلا ان سے یہ ہے کہ تمہا دا اجتماع گرا می پرنہیں ہوگا۔ مانظ عراق فرماتے ہیں کریہ اجتماع عام ہے کہ اقوال میں ہوایا فعال میں یا اعتقاد میں امور شرعہ میں ہو یا نفویہ میں اھ الين حالت بن تم مى سو بوكر بور وشن خيال ابنى روش خيال ين كون الينى بات شريعيت بن بديا كرديت بن جواسلاف بن من كا قول بمن مه جو بكدان سب كا اجتماع اس كے خلاف پر موجيًا ہو دہ سراسر گراهی نہيں تو اوركياہے اس سے بالمقابل جس أمري ابل مق كا اختلاف روجيكا مواس بن في الجملا وسعت وسہولت پيدا ہوئئ ہے بحود بن اكرم صلى الته عليه وسلم سے متعدد ارشادات سے اس منون كى تائيد ہوتى ہے .

حعنرت عربن عبدالعزيزجن كالقب عرثها فيسصأ ورابحي خلافت خلافت دانشده نيے گوا برارتيمي ماتي ہے اربھا د فراتے جي كر: حَاسَرٌ إِنْ نُوْإَنَّ ٱصْحَابَ هُمَّتَذٍ لَوْيَغُتِلِفُوا لِانْفَاءُ لُوْلَكُمْ يَغُمَنِلغُوا لَمُ قَلَنُ رُخُصَه اللهِ (محه أس بات سع مسرت ع بول كرحتو مے محابیں اخلاف زہوما اس کئے کران میں اگراختلاف رہوما تو سمنجا تش مزربت داررقانی علی الموا مب، داری نے مجی اس قسم کا مقولہ حضرت عربن عبدالعزيز كانقل كياسها وراس مح بعد كلمعاب كم بعرضرت عربن عبالعزيز نے اپن سلفنت میں یہ احکام بھیجدیتے کرم رقوم اس سے موا کی عل کرے جو دیاں کے علمار کا فوٹی ہو عون بن جداللہ ابس جوزے قرار اور برسے عابدین میں ہی گئے می رتھے یہ بات لیسندنہیں رحزہ هی برکرام میں اخلاف مربواس لئے گزاگر وہ حضرات کسی چیز رمجتمع مول ادر میر کوئی سخف اس کے خلات کرے تووہ آرک سنت سے اور

اگران میں انعقلاف ہو بھرکوئی شخص ان سے اقوال میں سے کسی پر عمل کرے تو وہ حدود سنت سے تہیں تکلمادداری عبدالتدین ماکی جوجليل لقدرانام بي كيت بي --- - مرقان وحديث كم مقابله من سيكا قول معترض مصما يبك اجماى قول كم مقابله من إل مب چیز می صحابه می افتلاف هج اس می بم س چیز کوانعتبار کرن سمجو قرآن ومدیث کے زیادہ قریب ہوگ دوسری جگرارشا دفراتے ہی صحابہ سے اقوال سے با ہر نہاں جائیں گے (مقدمہ اوجز) درمخنا کراوڑسا می یں اکھا ہے کہ مجتبدین کا اُختااف رحمت سے اور حبننا ہمی اختلاف زیاده موگا رحمت زیاده بوگ-اورمین او هیتا مو*ن کرعل*ار کا اختا^ن كب تبين مواكونسا ووركونسا وقت انتدا راسلام بلكرا تبرائ عالم ابسا گذراہے حس میں علا رکا اورا ہل نق کا اختلاف نہیں ہوا۔خود می جل وعلانے سارے ہی انبیار برکیا ایک ہی دین اُتارا اصول دین مِن اتحاد را اور فروع مِن مهيشه اختلاف را تيميا هنرت دا وُر اور حضرت سلمان على نبينا وعليهاال تلام كم متعد وفيصلول كس اخلاف ہیں ہواا وربا وجوراس اختلاف کے حق تعالیٰ شازائے دونوں کی مرح نبيل فرا لَسِم بِنَا نِي ارشادِ ٢٠ فَ فَقَدَّمْنَا هَا سُكَنْمَا لَ وَكُلَّ اللَّيْنَاكُمُكُمًّا وَعِلْمًا (مورة انبيار ركوع ١) بم ن اس كعيت والدمقدم كوص كا أورس ذكر بوراب اسليمات كوسجها دايا ور دونول كو دحفرت واورهم الرحفرت سيلمان كو عكمت اورعلم عطافراما

تعادیدی داود ملیالت الم کافیصد بھی خلاف شرع نتھا ابیان القرآن اس کے علاوہ سنو بھی اکرم میں الشطیہ وسلم کا ارشادہ سے کہ اسمان میں دوفر شنے ہیں ایک سنی کا حکم کرتے ہیں دوسرے نری کا اور دوفوں صواب پرہی ایک جبرین علیال الام اور دوفوں صواب پرہی ایک جبرین علیال الام اور دوفری شوتی کا علیال الام دوسرے نوع علیال اور دوفوں صواب پرہی ایک ابراھیم علیال الام دوسرے نوح علیال اللام اور دوسرے نوح علیال اللام اور دوسرے نوح علیال اللام دوسرے نوح علیال اللام کے دوسرے نوح علیال اللام دوسرے نوح علیال اللام کا میں ایک اور دوسرے نوح کا کا کا دوسرے نوح علیال اللام کا دوسرے نوح کا دوسرے کی کا دوسرے نوح کا دوسرے کا دوسرے کا کا دوسرے کا کا دوسرے کو کا دوسرے کا دوسرے کا دوسرے کی کا دوسرے کو کا دوسرے کا دوسرے کو کا دوسرے کو کا دوسرے کو کا دوسرے کو کا دوسرے کی کا دوسرے کا

اس کیدے تحت میں علمائے امت اورصوفیہ ملت یز ہردورکے
اکا برکا بیشتر واکٹر امورس اختلاف دیاہے کطبیعت کا خلاف
کی وجہسے بہت سے اُمور میں ایک عالم باعل محقق کی دلئے سختی
کی طرف مائی ہو آن اس نے بہت سے اُمور میں بخت گیری کو صروری
سمجھا و و سرسے نے نری کو صرور می مجھا جنائی بررکے قیدیوں کے بارے
میں صفرات پین رضی الشرعنیم اجمعین کا اختلاف اسی شعرت و نری کے
میں صفرات پین رضی الشرعنیم مسود رضی الشرعن فرماتے ہی کر
رنگ کا اُمر تھا ۔ حضرت عبدالشرین مسود رضی الشرعن فرماتے ہی کر
حب بدر کے قیدی لائے گئے تو صفرت ابو برش نے موش کیا یا دسون الشرید
لوگ آپ کی تو م ہیں آپ کے قرایت دار ہیں ان کو زندہ چھوٹر دیجے کیا
لوگ آپ کی تو م ہیں آپ کے قرایت دار ہیں ان کو زندہ چھوٹر دیجے کیا

بعبیہ ہے کہ میتو برکرنس (ورحفزت عرشنے عرض کیاکہ ان لوگوں نے أب كو جشلايا آب كو ترجور في رجوركيا ان كي كرونس أزا ريجة. لوگوں میں اختلاف تھا کڑھنرت ابو بجریٹر کی رائے پر عمل مو گایا حنرت عمرُ كى حَنُورُ نِهِ سُكُوتِ فرما يا أندرَبْتُ راجِينَ لِهِ كُنَّ بِهِمْ بَا بِرَتَشْرِيفِ لا شفتے اور ارشاد فرمایا کہ النہ مقل سنانہ بعض لوگوں نے وِکُ بَرُم فرادیتے بن حتی کر دو دھ سے بھی زیادہ نرم ہوجاتے ہیں اور بعبی لوگوں کے ولول كومخت فرمات بن في كريقه سے زياده سخت بوجاتے بي ابُوكِرِتَهِ ارى مثالَ حنرت ابراهيمُ حبين بي حنبون نِے فِروبا . فَعَنْ تَبِعَنِيُ فَإِنَّهُ مِنِي وَمَنْ عَصَالِيٰ فَإِنَّاكَ عَفُوْ (رَّجُعُهُ ا برامیم ع ۲) جومیری را و پر چیلے گا وہ تو میرا بے بی اوراسی مغفرت کا وعدہ سے اور جرمیراکہنا سائے تو آپ برس منفرت والے اور تری رجمت والع بي اورتماري شال السالوكر) حفرت على جيس ب جبوں نے فرمای اِن تنعُلِد تُقْمُ فَإِنْقُهُمْ عِبَادُ لَا وَإِنْ تَغَفِرُ لِهُمْ فَإِنَّكَ ٱنْتَ الْعَرْونُيزُ إِنْحَكِيتُ مِرْ (سوره الرّوع ١١) أكراّب ال كومزا ویں اجب مجم آپ مخار بی کیونکر) یہ آپ کے بندے میں اور آپ مالک بی اورمالک کوئی ہے کہ بندے کوان کے جرائم پر سزا دے، اوراگر آب معاف فرا وی رت بھی مخدر بیری رک آپ تدریت والے مکمت وانے ہیں · اور عمرتمہاری مثال حضرت نوخ مبیبی ہے تبہو^ں نے فرایا ، رَبَ لَاتَ ذَرْعَلُ لُأَرْضِ مِنَ الْكَافِرَنِيَ وَيَا رَامَتُوونِ وَوَعْ رَوَعْ)

اسے میرسے ہرور د کا رکا فروں میں سے زین پرایک باشندہ بھی دچھوڑ (كونك اگر آب ان كو جوڙ دي كے تو يہ تيرے بندوں كو كراہ كري كے) اورعرط تمبارى شال حنرت موسى على لتسام جيس بصحبهون ني تسريليا رَبَّبَنَا الْحُيمُسُ عَلَى ٱمْوَالِهِ حَرَوَا شَدُّدُوْعَلِى قُلُوْدِهِ عُفَلَا يُؤْمِنُواْ تحتى يَدَوُوا الْعَذَابَ الْأَلْيُعَدُ وْ الرِّدِهِ وَلِنس رَوْعَ وَ الْهِ مِمَارِ عَ برور دگاران کے مالول کونیسٹ ابور (اور ملیا میٹ) کردیجے اور ان سے دِلول کو زراوہ) سخت کر ویجے (جس سے بلاکت سے جلد مستی ہوجایئں) میں وہ ایمان نہ لاویں دہکسا پٹے کفرمی بڑھتے رہی رہباں مك كر كرك وين والے مذاب كود يكس ا دربرواية التر نرى وحسدند دا کاکم دمحه دغیرم) اسی طرح حضا^{ت مشیخ}ین میں اور عبی امور میں اختلاف ہوا مانعین رکوہ سے قبال میں اختلاف ہوا اور تھیرتبال کے بعدأن نوكول كاموال كوغنيمت اورابل وعيال كوبائدى اورغلام بناني بن اخلاف بوا اسام كي كاثر كو بصحة بن اخلاف بوا. حضرت خالدين ولبيده كالمعزول مين اختلاف مجوا بالآخر هغرت صديق أكبرشن اين زمار من باوجو دحفزت عُرْ كمامرارك معزول نركيا اور حفرت عرض خاليفه موت بي معزول كرّديا رجع قرآن يراخلاف بوا. را دے کی میراث میں اختلاف ہوا۔ اس پورے بارے میں اختلاف ہوا جوتيسري مرتبه جوري كرك كمحفرت ابو بمرصديق شف إيال باتعد كالله، حضرت محرشت این زمازمی بایان ما تصر کاشت سے انکار کرویا اُم وار کی

بیع صرت ابوکرے زدیک جا زہے حزت وشکے نز دیک ناجا زہے غرض بيريوں مسأل فعبى اورسياس ايسے بي جن بي ال مبيل لقور ملقارا ورامت کے سرداروں می افراف تعالقا صیل کے لئے بڑے دفتری صرورت ہے ایک خطیس سب کا ذکرشکل ہے اس طرح اورصرات صحاب كمام عي بجي ببت ہے مسائل بن شهورومون اخلافات بن الوجعفر منعور في صرت المم الك سع در واست ك كرايك كتاب ايس تصنيف كرد يجيعُ حَبَن مِن حَرَت جِدالتَّدِين الرَّاكي سختيان اور معزت عبدالنه بن عبائل كسى سولتي مرسود مون ومعدا جس معلوم بو كلحضرات شيخين كاطرح ان دولون عظرت بس سختي اورنرمى ك اعتبار سي كل انزلاف تها بالجدام حابركرام مضى الشعنبم اجين من بهت كرث سعمسائل من اخلاف ربا ترخرى ترييب يرص والماس بخوق واقف بس تهيم سلوم يد كانعام ك منوا حزت ابو بكريم نز ديك يب كراس كوآگ ين جلا ديا جائے حزت ابن عباس کے نزدیک اس آبادی میں ہوسیے اُونیا مکان ہواس پرسے أوندح مندكرا ياجات ادرمب سعصحاب كزرك قل كرو باجات شرمگاہ کے چونے سے صرت ورشکے زری وضو اوٹ جا آہے۔ حفرت على اور حفرت عبدالله بن معود كي نزديك بيس توثما سمندر ك يأن س وصور كرا جمور صحاب ك نز ديك جائز ب حضرت عدالله بن عوشے زدیے کروہ ہے جعہے دِن ٹوٹٹبوکا استعمال کراجہود

محارے نزدیکستحب سے رحزت ابو ہر ٹر مے نزدیک واجب ہے حنرت عرم اورحزت عدالترب وراكم نزديك زرول كراف ے مردے کو عذاب بواب بھنرت عائشہ اسکا سختی سے انکارکر آل بي . زبري كيت بي كرهنرت عداكس عباسش اور هنرت الويرزة یں اختلاف تعاکد رمضان کے روزوں کی قصا کالگا ارر کھنا ضروری ہے یا الگ رکھنا بھی جا ٹرہے۔ ایک بڑی جاعت کاصحارکوام یہ سے مزمب يتفاكراك كيك بول فيزكمان سو ومنوثوث جالب ان بن حضرت الن الوبريرة عبدالترن عرعائشه وغيره بهي بن بيكن خلفائ راشدين ادرجم ورصحامه كالمزمب يهب كراس سيوحنو نبیں ٹومنا حضرت عبدالترین عرکا خربب ہے کو بھم ان کہنیوں مک إ تعديد إلا منروري سے حفرت على كرم الندوجيركا غرمب بے كرينجول یک کا فی ہے محترت مجداللہ بن عرض محرت اس کا غرمب ہے کرنمازی مصلف كولَّدها كذرها مع تو غاز أوت جا أن ب حفرت عمان معرت على دغيره حضرات كالمرمب ب كرنبين أوثني وأكرصرف دومقدى بول توجمبور صحابر کے نزدیک اہام کو آئے کھٹرا ہوناچا ہیئے ،حضرت عزائر بن سنود کا ندمی سے کان دونوں سے درمیان میں کھوا ہوا چاہیے حضرت عريف اوران كم بيط حضرت عبدالله بي بهت سع مسائل بي اخلاف مع بسن بعري سے كس نے كماكر حفرت ابن عرو ترك تين ر معتول کے درمیان سلام پیرتے ہیں ایعنی دور کعت علی واوراکی

ر کمعت علی در میصنایی انبوں نے جواب وہا کہ حضرت عرق تینوں رکھتوں کو رالكر برصة تصاورودا بن عرس زياره فعيد تص رحاصه باري غرص سيكوول بزارول نبيس بكرلاكمول منطي فقبى اورسسياس إيسم إرتن مِن صحابه اور مَا بعين كَا اختلاف بصاب شحه بعد ائمُ مجتبدين رحمبر المثد تعال كامستقل اختلاف توباره سورس مصلسل علاآر آب برام مے لاکھوں کروڑوں مقلداس اختلاف پرعمل کرتے چلے آئے چار رکعت نمازس علار کے اخلافات ایک مرتبہ کاٹس کرنے مروع کئے تھے ڈرٹھ سوسے زبارہ مشلے مختلف فیر تھ جیئے کوناہ نظر کو ہے تھے ویں انتظرہ گیں مے عمیں زمعلوم کھنے ہونگے جرکے دِن میں ایک ساعت مبارک ہے جس میں جو دُعاکی جا آ ہے وہ قبول ہوتی ہے اہل عام کے اسی تعیین یس تفریبًا بی س قول اس کروه کب او تی سے (اومرز) لیلة القدر کے تعیین میں بھی تقریبًا بحاِتس تول علمار سے ہیں۔ (اوہز) قرآن یاک کی آیت میں تمام نمازول سے اہم کاعمو اً اور درمیانی کے اہتمام کا خصوص حكم ہے علاکے اس درمیانی نمساز کے تعیین میں بائیس قول ہی سسی طرح بهت سے مسائل ایسے ہیں جن میں علاکا اختلاف ایک ووقولوں برخم نیس ہوا بلکی کی مرب علارے ان میں موتے ہی اور ہوتے مع است بن كمايرسب مى فتنه تها اورس كيا ان اخلا فات كى وج ہے اُ مست مصیبیت میں گرفت ادہوگئ یا ان کوسہولت نصیبیب ہو گ تدر دانوں ک رائے بی اہمی محصر نیکا ہوں کر حضرت عمر بن عبدالعزیز کو

اس سے کتنی مسرت تھی ، ابوجعفر منصور بادشاہ جب حج کو گئے تو انہوں نے حضرت امام مالک سے درخوا سست کی کرمیرا دِل چا ہما ہے کہ آپ اپنی تصانیف کے متعدد نسخے تکھدیں میں ان کوسلطنت میں شائع کردوں گا ا در ملم دیدوں گاکسب است موافق عل کری اوراس سے تجاوز نی کری ا حنرت اممالک نے اس ارادہ سے روکا اور فرمایاکہ لوگوں کے باس مخلف رواليت مديث بيوخي بوئي بي اوربر جاعت فان روايات کے موافق عملدرآ مرکردکھا ہے۔ اس لتے ان کوان کے غاہب کے موافق چھوٹراجائے .اس سے بعدا مرالمومنین بارون رمشیرنے اینے را نرسالفنت یں حذت الام مالک سے مشورہ کیار میرادل جا بتاہے کہ موطا مالک کا پر اور ایک نسکف کعدلی رکھر یا جائے اورا علان کر دیا جائے کر سب اسکے موا فتی عمل کریں مصنرت ا م مے اس مشورہ کو بھی قبول نہیں فرایا اور ارشار دایار صحابر کرام کا فروعی مسال میں اختلاف رباہے اوروہ ا پنے اجتبادات میں می برین شہروں میں وہ مسائل شائع ہی لوگ ان يرشل كريب برادون كشيد في استثوره كوليندكيا المقدم اوجرا حنفيدا وركث نعيه كاانتلاف مشهور ومعروف بصاورسيكرول ہزار دوں متلوں میں افتلاف ہے بیکن ایام شافعی صاحب رحماً الشطبيه کا ارشادب جونفيه بنناجاب اس كوجا بيئ كرامام الومنيف كشاكردون كوچث جلست مي خود امام محدك كتابول مست فقيد بنا مول ا ورمخنار) الام اظلم فالبيض شاكردون سي خود فراياكرجا ل كبي سيت موقول

کے خلاف تہیں کو آن ولیل فی جلت اسکوا ختیار کرلو۔ صاحب در بخدار فرائے ہیں کر امام اعظم ملک یا ارتساداسی پڑیلی ہے کہ اعلاکا) اِخلاف رحت کے آثار سے ہے جندا اختلاف ہوگا ایشر طبیکہ دہ تواند کے موافق ہومول کے تحت میں ہوں انتی ہی رحمت زیادہ ہوگی (سامی)

ان حضرات کواختلاف میں ذراعی اٹسکال پیش نہیں آیا تھا اس سب کے بعد میں یوجیتا ہوں کرجن جزوں میں علما میں اختلاف نہیں ہے ا نہیں کا کیا حشر ہور ہاہے نمازے پڑھنے میں کس عالم کا اختلاف ہے؛ داڑھی شراکب سودعرض بزاردن مستلے ایسے بر اجن کی زراجی علار کا اختلاف بنیں ہے ان کا حشرتم نود دیکھ رہے ہوآب خور سيخسنو ميرس خيال ناقص ونارسايين ان روز افز دل نزاعات ک اکثر وبیشترد و جہیں میں ایک بعض علمار کی طرفسے ہے ووسری کثر عوام ک طرف سے على رکی طرف سے توبہ ہے کہ وہ اپنے ان جزوی اختلا فات كوعلارتك محدود نهيل ركض بكربعض تواسى سعى كرت ہیں کرعوام کی مرداور اعانت ان سے ساتھ مواورا بھی اعانت سے ود و دسرے ابل حق کی توبین وتغلیل کریں عالانکر سبتر به تعاکروه جس چيز كو حَق تحصَّة بي اس كو بلا خونب لو مة لائم ظا بر كردي اوراسي پروا میکری کران کے قول پر کوئی عمل کراہے یا جیس کس کے عمل کرنے سے اہل حق کی حقانیت میں کیا فرق آنا ہے بعض انبیا بھیلم صلاقا والتلام بهي اليصقص برائمان لانے والا ال سيم بحت برغل كرنے

دا دا ایک بین خص تصار شکوه ی تو کیااسک د مبرسے نبی کی سشان میں کو کی نفتس بيدا بوكبا مسرت الوزركي تحقيق جبوصحار كيخطاف يتعن كرمال كاجمع سرنا مطلقًا نا حائز ہے وہ مبرجع میں اپنی تحقیق کا ائلان کر دیتے تھے اور اسى پرواه يم مذكرت تحدكر كوئي قبول كراك يانهيس الخشوساي حالت بیں کرموام ان مے اختلافات کو تھنے سے قساصر بی تو الیسی مالت مين ان بران چيزون کايا اظهار نه سوتا جال علمار کامجه مواول ظاهري جاتي باأكر بصرورت بليج اور بخوف تهمان علم أظهار كما جاتا تو جب عوام کی عقول ان کے سمجھنے سے قساصر ہی توان براس کا زور نہ رباجا ماكروه نواه تحواه ان كے مهوانیں برصرات سرجولیت كرمب دوسر ا ہل تق اس می طاف کررہے ہیں توعوام کے لئے عمل کی تنجانش ہے نه يركر د دسر سابل على محد خلاف عوام كومشتعل كري جس كالازمى يتجديه موكاكرد وسرول كرمتبعين ان محم خلاف مشتعل موسكے اور اس کا جوحشر مور إہے وہ ظاهرہے بمارے اکابرواسلاف کا اسو اس چیزی بھی مما رہے سامے ہے صحابہ کا عام حمول وترکی تِين رکعت پ<u>ر " صَفَّ</u> کا تصاامیر مُعاویة ُ نے ایک رکعت و ترک ٹرعی حفرت ابن عباس کے مولا کریب نے دکھیا۔ تعجیب سے حفرت ابن عبُسُسَ سے کہا حفرت ابن عباس نے فرایا ان سے تعرض مذکرو وہ خود تغييمي إنخارى حفرت عبدالشرن مستودا وزهم ورمحابه كالعمول سفرمي دوركعت فرمن نمأز يرشف كاتصاكمي فيان سع كباكر حنرت

عثمانُ شنع من مين جار ركفين رهين الالاده مها فرتهج توعيدالله بن مسعودٌ ف إِنَّا لِتُدِوَانَّا إِلَيْرُوا جُنُونَ يُرْحِا اور فرا ياكر بَن في مِن مِن مضورك ساتھ دوركعتيں يڑجيں جھنرت ابو كرم كے ساتھ د وركعتيں یر هس مفرت عریش کے ساتھ رور کھتیں ٹرکھیں ایک مدیث میں ہے كُنحود حضرتُ عثمانًا كحساتهان ك خلافت كي شروح زمانه مي دو رکعتس ٹرھیں(بخاری)لیکن اس سے باوجودا ورا ڈر دغیرہ کی روات یں ہے ٹرھنرت عبداللہ بن مسعورؓ نے ھنرت عثمان کے ساتھ جار ر معتیں پڑھیں جمہی نے عرض کیا کہ آپ نے تو حضرت عثمان برحیار زُحت برصف كأعران كياتفا يعرفوديس جار يرهس البول ن فرايكونالفت زماده مخت بصاسى وجف هرب كاعبدالله بن مسود ك زرك حفرت عثمان مسافرته ليكن انبوك ابنع كومقيم تجويز كرسمي جار ركعت يُرْهين اور يؤكر بمنهد محقق تنقيراس ليمُ ابن مسعود يَّتَ إِن يحقيق كواكي محقق كي مقابري واجب المعمل نبين مجها حفرت ورفيف كسي نے بوجیا کیا آپ کش خص کوایا نطیعہ ول عبد بنا میں کے انہوں نے فرایا اگر من من کوهلیفد نه بناؤل توسیسے لئے گئجا مَنْ ہے اس لئے کرهنور آ ئے کس کوانصاً) علیفہ نہیں بنایا اورا گرخلیفہ بنا دوں تب بھی گنجا تشہے کہ حنرت ابو كزنت اين إحد محمض خليفه بنايا حفرت الوكزيج نز ديك مانعین رکوٰۃ سے قبال سے بعدان کے اموال غنیمت تھے اور ان کے أبل وعيال غلام باندايل حضرت عرش كواس ميں اختلاف تعاصديق دور

یں حضرت صدیق اکبڑ کے فوتی پر عل را اور حفرت عرب^{نا} اور دیکے صحا نے قبول کیا۔ فاروق رورس صنرت عرشکے نوٹے برعل تھا اور درسے لوگوں نے اس پر عمل کیا افتح الباری ، حنرت امام شافعی تُصاحب کے نزدیک مبیح کی نسبازمی تنوت کا ٹر صناسنت ہے ایک مرتبرا کا عظم ك قرريا منر بوت ا ورصبح كى نمازُ و إل برُسى اور دعاً قنوت نهيں پڑھی بھن روایات ہیں ہے کہ ہم النہ بھی آواز سے نہیں ٹریس (حالا کر وہ بس ان مے نزد کیب منست ہے کس نے استفسار کیا توفراہا کا س تجروا لے کے ادیتے روک م^ا بعض لوگ اس تصریرمبہت شورکرتے ہی لِنتَ بن يكي بوسكاب ككس ك وج س سنت برعل محور داواك ا امشاننی کشان اس سے ارفع ہے کرایے بہتر کی قرکی وسم سے منت کھیوروں مالانکراس جزا تعلق سھے سے سے ام ماعظم سے منت کومہیں چیوڑا بلکران کے ارب سے ان کی تحقیق کو اپنی عقيق پرمقدم تجعاكران سے نز ديك برجزي سنست نہيں بن بلكسنت قنوت كار برصنام اوربسم الثركاة بسته برهناب أكس شخص ايي لحقيق سيمس فبزكو منت تتحصفه كمياوجود ووست برعمل رئے وکیا حرج سے بحققین شافعیداس تصد کوتبول فراتے می، بناني علامه ابن جركى بادح دعقق شافعي بوسف كصفح بس كروكون نے اس تصنیں انسکال مجولیا حالا کمراس میں کوئی انسکال نہیں ہے اس لئے کربسااوقات سنت کے ساتھ ایس پرمعارض ہوجا ت ہے جواس

ے زیادہ اہم ہوتی ہے۔ شلا علا کی رفعت شمان کا افہار کردہ امر تو کد سے الخصوص حاسدوں اورجا بلوں مے مقابر میں بالصوص الی مالت ين كرية أمر متفق عليب اور تفوت اوربهم الثركا مستديخة في فيدب بالخصوص اماكم اعظم ك معاطر من كران ك حاسر ببت زياره تعجو غلط الزاات ان برنگائے تھے تی کر جوٹے از ام سے انکی زندگی کونتم ارادیا كياايس حالت بن أى تعظيم وتكريم كالمهارا زبس حزدري تعادِغِره وغیرہ (مقدمها دجز) بماریے شائع وا کابر می بمیشہ سے بہت سے سائل میں انتا ف ہوتا آیا ہے میکن کمبی بھی ان حضرات نے ایسے متبعین پر اس کا جرمیں کی کر بمارے قول پر عمل کیوں نہیں کرتے بیر سے باعظ خارت بولان خلن احدصاحب اورميي والدمهات من معددمسائل ميس ا مَلَانَ تَهَا ا ورحنرتُ بعِ**سَ لوگول كوخود فرا دينے تھے كرميرے** نزديك توف لاں چیزجا ترنہیں کمکن مولوی محدیمی معاصب سکے نزدیک جائز ہے ترا دل جاہے اور جاکران سے پوچ کے اس کے موافق عمل کرنے جورمیرے سأتعربه واقوبيش أيكرهنرت كحاخررمضان المبارك مي شعبان ك مے جاند کی کو بڑے ہے یہ بحث شروع ہو اُن کر آج مطلع صاف ہے ہمین روزے برے ہوجانے بدائرستام کورویت مدہونی توکل روزہ ركفنا جابية إنبي حزت كالرشادمبارك تفاكر شعبان كي جائدي جس شہادت پر مارتھا بعض وجوہ سے تمری مجت رتھ اس کئے روزه بعداورميزا اتعي خيال تعاكروه شرعى تجت سيصيح تنى اس

لے کو کا روزہ نہیں ہے دن مجری رہی شام کو چانہ نظرنہ آیا حضرت
نے لیے ذہایا کہ میں روزہ رکھوں گا میں نے عرض کیا مسیے رہے کیا ارشاد
ہے فرایا کہ میں روزہ رکھوں گا میں نے عرض کیا مسیے رہے کیا ارشاد
بالا خرصنرت کا روزہ تھا اور میرا افطار صفرت کے غدام میں اور بھی
متعدد ایسے تھے جنہوں نے افطار کیا اور متعدد نے روزہ رکھا جفرت
نے ان سے دریافت میں : ذہا کہ تم نے افطار کیوں کیا گو مجھے اب تک متقابل کی سے اس کی سے کہ میں نے اور اس انتاز اس کا بیا کہ کے متعابل کیوں گا بی اعتمال سمی گر صفرت نے ذرا بھی اشار ہ کمایڈ کی تھی نہیں فرمایا بلکہ کچھ تصویب
میں گر صفرت نے ذرا بھی اشار ہ کمایڈ کی تھی نہیں فرمایا بلکہ کچھ تصویب
میں غرمانی ۔

بیر رس وجرجواس بیلی وجرسے بی زیادہ تخت ہے وہ یہ کہ عوام نے سائل میں رائے زنی کو خواہ تخاد اپنا مشخلہ بنالیا ان کو اہل علم ہے افتاد ف بی مکم بینے کی کیا طرور ت ہے کرا بحصے ہی ابحاث انکے علمی ولائل سجھنے کی المبیت مہیں لیکن ان میں محاکمہ اور فیصلے یہ حضرات فی رائے ہواں کا کام یہ حاکم علی ہے تی میں سے جس کے ساتھ فین عقیدت ہو بخر بدسے اس کا دیندار تجربہ کار بونا اور اللہ والا ہونا شابت ہو بچا ہمو اس کا اتباع کرتے ، لیکن یہ توجب ہو باجب عمل مقصور ہوتا ، بیال مقصور ہی نزاع ہے اس جلسہ اور اس تقریبی مقصور ہوتا ، بیال مقصور ہی نزاع ہے اس جلسہ اور اس تقریبی ان کو فطف ہی نہیں آنا جس میں دوسرول پرسب و تنم مربودوس ان کو فطف ہی نہیں آنا جس میں دوسرول پرسب و تنم مربودوس کے پرتنقید نہو دوسرول میں جلسہ میں

سيدى سيدى دين ك بين بيان كى جائل وه جسد نهايت بين اور به مزه سه ده وعظ مى نبي، تقرير جانما بى نبين ، ابرتقرروي به جونا نفين كوكفرى كرى شنائ معالا كاثر بويت مطهومي قرآن مدت يم جس جيز كوسب سه زياده ابتمام سه روكا گيا به ده آب ك جنگراب قرآن بن ختى سه اسكى مما نعت ك گئ به ارتشاد به وَلاَ تَنَازَعُوا فَتَفْشُكُوا وَمَنَدُهُ هَبَ دِنْ يَحْدُكُمُ الوره انفال عن اور آپس من نواع بيدا زمرو ورزم م بهت بوجا و كرومي منتشر بوجايق كي اور تمباري بوا اكور جائي .

بخارى شريف مي ايك قصة فقل كياكياب حضرت ورانشن سور فراتے ہیں کر میں نے ایک شخص کو قرآن یاک کی ایک آیت برصته بوسنة مناجوا سكي خلاف تعن جس طرح كريس نيصفو إقدس مل السُّطيه ولم سے مناتھا يں اس كا اتھ كو كر صنور كى حدمت يں لے كيا حنورا فدس مل الشرعليه ومم في فراياتم دونوس فصيح برسارتم لوگ آپس میں انقلاف نیکر دیلنے لوگوں نے بھی آپس میں انقلاف کیا و من من من من من من من من من الله من الله من المناف المن من ورخما تما تووه لوگ بلاك من من من منابع الله من الله من المناف من ورخما اس كے باوجود معنور منے دونوں كى تصويب فرائ كويا وہ اختلاف اق بم ركما وبيل سے تعاليكن بعربى اختلاف كى ممانصت فرائى اوراس كوبلاكت كاسبب قرار دما تويقيتنا اس مستمراد وي اخلاف تفاجر تفكرك كم مورت من نمو دار بوا اس قسم كا وأ تعيضرت عرا

کوپیش آیادہ فرماتے ہیں کرمیں نے ہنتیا م کوسورہ فرقان مڑھتے ہوئے مشنا ده اس محی خلاف پڑھ رہے تھے مبطوح تھے عنور کنے رہاؤی تھی روہ نماز پڑھ رہے تھے مسینے دل میں آیا کران گونماز مڑھتے ہوئے یکڑ كرصور كمياس ليے جاؤل مُرمَن نے اتنى درميسركيا كروہ نماز برہ عكيس اس کے بعد میں نے ان کے تھے برسے جا در کیو کر یو بیا کراس قرح یہ مورت تم کوکس نے بڑھائی انہوں نے حضور بی کاما م لیا میں نے کیا جوٹ ہے بیم^وں ان کواس طرح کی^و کرھنور کی تعدمت میں ہے گیا ا درجار عرض کیا کریراس کے خلاف ٹر حدرے تھے جس طرح آی نے مجهيرهائي ب حضورت م دونون كايرهنام اور دونول كوميم بآيا (ورمنتور بروایة انتینین وغیرنما) ان سے علاوہ *سیکڑ*وں واقعات میش كى كمايون من دارد ہوئے بن جبال آپس میں اختلاف ہوا اور صنور م نے دونوں کومیح فرا رہا ۔ لیکن اسکا مطلب پرتھی نہیں کہ اپنی تحقیق کے خلاف کوئی بات یاتی تواسکا الهباریس مرک اگرده ایل تحقیق ہے يا العله بعد اسكى ابليت دكته بعد توخرود مناسب طرايقه كم إسكا انطبار كيا الماسة اسي سورة ك باره بن خود صنورا قدس مل الدعليروم کے ساتھ یہ واقعہ بیش آیا کہ ایک مرتبہ حضور صبح کی نماز میں مورہ فرقان يرُه رب تفحرُ ايك آيت هوت كنّ منمازك بور حضورت وربافت خرایا کرجماعت پل بی کسب (مویر<u>ئے م</u>شہور قاری تھے) موجود نہول نہوں *نے وطن کیا حاصر ہوں ، آپ ہے ارشاد فرایا تھنے مینبہ کیو رکیا، اہو*

نع معدّرت ك كرمي يرجها كريسيت منسوخ موكّى زُرْرُ رُفايَة ابْن الْاتْبَارِين) ابوداود شریف میں دوقصے اس نوع کے خرکورس توجیب نبی المرم صلى الشريكيد وسلم في خود البيض من تنييكا حكم فرايا تود وسرول كومنبير مِن کیا مضائفہ ہے۔ شریعیت مطبرہ نے تواس کُواس قدر درسُعت دی ب ركويت كوظالم بادشاه سي سائف المهاز رويت كوافسل الجباد قرار ريب اور لأطاعة لِكُولُون فِي مَعْصِيةِ الْخَالِق السُّرَى نا فران مي مخلوق ك كولّ الماعت نبيس كلية قرار زمزيا ب البته يه صردري ب كمنقصود التدكي الماعت بوكد يق كا اظهار مواني جاعت ی بیاهایت نه موس کوعصریت اورتصرب کهاست اختلاف می كون مضائقه نهين وه قواعد كمي تحت من بوتو ممدد رج بصاحل خلاف كونزاع بنالينا اس كومسلانون كتشتت ادرافيراق كاسبب بنالينا خرمهم اور دونوں بن کسلا بوا فرق ہے ہم لوگ اس اختلاف کوجو نول كي يرتمي إيضاع فودمسيب أورسبب الاكت بارسيس حنرت حسن بعرى مبيل لقدرنا ببي ادرسه بدرفقهارا وداكا برصوفير یں ہی بعض مرتبر تحقیق کے رورس تقسد پر کے مسئد میں ایسے الفاظ بحل مجتن بوجبور علما رسح نلاف تھے بڑا شور میا بڑے زور مدھے بھ کیاتھا جو گ با تی ہمی انک طرف منسوب ہونے مگیں ابوب کیسے ہم ک دوقس كي آدميوں في صرت حن برجوث باندها أيكب وه لوگ كر فرقه قدريه مستقده ابن رأئ كورداح دينا عاسق تص توص بعري

كوابيا بم سلك ظاهر كرية تصروية والكرين كوان سعراتي بنض تھا وہ ان کے اقوال کو پھیلاتے تھے (ابر داؤر) بعینہ میں مثال ہمارے زار میں ہے کرن وگوں کو اپنی رائے کورا ریج کرنا ہو اے وہ جاعت سے بڑے کی طرف اسکومنسوب کردیتے ہیں اور حن نوگوں کوان سے خلاف ہو اے وہ ان اقوال کو عادیجا جبوٹ نقل کرتے ہی جس سيح تبكرش اور مخالفت كرخيبج وسيع بهوتي رمتي ہے مالانكہ آنباع كامتصب يتصاكر علائي من من سيع عقيدت مواس كاعالم باعل بوالمحقق برجائ اس سحارشادات برعمل بونكن بم لوكون یں باو بورا دعائے محبت وعقیدت عمل نوزار دہے ساری نمبت کاخلاصہ یہ ہے کہ اپنے یڑے کی تمایت میں دومروں سے بڑوں کو عُلیادیں کِلام النَّهٔ شریف صبی تعسلیم مسلان کا ایمان کے وہ تو اس باره مِن اتناسخت كرُ وَلَا تَسَبَّهُوا الْأَدِيْنَ مِيدُ عُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّهُ فَيَسُبَوا اللَّهُ عَدُوّا بِلَغَيُوعِلْمِ (مورة انعام ع١٢) ادشاد بسك تم كاليال مروان العبودون كومن كويشترك التراكي توحد كوي ور كرنيكا رتے ہيں (اورعبارت كرتے ہيں كيونكه تمبارے ايساكرنے سے) يم د • نوگ بوجه جبل محد مدسع گذر کرالنتر تعالیٰ کی شان می*ں گئس*تها فی کری گے ۔ قرآن پاک تو دوسردل کے بتوں کو گالیاں دینے کی بھی ممالعت كرناب كيكن اس سحا تباع سمے دعو پراروں كا برعمل كران كا كولَ علىمہ کو لَ جُوس بھی دوسروں کی بریادی کے نعروں سے ان کے اکا بریر

تمنييه: اس تقريب يه أمرواضح بوكياكر برانتلاف مدوي نبس بكر بهت سے اختاد فائت ممددح مَن بَن البقه بهت سی انواع الحلافات ، كى يقينًا غرموم اورقبيج بى لبُدًا مطلق علىك المثلاف كومنشارفساد قرار رينا اصول سنه اوا قفيت ب بكرمنشاء فساد علائ يق مسم بمدوح اختلاف من زاع كابيدا كراب نواه و على ركي طرف مع بويا موا كي طرف معيداً آج كل كثرت سے بدا ہور اب البتراختلاف ممدور كر حقيقت قواعد سے واقعیت پرمبن ہے یعی میے نہیں کہ شخص مس جرمی جانے اختلاف بداکروسان دہ مددح بن جائے بردہ چزجوشرایت مطہرہ ك طرف مصمعوص طور برابت باستنباط كواس من دخل ببس اس يس انعظاف كابريدا كرما كمرائب بي بس كوالندم آب ملالات كلام ياكسيس وَلَا تَكُونُوا كَا لَّذِينَ تَفَرَّ لَسُوا وَاعْسَلُغُوا مِنْ ابْعُلْمِ الْمَالَةُ الْمُ الْهُرِينَاتُ فراياب اورد العران ركوع ١١) سے ارشاد فرايا ہے اور دين جاؤ تم اُن وگوں کی طرح جنہوں نے آپس میں تعزلتی پدائی اور ا دیں سے

اره ین) اخلاف کیا بدازان کران کے پاس واضع احکام بیونے چکے
سقے حضرت سیدین المسیب نے ایک شخص کو دیکھا کرھرئے بعد
نفلیں پڑھ رہا ہے اس شخص نے نماز کے بعد حضرت سیدین المسیب نے
سے کہا کیا الشرم اسٹ از تجھے نماز پڑھنے پر عذاب کرنگا سعیدنے فرطا
کرنماز پڑنہیں بلکر حضور کے خلاف طرایقہ اختیاد کرنے پر عذاب فرطتے
گا۔ دوار میں د

اس مخص كالمقصودية تعاكم نماز تومبترين اورا فضل ترين عبادت ب اس من كيا المائز بوسكة ب ليكن يوكر صوراقد م الدعليديم نے عصر سے بعد نفل نماز کو ناجاز فرماد یا ہے اس مے حضرت سعید نے کہاکہ مازاگر کے بہترین چیزہے مین ناجائز وقت میں پڑھنا تو گناہ کا ہی سبب ہے عظرت عبا وہ بن الصاحث نے ایک مدیث بان کی ممنى اكرم صلى الشرعليد وسلمت إيك ورم اجائدى كا ايك سكر اس برار یں دودرم لیفے من کیا ہے۔ ایک خص واں موجود تھا کہنے لگامیے عیال میں تو اس میں کوئی نقصان نہیں حلوم ہوتا حرت عبادہ سے فرایای کها بون کرحنورف شع کیاہے اور توکساہے کہ اس یں کون حرج بنیں حداکی قسم میں ترسے ساتھ مجھی بھی ایک مکان میں مجتبع نبیس ہوسکتا (دارمی)

تمام علام محدثین نے سلفا خلفاً اس کی تصرت کی ہے کر جو چز اسلام میں قطعیت کے ساتھ ٹابت ہو بی ہے اس کا انکار کفرے۔

قاصی عیاص کے شفایس اور قاعل قسادی کے اسکی شرح میں لکھا ہے رسلانوں کا اجماع ہے اس شف کے کفرر ورسلان کے قال کو جائز مجھے باشراب پینے کو یا زاکرنے کو یاکسی ایسی چز کا انکار کراہے جس كادين بونا إلتواز والبرابة أبت ب بالكوق نوسكم بوراسكوابي بك سارب احكام معلوم نر بوئے بول تومعذورب حضرت اقدى شاه ولى النه صاحبُ ف أزالة الخفاين تحرير فرما يا ب كرباد شاه بم خلاف بغاوت تين وجرس كى جاسكتى ہے منجمذان تے يہ ہے كروہ خوا كوا حروريات وين محافظاري وجب كافر موجائ اس صورت مي اس ك فلاف بغاوت واجب م اورم أنفل ترين الواع جبادي. اس طرح سے ہروہ چیز جوافیلاف کی حدودسے خاری ہے اس می ا فلاف بدا كراصلال ب كراي ب علام زرق أن شرح موب <u>یں مکھے ہیں کہ اس اُمّت کا اعلاف ان چزوں میں جن میں اجتباد کی</u> سمنی نش ہے رحمت ہے بہت بڑی نعمت ہے بڑی عظمہ منسیات ہے اُمت بروست سے اور یسب اقوال ایسے بوں گے جینے کر مختلف شريعتين بي كرني كريم من الشعلية ولم يسب مجوعه ليكرتشرليف السقد لبذا حفرات صحابركام اودان كيعدس علاني جواستنباطات حقور ئے اقوال کوافعال سے منے ہیں وہ سب اپنے افتلاف کے اوتود بمنزلر مخلف شرائع كعبي وريعي صنور كعمرات من داخل بعليكن عقائد میں ابھہاد کرنا گراہی ہے اور عق وہی ہے جس پرال سنت الحامت

عقيده سع تديث من جس اختلاف ك تعربي ب اس مع فرعى احكام كااخلاف مرادمها ورص تغرن كرمما نعت وارد بول اس سے اصول کی تفریق مراز ہے علام سبکی ' فرمانے ہی کراس میں دراصی نك نبس كراصول كا أخلاف كرابي ب ادر برفساد كادربع بعاه شال سے طور مرد مجھنے کر تقد برکا مسئلہ اصول مسائل میں ہے شربیت میر اس می کش کرنے کی تھی مما نعت فرمادی ہے اس میں ا تعل ف بداكر نے يراحا دميشار كس مدين تناسخت وعيدي وارد مول بم كرالامان والحفيظ عضور كاارشاد ب كرفرته قدرم رنقدير ك أمكار کرتے دالے لوگ) ایں امت کے جوس ہیں اگروہ لوگ ہمیار ہوں تو عيارست بهي مذكر ومرجائي توجنازه مين بعي شريك مربودالوداؤد) ر دسری حدیث میں ہے کہ اس انت کے مجوس وہ لوگ ہی ہو تعترير كالنكار كرتے ہيں ان ميں سے جومرهائے اس سے جنازہ كی تماز یں بھی شرک مرہو ہو بھار پڑسائے اسکی عیادت بھی ذکر، وورجال ک جماعت ہے جی تعالی شاہ ان کو د جال کی جماعت کے ساتھ شرک کردیں گے۔ یمی بن معرشت ہیں کہ میں اور حمید جج یا عرہ کرنے جارہے تھے ہمیں تمنا ہون کرحضرات متحاریں سے کہی کی زیارت ہوتوان سے قدر رفسر قد کے بارہ یں سوال کریں اتفاق سے مفزت عبد اللہ بن عرف ہے ملا قات ہوگئ میں نے ان سے سوال کیا کہ ممارے نواح یں ایک جماعت بریا ہوئی ہے جوعلم میں طری تحقیقات کرتے ہیں

قرآن يأك تعبي برهضة بن مكر تقدير كانكا دكريته من بعنرت عبداللثر بن توز نے فرایا کران لوگوں سے کدد کریں ان سے بری بول وہ جھے سے بری میں (ابودافوں اور کٹرت سے اس قسم کی روایات ان کے باره میں وارد ہوئی ہیں -ابر بحرفارس نے کتاب الاجماع بی نعل کیا ہے کہ جن اگرم مل الشعليہ وسلم بركس قسم كی تجست باندھے وہ با جلت علمار كافرىك (فتح البارى) بخارى شريف بن نقل كياب كرهنت على كرم النه وجيركي مدیست میں زندلیقیوں کی ایک جماعت لا ٹن گئی حزت علی نے ان كواك مين ملوا ديا حصرت ابن عباش كوجب استى اطلاح بول توا بول نے فرایاکرمی آگ یک رجاتا عکر قتل کرا دیا منشابهات يم كلام كرنے كى مما نعت ب جبيغ بن عمل عزاق ايك تنس بصرويں ربتنا تعالبومنشا بهات قرآئيهي بحث كراتعامصر يونجا وإل بعق مسلانوں سے اس من محت شروع کی معزت عروبن العاس نے حضرت عرخ كواس باره مي عربيف مكها أنبول ف المنكوطلب فرااجب

رہا ہے بوسے بہائی مرابیا ہیں ہے وہ مسلوبہ باری ہے دول ہی مسلوبہ ہوئی ہیں۔
مسلوبہ اس میں محت شروع کی محترت عروبن العاص نے محترت عرف کو اس بارہ بی حضرت عرف اللہ عنہ نے اسکو طلب فرما جرب کی محترث عرف نے کو کو کشر محت ہے اس نے کہا اللہ کا بذہ صبیع ہوں حضرت عرف نے ارشاد فرمایا کرمیں اللہ کا بذہ عربوں اور ترو تازہ کا لوبوں افہوں) سے ارشاد فرمایا کرمیں اللہ کا بدہ عربوں اور ترو تازہ کا لوبوں افہوں) سے اسکو مازنا شروع کیا حق کر سا دا بدن خون سے ارمیز ہوگیا پھر جب وہ زخم ایھے ہونے کے تو دوبا دہ مازنا شروع کیا جس سے بدن اور سر پر زخم ایھے ہونے کے تو دوبا دہ مازنا شروع کیا جس سے بدن اور سر پر

نون ہی نون ہوگیا اس نے عرض کیا اگرآپ میرے قبل کرنے کا ارادہ
کر پیچے ہی تو ہولت سے قبل کر دیجئے اور اگر میرے دماغ اے سوداگا)
علاج مقصودہ تو میرے دماغ ہیں ہو چزتمی وہ نکل کی ہے ۔ حفرت
عراز نے چھوڑ دیا اور بھرہ اپنے گھرجانے کی اجازت مرحمت فرادی بلین
ایک علم بھی ہیں ہی بالکوئی شخص اس کے پاس نہ پیچے۔ ابوعشان نہدی
کہتے ہی کر حزت عرائے کوئی شخص اس کے پاس نہ پیچے۔ ابوعشان نہدی
کہتے ہی کر حزت عرائے کے اس ارشا زیراگر ہم لوگ سونغرا ہجم ہوتا اور بینے
اجا یا توسید اس جگہ سے چلے جاتے اسکور مصیبت بہت ہی شاق تھی۔
حزت ابو ہو شی الات بائل نہیں رہے تو حضرت عرائے لوگوں کو اس سے
ہوگئی ہے وہ نی الات بائل نہیں رہے تو حضرت عرائے لوگوں کو اس سے
ہوگئی ہے وہ نی الات بائل نہیں رہے تو حضرت عرائے لوگوں کو اس سے
ہوگئی ہے وہ نی الات بائل نہیں دہے تو حضرت عرائے لوگوں کو اس سے

اس طرح سیکروں واقعات اس قسم کے ہیں جن سے یہ بات ظاھر ہوت ہے کہ شرئیت ہیں اختاط سے دوقات اس قسم کے ہیں جن سے یہ بات ظاھر کے زور میں جس کا جو دِل چاہے لکھ مارے اوراس کو علما رکا اختاف کہدیا جائے ۔ شربیت کے احکام کا خاق اُڑایا جائے اللہ کے مجوب کی سنتوں کا مشکلہ کیا جائے ۔ شربیت کے اہم سے ایم حکم کو تعوبہا ویا جائے قسلم کلسفے والے کے اتھ میں ہوا ورظ سے بے بہرہ ، بھر جو چزا بی سمجھ میں نہائے وہی دین سے باہر کر دی جائے۔ سمجھ میں نہائے وہی دین سے باہر کر دی جائے۔ اوراس کو علمار کا اختاد ف کہدیا جائے۔ شربیت کے احکام کے درجات ہیں ان کو اپنے درج سے ہیں ان میں بہت سے احکام نہا یت ایم ہیں ان کو اپنے درج سے ہیں ان کو اپنے درج سے

گرا دینے کا کسی کوئی نہیں مبئل عولی ورم کے بیں ان کواینے ورج سے برُ ها دینا کس سے استار میں ہیں ہے اوراسی تحقیق کرمر میز کا کیادرہ ہے بہ خود علم يرموون ہے۔ قرآن وحديث كے فيم يرموتون ہے. تر_آن د صریب کسے استدلال کے تواند پر موتوف ہے جو مستقل تین فن اصول خداصول مدیث اصول تفسیری واتسیت پرسی ہے فقہ کے فكصلبت كراجتها وكحد كثة كتاب لتدك بعم ونوزى سياسك منوه محال كاعلم مردری ہے اسکے شرع معانی کا ارسردری ہے اسکے رہوہ اسدلال بعنى خاتق عآم تشترك مؤقول ظاهرلفق مغيشر محكم حتى يشكل مجتل متشاير حنيقة مجازمتر كاكما يبارة النص اشارة النص ولالة النص ا قَتَفَنَا رَائنص اورانَ مَصُاحَدُ اطْنَفَاق آن كى ترسّيب آن كے حالی اصطلاحیہ ات کے امکام کرکونسی بیز قطعی ہے کونسی لئی ہے نیزائر ونہتی دغیرہ کے درجات وغيره وغيره كامعلوم بوناصرورى بصاوريبي جزي مدبث مح تتعلق مجي معلىم بوت كي ضرورت بع بيزاحاديث من الأشفيطا وه ال كي محت کا حال ان سے آئیں سے ورجات را دیوں سے احوال وغیرہ معلم مونے ك مزدرت ب الغرض استدلال مے لين بينے امول بي ان سرب بي سے واقفیت کی طرورت ہے اورایک مکملی ہول حقیقت ہے کہ فن سے تو إلى فن بى واقف بوسكتا سے كول شخص الجيزى مى بہت

م قرآن پاک کی تقسیر کے لئے پندرہ علی کی مبارت مرودی سے حس کو کہ اپنے دسالہ چہل مدیث میں تکھ چکا ہوں ول چلے قروم کے لو

زیادہ کمال پیدا کرکے یہ جا ہے کر ڈاکٹری ٹی بھی دائے زن کر وں کیونچے یں اپنے فن کا بڑا ہوسشیار موں توبیقیا بماروں کی بلکت کا سبب بنے کا۔ شعد وا ما دیث میں نبی کرم صل الشعلیہ ولم کا ایک ارشاد تقل کیا گیا ہے جس کا حاصل میں ہے کہ حب علاء رہی تے تو جا ہوں کو سردار بنابا جائيگا جو بغير علم كے فعاوات ديں مكے خود كلماه بهوں مكے دوسروں كو گراه كرس مك مد مبيأت بين رائة زنى كه كنه مرمبيات سولوري وا تفیت ک عزورت سے بدروا تفیت محص عقل سے مسائل مل نبس موت مثال مع طور مرد ومشله المصابون فقهان المصاب كر أكركو لأشخص قربا ل كمسلته جانور خريد سه اور وه مم موجلت التفح بعد وه دوسرا ما نوراس مبت سعفريب ادر معربيلام الديمي بل مائت أكر يتعف غريب سيحس برقران واجب بيس مع تواسع زمرووون ک قربا نی ضروری ہے اور اگر امیرے توصرف ایک میانور کی قربان کو فی ہے جس جانور ک دِل چاہے قربا نی کردے اور و رسے کو بنج دے یا چو<u>یا ہے کرم</u>سزباً مکل صاحب ہے لیکن اصول سے واقعیت پرمبنی ب من زانت اس من كيا يرجلا في وومراستله علامرشام في كلفا ے را گر کو فی تخص ممازیں رکوع کر اجول جائے تمازے بدراد آئے اگراس نے سنت کے موافق متنق اور نیک لوگوں کی سی نماز پڑھی ہے توفاسد ہوگئی اس کا اعادہ طروری ہے اور اگر خلاف سنت نماز پڑھی بنادا قف لوگوں ک سی تمازیرهی مے جلیماک میت سے لوگ

اَ جَكَل يُرْجِعَة بِي تَومُمَازُ بِوكُنَ كِيارُوشِن وما في يِلْسُسة تَعَارِدِ وَتَحْرِياتِ سے بلا واقفیت امول و مقانی سشرعیراس نوع سے مسائل میں رائے زن بوسكت ب اس من حزت على رم الله وجه ارشاد فرات بي ك اگردان ولئے سے ہوما تو بجائے موزوں سے اور مسح كرف مودول ك يعي مسح كياجاً ليكن من في نبي ارم مل الترعيد وسلم كوموز ول ك ا و پر سے معتبہ پر مسح کرتے ہوئے دیھاہے اور ایک گھل ہو کی مقیقت ہے کر آدی جب کے قرآن وصرمیت پر عمل کی صدود معلوم مذکر سے مخلف آيات اورمخلف روايات كوجع كرقيا تزجح ديين كوالد معلوم مذکر منکے وہ کس خرح کہی آیت یا دوایت سے استدلال کرسکت ب شاه ول الشصاحة في ازالة المغامي كمعاب كرجيد كم ليّ بالتج عوم كاماننا صروري بسرت خص ان يائج علوم كاماح رمووه مجتهد بوی نبین سکتا و اوّل قرآن باک از اورتفسیرا عمد دورب مدميث كأعم ثع اسكى إمانيداً وهضت وصنعت محر تيسر المسلف کے اقوال کا علم اکران سے باہر ہوکر اجماع کے خلاف نہ ہواور مختلف ا توال مِن السِّطَ اقوال سے اہر زجائے چوتھے زبان عرب کی دُتفیت الفت اور تخود غیرہ کے اعتبار سے یا بھی مسائل کے استباط کے طريقون اورخلف تصوص بم تطبيق اورترسي كاعم بونا صرورى بيهُ (ازالة) علامه حازمي نه كمّاب لاعتبار في بيان الناسخ والمنسوخ من الآثار من ومحلف صرفول من سے ایک کوراج قرار دینے کے لئے

بياس وجوه ترجيح مفصل منبروار مكسى بين عقامرسيوس نے تدريب الراوي مِن مُصابِيرُ ما فظ عراق تے سواسے زيادہ وجوہ ترجيح تحرير فرما تي ہيں۔اسکے علاوہ نحود و جو• ترجيح ميں بھي اختلاف موحا اب كرايك وجر ترجيح كالقعضا ايك حديث كوترجيح دنياس اور دوسری وج کا تقاضات کدومری حدیث کو ترجیح ری جائے اس طرح رور دایتوں کے تعارض کا تفتہے میں اگر دو وجب ترجيح شعارض بوجائن توان متعارض وجوه ترجيح من سے كونتى ک رعایت مقدم بسے مستقل محضم ہے بشال کے فور پرمضرت عمرى تے دو والقعے دكھ مينے ايك كم اور غير سلم ميں جنگراتھا نبى أكرم صل التدعلير والمست غيرسلم سح مق من فيصل فوا والمسلمان کواپنے مسلمان ہونے ک وجہسے پرخیال ہوگیا کڑھریری رعایت کریں گے اس کئے درخواست کی کرعرشکے پاس ہمارامفدر بھیجد کیئے حضورنے قبول فرالیا یہ دونوں ان کی فھرمت میں حاصر ہوتے غیر کم نے ان سے عرض کیا کھنوڑنے میکے رق میں فیصلہ کیا تھا اس نے قبول نہیں کیا اور آپ کی خدمت میں مقدمہ لانے کی ور خواست ک حضرت عرشنے مسلمان سے پوتھا کیا ہی بات ہے اس نے وق كيابي إل حركت عرا زرتشريف لي تك تواريك اوراس مسان ک گردن اور اور اورارشاد فرایا کر جوحفور کے فیصد پر راضی منہو اس کا میرے بہال ہی نیسلہ ہے اور منتور اور انہیں حضرت عرام کا

دوسرا تصنّه سننے . تعدّ لمها سے بحقریہ کرحنورا قدی صلی الشعلیہ وحم نے ایک مرتبر حضرت ابو ہر برہ کو اپنے مُعلین شرایف بطور علامت کے مرمست فرہاستے اورارشار فرمایا کہ! ہرجلے جاؤا ورجومہیں ہے اور دل كُلُولِلْ إِلَّا اللَّهُ كَا أَقُوارِكُمْ الْمُوالِينَ مَنَافِقَ وغيرُهُ زَبِي اس كُوجِنتِ كَى نوتخری سنا آؤریه با برآئے سب سے پہلے حراث عرشطے یومدا لغنیو شرليف يكت أنهول نے حضور كاارشاد سنايا عضرت الرشف ان كے سینڈ پراس زودسے دونوں باتھ اد*ے کہ یہ سم بن کے بل گرسگے* ا دران کو والیس کردیا به حضور کی فدرمت میں حاصر ہوتے اور زورسے رونا شردع كيا اورصنور كوقعة مشنايا حفرت عربن نودهي بيهج بيج ماحز ہوئے بحضور شنے ان سے دریافت فرمایاکر برکیوں کیاعرض کیا السامر كُرُ مُ يُحِيدُ لوك إِسْ تُوسِجْرِي رِجر وسركرك بيشر جامَي سِمَّ اوراعمال جھوڑ دیں گے امشکوہ بردایہ سلم) کیا خدانخواستہ یہ واہم ہوسکنا ہے رصرت عراق کے حضور سے ارشاد کی کے وقعتی کی یا حضور مربح خلا ن کیا یاحضور کا متعابله باحضور کی مخالفت کی لیکن اس وا تعه کو اس پہلے واقعہ سے جوڑنا یضیناً علم کی معرفت پر موقوف ہے اس کے علاوہ اور سنیٹ بی اکرم صلی الشعلیہ ولم بدر کی لوا ان میں تشریف معارب تھے ایک تفس حبی بہادری اشہرہ تھا جنگ میں شرکت کے نیال سے مانز ہوا صحابہ اسکو دیکھ کرمسرور موتے ، صنور نے درمافت زایکیا ایمان ہے آیا اس نے عرض کیا نہیں حنورے ارشاد فرایاکیں

مشرک سے مدد نہیں لیتا میکن یمی نقل کیا گیاہے کر هنوراقد سس میں اللہ علیہ وسلم نے اس کے بعد جنگ جبراور غرد د جنیں یں صفوان بنا امیر شرک سے جانی اور مالی مدر حاصل فرائی (کما ب الاعتبار و مفنی) مالا کہ جنگ مدر کے وقت مسلمان اپنی قلت وضعف کی وج سے خیبر اور حنین کی رف بت زماد و صرورت مندقے۔

بى اكرم صل الدّعليه وسلم سشدة مي ايك حكرتشرليب لي جابير تھے ایک صحابی روزے کی حالت میں سیننگ لگوار سے تصر مصور انے ارشار زما کرسینگی مگانے والا اورسینگی لگوانے والا رونوں کا روزہ نېس ريا ليکن سنلسه بي هنور نه نود روزه ک حالت پي سينگر لگوال اس طرح سينكل لكاف كے بارہ من حضوركا ارشادہ كراسى أبرت نايك بي بيكن مفور في نودسيكل لكاف وال كواجرت محت دمال حفىوركا ارشاد يسي كرنما زكوكول جزنطع نهيس كرآل امكن يأمي ارتسادهم كرنمازي كسامغ سع عورت كدهاكتا كذر عبات تونماز قطع ہوجاتی ہے حضور کا ارتساد ہے ک^ے جب نماز کا وقت آگیا ہوا در کھا^ن بهي تيار موتوييلي كعا ما كهالينا جاسية ليكن يين مضوركا ارتسا زهب كرنماز كوكهاف دغيره كى ومسع مؤخرة كرد محفور كارشادب بوترى فيادت زكرك اسكى عيادت مذكر نكين يرتفبي حنرث مي واروب جويري عيادت مذكر بساسي عيادت كروه عصد حسن الغرض سيكرون بزارون احكام ہیں بن میں مختلف و دوہ سے مختلف احکام دار زہوئے محض قرآن

بِاك كَ رِحِيمُ كُو و تَجِيدُ لِينهِ سے ياكہي مترجم حدميث كى كماب ميں حديث کہ ترجہ دیجھ لینے سے یاصرف عرتی زبان کی ڈکڑی حاص کر کینے سے ان السَّاوات كي وجود ان مِن ترجيع ان مِن تقدم اخران مِن السل عكم اور كسى عارض كى وحبس وقتى حكم ك درميان فيصله تهيس كما جاسكما م اكرم صن الشرعليدوسلم كاارتساد إلى كردين سم التريين سخص أفت بن فا حرنتنيها ورظالم بارشاه اورجابل مجتهد (جامع) يعنى علوم سے اواقف ہوا در میراینے البتارے نرمیب من رہے زن کریا ہو متعدر احارث یں واردہے کرموشخص قرآن شریف ای تنسیر)یں اپی رہنے سے كيرتميدوه اينا تحركار جنم من تورير كرك دين سنا واقف لوكون كويهان أيك اشكال نے كھيرليا ہے ان كو بيضلحان بيش آيا كرطبعيات حسيات صابيات وغيره المورمي تهم وعيقة بيما كمكون اختلاف نبين بوتا ذوادر دُوكَ مِيار بونے مِن كسى كومبى افتلاف بنين بِعِركيا وحرب كرشوميات غرببیات میں ہمیشہ مصافر قاف چلا آباہے از <u>ل سے لیکر آج ک</u> کول تھی زمانیا بسانہیں گذراجس کے اندر غربہیات میں اختلافت ہوا ہویہ بر دین لوگ اس اشکال میں یہاں بھب براسے کر بیض نے سرے سے دین جی کا انکار کر دیا اور بعض نے دین کا افرار کرنے کے بعد دینیات سے الکار کر دیا۔ طالا کمرایک ظاہرسی بات ریفی کرجیب خو دان کے اقرار کے موافق ازل ہی سے یہ اخلاف چلا آر اسے توان کوخود ہی سم کینا یا سے تھاکریہ ایک فطری چزہے اور مزودی ورند کوئ وج

ر تھی کہ ہزاروں برس کے اس طویل زائر میں بیات متمراً علی آتی حاظائدان میں مدملوم کتنے ہزار عقلا اور تکا ببرز ا شیں ہوتے چکے اتے ہیں در حقیقت یداشکال می دین سے اوا تفیت کی وج سے پیدا بو آہے دین میں اختلاف کی دو *وجیں ہیں ایک* امول درج می دوسری فروی جیشت سے امول درم می تواسی در بربے دين اور مذبهب حقيقت بن مالك الملك خالق الكائنات كارشارا اوراحکامات پرعل کرنے کا نام ہے اور مالک کے لئے می ہے کروہ این مملوک کے لئے جس وقت ہوتھ مناسب اور دوافق مصلحت نمیاں فرماتے نا فذکر دے اس میں کوئی اشکال کی بات ہیں ت^ہ کونی ب وقوت سابوقوف بركه سكتاب كفلال اقاف ابن أوكوكل يكام كرت كوكما تحا آج وومراكام كيون بتاديا إيك ما كم كا حق بسك ده این رعایاک مبود کے لئے آئے ایک قسانون بچریز کردے کل کو اس مِن كوئى مناسب ترميم كردے ، الك الملك قريمي منكف اُستوں کے لئے خلف اوقات میں امول کے اتحاد کے ساتھ مناسب سرميمات فرمائ بي جوان أمتون سے حسب حال اوران سے مين مناسب یجمیں اوران ترمیوں کی وجرسے غامیب میں اختلاف لازمي اورمنروري تخعا

سَيَقُولُ النَّنَفَهَا وَمِنَ النَّاسِ اب توربوتوف مروركبي كَبِيان مَا وَلَهُ مُوعَنُ قِبْ لَتِهِدُ (مسلانِ) كوان كسالة قبلس

الَّذِي كَا نُوْاعَلَيْهَا قُلُ | صِراف يَهِي مُوم بواكِ يَقِ ں نے مرار ہا آپ فراد بجتے س (سوره بقره ركوع ١٤٤) مشرق ومغرب الثدبي كي ملك بل اخدأ تعالىٰ كوَ ما لكانه اختيار ب-بسمت كود ل جاہے مقرر فراديس م كومنعب علت درمافت كرنے كانبيں ہے) حق تعال ثما زنے مخلف الم ك في مختلف احكامات ارشاد فهائة اور بربست مح لتع جب ك وه احکام باقی تصحان برعل مزوری تصاجب دو سراعکم نازل بهوگمیها اب اسک اطاعت اور فرا برداری ضروری بن گئی اس مختیر تخیل که ایک بی احکام سب کے افتے میں اوان ہے۔ لِكُلِ حَبِعَلْنَا مِنْكُونِيْرُعَةً إِنْهِي سِهِ بِهِ إِنْ التَّ كَ لَيْمِ فِي فأص شركعيت اورخاص طركفيت تجويز لَجَعَلَكُمُ الْمُلَّةُ وَالْجِدَةُ وَالْإِنْ ك تص اوراگرالنترتعا ل كودسب كا لِيَسِبُكُو كُنُهُ فِيهِا أَنَا كُنُّرُ سِ مَدُوعًا لِيكِ مِي طريقة ركعتنا بمنطور بوما توسه (پیورونفسازی دابل اسلام) کو(ایک بی تعربیت دیج)ایک اُمت بنارية ليكن إيسانهين كيا أبلكه برامت كوتجوا تجواط ليقدياة اكرجوجو دن م كورم زاندي دراب اس يستمسب كا التخال فرائل. دومرى بات فروى جثيت سے افتلاف كى وجريب كما حكام شرعيه كامدور اوربيز تيات كاورو دكتابي صورت سيهنبس بوابلك عمل صورت سے دقتی دا قعات سے لمور پر بواہے (ص توہمائے حضر

شاه ولى النّد صاحب ف الانصات مِن تَرْرِ فرمايا ب اور كمي قدر تفسیل سے سا تقدیمی ایف مضمون اختلاف آئد می می محمد یکا بون، ان واقعات سے احکام کا استفاظ ہواہے اورظا ہر بات ہے کہ تجداور فهم تماعتبار سے نظرة لوی بشریہ مختلف ہیں ہرشخص ایک سی سمھ نہیں رکھتا ایسی حالت میں اپنی فہم اور اپنے اجتبار تھے کھاظ سے ا تحکام میں فرق صروری تصا اور ہوا لیکن جب شریعیت مطہرہ نے اس اجتباد کی اجازت اور تنجائش بتادی اور خصومی قواعد کے اتحت اس التلافيب كوجائز قرار ديست ويا بكر رصت بنا ديا تو بيركوني خلجان باق درم تعجب ہے رئم لوگ شب دروزیں بینیوں مرتبراپنے كسن بخول سے يربات كہتے من كرتم اسى كتے ہو فلاں بات تمارى سم یں سائے گئی جب بڑے ہوجا ڈیٹے اس وقت بھی میں آئیگی لیکن ہم لوگ اینے کوالیاکا ف الفہم کا ف الذبن کا ف العقل محصے ہیں کہ قرآن یاک کی آبات کا مطلب وہ تھنے کی کوشش کرتے ہیں جہاں يمكُ (نعوز بالله) شكوة نبوت كي مجي رسان مد بوصحابه اور ابعين كاتوذكري كياب مالاكربم لوكب رصحابر اورتا بعسين رضی النّه عنبم کی برابری ایمان ک پنتگ می*ں کرسکتے ہیں* نہ اعمال ک درستی میں نافران شرفیف کی زبان دان میں بذانوار معرفت میں بحركيا يوجهنلهص نبى كريم صلى الشرعيد وسلم كى واست اطبر كاجبال تك دومرك انبيا عليهم القناؤة والتسلام ك ملى رسا في نبيس به عدار لن جوزئ من تبيس أبيس من التغليل وه صورتب تكسى مِن جن

میں اس! متب پر شیطان کا ایک جمله ان کی ذکاوت اور عقل اور زمن کی فرقسے ہوتا ہے اور اسکے ہے کر بشری قوتیں علوم البید کو اجمال طور سے حاصل کرسکتی ہیں اور اسکے لئے ان کو شرائع کی فرن جنا کرنا حزوری ہے۔ درنہ وہ گراہی سے کرم ھے میں گرچا بیس کی اوراسی وجر سے بہت سے حکمائے سابق اس بعنور میں مجینس تھے بمغید مضمون ہے دِل چاہے تو دیکھ کو

علاوه ازیں ایک جیزا ور بھی نہایت قابل استمام ہے خورسے منوكه اخلاف دائے قواہ ممددح ہویا ندموم کسی اختلاف بل تھی صرود سے تجاور کرجا ما اور نمائلین کے ساتھ اعتدال سے بڑھ کرمعا ملہ مِن اسلامی تعسیم کے منإنی ہے قرآن پاک کا ارشاد ہے وَلاَ يَحْوَمَنْكُمُ شَنَانُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّ وْكُوْعَنِ الْمُسْجِدِ الْحَرَامِ لَنَ تَعْتَدُنَّوْا (مورهٔ مارّه مع) ایسان بوکرتم کوکسی قوم سے جواس مبب سے مغض م كرا بنول نے تم كوسحد حرام من جانے سے دوك رياہے وہ بغض ممار لنة اس كا باعث بن جائد كم حديث نكل حاق عور كروكر بيال كفارك نخالفت کیسی پخت اورمذہوم نمی لیکن اس کے ! وج دمسلما نول کو ا بی نی افت میں بھی صرسے تجاد زکرنے کی ممانسٹ کردی گئی میں يهنبي كتاكر اختلاف ولتضبين بونايا اختلاف مسائل نبين بونايا آيس كا نزاع نهيں ہوتا يسب چيزي ميشه سى ميول آن بي اورويل ک مخالفین ممدور میں ہوتے ہیں اور مدموم میں مگر کونشی جیز ہمارے

سلنے ایس ہے جس سے بارسے میں مہارسے یاس ا سلاف کی راستے ال افعل ان کا عل مشعلِ مرایت نہیں ہے آپس کی خالفت کے قصته ركيسا بول تومحا بركام رمني الشرعنيم أجيين كصافتلا فات ركيموكر وہ آبس میں زاکر اس تعلیم وسی بورافرائے بی بی شال سے طور بر چند واقعات کی طرف تہیں متوجر کرتا ہوں مگراس سے قبل ایک ہولی بكت يربعى متنبه كرناص ودى مجسا بول حضرات صحابر كوام دمنى التليخهج سے سناص بھی صاور ہوئے اور آمورسلطنت وحکومت براخ لآتا اور از ائیاں بھی موئی ان میں سے بہت سے اُمور گوان حزات کی شایان شان مربول ان کے علوم اتب سے معبض امور خلاف بول ميكن ممارك ليخ وه امورشسل برايت بي ادرج واتعات مبعى بميش آئے وہ اُتنت مسك أَنْ رَاوِعُل اور عمل كے ليم نمور بي اور حقيق بأت يرب كرني اكرم صلى الشرطية وسلم عل تعيلم كم في سبوت بوست تصاورس مرورت بن كى بوق مدكر امت كل يح واسكام بازل بون وه ان توعمل جامر ببناكر جارى كوات اكوجدي يركب ك كنجائش مذرب كران برعل كيسه بوسكتاب ايس حالت بس قوانين ودطرح کے بوتے ہیں ایک وہ جن سے شابن بوت انکار مذکر تی ہوان کاصدور بی اکرم صلی التُرعلیہ وسلم کی وَاتِ اَلْهِرِسے ہِوا۔ یہی وجہے کرصح کی نماذ کے لئے آکھ کا مذکعاتا جوایک مرتبہ توقعلٹا پھٹیں آیا ا ور محقین کی دائے یہ کرایک مرتبہ زیادہ دریا تین مرتبہ بیش آیا۔

چۇنكە يەفىل شان نبوت كے منانى زتھا اس كئے معنور كى ذات سے مساور بوا مالا كرم وميحة بن كرمعولى مشائع بكرمول سالكيل يس یں کران کی بمیشہ خوا بخورا تک مکل جات ہے جسے کی تماز تو بڑی جزے تبجدتمي ال معزات كاقضائيس بوتا اس طرح نمازي سبوجانا متعدد يار مصنورا قدى صلى الشعليد وسلم كوبيش آياجي كباره مي مود صنور كارشادب إِنْيَ لَاَ الشِّلْي وَلِيكِنُ ٱلشِّنْي لِا شُنَّقَ (موطا ماك) مِن بعولمًا بنين بون بلا بميلايا جاماً بنون تأكَّسنُت (أورطرليقه)جاري كرد دومرس وه احكام جوايلي اورك متعلق بول جوشان بنوت مك ماني ہی جیسے زنا پوری وغیرہ اوراس فرح سے احکام کا بھا ہی مرودی تھا اوران كى مدودكا جارى كرا بمى ايسے بى سلانت كے مقلبے اور مكومت كية اودمكومت يليز كے هوابط كى نرورت بعى تقى بنى اكرم مىل الدعليہ وسلمك زاته حيات ميل يجزأ كربيش ألاتوجن جانب حنوركا فيصله موجاً مَا وهِ فَطَعَى تَعَا هُلا فُ مِنْ كَمُ كَبَا لَثَنْ بِي مُرْتَى اسِ لِيُعَرِّرُورِت مَنْ كَر حنور کے بعدیہ چیز میمیش کئی اور دوٹوں جانب کے امول دھوا بط مرخ ظبورمی آتی اس نے جو چزی ایسی تنیں کرشان نبوت ان *کے* منائى تعين منحا بدكرام لے اپنے آپ كوان چروں كے اجرار كے لئے بيش کیا ان میں سے جوا مورا کیے تھے کر صنور کے زبار میں اسکتے تھے جیسے معامی وه صنور کے زمان میں صاور مہوتے اور جو ایسے تھے کرحنور کے زمان میں ان کا بیش آ اسکل تعامیه کرسلانت کے نزامات وہ بعدیں بیش آتے

ابيي هانت مين مم نوگول كوان سب تزامات اوراختلافات يرتمي ان حفزات کرام رضی الندعتم اجمین کا ممنون احسان مونا عزوری ہے ے کہ ہمارے کے بیر حزات راہے کھول گئے اور حکومت کرنے اور حکومت کی جائز نما نفت کرنے کے طریقے تبالگئے اب اس تمبید اورامل کل کے بعد حیزر غوتے مخالفت کے تھی مکتبا ہوں خور کی لگاہ سے دیجو کہ آ پس کی نالفتوں میں بھی ان حضرات نے کیا نمونہ ہمارے سامنے رکھا ہے جنگ جمل کتنی محت ارا اُن ہو اُن تھی کر تقریبًا بیس ہزار آدی اس ار^وا بی میں قبل ہوئے إِماریخ الخنیس الیکن حبب معرکہ شروع مورما تھا اور دونول طرف سے محمسان کی الان ترفیع ہوئے کوتھی توحفرت على كرم الله وجرصف مع أنك برهي اور مَدْمَعَا بل جماعت بن سُه حفرت زبير كوآ وازدى وه بس اي صف سے آگے بڑھے دونوں نے معالفَه کیا اور دونوں روئے حفرت علی نے فرما کرتمبیں کس چیز نے مجور کیا کرتم بیال مقابل برا کئے ، حضرت زمیر نے فسے رایا حزت عثما ان کے کے نون کے برلہنے دونوں مفرات میں گفت گو ہوتی رئی پرایسے دو مخالفوں کا برا وہے جوایک دوسرے سے مقابل میں ملوارس نکانے بوت بالكل تيار بييض تص اكتاب ألامامة والساسة) اس تع بعد معرك هوا اور حفرت على كرم اللهُ وجبه كى جماعت كو فتح **بول** دوسر*ى جماعت* ے بہت سے افراد قید موے جزت علی کی جماعت کے بھن افراد نے امرار کیاکران قیدیوں کو قتل کیا جائے حفرت علی شنے قبول نہیں فرایا بكدان سے دوبارہ بعت ليت رہے اور معافب فرماتے رہے ان معلومین

مے ال کوغنیت قرار دیا لیکن ان کی جانوں کوقیدی بنانے سے انکا ر فراویا اوگوں نے اس بر بھی امرار کیاکجب ان سے ال عنیمت بنائے يَحَةً توجائين بمن قيدى بنالَ جائين حزت على اوّل الكارفرات رب آخرابني جماعت محامرارير ارشاد فرباياكه اجفا بتأؤكرا بني ال حقزت عائشه کو ہا یدی بناکراہے صنہ میں لینے پرتم میں سے کونساتیاں ہے اپنوں نے عرض كيا نستغفر التدريين بم الذُّ يُست منفرت جائيت بم يرتونهن بوكمنا چا ښا بول) کيا جم مي لينځ کس نخالف کا کول احرام يا تي رکھتے ہي، دستمس اور تعابر من مواراً تماما ببت رئ چرب كيام مول ساخلاف كرف وال كابمي أننا احترام ركفته بي جتنا يرفضرات مقابله بي عواراتفات واله كاركفة تعداس كمي بعد ديجاكرمقتولين بن محدب طلحه بيب موية ہیں جغرت علی شنے ارشاد قربایا اللہ تم پر رقع فرائے، تم بیٹ عبادت گذار شب بدارتمام دات نماذ پڑھنے والے تھے سخت سے سخت گرمی میں كرت سے روزے ركھتے والے تھے (كماب لامامة) اس اوا ل كے خاتر ير جب حضرت عائشته كا أونث رخى بوكر كراب توحفرت على في جدرى سے كها وتحقود أم المؤمنين) كوكولُ تكليف تونبين ببينيجي ﴿ لَمْرِي) حفرت ماكشهُ ﴿ کے بعان تحدین ال بر موحرت عل کے طرفدار تھے جدی سے بھے درانت کیاکرکو آن تکلیف تو نہیں ہوئی، اس سے بعد مفرت علی کوم اللہ وجہ خود مودج تحياس تشريف مركئ قرايارا ماجان كون تكليف توسي وبك

النيجبك وتمهاري تعلمي كومعاف فرات جعفرت عائشة في فرايا الله تعالی تمهاری بمی منغرت فرانے اطری یتھا فالغوں سے ساتھ حامر ادريتى مقابلين كى عرِّت افران بم لوگوں كوابنے كس حرفيت برنسلط عامِل موجائة توجاداكيا برا وَب بهي فالعنا برغلبه حاسِل موجائ تواسى بان ال آيردكو آن چزيس ايس بسيس يرم رحم رحم كرسكت بي · امیرمعاوی اور حضرت علی کی جنگ حزب انتل ہے ابیر سعاویہ ا ك مكومت بن ايك وا قد كيش آيا كمايك كض ابن خيرى ك ا بن ميوى سے كس كوزناكرتے دىكھ ليا مسرمة موسكا اسكوفل كرديا . مصرت معاويه رمني المدّعة بحدياس مقديمة بوغيا ال كالوسمحدس م آيا ئي فيصد قرادي . قاتل كي سرا قصاص نيكن يقتل فن حالات بي ما درموا وه مجى بالكل نظراندازكرنا مشكل جعنرت معاوير فالرمولى اشعرتی کو کلماکر هنرت علی شیسے اس بارے پی سسٹند تحقیق کرسے تکھیر (مَوطاا ام مالک) کیا تم بھی اپنے کسی سیاسی نحالف سے سلسفے جل که افراد کرسکتے ہیں بھی سسٹاری جوباہی نزای نہیواس کی طرف ہوج <u>ىرسكتَە بى</u>، ممارىي سياسى خالف كانە كون قول مىترىپ نە دە اس قابل معرور فی شخص می مسلوی اس طرف و جوع کرے .

صرت علی نے ان کے علیفہ ہوئے کے وقت جب مہاجرین والعمار نے بیعیت عامہ کی تو ایک جماعت بیت بیٹ رکیے نہیں ہو آ ، حضرت علی ہ نے ان برجر نہیں فرطیا اور حب آپ سے کسی نے ان لوگوں سے تعلق مول

كيا توآب تحارثناد فرمايا كررلوك في كاساخط دين سع ميش كني لكن بالل كالساخد ممينهن دا (فيس) مُرآن كوني شخص إكون جماعت سكوت اختيار كرس واسكاكما حشره يراجداد بيول سيخفي نهي ب معزت الم من كو زمر بلا إكما اورجب وصال بويف لكا تولوكول ف دریافت کیاکاب کو کھی سوم سے کہ کس نے زھر دیا ہے آیا نے إرشار فرایا که والندس برگزر تباول گاککس نے بلااسے اگر دی ہے جس كوي مجملا بول توالترمل ملاله كانتام ببت كافي بصاوراكر وه نبس ہے تو بیں نہیں چاہتا کہ میری وجہ نسے میں ہے گناہ کو اراجائے (خیس) نیکن ہمارا کیا قبل ہے جی شخص سے معمولی اختلاف رائے ہے ہر بڑان ایں سے ذمروال جا آل ہے جواذیت ہم کومیٹ بھی ہے اس كَ سَازِينَ مِهِي جَانَ ہے كولّ دوسر الشخص كسي فيم كا دست بہونچائے تودیرہ و دانستہاں اذبت کواس مخالف رائے کے دْمْهُ وْالْحَالِ كُوسْمَتْ مْ كُرِجَامِيكُ . بسااوقات بمارادِل كِهما ہے م يفعل اسكابنس مع مراتقام كابوش اسي سن كراب قصترس اسكوب كناه جانف محماوح داس كوميانسا جائ اورسنية اس جنگ جل س حضرت عائشه كي اور حفرت علي كي كس وروخت نالغت تمی کرامل جنگ بی ان دونول صرات کی تھی لیکن جب حصرت حن بن على يرزهرك اثر كاغليه بوالواب بعالى حزت حين كو حزت عائسة سميا س بيجا أور اسس كي اجازت منكال كرين

ان سے گھرس ایسے اما حغرت تحدمنی الشرعلیہ کو لم ہے قریب وفن ہو۔ حنرت عانشة سف بادجوداس ساری از ان کے بخوش اسکو قبول فرایا اس كے بعد صرب س في صرب سب شعب فراياكر شاير ميرى زند كي من میری شرم و لحاظ کی وجرسے اجازت ویدی ہومیرے انتقال کے بعد روہارہ اجازت نے لینا اگروہ تخوش اجازت وی تودیال دفن کر دمنا ورنه عام قبرستان می دفن کردینا حفرت حسین شنے بمعانئ كحامنتقال سيمعد ودماره اجازت جابمي توحفزت عائشه نے زبایا (نع دکرامہ) باں باس برسے اکرام کے ساتھ ایر ہے مسلانوں ك اسلاف كى الواتى اور آيس كى خالفت استع بعد كاحال جي شنوكما امراء بني أميد في اس وعبر سع كرهزت عثمان كو نحالفين سع وبال دفن مربون دواتها مراحمت كي اوركباك حب مفرت عمان كووان دفن منیں ہونے رہا تو حس می وفن منیں ہوسکتے میکن اس کے او و دعظر حبین نے بنازہ کی نماز پڑھائے <u>سم لٹے</u> امیر میز سعید بن العاص کو فرصایا اور فرایا کرمین سنت ب اخیس کیا م تعی سنت کی رعایت یں اپنے شمن کے ساتھ برمنا لاکرتے ہیں۔ بہا ن حمول سے معمولی اخلاف پرمصلوں سے ہٹارینا المت سے علاجہ کر دنیار وزمرہ مے معمولات ہیں دوحار واقعہوں توکون گزائے جہاں ہزار ول لاکھوں واقعات اس فوع سے ہوں کہاں تک گنوائے جاتیں پرسلمانوں كے ساتھ ان حضرات كے معالمات تھے۔ أيك نظر غيرمسلموں كے ساتھ برَّهُ وَيرْبَعِي وَلِلْتَهُ جَا وَ كَفَارِكُمْ سَنِهُ بِي ٱكْرُمُ صَلَّى الشَّعَلِيهُ وَسَلَّمَ وَسُلَّا وَل

YAS

کو امتدار اسلام میں کیا کھر تکلیفیں نہیں ہونجا میں کونسی اسیادتت پر مردار اسلام میں کیا کھر تکلیفیں نہیں ہونجا میں کونسی اسیادتت وتكليف اورتوجين وتدليل تمي جوان حنرات كساته نهس برآن من بهرمسلان ان سع واقف ہے۔ اور عام و حاص تی زبانون بريه واقعات بن يجه نمونه ويحيناها بمو تو محايات محارين كايه باب ديميو ليكن ان سب كم بدكر كرم فتح بيحا يم كفار زبرنگين اورمغلوب بوتے ہں ۔اس دفت برتھن اپنے آ فالف ہے کہ آئی علاوتیں سامنے ہیں بیکن حضور کی ایک زبان سے تكلماب لا تَعَرِّنْ بِعَلَيْكُ مُوالْيَوْمُ كَيْعُفُواللَّهُ لَكُوُرُونُون آج تم ير كون والمنت بنين الترقبين معاف كري. غر وہ بدر میں کمی زور شورے تفارے مقابلہ کیا بھر مغلوب موسة كرس تف يكن قيريوں ك ساتد كيار اومواكر بعل كو معمولى معاومنه پراتزا دبی دی گئی اور میش غربوں کو بلامعا وحت آزادی دے دی کی رفیس) اس طرح جس قدر حرمے صنور کے اور محابركرام رمنى الترعيبم محبوسة أي تاريخ كصفحات ان سيرير بي برزميون اور فيدلون كساته جوبرا وبونا وواج شلانون كالسلانون سے نبین بنے بعول سے معولی آدمی مورت اور غلام يمك تس كوامن ديرتنا تعاقوبا دسشاه اوراميركواس كأيو راكناه رط تھا۔ آن قوم سے بڑتے میں کس سے معاہرہ کریس توساری قوم ان کے علاف لعنت کا دوٹ پاس کرنے کو تیار ہے۔ فتح کرمی حضرت آ ہانی

نے دینے مسرال سے کموشنص کوا من دیدما ۔ حفزت عل شفاس کو رد كرنا چاہا . مكر صنور لے فراد ماكر بم ف امان تبول كرايا سياور ضابطه بأديار ارتى الصادني كالمان ويدينا معتبره برمزان كا باربار برعيدي مرنا اور معرامن عابنا تواريخ ين فعل مركورك اورا خيرس جب حضرت عرشف أن كي كمررسد كرر برعبدي سع قتل زمانے کا تَبْهِ کرکیا تھا تو کیسے معولی چیلے سے امن عیاہ کرمسلان ہو ' كرأول اینے بیاہے ہونے كوظام ركيا اور حب پان دیا گیا تو كہا كہے اندلیتہ ہے تر یا ن بہتے ہوئے قتل کردیا جا وَن حضرت عمر ﴿ نَصْ خُرایا کُه الديشة خرو. ياني يعينه كم أم كوا من ديديا . يرمُن كرگاس كايا ك كرا ديا حنرت عرز نے دوبارہ ياني منگايا تو كينے لگے تھے يال بينا منظور نہیں ہے۔ گرآپ یا نی پینے تک اُمن دے بچے ہیں۔ اُڑھے بیہا ل بالكل صاف اورطا برمقبوم تعاكريا أينين بينا توامن فتم ب محر چونکه این اورایفاتے عبدیل پیھنرات بہت اُدینی چیان پر تھے۔ أس منع تصرت عرب الكوقبول فراكيا. ان حضرات تحاس علوسا ہا تعور اسا اندازہ اس *کررسے ہو* ماہے جو هنرت عمر*تے هنرت س*ر كوئكس كبع جب مي ارشاد كب كراكر كوئ تجي مذاق اورلبو ولعب طور بریاکسی الیس زمان میں یا ایسے الفاظ میں کہے جوان سے میہا ں اس بھے جاتے ہوں تو تم اس كواس سے قب تم مقام بھو اس كے كرامن دينے يس غلطى كرجاناكا را حرب اور برعبدى ميں غلفى كرجانا بلاکت ہے ، اور تمہارے ضعف اور دشمن کے قوی ہوجانے کا سبب ب

ابولو کو او موحزت عُرکا قائل ہے نصران غلام تھا جھنرت عرض کرندگ ہی میں ان کو انسارے سے قبل کی دھمکی دی بھی کہ کھے عصد کے دید قبل بھی کر دیا حضرت عرشنے خود فر پایک اس فیاس وقت بھے قبل کی دھمکی دی ہے لیکن استحہاد چورکیا کوئی انتقام اس سے لیا ، بکداستے ہا مقابل اس کے ساتھ احسان کا ارادہ تھا جوکتب احادیث اور ماریخ میں شہورہے ۔ اوراسسی عداوت کا یہ حال تھا کر جب نہاوند کے قیدی کی فرکز لائے گئے اوراکیا یک کے مر ریا تھ بھیرتا تھا اور کہنا تھا کہ اُنگل ٹھنٹونگید کی عرشنے

میرا ہر ملے پہا ہے۔ ابن ہم حضرت علیٰ کا قاتل ایک مرتبر کسی اپنی حاجت کو لے کر حضرت علیٰ کی خدمت میں حاضر ہوا ، آپ نے اسکی حاجت پور می فرادی اورار شاد فرمایا کہ میرمیرا قاتل ہے تہمی نے عرض کیا کہ اسکو آپ فعل کیوں نہیں کرادیتے ۔ آپ نے فرمایا خصن کیفٹائٹی بھر کھیے کون

ایک دوایت پس ہے کرائمی اس نے قبل نہیں کیا (توپیلے سے قصاص کیسے ہوسکتاہے) جب اس شق نے آپ پر تمار کر دیا اور پکڑا گیا ۔ توآپ نے فرمایا کر اہمی قبل زکرنا قید میں رکھنا (وَاَجِلِينْ وَاَطْعَالُمَا اُ

وَأَلِينُو ۗ إِنَّو السُّلَّةُ) اوركهانے كواچھادينا اوربسترونرم دينا اكرمي اس ملاسے مرکبا توقصاص میں قتل کر دینا اور اچھا ہو گیا تو میں اپنے معاطر کا مختار ہوں چاہے معاف کردوں بابدلہ لوں رقبیس ان واقعا كا مالدكسى منقر تحرير من كيابوسكتاب تواريخ ان سے بريزي. عجم تواس بنورز سيصرف أدهر متوم كرما مقعه وربي كرنخا لفتي اورا تتمنيال ہوتی آن ہی مگر دشمنوں سے ساتھ بھی ان پاک ففوس کا تورِ آاؤ تماوہ بمارا دوستوں سے مجی ہیں ہے ، بھرامیدیا ندھے بیٹے ہیں کاملاً اسلام كا نام زبان برر ثمن أور مرّات ومي حاصل بول جوان كوحاصل تقه. فَإِلَى اللَّهِ الْمُشْتُدَكِي (ٱخرَى وهِيسَت) ابجي بِراَ كِيرَا ورمِي لَكِينَ كَاخِيال تحا مراه مبارك قريب آرام، اوراس مبارك مبيني من مجع خط مكصنا تودركنار، پرهنا بهي دشوارب اس الناكيب نهايت مقرمفرن پراس خط کوختم کرما ہوں اور وہ یہ ہے کہ اس سارے مضمون سے یہ بات واضح موگئی موگی کرمجاری ساری پریشا نیول کا منشاراسدا می تعييمات سعيماري غفلت اوراس برغمل مركزاب اس لنفر كرمهان ک انتهان ترق کا دا زهرف اسلامی تعلیمات برعل کرنے میں مفریع اس كم موا كي نبس ب البذا أخرى نفيحت ادر وصيت كرا، بور م نصيحت گوش كن جانان كراز جان دوست تر دارند بوانان سعا دست مند پسند ب_{کر} دانادا كرجبا كبين كس ناجا تزامر كو ديكھوا دراس كے روكنے برقدرت بر

اس میں دریغ زکرنا اور جاں قدرت مرووباں نیزاع وفساد میداند كرايد دواً مرتبايت ابم اوردتي بي اس مي م بوك بساا و فات غللي كرتي بي . مبت مع ايسة أثور كوبو مماري قدرت مي مي بم النف تعلقات تخردومي اولاد وامباب كالمجبت مي ان يرسكوت كرتي من مال*ا كوني أكرم صل الترعيب* وسلم كا ارتماد ہے۔ مَنَّ وَأَى مِنْكُوْرُ مُسْتَكُوُّ فَلْيُغَيِّرُهُ مِيَيْدِهِ فَإِنْ لَوْلَيْتَ طِعَ فَيلِسَانِهِ فَإِنْ لَعُ لِيَسْتَطَعُ فَيَقَلُبُ ۗ وَذَ لِكَ أَصْعَفُ الْإِيْمَانِ ورواهِ لِم وَغِرُهُ) رِسَالِتِبِينِ جوشض تمیں سے کسی اجائز کام کو ہوتے ہوئے دیکھے اس کو ہاتھ سے برل والے مشلاً كول اجائز فرينے ہوت ديمي اگر قدرت ہے تواسكو تورد الع بمن خص كوكس كناه مِن مِلاد عجمه إتحد بكر كرا حاسة إس یر کھے زور ہو تو مار کر روک دے) اگراسکی قدرت مرمو تو زبان سے بدل والحرامين باتف سے روکنے کی طاقت مرہو، تو زبان سے روک دے یا کم از کم زبان سے اس سے نا جا تر ہونے کا اعلان کردھے) اگراس کی مجل تدرست نرموتوول مع اسكو بُواسجه وادريرا يمان كاست كم درجرب رومرى روايت عن آيا ہے كراس سے كم درجا يمان كالبين بيت اور ظ هريات ب كرحب ول سعى اس كو فرا بيس محما ب توكوا دل ے اسکولیسند کرلیا۔ بعرایمان کا کونسا درجہ وہ سکتاہے۔ اس کاظ ے بن كريم صلى الدُّعليہ وسلم نے اَفْضَلُ الْبِجِهَا دِكِلِمَدُّ حَبِقَ عِنْدُ مُسْلَطَانٍ جَائِرُ ارشاد فرايا ہے (اضل ترين جاری بات كاظالم إدشاه

مے ساشنے کہ میاست) کر جو محد ما تھ سے روکنے پر قدرت نہیں ہے اس لفرزان بى سے كبدے شاير الزكرجائے ، ياكم اذكم اس سے علم ميں تویہ بات آجائے کمیں فلاں کام ناجائز کرریا ہوں اپن جالت ناجائز کو جائز اورباطل کوخی سمجتها رہے کر بھیراس سے ٹریکنے کی یا توبر سرنے کی توقیق ہی ما ہوگ بنی کریم صلی التاعلیہ وسلم کا ارتساد ہے: مَا مِنْ رَجُلِ يَكُونُ فِي قَوْمٍ يَعْمَلُ فِيهِ مَرِبِا لَمَعَاصِ يَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ يُغَيِّرُ وْاعْلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا أَصَا بُهُ كُواللَّهُ بِعِمَّابٍ قَبَلَ اَنْ يَكُوْتُواْ رَوَاهُ ابُؤْدَا وُدُوانِيُ حَبَّالُ وَعَيْرُهُمُ السِلِبِينِ جو شخص کسی جماعت میں ہوا در کوئی یا جائز کام کرتا ہو. اور دہ جماعت اس کے روکنے پرقسادر ہو پھر بھی مدد کے توساری جماعت کو مرنے سے پہلے بہلے اس مے عذاب ہی مبتلا ہونا پڑے گا اھ کمیں قدر سخت وعيدسه بنم لوگ ابتى اولا دكو ايينه چپولۇل كوعل الاعلان ناجا تز أمور كرتے ديكھتے ہيں برطرح سے ان پر قدرت ہے ، زور ہے يكن كھر معن ان کی محبت کی دھ سے یادین سے غفلت اور لا پر دا ہی کی دھ سے نہیں روکتے بیعقیقت میں مذان کے ساتھ خیرٹواہی ہے مزاہیے ساتھ ون كوكبى مصيبت من كرنت اركرت بن ا در أبين كوجى اآج اولاد الذم، بیوی بہن کوئی ال نقصان کر دے، ہماری اپنی شان کے حلاف کوئی بات کہدے اس کی جان کو آجا میں گے۔ مار پریٹ سے بھی در بغ نہ موگا گال دیے اور بُرا بھلا کہنے کا تو ذکر ہی کیاہے لیکن

وهنمازنه برهته بيو دارحي منزاته بوء خرض الشيل جلاله اورسرسيت مطهره كي سي على ملاف ورزى كرابو ، تو يكه اد اتو وركذار زبان مصيحبي نهيس كهاجا ماله بكله دن مي بهي خيال نهين آنا بمولَ حكومت كا برم ہوا سکا باغی ہو قتل کا طرم ہو وہ ہمارے یاس اجائے تو زبان سے اگر کس وج سے دکہا جائيگا توجی دِل مِن اِدبار خيال الميكاكر يرجر م مسيحر إس بي كبين بي اس كرما تع مذيكر اجا وك بيكن الله كاباعي، الله كا الفرون كلم كلوالله كا فرا في كرف والاجارك باسس آتا ہے توزبان سے کہنا توٹری بات ہے دِل میں بھی اسکا وموسنہیں من كديد الندكا فرم ب كبيل اسى خوست من بي كرفت ارز موجاول قرآن عليم اوراها وليث بار باراس جيزك فرمت كرت بي اس رحكم عكم تنبيبين واردبين اوربيرالتدمل سشانة جبيها قادر كردنيا اور آخرت کی بادشاہت اس کی ہے۔ دنیا کے سارے بادشاہ اور حاکم اس کے قبضة قدريت مين بين دراجي اس الك كاخوف بمارك ول يس بنين آيا اورعلى الاعلان استع احكام كى خلاف ورزى كرس تو بحريم پر بلائي اورصيبتين كيون نه نازل بون بي كريم صلى التعليد وسلم كالرشاوب كران الله تتعالى لافيعاد ب العَامَة بعل الخناصة حَتَّى يَرَوُاا كُمُنْكُوبَيِّنَ طَهْرَانَيْهِ حَوَّهُمُ قَادِرُوُلَ عَلَى أَنْ يُنْكِرُوهُ مَلَا يُنْكِرُوا فَإِذَا فَعَكُوا وَلِكَ عَذَبَ اللَّهُ الْعَامَّةَ وَالْحَاصَّةَ ومشكوة الندمل شارا بزر تضوم لوكول ك كناه كرف سوسب كوعداب

ہیں *ریتے جب تک ک*ر وہ لوگ ان مخصوص لوگوں سے روکنے پرقا در مون اور نه روکین اورجب ایسا بوکه وه رویخه پرت^ی در میون ادر خروكين توبيرعام فاص سب كوغداب مين منبلا فرمات بين بين اس مفرن کو اینے ایک رسالہ میں جو رسالہ تبلنے کے کا مسے شائع موجيًا بع مفصل كه حيكا مول إس لية يهال تجه صرف أمّا بي كهذا بے رہی جگر آ دی کو قدرت حاصل ہے وہاں مذرو کھا اپنے آپ کو معائب اور پریشا یوں کے لئے بیش کرناہے اور منجل اور بریشا ہول کے اسباب کے جو آج چاروں طرف سے تھے ہے ہوئے ہیں بیمی براسبب بي رين ك سي يات بركس خالف اورد من كوتو حروداسی آبروریزی کی بنت سے اسکاد قار گرانے کی فسکوس ٹوکس گے . اور کچھ نہ ہو سکے گا تو اظہار حق اوراحقاق حق کے نام سے اس کے خلا فب آیک فتونی *لیسکر شاکع کردیں گے لیکن اینے و*کڑ کولیے دو^{ست} كوابين بيوت كوكمبي هي أوكنه كااراد و مركس سي بني كرم صل الترعيدوسم كالرشاد ببيرا وكأعظمت أمكنى المذفي أنزعت حِنْهَا هَيْبُنَّةً ٱلْإِسْرَامِرَوَإِذَا تَرَكَتَ الْأَصُّرِيا لَمُكَوَّوُفَ وَالتَّهُ ۗ عَنِ الْمُثُنَّكُرِحُومَتُ بَرُكَعَةَ الْوَفِي وَإِذْ أَلْشَالِّيَّتُ أُمَّتِنَ مَّقَطَتُ مِنْ عَيْنِ اللهِ إرسال مَبليغ) حبب يرى أمت رتيا كوعظيم الثما اوراُ ونِي چِيزِسمجھنے لگے لگی توا سانِ می میبت اس سے جاتی رہے گی ا ورجب نیک کاموں کے کرنے کا حکم اور بڑے کا موں سے دو کما چیوڑ

ويى تووى كى بركتون سے محروم موجائيكى اورجب آيس إيك دوسرے كو كالياں دينے كل كى توالله كا نكاه سے كرمانيكى - ايك مدیث میں وار دہے کہ تہیں دونشے گیریں کے ایک نشہزندگی کی محبّت كا ، دومرا نشر جهالت كى عِمّت كا الميتن علم حاصِل كرنے سے بينوتي كزياه اس وقت تم نيك كامول كاح كزما چورد و يحدا در بُرى باتول يتخ روكنا چور دو كے اس وقت قرآن دحدیث پرمضوطی سے جمنے والے اليربون عص أونخ درج ك ببابوين وانصار دجام بى اكرم ملى الشُّعليدُوسُم كاارشاد ب كرجولوك الشكُّ صود برقب مُ بن المِين دين مِی نوب پیٹہ ہیں) اور جولوگ ان می گرنے والے ہی (لیبی معامی ال مبتلا ہیں؛ ان دونوں کی مثال اس جماعت کی سی ہے جوایک جہاز س موار ہوئی جس میں کھر لوگ ا در پھ طبقہ میں ہیں اور کھر لوگ بیٹیے كي حصته مي بنجي وآلے بال ليف كے لئے باربار أوبرات من وواس دقت کی در مسر کراور بار بارجا با برتا سے ص سے ان کو بھی تکلیف ہوتی ہے جواور ہن اس نے وہ لوگ جہازے نیچے کے حصر ہول ک سورات كرنے فكيس مكرويں سے پان آنے لگے توایس صورت بن اگر أوري حصته والحه ان كوشوراخ كرف الصدروكيس كتح توجب آزيس سوراخ بوجاف الدريان مجراتيكا اور دولول فراق دوب جائل ے آرخیب عن ابخاری) اس کے خوب تھے لیدا چاہئے کر قدرت مے جود ندر وكنا صرف كناه كرن والهيمي كونقصان دمال نبيي سے اپنے آپ

كوتبى عدّاب البي مي مبتلاكرنا ہے اور عام عدّاب كے لئے تيار مونا ہے . آ جکل جولوگ دیمارکبلاتے ہی اور بہت سے ان می واقعی دیندار بين بمن وه البيخ آب كو بالكل بمي *سبكدوش سجهية* بن لأنيفُ وَكُوْمِ مَنْ مَنْلَ ۚ إِذْ الْمُسَّلَدُ بِهُمُّ حِب ثَم بِإِيت إِنتِهِ مِوجاوَ تُوتَسَى ُ كَمُراه مُونِاتُمْ كونقصان نهين ببنجاآ إكاير دازابينه إطينان تحسلنة كافى سيحتيض ليكن صحابركرام رضى الشرعنهما جعين نے الله تعالى ان برلا كھوں رحستى ارل فرماوی دین سے *کمی جز کوئٹی غیر کمل نہیں جھوڑ*اہے متحد دصحاب سے اس آیت شربیند کے بارے می صنور سے سوال کرنا اور صور کا جواب میں يه ارتساد فَرِهْ مَا تَفَاسِيرِ مِن منقول ہے أَمُونِهِا لَمُعَرُّونِ الرَبْقِيُ عَنِ الْمُنْكُو سرتے رہو، ورز عام عذاب میں مبتلا موجا و کے اوراس آیت شریف کا محل مير ب رمب المحل طاقت زرب اورفتنون كا در وازه كُفُلُ عَلِيجًا. حضرت ابو برصن ایک مرتبر منبر پر کھڑے ہوئے اور یہ آیت تلاوت فرانی ورارشاد فرایا کرتم لوگ اس ایت کوبے محل بڑھتے ہو میں نے خود حضور سن مشناسے کر دولوگ ما جائز کام کوریجیں اوراسکو نہ روکیں تريب سه كروه عداب مي سلاموجائي محفرت عبدالسن منتور تشرف فوائقے، دُوَّا میوں میں تھے نزاع ہوا، پاس بیٹینے دانوں میں سے ایک صاحنے ادارہ کیا کہ اُ محکر اس کوروک دیں دوسرے سی صاحبے ان كواُ تخفض سے منع كيا اور برآيت تلاوت كى جعرت عبدالله بن مسود نے تىنبە فرا ئى ا درادىشا د فرا يا كرابھى اس آيت كا دَفّت نبيس آيا ہے ادرُوْدا

الغرض جال قدرت بودبال كيركوانبايت خردى ہے۔ اس طرح ددمرى جانب جال قدرت ند ہو بحربر كوئ فساد بر إبونے كا الديثہ بوكس دي معزت اور نقصان كا حب ال بو- وہال خواہ مخواہ نم فعوك كرن كھڑے ، مؤبائك اس مجمع سے بحسول اختيار كرنا اور لوگ تمبارى كيسو كى بر بُرا مجال كسس كالياں ديں بمعن وتشف كري اسكور داشت كرا - ممتت بوتوان كے لئے دُعات خركرنا - الله عَدَ احد قرمي فيا نف عَد كا يَعْدَ مُونَى.

نبی کریم صل الته علیه وسلم کاکس قدر پاک اوراُونیا اسوه سے ۔ لیکن پر نہ ہوسکے تب ہم ایسے مواقع ہی جبگڑے سے علیمہ و رہنااصلاح کی فسکر میں نہ گلٹا اپنے کوسنبھالے رہنا بہت غنیمت ہے۔ نبی اکرم معل الته علیہ وسلم کا ارشادہے۔

عه جنگ اُحدی جب بن کرم میل انتظار اس از دندان مرارک تبدید بوگیا تصاور تروًا اوری اُجی بوگیا تھا توصی برام دخی انتران کم برین بهت شاق تی اور پاؤا بس جاسے تھی اس سے انہوں نے درخواست ک تی کران کفار کر بردًا فرادی مضورا آدس میل انتظیر وسلم نے بجائے بدرگانا فرائے کے برباک الفاظ ادشاد فرائے تھے کرتی کا ترقیر ہے کراے اللہ مری قوم کو بزاریت فراکر یہ وکٹ جائے نہیں دشفا ،

وَدَعُ صَالَمَنُكُووَعَلَيْكَ بِخَافَةِ إِنَّ الْمُرْمِوكَةُ أَمَايِهِ حَقَالُ مِنْ بِعَلَى الْمُولِدَةُ مَا أَمُولِهُ الْمُولِدَةُ مَا أَمُولِهُ الْمُرَالُةُ الْمُؤْمِدَةُ الْمُؤْمِدُ اللّهُ الْمُؤْمِدُ اللّهُ الْمُؤْمِدُ اللّهُ الْمُؤمِدُ اللّهُ الْمُؤمِدُ اللّهُ اللّ

بنی اگرم سل النه علیه وسلم کاارشاده بی دعنقریب ایسا زماندا نے والا ہے کہ آدمی بہترین ال جند بحریاں ہوں جن کولیسکروہ بہاڑ کی چوٹیوں پراورایسے مواقع پر جابر سے جہاں بارش ہو آل رمبتی ہوکہ ایسے دین کی وجہ سے فتنوں سے بھاگیا ہود کاری)

علام عین شرح بخاری می فراتے ہیں کراس مدسیت تنوں سے زبار میں کمیسوں کی فضیلت آبات ہو آب البتہ ہو تحف البیا ہوکہ اسکوفنند کے روکنے پر قدرت ہواس کے لئے اس کے روکنے این سن کرنا واجب ہے جو حالات کے اخذ ف کی وجہ سے قرم عین یا فرض کفایہ ہے ارمین اگر کوئ روسا شخص اسکورو کئے والا نہیں ہے تو فرض عین ہے اوراگراد لوگ بھی ایسے ہیں جواسکوروک میکنے ہیں تو فرض کفایہ ہے) اور بغیر فقتہ کے نرمانہ سے علما میں اختلاف ہے کہ کیسوں اضفل ہے یا لوگوں کے ساتھ اختلاط افضل ہے اہم نووی کہتے ہیں کہ حضرت اہم شافعی اور دیجر بہت سے علما کا خرب یہ ہے کہ الیس حالت میں اختلاط افضل ہے اس کے کا

اس سے بہت سے دین فوائد حاصل موتے ہیں اسلامی شعاروں میں شرکت کی توبت آتی ہے مکسلانوں کی جماعت کی کثرت ظاہر ہوتی ہے ا دران کو بہت سی مجلائی سے بہونیائے کا موقع لِمّا ہے مربیغور) عیارت جنازوں کی شرکت سُلام کا شائع کرنا جول اِ توں کا حکم کرنا جری ۔ توں سے روكما نيكي وزنقوي برايك دوسريك مدد كمرنا محماج كي مردكوا مسانون كي تباعثون ي ئېرىك بوزا دغيرە دغيرە خننے امورىمى برىنكتے بول سب كا امكان ہے اور بخوغص عالم بويازا براس كصلفه اختلاط كاستجاب اورهم مؤكد بوطأب لیکن ایک جماعت کا مزمب پرہے کہ بار حود ان سیکے بھی تنہا تی افعال ہے اس نے کراس بیرس لامتی نقینی ہے بشر طبیکہ تنہائی کی عبادت اوران چزوں سے بوتنہان کی حافت یں اسبح و تدخروری میں واقف مورام کوور واقتے مِي مَمِبُ رَاحِ بِهِي ہے *کوشِ خص کو اسکا خليف نهو ک*ه وه خود صاصی اور تمنا ہوں میں مبتلا ہوجائے گا اس کے لئے اختلاط ہی افضل ہے علاَ مرکزما ٹی فرانے ہیں کہ ہمارے زماز مین کیسول ہی افضل ہے اس لئے کرمجانس گفاہو سے بہت ہی کم خالی ہوتی ہیں علام عینی فراتے ہیں کریں ہم کوانی كا موافق بول اس لي كراس زمانه مي اختلاط سے مُرامَوں سے سوا اور كھ ما صل نبیں فقط امام نووی کی و فات سلنگذیدی بون ہے واورعلام کوانی ك منشئة مي تقريبا تلوري مح فرق من زمانه كايتغير ب كراما كودى احتلاط کو فضل بناتے ہیں اورا ام کران سو برس کے بعد قرمائے ہیں کر آجکل مجانس اس قابل بنیں رہیں ، علامر عینی کی وفات مقصصتیں ہے وہ علامرکالی

ک ائید کرتے ہوئے شرور کا اضافری بھاتے ہیں الیبی صورت میں اب جود مولیا صدى ك نصف آخر مي عبناجي اصافر بوقرين قياس بصحنوراقدن مس الته عليد وسلم كا ارتشاد ب كربر زمانه اجتضا سينق سے شريس برحا ہوا ہوگا اس کے علاوہ نی اکرم صلی الشظیدوسلما بینجی ارشادہے کہ بھی باتوں کا عم کرتے رہو اور گری باتوں سے روکتے رہو البترجية م یه د مجیمو کر بخل کی فرا برداری کی ماتی ہے اور تواہشات نفس کی بیردی کی جاتی ہے اور دُنیا کو درین پر، ترجیع دی جاتی ہے اور بردی رائے اپنی رائے کو بہر مجملا ہے (مین خودران عام ہوجائے) اور الیسی مالت کو دیکھے کراسکوت بغیرا چارہ کا رہیں تو اپنے نفس کی خرکیری کیجو رمباداكسي فسادمي مبتلا بوجائ اورعاته الناس كوفيور وتجيو منقريب ايسازان آفوالات كرايف دين ير) مبركزا ايسا بوكاكوا آكسكى چنگاری با ته میں لے ل دمشکوۃ ، لینی آگ کی چنگاری باتھ میں لیکواس يرصبركزا اوراسكوا تعربي رويح دكعناجيها شكل بوثلبصاليهابي وينكا تعامنا شكل موجلت كا جنائي اس زماني دي امور كالجيلالا أكل جانب متوم كرنا بكرخود ابنية ب رين برعل كرت ربنا جن تسدر مشكل بن كياب وہ بردیندار تن جا نماہے اہم سے اہم دین امرادر ایمان کے بعد سب سے اُوپی چیز نمساز ہی کو رکھ لوگر علم کے طبقہ سے زیادہ شرفار اور امرا اور وہ وك جابية كواسوم كاعلم دارسجة بي ان كونماذ كم سنة كمتا الكوسجدول یں ملے رجماعت کے اسمام پراآدہ کرا گناشکل بن گیا ہے گویا

کھنے والی کی اپن غرض اس سے والبستہ ہے جس کوکہا جا آہے اس کا تو كوتى نفع اس بيب سے بي نہيں بني اكرم صلى الشَّدعلية وسلَّم ارْسَاد فرطَّتَ بین رمیری مثال اس شخص تی شی ہے جس نے کوئ آگ (چراغ دغیرہ) روشن کی اور بروانے وغیرہ جانوراس برآ کر گرتے ہی اور وہ انکو شاما ہے سرخواہ مخواہ جل جامیں گے نگر دہ ہفتے ہیں اوراس میں جنے جاتے ہی ہیں بعيبنه ميرى مثال بيمكرتم لوگول كو يكيژ پُرُو كرد جنبم) كي آگ سے شا يا ہوں ، گرتم لوگ اس کی <u>گھسے جاتے ہو</u>ر شکوہ اس طرح علمار <u>کیلئے ج</u>ی فصل یہی ہے حتی الوسع منکرات سے رد کنے کی ۔ ۔ ۔ سن*ی کریں میکن اسکے ب*یر بمن الروه معلوب موجائل باكس صفرت كالدنشة موتو عرفتنه سعطائي رمبنا بہترہے بھزت عبداللہ بن عزم فراتے ہیں کہ ہیںنے جماع (مشہورظالم) کو طلبہ <u>من ناجائزا مورکبتے ہوئے نسا میرے دِل مِن آیا کہ اسکوٹوکوں نگر فیلے حضور</u> ا قدى صلى اللهُ عليد موسلم كي ايك حديث يا دأ كنّى داس من جي بوكيا) وه مديث یہ ہے کریں نے صغورا قدی عل الشرعلیہ وسلم سے سُنا تھا، مومن <u>سے لئے نما</u>ب ہیں ہے کراپنے نیس کو ڈئیل رے میں نے عرض کیا تھایار مول اللہ اپنے ننس كوكس فرح وميل كركا ارتبا وفرا يكابس مشقت مي واقع بوجائ جس الخمل منبال كرسكة حفرت على شف عبى صنورا قدس صلى الشرعليد وسلم ك اس ارشاد کوئنل کیا ہے کرمسلان کے لئے یہ جائز) نہیں ہے کہ اپنے نفس کو ديل كرس صحاب فعوض كياكه البين نفس كوكس طرح دميل كرس كاارشاد بواكرايس بلايس واخل بوجسكاتكل نبين كرسكمة الجع الزواكم حشرت سعد

بن إن وقاص جليل القدر محابه مين بي حب زمانه مين حضرت عن اور إمير معاويه ميں لڑان ہور ہي تھی يہ اپنے اُونٹوں کونسي کرجنگل ميں جلے سكّے تھے ان سے صاحرادہ عمران سے یاس تشریف کے تنہوں نے روري سے اللَّهُ مَّر إِنَّ أَعُودُ بِلَثِّ مِنْ شَيْرِهُ ذَا الْوَاكِبِ (اے اللہ میں اس سوار کے شرسے تیری نیاہ جا ہما ہوں) پڑھنا شروع سردیا. یوتشریف مے تکئے سواری سیماُنزے اور عرض کیا آپ اپنے اُ ونٹوں اور کمریوں کولمپیکر ہیاں تشریف ہے آھے اور لوگوں کو تھیوڑر ر باکر و وسلطنت پر لڑتے رئیں حضرت سعد نے ان سے پیسنے پرزور سے واقعہ مار اور فرمایا چیکے رمومی نے تو د صور مسے مسئل ہے کہ الشرح آت وہ اس بنده كومجوب ركصته بي حوشقي موا درمحل موا ترخيب بروايسلم) ايك مرتبه صنورت فراياكه تم كومبترن شخص بآور كون سيصحا برن وعن كما صرور تبات از سار فرما یاکه وه شخص به جو گفوزے کی نگام بکڑے ہوئے اللہ ے راستے میں رہے بیان ک*ے کر مرجا نے یا تئینید ہوجائے پیرا زشا*د فرمایا بتاؤں اس کے بعد کون تحف سبرین ہے محابہ نے عرض کیا ضرور تاہیے ارتساد فرما یاکه وستشخص جوکسی گھا ل میں الگ جا پڑا ہونماز کوف تم رکھیا ہوزگوہ ادائرا ہولوگوں کے شردرے مفوظ ہو ایک صریت میں وارد سے کیا ہی اجھامے وہشخص کاپنی زبان پر قدرت رکھنا ہو البئة ككفرين بزار متنا بواوراين حطاؤن يررونار متنا بوحضت عقبه کتے ہی میں نے مصور سے عمل کیا نجات کی کیا صورت سے حصور کے

ارشاد فرایا کراپنی زبان کور دے رکھو گھریں پڑے رہوا پنی خطا وّنِ پر روتے رَبُولِيكُن ان سبِ صورتول مِن ايک بات قابل ابتما م ہے كہ احائزا درمُری بات کو د کھے کر دِل سے اس چیز کوٹرا سکھنا دِل سے اس پر رنجیده بوزا دل سے اس برنفرت کرنا از بس حزوری ہے صبکو سے نبلی حدیث میں ایمان کا صغیف درجه کها گیا ہے حدیث میں كالمبصركم الشرمق علا لاسف حنترت جرمتي عليات لام كوعكم فرما يكه فلال شهر کوداک کرد و ابول سے عص کیاکراس سری تر فلال بندہ می ہے جس نے تیری دراس نا فرانی میں نہیں کی ارشاد ہوا کہ اس کے باو جور الملك كرووميك باركين أسى بيتانى يرورانس بنبيس برادشكوة بل مزیرے کا مطلب بیہ کرمیری نافران دیجیتا را اور کسی وقت فرا بھی اپنی ناگواری اورگرانی کا اظهار زکیا. ایک صریث میں آیاہے کرتوض تمن بإجائز أمرس شريك بونگراسكو براسجه ابرود دل سے اس برنفرت کرما ہو گوکسی مجبوری سے اس میں شر یک ہو₎ وہ ایسا ہے جبیباکر اس میں شريك نبي ب اوروتخف اس من ترك ربوادراس كوليندكرا بووه ايساب مبياس مي شرك ب رجع الزوائر) كناه ك بات خواه كسي بھی ہواس برراض ہونا سم قاتل ہے اور پھرسب گناہوں کی جرا کفرے اس كاتو يوفينا بن كياب حفرت مجددالف ان نورالشر مرقد ف إي مكاتيب مين ايك برا قابل عرت تصريك المحاسب فرات مي كرين ايتعص ک عیارت کوگیا و بان بیونجگر د تحیاکه انتقال کا وقت بانکل قریب ہے میں

نے اس پر تومہ والی تواس کے دِل کوظمتوں سے بعرا ہوا بایا ہرجندیں نے توج کی کر اس سے دِل پرسے پیظلمیں دور موجائی مگر دور نہ ہو تیں۔ برى ديرتوم كے بعد يحكوس بواكر يطلميس ال كفر سعدوستى كى وجرسے بدا مون میں یہ توجہ سے زائل نہ موں گرجہم سے عذاب می سے زائل بوں گی انکتوبات دفتراول حقیر چہاڑی کمس قدر خوف و عرت کا تتعام معكم بعض كدورتي دل برايس بيدا موجات بركر الشرد الوركاتعاق جو اكسير، وه من ان محمقا برس بي كار بوطانا يه -ایک ضعیف صربت من آیاے کرابل معاصی کے مغض سے ساتفالله مع يبال تقرب ماصل كرواوران سے ترش رونی سے لمواوران سے ارامنی میں اللہ کی رضا کاش مرد اوران سے دور ريني بي الله كا تقرب عاصل كرو (جام الصغير) سندا كروضيف ہے محرمضون کی دوسری احادیث سے تائید حاصل ہوتی ہے عوزی نے لکھا ہے کے مطلب یہ ہے کہ اس معیست سے بغض رکھونڈ کر اسس تتخص كي ذات معاوري طلب ان سب احادث كاجهال اس قسم مضابين وار دروئ مي كرآبس كے تعلقات اوركس سے تجت كى وجسے اس میں جومعصیت ہے وہ معی بھی سربن جائے اوراسکے ساته بی بیمی محوظ رہے کراس معصیت کی وجرسے اس میں جو صفت اسلام ہے وہ نظرانداز دہوجاستے اس لئے ان دونوں افراط وتفرنطيك درميان ميس اعتدال سيهي اصل تعليم سياورين برچ کواس کے درج بررکھا ہےجس کے ہم لوگ ا مور ہیں -

ین به سیر کاسلام کی تعلیم ایسی بم تمی کریڈ ٹھنگوک فی و نیسین میروز ایسان کی تعلیم ایسی بم تمی کریڈ ٹھنگوک فی و نیسین الله الشواهية الشيك دينين فرجين فرجين داهل بوتوبين المحاصداق تھی گرہم نے اس سے تمند موڑا اس پر بھی کرنا ورکنار اسکو معدم کرنا بھی چوڑ دیا اس کے پنمیازے ہیں جو جنگت رہے ہیں۔ ہماری شال شتر مرغ کی ہے جس سے متعلق ایک ضرب مثل ہے کہ جب اس سے اُڑنے کو کہا جا آہے تو کہا ہے کہ میں شتر ہوں بھلا اُونٹ بھی اُڑ سکتا ہے اورجب اس سے کہا جاتا ہے کہار ہر واری کرتوکینا ہے کہ مین مڑھ ہوں باد بر داری کیسے کروں-ہم لوگوں کا بھی میں حال ہے کرجب اعمال کے کرنے کا ذکر آبکہ تومم لوک چودھویں صدی کے رہنے والے ناکارہ اورصعیف بن جاتے ہیں بھلاصحار کرام جیسے اعمال ہم سے کہاں ہوسکتے ہیں وہ قوی لوگ تقه وه حضورت یاس بیشنه والے تھے وہ خیرالقرون کے افراد تھے بھلام ان کی کیا برص کرسکتے ہیں ۔ منبادار ہیں گوٹیا میں چینسے بوتے مِي، بجوريان ساتھين ليکن جب إن حفرات کي ترقيات کا ذکرا آ اسب ان کے منکوں پر فتح اور قبضہ کاڈکر آ تاہے ان کی عزت و وجا بہت کاسل بند حتاب توہم مجم مسلمان ہیں حنور کے نام لیواہیں بمحار کے جانشین ہیں ان کے خلاف ہیں اور ترقیات میں ان کی ہمسری سےخواب دیکھنے لكتي يكن حق يب كم ايس خواب شرمندة تعبيرتبيك موت أكرتمبس ان ترقیات کی آمنگ ہے توان کےسے اعمال کرے ان مخرات کا اُمیدوار

بناچاہے ٹوبیا بورسیب ایس آنے کا اُمیدکرنا مرامر حماقت ہے۔
بساب وقت تم ہوجاہے روت بلال کا دقت قریب ہے دُعاکر دکہ حق
تعالیٰ شانہ مجیزا کا رہ کوجی ان حضرات اکا برکے اسوہ سے کچھ حصہ نسیب
فراوی میری مثال اس ساری تحریش اس نبینا کی سی ہے جو چرا خط
ہوتیں گئے دو سروں کو کہا ہے کہ درششنی کے فوا مدحاصل کرو ، اور
بیجارہ نو در کروم ہے ۔ و ما است تقدیق فقا قولی لکت استوق ہے۔
بیجارہ نو در کروم ہے ۔ و ما است تقدیق فقا قولی لکت استوق ہو۔
بیجارہ نو در کروم ہے ۔ و ما است تقدیق کے کہا ہے کرسیا اس کو قبول
کے لئے جُداد کا فی ہے اور سب امور کا اس سے حل ہوگیا ہوگا دیکن یہ
مری اور ما نیں اگر بھوسی آئے بہتر ہے قبول کوئیں ور مذکا لائے بدر سی
مری اور ما نیں اگر بھوسی آئے بہتر ہے قبول کوئیں ور مذکا لائے بدر سی
خاوند ۔ وما تو فیق می اللہ کے بدر سی

طَاوَمَرَ - وَالْوَلِيمِ الْإِلَاتِهِ -اللَّهُ َ إِنِّ ظَلَنْتُ نَفِينٌ ظُلُماً كَتِيْرًا وَلاَ يَعْفِرُ الذَّمُونِ إِلاَّ اَنْتَ فَاغْفِرُ لِي مَعْفِرَةٌ مِنْ عِنْدِكُ وَارْحَمْنِي انْكَ اَنْتَ الْعَعُورُ الرَّحِيْدُ وَوَصَلَى اللَّهُ تَبَارَكُ وَتَعَالَ عَلَى اَفْضَلِ خَلْقِهِ سَيِدِ الْبَشْرِ وَعَلَى اللهِ وَاصَعَابِهِ وَاتْبَاعِم وَاتْبَاعِم عَلَى اَفْضَلِ خَلْقِهِ سَيْدِ الْمُشِينُ مِنْ مُرْحَمِيكَ يَا اَرْحَمَ الرَّا حِيدُنَ أَهُ

زِکریاعِفیعنهٔ کاندملوی وی شد اربیده تاه